بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْآنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُدَّكِرٍ ﴾ [سورۃ القمر ۱۷]

"اور یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کیلئے تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے

ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ الٓمّٓ ① ﴾

4

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿ وَلَقَدۡ یَسَّرۡنَا الۡقُرۡاٰنَ لِلذِّکۡرِ فَہَلۡ مِنۡ مُّدَّکِرٍ ﴿۱۷﴾ ﴾ سورۃ القمر: 17

”اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟“

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

وَاعۡلَمُوۡٓا 10

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN
بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَاعْلَمُوْٓا 10﴾ پارہ نمبر 10
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی ، مدثر بن یوسف حجازی حافظ سعید عمران ، قاری مبشر رشید مجاہد
ایڈیشن دوم اشاعت اول	اگست 2014
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1. ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2. "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150 ، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون : 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 115

فیکس: 0092-42-111737111 ایکسٹینشن: 111

ویب سائٹ : www.bait-ul-quran.org

ای میل : Info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-37320318 فیکس: 042-37239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-32629724 فیکس: 021-32633887

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حرفِ اوّل

قرآن مجید وحی الٰہی واحد نسخہ اور نمونہ ہے جو آج انسانیت کے پاس اسی زبان میں اور اسی متن کے ساتھ محفوظ ہے جو لوحِ محفوظ سے جبریل امینؑ کے ذریعے محمد رسولُ اللہ ﷺ کو عطا کیا گیا۔ یہ کتابِ ہدایت ہے جو صاحب تقویٰ لوگوں کے لئے تزکیۂ نفس، طمانیتِ قلب اور تطہیرِ دماغ کا فریضہ انجام دیتی ہے۔ قرآن مجید کا دعویٰ ہے کہ اسے آسان بنا کر پیش کیا گیا ہے تا کہ اس میں غور و فکر آسان ہو اور راہ عمل ہر ایک طالبِ ہدایت پر واضح ہو جائے۔

قرآن فہمی کے معلمِ اوّل تو خود محمد رسولُ اللہ ﷺ ہیں۔ مگر آپ کے درسِ قرآن کے فیض یافتگان نے پھر اس علمُ الوحی کو چہار دانگ عالم میں اس طرح پھیلا دیا کہ پہلی صدی ہجری کے اختتام تک قرآن مجید کے فہم و تدبر کے متعدد مراکز 65 لاکھ مربع میل کے ممالک اور خطوں کے باسیوں میں اپنی خدمات پیش کر رہے تھے۔ قرآنی علوم و فنون کا ایک ارتقائی سلسلہ ہے جو کہ گزشتہ چودہ صدیوں سے جاری ہے اور ان کی جوئے رواں دلوں اور دماغوں کی سرزمین کو سیراب کرتی ہوئی ایمان و عمل کے گل و گلزار کی شادابیاں پیش کر رہی ہے۔

پاکستان کی سرزمین بھی کتاب و سنت کی تعلیمات کے نفاذ کے لئے ایک عملی ماڈل کے طور پر حاصل کی گئی، مگر یہاں قرآن فہمی کے لئے وہ تگ و دو نہ ہو سکی جس کی عملاً ضرورت تھی، اس صورت حال کے پیش نظر یہاں ترجمہ قرآن اور قرآن فہمی کے مختلف مراکز قائم ہوئے، جن میں سے ایک مؤقر اور مؤثر ادارہ "بیت القرآن" بھی ہے۔ اس ادارے کے روحِ رواں محترم عبدالرحمٰن طاہر ہیں جنھیں اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان اور سائنٹیفک انداز میں سکھانے اور پڑھانے کا ایک خصوصی ملکہ عطا فرمایا ہے، ان کی اس کوشش کے دو رنگ اور پیرائے ہمارے سامنے ہیں: ایک "مفتاح القرآن" کی شکل میں جب کہ دوسرا "مصباح القرآن" کے رنگ میں موجود ہے۔

فہم قرآن اور ترجمہ قرآن کے لحاظ سے ایک اسلوب مختلف الفاظ کو مختلف رنگوں کے حوالے سے پیش کر کے پھر انہیں رنگوں میں ان کے معانی اور مطالب کو بیان کرنے کا ہے۔ مصنف موصوف نے بڑی مہارت اور علمی چابک دستی سے ان رنگوں کا سائنٹیفک استعمال کیا ہے۔ مجھے ان کے اس تجزیے سے اتفاق ہے کہ قرآن مجید کے 65 فیصد الفاظ کو ہم اپنی روزمرّہ زبان اردو میں استعمال کرتے ہیں۔ 20 فیصد وہ الفاظ ہیں جو قرآن مجید میں بہت تکرار سے استعمال ہوئے ہیں، یوں صرف 15 فیصد الفاظ ایسے رہ جاتے ہیں، جن پر خصوصی غور و فکر اور تدبر کی ضرورت ہے۔

پروفیسر صاحب موصوف نے اپنے مفتاح والے منصوبے میں ان الفاظ کو بالترتیب مختلف رنگوں میں پیش کر کے ان کو سمجھنے میں آسانی کی راہ پیدا کی ہے۔

"مصباح القرآن" ترجمہ قرآن میں یقیناً ایک نئے اور مفید اسلوب سے آراستہ ہے یہ کوشش قرآنی مطالب کو عام کرنے اور ایک طالبِ قرآن کو اس کے معانی ومفہوم سے آشنا کرنے کی کامیاب کوشش ہے۔ مصباح میں ترجمہ قرآن کا جو اسلوب اختیار کیا گیا ہے، اس میں روزمرّہ زندگی میں اردو زبان میں استعمال ہونے والے 65 فیصد الفاظ کو سیاہ رنگ میں پیش کیا گیا ہے، تکرار کے ساتھ استعمال ہونے والے 20 فیصد الفاظ کو نیلا اور 15 فیصد دوسرے اہم الفاظ کو سرخ رنگ میں پیش کر کے ان کے فہم کے الگ الگ دائرے متعیّن کر دیئے ہیں تا کہ ایک استاد یا طالبِ قرآن اِن کی مدد سے ان کا خصوصی فہم حاصل کر لے، یوں اس صفحے کے مقابل صفحہ پر پھر انہی تین رنگوں میں تقسیم الفاظ قرآن کے معانی کو بھی "مفتاح" کے اصولوں کے مطابق انہی رنگوں میں قواعد کی تقسیم اور جوڑ توڑ کے پیرائے میں یوں درج کیا گیا ہے کہ کسی آیت شریفہ کا کوئی لفظ یا اِن لفظوں کے مزید کسی گرامر میں منقسم حصے کی تعیین، تشریح اور تفہیم بہت واضح، آسان، عام فہم اور دلچسپ ہوگئی ہے۔ میرے نزدیک انسانی ذہن کو گرامر کی گراں بار اصطلاحات میں الجھانے اور ان کی تعلیم کے ادق اور پیچیدہ اسلوب کی بجائے یہ ایک آسان اور سلیس طریق ہے جسے انسانی نفسیات کے مطلوبہ اسلوب کے مطابق پیش کر دیا گیا ہے۔

میں برادر عزیز پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر صاحب کی اس قرآنی کاوش کو ایک مفید اور انقلابی کوشش سمجھتا ہوں مجھے یقین ہے کہ "مصباح القرآن" کے اس نظام اور پروگرام کے ذریعے اردو خواں دنیا میں فہمِ قرآن کی ایک ایسی تحریک پیدا ہوگی جو عامتہ المسلمین میں عمل وتقویٰ اور صلاح وفلاح کا ایک نیا زاویہ فکر پیدا کرے گی۔ اہل خیر سے توقع ہے کہ وہ اس علمی اور قرآنی اسلوب کی سرپرستی اور تعاون میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں گے اور دین و دنیا کے حسنات کو حاصل کریں گے، اللہ تعالیٰ اس کاوش کی حفاظت فرمائے اور اس کی قبولیت اور افادیت کی راہیں ہموار فرمائے۔ آمین!

پروفیسر عبدالجبار شاکر

ڈائریکٹر: بیت الحکمت، لاہور، پاکستان

ڈپٹی ڈائریکٹر: الدعوۃ اکیڈمی، بین الاقوامی اسلامی یونیورسٹی، اسلام آباد

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

عرضِ مرتب

جنوری 1998ء کی بات ہے کہ "قرآن انسٹی ٹیوٹ سوسائٹی" کے زیرِ اہتمام گلبرگ لاہور میں مجھے قرآن فہمی کی کلاس لینے کا موقع ملا اور وہاں عربی گرامر پڑھانے کی ذمہ داری تفویض کی گئی، پڑھنے والوں میں ڈاکٹرز، انجینئرز، وکلاء، سرکاری محکموں کے آفیسرز، مختلف دفاتر میں کام کرنے والے اور طلبہ شامل تھے، ان میں عمر رسیدہ اصحاب بھی تھے اور نوجوان بھی، میری کوشش ہوتی کہ گرامر کو اس کی پیچیدگیوں سے دور کر کے آسان اور دلچسپ بنا کر پیش کیا جائے، اس کے باوجود لوگ کچھ عرصہ تو باقاعدگی سے حاضر رہتے، لیکن جب مشکل قواعد کا سلسلہ شروع ہو جاتا تو ایک ایک کر کے کم ہونے لگتے، ادھر میری خواہش یہ ہوتی کہ جو شخص قرآن فہمی کیلئے میری کلاس میں آیا ہے وہ کورس مکمل کر کے ہی جائے۔ اس احساس نے مجھے مسلسل غور و فکر کرنے پر مجبور کیے رکھا کہ قرآن فہمی کا ایسا طریقہ اختیار کیا جائے کہ لوگ آخر تک کلاس میں دلچسپی سے شریک رہیں۔

آخر کار اللہ کے فضل و کرم سے مئی 1999ء میں میں نے گرامر کے ساتھ علامتوں کی مدد سے ترجمۂ قرآن پڑھانے کا ایک سلسلہ شروع کیا، میں وائٹ بورڈ پر قرآنی آیات تحریر کر کے اس کے الفاظ میں موجود گرامر کی علامتوں کی وضاحت کرتا اور الفاظ کو جوڑ توڑ کے ذریعے خوب واضح کر دیتا کہ قرآن کے الفاظ تین اقسام پر مشتمل ہیں۔ اکثر الفاظ ہم روزمرہ زندگی میں استعمال کرتے ہیں، اور کچھ الفاظ بار بار استعمال ہونے کی وجہ سے یاد ہو جاتے ہیں اور بہت کم الفاظ ہیں جو نئے ہیں اور انہیں یاد کرنے کی ضرورت ہے اور اس کے بعد ان تینوں قسموں کے الفاظ کی شناخت کراتا، الحمد للہ اس طریقۂ تدریس میں طلبہ نے خوب دلچسپی کا اظہار کیا۔

2001ء کے وسط میں انہی طلبہ میں سے ایک صاحب خیر طالب علم نے مجھے یہ مشورہ دیا کہ آپ جس طریقے سے ہمیں ترجمۂ قرآن پڑھاتے ہیں، اسے کتابی شکل میں پیش کیا جائے تاکہ وہ عام لوگ بھی اس سے مستفید ہو سکیں جو آپ کی کلاس میں حاضر نہیں ہو سکتے، یا دوسرے شہروں میں رہتے ہیں۔ انہوں نے اظہار

کیا کہ اس مقصد کیلئے میں ہر قسم کے تعاون کیلئے تیار ہوں ، چنانچہ میرے اظہار آمادگی پر انہوں نے فوراً ایک کمپیوٹر اور ایک پرنٹر مہیا کر دیا، اس کیلئے ایک کمپوزر کی خدمات بھی حاصل کر لیں اور اپنے آفس میں ایک کمرہ اس کام کیلئے مخصوص کر دیا ، اسی دوران قرآن حکیم کی اشاعت اور خدمت کی غرض سے "بیت القرآن" کی داغ بیل ڈال دی گئی۔

میں نے کام کا باقاعدہ آغاز کر دیا، اس سلسلے میں سب سے پہلے گرامر کی علامتوں کے گروپ بنا کر 36 اسباق پر مشتمل ایک کتاب ترتیب دی جو "مفتاح القرآن" کے نام سے چھپ کر منظرِ عام پر آ چکی ہے، اس کے علاوہ ایک ایسا ترجمۂ قرآن ترتیب دینا بھی شروع کیا جس میں اِن علامات کا عملی انطباق موجود ہو۔

الحمدللہ اس سلسلے کے دسویں پارے کا یہ پہلا ایڈیشن ہے جو آپ حضرات کے ہاتھوں میں ہے اسکی پروف ریڈنگ کے تقریباً آٹھ مراحل طے کئے گئے ہیں، ہم نے پوری کوشش کی ہے کہ اس میں کوئی غلطی نہ رہنے پائے، تاہم انسان غلطیوں سے مبرا ہونے کا دعوٰی نہیں کر سکتا کیونکہ کوتاہیوں سے مبرا ذات تو اللہ تعالیٰ ہی کی ہے۔

آئندہ صفحہ پر اس ترجمۂ قرآن "مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ بتا دیا گیا ہے، اگر اس طریقے کو پیشِ نظر رکھ کر استفادہ کیا جائے تو ان شاء اللہ نتائج حوصلہ افزا نکلیں گے۔

آخر میں استفادہ کرنے والے تمام احباب سے درخواست ہے کہ وہ میرے، میرے والدین، میرے اساتذہ، اہل خانہ اور اس کارِ خیر میں تعاون کرنے والے تمام لوگوں کے لیے دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ سب کو اجر و مغفرت سے نوازے۔ آمین یارب العالمین !

عبدالرحمٰن طاہر

فاضل اسلامیہ یونیورسٹی مدینہ منورہ

مبعوث: وزارة الشؤون الإسلامية والأوقاف والدّعوة والإرشاد، السعودية

استاد: انسٹیٹیوٹ آف ایجوکیشن اینڈ ریسرچ پنجاب یونیورسٹی قائداعظم کیمپس لاہور، پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روز مرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کر لئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کر لیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کر کے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کر دی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جا سکتی ہے۔

وَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَا غَنِمْتُمْ	اورتم جان لو کہ بیشک (جو) تم نے غنیمت حاصل کی ہے
مِّنْ شَیْءٍ فَاَنَّ لِلّٰهِ	کسی چیز سے تو بے شک اللہ کے لیے ہے
خُمُسَهٗ وَلِلرَّسُوْلِ	اُس کا پانچواں حصہ اور (اسکے) رسول کے لیے ہے
وَلِذِی الْقُرْبٰی وَالْیَتٰمٰی	اور قرابت والے اور یتیموں کے لیے
وَالْمَسٰكِیْنِ وَابْنِ السَّبِیْلِ ۙ	اور مسکینوں اور مسافروں (کے لیے ہے)
اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ	اگر ہو تم ایمان لائے اللہ پر
وَمَآ اَنْزَلْنَا عَلٰی عَبْدِنَا	اور (اس پر) جو ہم نے اُتارا ہے اپنے بندے پر
یَوْمَ الْفُرْقَانِ یَوْمَ الْتَقَی الْجَمْعٰنِ ؕ	فیصلے کے دن (جس) دن باہم ملیں دو جماعتیں
وَاللّٰهُ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ ﴿41﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قدرت رکھنے والا ہے۔ ﴿41﴾
اِذْ اَنْتُمْ بِالْعُدْوَةِ الدُّنْیَا	جب (تھے) تم قریبی کنارے پر
وَهُمْ بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی	اور وہ (تمہارے دشمن) دور کے کنارے پر (تھے)
وَالرَّكْبُ اَسْفَلَ مِنْكُمْ ؕ	اور قافلہ نیچے (کی طرف) تھا تم سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم انسانیت۔	اَنْزَلْنَا	: نازل، نزول، شان نزول۔
غَنِمْتُمْ	: غنیمت، مال غنیمت، غنیمتیں۔	عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
شَیْءٍ	: شے، اشیائے خوردونوش۔	عَبْدِنَا	: عبد، عابد، معبود، عبادت۔
الْقُرْبٰی	: قریب، قربت، مقرب، تقرب۔	الْفُرْقَانِ	: فرق، تفریق، فاروق اعظم۔
ابْنِ	: ابن، متبنی، ابن الوقت۔	الْتَقَی	: ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
السَّبِیْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	الْجَمْعٰنِ	: جمع، جماعت، جامع، مجموعہ۔
اٰمَنْتُمْ	: ایمان، امن، مؤمن۔	قَدِیْرٌ	: قادر، قدیر، قدرت۔
مَآ	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	الدُّنْیَا	: دنیا وآخرت، دین و دنیا، دنیاداری۔

وَاعْلَمُوْٓا ①	اَنَّمَا	غَنِمْتُمْ	مِّنْ شَیْءٍ ②	فَاَنَّ
اور تم سب جان لو	کہ بیشک جو	تم نے غنیمت حاصل کی ہے	کسی چیز سے	تو بیشک

لِلّٰهِ	خُمُسَهٗ	وَلِلرَّسُوْلِ	وَ	لِذِی الْقُرْبٰی	وَالْيَتٰمٰی
اللہ کیلئے	اُس کا پانچواں (حصہ ہے)	اور رسول کیلئے	اور	قرابت والے کیلئے	اور یتیموں

وَالْمَسٰكِيْنِ ③	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ ۙ	اِنْ	كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ ④
اور مسکینوں	اور	مسافروں (کے لیے ہے)	اگر	ہو تم ایمان لائے

بِاللّٰهِ	وَمَآ	اَنْزَلْنَا	عَلٰی عَبْدِنَا	يَوْمَ الْفُرْقَانِ
اللہ پر	اور جو	ہم نے اُتارا ہے	اپنے بندے پر	فیصلے کے دن

يَوْمَ	الْتَقَی	الْجَمْعٰنِ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ
(جس) دن	باہم ملیں	دو جماعتیں	اور اللہ	ہر چیز پر

قَدِيْرٌ ⑤ (41)	اِذْ	اَنْتُمْ	بِالْعُدْوَةِ الدُّنْيَا ⑥	وَهُمْ
خوب قدرت رکھنے والا (ہے)	جب	تم	قریبی کنارے پر	اور وہ

بِالْعُدْوَةِ الْقُصْوٰی ⑥	وَ	الرَّكْبُ	اَسْفَلَ ⑦	مِنْكُمْ ؕ
دور کے کنارے پر	اور	قافلہ	نیچے تھا	تم سے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔② تنوین میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یْنِ جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ نون اصل لفظ کا حصہ ہے۔④ كُنْتُمْ اور اٰمَنْتُمْ میں دونوں تُمْ کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑤ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔⑥ ۃ اور ـٰی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَلَوْ تَوَاعَدْتُّمْ	اور اگر تم ایک دوسرے سے وعدہ کرتے
لَاخْتَلَفْتُمْ فِي الْمِيْعٰدِ ۙ	(تو) ضرور تم اختلاف کرتے وقت مقرر میں
وَلٰكِنْ لِّيَقْضِيَ اللّٰهُ	اور لیکن (اللہ نے تمہیں اکٹھا کر دیا) تاکہ پورا کر دے اللہ
اَمْرًا كَانَ مَفْعُوْلًا ۙ۬	اس کام کو (جو) تھا کیا جانے والا
لِّيَهْلِكَ مَنْ هَلَكَ عَنْۢ بَيِّنَةٍ	تاکہ ہلاک ہو جو ہلاک ہو واضح دلیل سے
وَّيَحْيٰى مَنْ حَيَّ عَنْۢ بَيِّنَةٍ ؕ	اور زندہ رہے جو زندہ رہے واضح دلیل سے
وَاِنَّ اللّٰهَ لَسَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ (42)	اور بیشک اللہ یقیناً خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ (42) ۙ
اِذْ يُرِيْكَهُمُ اللّٰهُ	جب اللہ دکھا رہا تھا آپ کو وہ (کافر)
فِيْ مَنَامِكَ قَلِيْلًا ؕ	آپ کے خواب میں تھوڑے
وَلَوْ اَرٰىكَهُمْ كَثِيْرًا	اور اگر وہ دکھلاتا آپ کو اُنہیں زیادہ
لَّفَشِلْتُمْ	(تو) ضرور تم ہمت ہار جاتے
وَلَتَنَازَعْتُمْ فِي الْاَمْرِ	اور ضرور تم آپس میں جھگڑتے (اس) معاملے میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَوَاعَدْتُّمْ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	يَحْيٰى ، حَيَّ : حیات، احیائے دین۔
لَاخْتَلَفْتُمْ : اختلاف، مختلف، اختلافات۔	لَسَمِيْعٌ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
الْمِيْعٰدِ : میعاد، میعادی بخار۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
لِّيَقْضِيَ : قضا، قاضی۔	يُرِيْكَهُمُ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
اَمْرًا : امر، آمر، مامور، امارت۔	قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
مَفْعُوْلًا : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	كَثِيْرًا : کثیر، کثرت، اکثر، اکثریت۔
لِّيَهْلِكَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک بیماریاں۔	لَتَنَازَعْتُمْ : تنازع، متنازع علاقہ، باعث نزاع۔
بَيِّنَةٍ : دلیل بین، مبینہ طور پر۔	الْاَمْرِ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔

وَلَوْ	تَوَاعَدْتُّمْ ①	لَاخْتَلَفْتُمْ ②	فِي الْمِيْعٰدِ ۙ
اور اگر	تم آپس میں وعدہ کرتے	ضرور تم اختلاف کرتے	وقت مقرر میں

وَ	لٰكِنْ	لِّيَقْضِيَ ③	اللّٰهُ ④	اَمْرًا	كَانَ
اور	لیکن	تاکہ پورا کردے	اللہ	(اس) کام کو	(جو) تھا

مَفْعُوْلًا ۙ ⑤	لِّيَهْلِكَ ③	مَنْ	هَلَكَ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ ⑥
کیا جانے والا	تاکہ ہلاک ہو	جو	ہلاک ہو	واضح دلیل سے

وَّيَحْيٰى	مَنْ	حَيَّ	عَنْۢ بَيِّنَةٍ ⑥ ؕ	وَاِنَّ	اللّٰهَ
اور وہ زندہ رہے	جو	زندہ رہے	واضح دلیل سے	اور بے شک	اللہ

لَسَمِيْعٌ ②⑦	عَلِيْمٌ ⑦ ۙ (42)	اِذْ	يُرِيْكَهُمُ	اللّٰهُ ④
یقیناً خوب سننے والا	خوب جاننے والا (ہے)	جب	وہ دکھا رہا تھا آپ کو اُنہیں	اللہ

فِيْ مَنَامِكَ	قَلِيْلًا ؕ	وَلَوْ	اَرٰىكَهُمْ	كَثِيْرًا
آپ کے خواب میں	تھوڑے	اور اگر	وہ دکھلاتا آپ کو اُنہیں	زیادہ

لَّفَشِلْتُمْ ②	وَ	لَتَنَازَعْتُمْ ①②	فِي الْاَمْرِ
ضرور تم ہمت ہار جاتے	اور	ضرور تم آپس میں جھگڑتے	معاملے میں

ضروری وضاحت

① علامت تَ اور ا میں باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔② شروع میں علامت لَ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔③ یہاں علامت يِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑤ مَفْعُوْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
⑦ فَعِيْلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔

وَلٰكِنَّ اللّٰهَ سَلَّمَ ؕ اِنَّهٗ	اور لیکن اللہ نے سلامت رکھا، بے شک وہ
عَلِیْمٌۢ بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿43﴾	خوب جاننے والا ہے سینوں والی (بات) کو۔ ﴿43﴾
وَاِذْ یُرِیْكُمُوْهُمْ	اور جب وہ دکھلا رہا تھا تمہیں اُن (کافروں) کو
اِذِ الْتَقَیْتُمْ فِیْۤ اَعْیُنِكُمْ قَلِیْلًا	جب تم باہم ملے، تمہاری آنکھوں میں تھوڑے
وَّیُقَلِّلُكُمْ فِیْۤ اَعْیُنِهِمْ	اور وہ کم دکھلا رہا تھا تمہیں اُن کی آنکھوں میں
لِیَقْضِیَ اللّٰهُ اَمْرًا	تاکہ پورا کردے اللہ (اُس) کام کو
كَانَ مَفْعُوْلًا ؕ وَاِلَى اللّٰهِ	(جو) تھا کیا جانے والا، اور اللہ کی طرف
تُرْجَعُ الْاُمُوْرُ ﴿44﴾ ع	لوٹائے جاتے ہیں تمام معاملات۔ ﴿44﴾ ع
یٰۤاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْۤا	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو!
اِذَا لَقِیْتُمْ فِئَةً	جب ٹکراؤ کسی گروہ سے
فَاثْبُتُوْا وَاذْكُرُوا اللّٰهَ	تو تم ثابت قدم رہو اور یاد کرو اللہ تعالیٰ کو
كَثِیْرًا لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ﴿45﴾ ج	بہت زیادہ تاکہ تم فلاح پا جاؤ۔ ﴿45﴾

ع 7/1

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَلَّمَ : سلام، سلامتی، سلامت۔	اَمْرًا، الْاُمُوْرُ : امر، آمر، مامور۔
عَلِیْمٌۢ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلم انسانیت۔	مَفْعُوْلًا : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔
الصُّدُوْرِ : شرح صدر، شق صدر، صدر مقام۔	اِلَى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
یُرِیْكُمُوْهُمْ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔	تُرْجَعُ : رجوع، راجع، رجعت پسندی۔
اِلْتَقَیْتُمْ، لَقِیْتُمْ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	فَاثْبُتُوْا : ثابت قدم، ثبوت، مثبت، اثبات۔
اَعْیُنِكُمْ : عین سامنے، بعینہ، عینی شاہد۔	اذْكُرُوا : ذکر، ذاکر، تذکرہ، مذکورہ۔
قَلِیْلًا : قلیل، قلت، الاقلیل۔	كَثِیْرًا : کثرت، کثیر، اکثر۔
لِیَقْضِیَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔	تُفْلِحُوْنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ادارے۔

وَلٰكِنَّ	اللّٰهَ	سَلَّمَ ؕ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌۢ ①	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿43﴾
اور لیکن	اللہ نے	سلامت رکھا	بیشک وہ	خوب جاننے والا	سینوں والی (بات) کو

وَاِذْ	يُرِيْكُمُوْهُمْ ②	اِذِ	الْتَقَيْتُمْ ③	فِيْٓ اَعْيُنِكُمْ
اور جب	وہ دکھلا رہا تھا تمہیں اُن (کافروں) کو	جب	تم باہم ملے	تمہاری آنکھوں میں

قَلِيْلًا	وَّ	يُقَلِّلُكُمْ	فِيْٓ اَعْيُنِهِمْ	لِيَقْضِيَ ④
تھوڑے	اور	وہ کم دکھلا رہا تھا تمہیں	اُن کی آنکھوں میں	تا کہ پورا کردے

اللّٰهُ	اَمْرًا	كَانَ	مَفْعُوْلًا ؕ	وَ	اِلَى اللّٰهِ
اللہ	(اُس) کام کو	(جو) تھا	کیا جانے والا	اور	اللہ کی طرف

ع 5 7 1

تُرْجَعُ ⑤⑥	الْاُمُوْرُ ﴿44﴾ ع	يٰٓاَيُّهَا ⑦	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
لوٹائے جاتے ہیں	(تمام) معاملات	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

اِذَا	لَقِيْتُمْ	فِئَةً ⑤	فَاثْبُتُوْا	وَ
جب	تم ٹکراؤ	کسی گروہ سے	تو تم سب ثابت قدم رہو	اور

اذْكُرُوا	اللّٰهَ	كَثِيْرًا	لَّعَلَّكُمْ تُفْلِحُوْنَ ⑧ ﴿45﴾ ج
تم سب یاد کرو	اللہ تعالیٰ کو	بہت زیادہ	تا کہ تم سب فلاح پا جاؤ

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ خوب کیا گیا ہے۔② كُمْ کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو درمیان میں وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔③ تَ میں کبھی باہمی طور پر کام کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ تَ اور ةً واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑧ كُمْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

وَاَطِيْعُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ	اور تم اطاعت کرو اللہ کی اور اس کے رسول کی
وَلَا تَنَازَعُوْا فَتَفْشَلُوْا	اور مت آپس میں جھگڑو، ورنہ تم کم ہمت ہو جاؤ گے
وَتَذْهَبَ رِيْحُكُمْ وَاصْبِرُوْا ؕ	اور جاتی رہے گی تمہاری ہوا اور تم صبر کرو
اِنَّ اللّٰهَ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ۚ﴿46﴾	بیشک اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔﴿46﴾
وَلَا تَكُوْنُوْا كَالَّذِيْنَ خَرَجُوْا	اور نہ تم ہو جاؤ (ان لوگوں) کی طرح جو نکلے
مِنْ دِيَارِهِمْ بَطَرًا	اپنے گھروں سے اکڑتے ہوئے
وَّرِئَآءَ النَّاسِ	اور لوگوں کو دکھلاوا کرتے ہوئے
وَيَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور وہ روکتے تھے اللہ کے راستے سے
وَاللّٰهُ بِمَا يَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿47﴾	اور اللہ اسکو جو وہ عمل کرتے ہیں گھیرنیوالا ہے۔﴿47﴾
وَاِذْ زَيَّنَ لَهُمُ الشَّيْطٰنُ	اور جب مزین کر دیے اُن کے لیے شیطان نے
اَعْمَالَهُمْ وَقَالَ لَا غَالِبَ	اُن کے اعمال اور کہا نہیں کوئی غالب آنے والا
لَكُمُ الْيَوْمَ مِنَ النَّاسِ	تم پر آج کے دن لوگوں میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَطِيْعُوْا : اطاعت، مطیع، تابع فرماں۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
تَنَازَعُوْا : تنازع، متنازع، تنازعات۔
رِيْحُكُمْ : ریح بادی۔
اِصْبِرُوْا، الصّٰبِرِيْنَ : صبر، صابر۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
خَرَجُوْا : خارج، خروج، اخراج، مخرج۔
دِيَارِهِمْ : دارالامن، دارالکتب، دیارِ غیر۔

رِئَآءَ : ریاکاری، رویت ہلال کمیٹی۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
مُحِيْطٌ : احاطہ، محیط۔
زَيَّنَ : زینت، مزین، تزیین و آرائش۔
اَعْمَالَهُمْ : عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
غَالِبَ : غالب، مغلوب، غلبہ۔
الْيَوْمَ : یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔

وَاَطِيْعُوا ①	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ	وَلَا	تَنَازَعُوْا ②③
اور تم سب اطاعت کرو	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی	اور مت	تم سب آپس میں جھگڑو

فَتَفْشَلُوْا	وَ	تَذْهَبَ ④	رِيْحُكُمْ	وَاصْبِرُوْا ① ط
ورنہ تم سب کم ہمت ہوجاؤ گے	اور	جاتی رہے گی	تمہاری ہوا	اور تم سب صبر کرو

اِنَّ اللّٰهَ	مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ﴿46﴾ ج	وَ	لَا تَكُوْنُوْا ②	كَالَّذِيْنَ
بیشک اللہ	سب صبر کرنیوالوں کے ساتھ ہے	اور	نہ تم سب ہوجاؤ	(اُن لوگوں) کی طرح جو

خَرَجُوْا	مِنْ دِيَارِهِمْ	بَطَرًا	وَّ	رِئَآءَ النَّاسِ	وَ
سب نکلے	اپنے گھروں سے	اکڑتے ہوئے	اور	لوگوں کو دکھلاوا کرتے ہوئے	اور

يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	وَاللّٰهُ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ
وہ سب روکتے تھے	اللہ کے راستے سے	اور اللہ	(اس) کو جو	وہ سب کرتے ہیں

مُحِيْطٌ ⑤ ﴿47﴾	وَاِذْ	زَيَّنَ	لَهُمُ	الشَّيْطٰنُ	اَعْمَالَهُمْ
گھیرنے والا ہے	اور جب	مزین کردیے	اُن کے لیے	شیطان نے	اُن کے اعمال

وَقَالَ	لَا غَالِبَ ⑥	لَكُمُ	الْيَوْمَ	مِنَ النَّاسِ
اور اُس نے کہا	کوئی نہیں غالب آنے والا	تم پر	آج کے دن	لوگوں میں سے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ③ شروع میں تَ اور درمیان میں ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔

وَاِنِّیْ جَارٌ لَّكُمْ ۚ	اور بیشک میں حمایتی ہوں تمہارا
فَلَمَّا تَرَآءَتِ الْفِئَتٰنِ	پھر جب ایک دوسرے کو دیکھ لیا دونوں جماعتوں نے
نَكَصَ عَلٰى عَقِبَیْهِ	(تو) وہ (شیطان) واپس پلٹا اپنی ایڑیوں پر
وَقَالَ اِنِّیْ بَرِیْٓءٌ مِّنْكُمْ	اور کہا بیشک میں بے زار ہوں تم سے
اِنِّیْٓ اَرٰى مَا لَا تَرَوْنَ	بیشک میں دیکھ رہا ہوں جو تم نہیں دیکھ رہے
اِنِّیْٓ اَخَافُ اللّٰهَ ؕ	بیشک میں ڈرتا ہوں اللہ سے
ع 6/4/2 وَاللّٰهُ شَدِیْدُ الْعِقَابِ ۠ ﴿48﴾	اور اللہ بہت سخت عذاب والا ہے۔ ع ﴿48﴾
اِذْ یَقُوْلُ الْمُنٰفِقُوْنَ	جب کہہ رہے تھے منافق
وَالَّذِیْنَ فِیْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اور وہ لوگ جو (کہ) اُن کے دلوں میں بیماری تھی
غَرَّ هٰٓؤُلَآءِ دِیْنُهُمْ ؕ	دھوکہ دیا ہے ان (لوگوں) کو اُن کے دین نے
وَمَنْ یَّتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ	اور جو (کوئی) بھروسا کرے اللہ پر
فَاِنَّ اللّٰهَ عَزِیْزٌ حَكِیْمٌ ﴿49﴾	تو بیشک اللہ نہایت غالب بہت حکمت والا ہے۔ ﴿49﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرَآءَتِ، تَرَوْنَ : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی، غیر مرئی۔
عَلٰى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بَرِیْٓءٌ : بری، براءت، بری الذمہ، مبرّا۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
اَخَافُ : خوف، خائف۔
شَدِیْدُ : شدید، شدت، اشد۔
الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
الْمُنٰفِقُوْنَ : منافق، منافقت، نفاق۔
قُلُوْبِهِمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، قلبی امراض۔
مَّرَضٌ : مرض، امراض، مریض۔
غَرَّ : غرور، مغرور۔
دِیْنُهُمْ : دین حنیف، دین و دنیا، دین و دانش۔
یَّتَوَكَّلْ : توکل، متوکل علی اللہ۔
حَكِیْمٌ : حکیم، حکمت۔

وَاِنِّيْ	جَارٌ	لَّكُمْ ج	فَلَمَّا	تَرَآءَتِ ①②	الْفِئَتٰنِ ③
اور بیشک میں	حمایتی ہوں	تمہارے لیے	پھر جب	ایک دوسرے کو دیکھ لیا	دونوں جماعتوں نے

نَكَصَ	عَلٰى عَقِبَيْهِ ④	وَ	قَالَ	اِنِّيْ	بَرِيْٓءٌ
(تو) واپس پلٹا (شیطان)	اپنی ایڑیوں پر	اور	کہا	بیشک میں	بے زار ہوں

مِّنْكُمْ	اِنِّيْٓ اَرٰى ⑤	مَا	لَا تَرَوْنَ	اِنِّيْٓ اَخَافُ ⑤
تم سے	بیشک میں دیکھ رہا ہوں	جو	نہیں تم سب دیکھ رہے	بیشک میں ڈرتا ہوں

ع 6 4 2

اللّٰهَ ط	وَاللّٰهُ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ع (48)	اِذْ	يَقُوْلُ ⑥
اللہ سے	اور اللہ	بہت سخت ہے	عذاب والا	جب	کہہ رہے تھے

الْمُنٰفِقُوْنَ	وَ	الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ
سب منافق	اور	(وہ لوگ) جو (کہ)	اُن کے دلوں میں	بیماری تھی

غَرَّ	هٰٓؤُلَآءِ	دِيْنُهُمْ ط	وَمَنْ	يَّتَوَكَّلْ ⑥⑦
دھوکہ دیا ہے	ان (لوگوں) کو	ان کے دین نے	اور جو	بھروسا کرے

عَلَى اللّٰهِ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	عَزِيْزٌ ⑧	حَكِيْمٌ ⑧ (49)
اللہ پر	تو بے شک	اللہ	نہایت غالب	بہت حکمت والا

ضروری وضاحت

①اس فعل میں موجود تا اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہے۔② تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں۔③ اسم کے آخر میں اٰنِ میں کسی چیز کے تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اپنا، اپنی، اپنے بھی ہوتا ہے۔⑤ یْ اور اُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔⑥ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦علامت یَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑧اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَوْ تَرٰٓى اِذْ يَتَوَفَّى	اور کاش آپ دیکھیں جب جان قبض کرتے ہیں
الَّذِيْنَ كَفَرُوا ۙ	(اُن لوگوں کی) جنہوں نے کفر کیا
الْمَلٰٓئِكَةُ يَضْرِبُوْنَ	فرشتے، وہ مارتے ہیں
وُجُوْهَهُمْ وَاَدْبَارَهُمْ ۚ	اُن کے چہروں پر اور اُن کی پیٹھوں پر
وَذُوْقُوْا عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿50﴾	اور (کہتے ہیں) چکھو جلنے کا عذاب۔ ﴿50﴾
ذٰلِكَ بِمَا قَدَّمَتْ	یہ اس وجہ سے ہے جو آگے بھیجا ہے
اَيْدِيْكُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ لَيْسَ	تمہارے ہاتھوں نے اور یہ کہ بیشک اللہ نہیں ہے
بِظَلَّامٍ لِّلْعَبِيْدِ ۙ﴿51﴾	بالکل ظلم کرنیوالا (اپنے) بندوں پر۔ ﴿51﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	(ان کا وہی حال ہوا) جیسے حال ہوا تھا آلِ فرعون کا
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	اور (اُن لوگوں کا) جو اُن سے پہلے تھے
كَفَرُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اُنہوں نے انکار کیا اللہ کی آیات کا
فَاَخَذَهُمُ اللّٰهُ بِذُنُوْبِهِمْ ؕ	تو پکڑ لیا اُنہیں اللہ نے اُن کے گناہوں کے سبب

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَرٰى	رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
يَتَوَفّٰى	فوت، وفات، فوتگی۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔
الْمَلٰٓئِكَةُ	ملک الموت، ملائکہ۔
يَضْرِبُوْنَ	ضرب کاری، ضرب مؤمن، مضروب۔
وُجُوْهَهُمْ	متوجہ، علی وجہ البصیرت۔
اَدْبَارَهُمْ	دُبر۔
ذُوْقُوْا	ذائقہ، بدذائقہ، ذوق۔
قَدَّمَتْ	قدم، اقدام، مقدم، تقدیم۔
اَيْدِيْكُمْ	ید بیضاء، ید طولیٰ، ذوالیدین۔
بِظَلَّامٍ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
لِّلْعَبِيْدِ	عبد، عبادت، عابد، معبود۔
اٰلِ	آل یاسر، آل اولاد۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
فَاَخَذَهُمْ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

وَلَوْ	تَرٰٓى	اِذْ	يَتَوَفَّى ①	الَّذِيْنَ
اور کاش	آپ دیکھیں	جب	جان قبض کرتے ہیں	(اُن لوگوں کی) جن

كَفَرُوا ۙ	الْمَلٰٓئِكَةُ ②	يَضْرِبُوْنَ	وُجُوْهَهُمْ ③	وَاَدْبَارَهُمْ ۚ ③
سب نے کفر کیا	فرشتے	وہ سب مارتے ہیں	اُن کے چہروں پر	اور اُن کی پیٹھوں پر

وَ	ذُوْقُوْا	عَذَابَ الْحَرِيْقِ ﴿50﴾	ذٰلِكَ ④	بِمَا ⑤
اور	تم سب چکھو	جلنے کا عذاب	یہ	(اس) وجہ سے ہے جو

قَدَّمَتْ ⑥	اَيْدِيْكُمْ	وَ	اَنَّ	اللّٰهَ
آگے بھیجا ہے	تمہارے ہاتھوں نے	اور	یہ کہ بے شک	اللہ

لَيْسَ	بِظَلَّامٍ ⑦	لِّلْعَبِيْدِ ﴿51﴾ ۙ	كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ
نہیں ہے	ظلم کرنیوالا	بندوں پر	جیسے حال ہوا تھا	آل فرعون کا

وَ	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَفَرُوْا
اور	(اُن لوگوں کا) جو	اُن سے پہلے تھے	اُن سب نے انکار کیا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ⑤	فَاَخَذَهُمُ	اللّٰهُ	بِذُنُوْبِهِمْ ؕ ③
اللہ کی آیات کا	تو پکڑ لیا اُنہیں	اللہ نے	اُن کے گناہوں کے سبب

ضروری وضاحت

① یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے اور تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کے لیے ہے۔ ③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ④ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑤ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ تْ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنَّ اللّٰهَ قَوِیٌّ شَدِيْدُ الْعِقَابِ ﴿52﴾	بیشک اللہ نہایت طاقتور سخت عذاب والا ہے۔ ﴿52﴾
ذٰلِكَ بِاَنَّ اللّٰهَ	یہ اس وجہ سے ہے کہ بیشک اللہ
لَمْ يَكُ مُغَيِّرًا نِّعْمَةً	نہیں ہے بدلنے والا کسی نعمت کو
اَنْعَمَهَا عَلٰى قَوْمٍ	(جو) اُس نے انعام کی ہو اُسے کسی قوم پر
حَتّٰى يُغَيِّرُوْا	یہاں تک کہ وہ بدل دیں
مَا بِاَنْفُسِهِمْ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ	جو اُن کے دلوں میں ہے اور بیشک اللہ
سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۙ﴿53﴾	خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔ ﴿53﴾
كَدَاْبِ اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	(ان کا وہی حال ہوا) جیسا کہ حال ہوا آلِ فرعون کا
وَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ ۭ	اور اُن لوگوں کا جو اُن سے پہلے تھے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ	اُنہوں نے جھٹلایا اپنے رب کی آیات کو
فَاَهْلَكْنٰهُمْ بِذُنُوْبِهِمْ	تو ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں اُنکے گناہوں کے سبب
وَاَغْرَقْنَآ اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ	اور ہم نے غرق کر دیا آلِ فرعون کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوِیٌّ : قوی، مقوی، قوت۔
شَدِيْدُ : شدید، اشد، شدت۔
الْعِقَابِ : عقوبت خانہ۔
مُغَيِّرًا، يُغَيِّرُوْا : تغیر و تبدل، متغیر۔
نِّعْمَةً، اَنْعَمَهَا : انعام، نعمت، منعم حقیقی۔
عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
بِاَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔

سَمِيْعٌ : سمع و بصر، آلہ سماعت، محفل سماع۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كَدَاْبِ : کماحقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔
اٰلِ : آل و اولاد، آل رسول، آل یاسر۔
قَبْلِهِمْ : قبل از غذا، چند دن قبل۔
كَذَّبُوْا : کذب بیانی، کاذب، کذاب، تکذیب۔
فَاَهْلَكْنٰهُمْ : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔
اَغْرَقْنَآ : غرق، غرقاب۔

اِنَّ	اللّٰهَ	قَوِيٌّ	شَدِيْدُ	الْعِقَابِ ﴿52﴾	ذٰلِكَ ①
بیشک	اللہ	نہایت طاقتور	(اور) سخت	عذاب والا ہے	یہ

بِاَنَّ	اللّٰهَ	لَمْ يَكُ ②	مُغَيِّرًا ③	نِّعْمَةً ④
(اس) وجہ سے ہے کہ بیشک	اللہ	نہیں ہے	بدلنے والا	کسی نعمت کو

اَنْعَمَهَا	عَلٰى قَوْمٍ ④	حَتّٰى	يُغَيِّرُوْا	مَا
(جو) اُس نے انعام کی ہو اُسے	کسی قوم پر	یہاں تک کہ	وہ سب بدل دیں	جو

بِاَنْفُسِهِمْ ۙ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	سَمِيْعٌ ⑤	عَلِيْمٌ ⑤ ۙ ﴿53﴾
اُن کے دلوں میں ہے	اور بے شک	اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا

كَدَاْبِ	اٰلِ فِرْعَوْنَ ۙ	وَ	الَّذِيْنَ
(ان کا وہی حال ہوا) جیسا کہ حال ہوا	آلِ فرعون کا	اور	(اُن لوگوں کا) جو

مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِ رَبِّهِمْ ⑥	فَاَهْلَكْنٰهُمْ ⑦
اُن سے پہلے تھے	اُن سب نے جھٹلایا	اپنے رب کی آیات کو	تو ہم نے ہلاک کر دیا اُنہیں

بِذُنُوْبِهِمْ	وَ	اَغْرَقْنَآ ⑦	اٰلَ فِرْعَوْنَ ۚ
اُن کے گناہوں کے سبب	اور	ہم نے غرق کر دیا	آلِ فرعون کو

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔②لَمْ يَكُ اصل میں لَمْ يَكُنْ تھا آخر سے نْ تخفیف کے لیے گر گیا ہے اور یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے، ۃ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦نَا سے پہلے اگر سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَكُلٌّ كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ﴿54﴾	اور (وہ) سب ظلم کرنے والے تھے۔ ﴿54﴾
اِنَّ شَرَّ الدَّوَآبِّ عِنْدَ اللّٰهِ	بیشک (سب) جانداروں سے بُرے اللہ کے نزدیک
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	(وہ لوگ ہیں) جنہوں نے کفر کیا
فَهُمْ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿55﴾	سو وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿55﴾
اَلَّذِيْنَ عٰهَدْتَّ مِنْهُمْ	جن سے آپ نے (صلح کا) عہد لیا ہے اُن میں سے
ثُمَّ يَنْقُضُوْنَ عَهْدَهُمْ	پھر وہ توڑ دیتے ہیں اپنے عہد کو
فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ وَّهُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ﴿56﴾	ہر بار اور وہ نہیں ڈرتے۔ ﴿56﴾
فَاِمَّا تَثْقَفَنَّهُمْ فِي الْحَرْبِ	پس اگر (کبھی) ضرور تم پاؤ اُنہیں جنگ میں
فَشَرِّدْ بِهِمْ	تو (اُنہیں ایسی سزا دو کہ) بھگا دو اُن کے ذریعے
مَّنْ خَلْفَهُمْ لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿57﴾	(اُنہیں) جو اُنکے پیچھے ہیں تاکہ وہ نصیحت پکڑیں۔ ﴿57﴾
وَاِمَّا تَخَافَنَّ مِنْ قَوْمٍ خِيَانَةً	اور اگر آپ واقعتاً ڈریں کسی قوم کی خیانت (بدعہدی) پر
فَانْۢبِذْ اِلَيْهِمْ عَلٰى سَوَآءٍ ؕ	تو پھینک دیں اُن کی طرف (انکا عہد) مساوی طور پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ظٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَتَّقُوْنَ	متقی، تقویٰ۔
شَرَّ	شر، شریر، شرارت۔	الْحَرْبِ	دار الحرب، حربی آلات۔
عِنْدَ	عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔	خَلْفَهُمْ	خلف، ناخلف، خلف الرشید، خلیفہ۔
كَفَرُوْا	کفر، کافر، کفار۔	يَذَّكَّرُوْنَ	ذکر، اذکار، مذکورہ، تذکرہ۔
يُؤْمِنُوْنَ	ایمان، مؤمن، امن۔	تَخَافَنَّ	خوف، خائف۔
عٰهَدْتَّ	عہد، معاہدہ، عہد و پیمان۔	خِيَانَةً	خیانت، خائن۔
مِنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	اِلَيْهِمْ	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَنْقُضُوْنَ	نقض عہد، نقضِ امن۔	سَوَآءٍ	مساوی، مساوات۔

وَكُلٌّ	كَانُوْا ظٰلِمِيْنَ ① ﴿54﴾	اِنَّ	شَرَّ	الدَّوَآبِّ
اور (وہ) سب	تھے سب ظلم کرنیوالے	بیشک	بُرے	سب جانداروں سے

عِنْدَ اللّٰهِ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	فَهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ② ﴿55﴾ ج
اللہ کے نزدیک	(وہ لوگ ہیں) جن	سب نے کفر کیا	سو وہ	نہیں وہ سب ایمان لائیں گے

اَلَّذِيْنَ	عٰهَدْتَّ	مِنْهُمْ	ثُمَّ	يَنْقُضُوْنَ
جن سے	آپ نے (صلح کا) عہد لیا ہے	اُن میں سے	پھر	وہ سب توڑ دیتے ہیں

عَهْدَهُمْ	فِيْ كُلِّ مَرَّةٍ ③	وَّ	هُمْ لَا يَتَّقُوْنَ ②④ ﴿56﴾	فَاِمَّا
اپنے عہد کو	ہر بار	اور	نہیں وہ سب ڈرتے	پس اگر

تَثْقَفَنَّهُمْ ⑤	فِي الْحَرْبِ	فَشَرِّدْ	بِهِمْ	مَّنْ
ضرور تم پاؤ اُنہیں	جنگ میں	تو بھگا دو	اُن کے ذریعے اُنہیں	جو

خَلْفَهُمْ	لَعَلَّهُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ④ ﴿57﴾	وَ اِمَّا	تَخَافَنَّ ⑤
اُن کے پیچھے ہیں	تاکہ وہ سب نصیحت پکڑیں	اور اگر	آپ واقعتاً ڈریں

مِنْ قَوْمٍ ⑥	خِيَانَةً ③	فَانْۢبِذْ ⑦	اِلَيْهِمْ	عَلٰى سَوَآءٍ ط
کسی قوم سے	خیانت پر	تو پھینک دیں	اُن کی طرف	مساوی طور پر

ضروری وضاحت

① یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ هُمْ اور یـ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑤ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

ع 7/10 3

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الۡخَآئِنِيۡنَ ﴿58﴾ ع	بیشک اللہ نہیں پسند کرتا خیانت کرنے والوں کو۔ ﴿58﴾ ع
وَلَا يَحۡسَبَنَّ الَّذِيۡنَ	اور نہ ہرگز گمان کریں وہ لوگ جنہوں نے
كَفَرُوۡا سَبَقُوۡا ؕ	کفر کیا (کہ بچ کر) وہ نکل گئے،
اِنَّهُمۡ لَا يُعۡجِزُوۡنَ ﴿59﴾	بیشک وہ (اللہ کو) عاجز نہیں کر سکتے۔ ﴿59﴾
وَاَعِدُّوۡا لَهُمۡ مَّا اسۡتَطَعۡتُمۡ	اور تیار کرو اُن کے لیے جتنی تم استطاعت رکھتے ہو
مِّنۡ قُوَّةٍ وَّمِنۡ رِّبَاطِ الۡخَيۡلِ	قوت سے اور بندھے ہوئے گھوڑوں سے
تُرۡهِبُوۡنَ بِهٖ عَدُوَّ اللّٰهِ	(کہ) تم ڈراتے رہو اس سے اللہ کے دشمن کو
وَعَدُوَّكُمۡ وَاٰخَرِيۡنَ مِنۡ دُوۡنِهِمۡ ۚ	اور اپنے دشمن کو اور کچھ دوسروں کو اُن کے علاوہ
لَا تَعۡلَمُوۡنَهُمۡ ۚ اَللّٰهُ يَعۡلَمُهُمۡ ؕ	(کہ) نہیں تم جانتے ہو اُنہیں، اللہ جانتا ہے اُنہیں
وَمَا تُنۡفِقُوۡا مِنۡ شَىۡءٍ فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اور جو تم خرچ کرو کسی چیز سے اللہ کے راستے میں
يُوَفَّ اِلَيۡكُمۡ	(تو) پورا لوٹا دیا جائے گا تمہاری طرف (اس کا اجر)
وَاَنۡتُمۡ لَا تُظۡلَمُوۡنَ ﴿60﴾	اس حال میں کہ تم ظلم نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿60﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔	تُرۡهِبُوۡنَ : راہب، رہبانیت، ترغیب وترہیب۔
الۡخَآئِنِيۡنَ : خیانت، خائن۔	عَدُوَّ : عدو، عداوت۔
سَبَقُوۡا : سبقت لے جانا، سابقہ، مسابقت۔	اٰخَرِيۡنَ : آخری، اخروی زندگی، فکر آخرت۔
يُعۡجِزُوۡنَ : عاجز، عجز وانکساری۔	تَعۡلَمُوۡنَهُمۡ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
اَعِدُّوۡا : مستعد، استعداد۔	تُنۡفِقُوۡا : انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
مَّا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	سَبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اسۡتَطَعۡتُمۡ : استطاعت۔	يُوَفَّ : وعدہ وفا، ایفائے عہد۔
رِّبَاطِ : ربط، رابطہ، مربوط۔	تُظۡلَمُوۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔

ع 7 10 3

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُحِبُّ ①	الْخَآئِنِيْنَ ۝58 ع	وَلَا	يَحْسَبَنَّ ①
بے شک اللہ	نہیں وہ پسند کرتا	سب خیانت کرنیوالوں کو	اور نہ	ہرگز گمان کریں

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	سَبَقُوْا ط	اِنَّهُمْ	لَا يُعْجِزُوْنَ ② ۝59
(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا	(کہ بچ کر) وہ سب نکل گئے	بیشک وہ	نہیں وہ سب عاجز کر سکتے

وَاَعِدُّوْا ③	لَهُمْ	مَّا	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ قُوَّةٍ ④	وَّ
اور تم سب تیار کرو	اُن کے لیے	جتنی	تم استطاعت رکھتے ہو	قوت سے	اور

مِنْ رِّبَاطِ الْخَيْلِ	تُرْهِبُوْنَ	بِهٖ	عَدُوَّ اللّٰهِ	وَ
بندھے ہوئے گھوڑوں سے	تم سب ڈراتے رہو	اُس سے	اللہ کے دشمن کو	اور

عَدُوَّكُمْ	وَاٰخَرِيْنَ	مِنْ دُوْنِهِمْ ⑤ ج	لَا	تَعْلَمُوْنَهُمْ ⑥ ج
اپنے دشمن کو	اور کچھ دوسروں کو	اُن کے علاوہ	نہیں	تم سب جانتے اُنہیں

اَللّٰهُ	يَعْلَمُهُمْ ①⑥ ط	وَمَا	تُنْفِقُوْا	مِنْ شَيْءٍ ⑦	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ
اللہ	جانتا ہے اُنہیں	اور جو	تم سب خرچ کروگے	کسی چیز سے	اللہ کے راستے میں

يُوَفَّ ①⑧	اِلَيْكُمْ	وَاَنْتُمْ	لَا تُظْلَمُوْنَ ②⑧ ۝60
پورا لوٹا دیا جائے گا	تمہاری طرف	اس حال میں کہ تم	نہیں تم سب ظلم کیے جاؤ گے

ضروری وضاحت

① یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ③ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فعل کے ساتھ هُمْ کا ترجمہ اُنہیں کیا جاتا ہے۔ ⑦ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

وَاِنْ جَنَحُوْا لِلسَّلْمِ	اور اگر وہ جھکیں صلح کے لیے
فَاجْنَحْ لَهَا	تو آپ (بھی) جھکیں اُس کے لیے
وَتَوَكَّلْ عَلَى اللّٰهِ ؕ	اور آپ بھروسا کیجیے اللہ پر
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿61﴾	بیشک وہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿61﴾
وَاِنْ يُّرِيْدُوْٓا اَنْ يَّخْدَعُوْكَ	اور اگر وہ ارادہ کریں کہ وہ دھوکہ دیں آپ کو
فَاِنَّ حَسْبَكَ اللّٰهُ ؕ	تو بے شک اللہ ہی تجھے کافی ہے
هُوَ الَّذِيْٓ اَيَّدَكَ	وہی ہے جس نے آپ کو قوت بخشی
بِنَصْرِهٖ وَبِالْمُؤْمِنِيْنَ ﴿62﴾	اپنی مدد سے اور مومنوں سے۔ ﴿62﴾
وَاَلَّفَ بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	اور اُس نے اُلفت ڈال دی اُنکے دلوں کے درمیان
لَوْ اَنْفَقْتَ مَا فِي الْاَرْضِ	اگر آپ خرچ کرتے جو کچھ زمین میں ہے
جَمِيْعًا مَّآ اَلَّفْتَ	سب کا سب، نہیں اُلفت پیدا کر سکتے تھے آپ
بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ وَلٰكِنَّ اللّٰهَ	اُن کے دلوں کے درمیان اور لیکن اللہ تعالیٰ نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِلسَّلْمِ : سلام، سلامتی، اسلام۔
تَوَكَّلْ : توکل، متوکل علی اللہ۔
عَلَى : علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔
السَّمِيْعُ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
الْعَلِيْمُ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
يُّرِيْدُوْٓا : ارادہ، مراد، مرید۔
اَيَّدَكَ : تائید، مؤید۔
بِنَصْرِهٖ : نصرت، ناصر، انصار۔

بِالْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
اَلَّفَ : الفت، تالیف قلب، مالوف وطن۔
بَيْنَ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
قُلُوْبِهِمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
اَنْفَقْتَ : انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
الْاَرْضِ : ارض وسما، کرّہ ارض، قطعہ اراضی۔
جَمِيْعًا : جمع، جمیع، جامع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
لٰكِنَّ : لیکن۔

وَاِنْ ①	جَنَحُوْا	لِلسَّلْمِ	فَاجْنَحْ	لَهَا
اور اگر	وہ سب جھکیں	صلح کے لیے	تو آپ (بھی) جھکیں	اُس کے لیے

وَ	تَوَكَّلْ ②	عَلَى اللّٰهِ ؕ	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيْعُ ③④	الْعَلِيْمُ ④ (61)
اور	آپ بھروسا کیجیے	اللہ پر	بیشک وہ	ہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا

وَاِنْ ①	يُّرِيْدُوْٓا	اَنْ ①	يَّخْدَعُوْكَ ⑤	فَاِنَّ
اور اگر	وہ سب ارادہ کریں	کہ	وہ سب دھوکہ دیں آپ کو	تو بے شک

حَسْبَكَ	اللّٰهُ ؕ	هُوَ	الَّذِيْٓ	اَيَّدَكَ ⑥⑦	بِنَصْرِهٖ
کافی ہے تجھے	اللہ	وہی ہے	جس نے	قوت بخشی آپ کو	اپنی مدد سے

وَ	بِالْمُؤْمِنِيْنَ ۙ (62)	وَاَلَّفَ ⑥⑦	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ ؕ	لَوْ
اور	سب مومنوں سے	اور اُس نے اُلفت ڈال دی	اُنکے دلوں کے درمیان	اگر

اَنْفَقْتَ	مَا	فِي الْاَرْضِ	جَمِيْعًا	مَّآ
آپ خرچ کرتے	جو (کچھ)	زمین میں	سب کا سب	نہیں

اَلَّفْتَ ⑥⑦	بَيْنَ قُلُوْبِهِمْ	وَ	لٰكِنَّ	اللّٰهَ
اُلفت پیدا کر سکتے تھے آپ	اُن کے دلوں کے درمیان	اور	لیکن	اللہ تعالیٰ نے

ضروری وضاحت

① اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ② علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔ ④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ شروع میں أ کا ترجمہ میں نہیں بلکہ یہ أ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑦ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

اَلَّفَ بَيْنَهُمْ ؕ اِنَّهٗ	اُلفت ڈال دی اُن کے درمیان، بیشک وہ
عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿63﴾	خوب غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿63﴾
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَسْبُكَ اللّٰهُ	اے نبی! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) کافی ہے آپ کو اللہ
وَمَنِ اتَّبَعَكَ	اور (اُنہیں بھی) جو آپ کے پیچھے چلے
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿64﴾ ع	مومنوں میں سے۔ ﴿64﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ حَرِّضِ الْمُؤْمِنِيْنَ	اے نبی! (صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہٖ وسلم) اُبھاریے مومنوں کو
عَلَى الْقِتَالِ ؕ اِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ عِشْرُوْنَ	لڑائی پر، اگر ہوں تم میں سے بیس
صٰبِرُوْنَ يَغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ	صبر کرنے والے (تو) غالب آئیں گے دو سو پر
وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ يَّغْلِبُوْٓا	اور اگر ہوں تم میں سے ایک سو (تو) وہ غالب آئیں گے
اَلْفًا مِّنَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	ایک ہزار پر اُن لوگوں میں سے جنہوں نے کفر کیا
بِاَنَّهُمْ قَوْمٌ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ (ایسے) لوگ ہیں (جو)
لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿65﴾	نہیں سمجھتے۔ ﴿65﴾

ع 8 6 4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلَّفَ : الفت، تألیف قلب، مالوف وطن۔	عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔	الْقِتَالِ : قتل، قتال، قاتل، مقتول۔
حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت۔	صٰبِرُوْنَ : صبر، صابر۔
النَّبِيُّ : نبی، نبوت، انبیا۔	يَغْلِبُوْا : غالب، مغلوب، غلبہ۔
وَ : شام وسحر، لیل ونہار، صابر وشاکر۔	كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
اتَّبَعَكَ : اتباع، متبع سنت، تابع فرماں۔	قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت۔
مِنَ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَّا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔	يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقاہت، فقیہ الامت۔

ع 8 6 4

اَلَّفَ ①	بَيْنَهُمْ ؕ	اِنَّهٗ	عَزِيْزٌ ②	حَكِيْمٌ ② (63)
اُلفت ڈال دی	اُن کے درمیان	بے شک وہ	خوب غالب	کمال حکمت والا (ہے)

يٰٓاَيُّهَا ③	النَّبِيُّ	حَسْبُكَ	اللّٰهُ	وَمَنِ	اتَّبَعَكَ
اے	نبی! ﷺ	کافی ہے آپ کو	اللہ	اور (اُنہیں بھی) جو	آپکے پیچھے چلے

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ع (64)	يٰٓاَيُّهَا ③	النَّبِيُّ	حَرِّضِ ①	الْمُؤْمِنِيْنَ
مومنوں میں سے	اے	نبی! ﷺ	آپ اُبھاریے	سب مومنوں کو

عَلَى الْقِتَالِ ؕ	اِنْ	يَّكُنْ ④	مِّنْكُمْ	عِشْرُوْنَ ⑤	صٰبِرُوْنَ
(کافروں سے) لڑائی پر	اگر	ہوں	تم میں سے	بیس	سب صبر کرنے والے

يَغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ ج	وَاِنْ	يَّكُنْ ④	مِّنْكُمْ
(تو) وہ سب غالب آئیں گے	دوسو پر	اور اگر	ہوں	تم میں سے

مِّائَةٌ ⑥	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفًا	مِّنَ الَّذِيْنَ
ایک سو (تو)	وہ سب غالب آئیں گے	ایک ہزار پر	(اُن لوگوں) میں سے جن

كَفَرُوْا	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ⑦ (65)
سب نے کفر کیا	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ	(ایسے) لوگ ہیں	(جو) نہیں وہ سب سمجھتے

ضروری وضاحت

① فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ④ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ یہاں وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہوتو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اَلْـٰٔنَ خَفَّفَ اللّٰهُ عَنْكُمْ	اب ہلکا کر دیا ہے اللہ نے تم سے (بوجھ)
وَعَلِمَ اَنَّ فِيْكُمْ	اور اس نے جان لیا ہے کہ بیشک تم میں
ضَعْفًا ۭ فَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ مِّائَةٌ	کچھ کمزوری ہے پس اگر ہوں تم میں سے ایک سو
صَابِرَةٌ يَّغْلِبُوْا مِائَتَيْنِ ۚ	صبر کرنے والے (تو) وہ غالب آئیں گے دو سو (پر)
وَاِنْ يَّكُنْ مِّنْكُمْ اَلْفٌ	اور اگر ہوں تم میں سے ایک ہزار
يَّغْلِبُوْٓا اَلْفَيْنِ بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ	(تو) وہ غالب آئیں دو ہزار پر اللہ کے حکم سے
وَاللّٰهُ مَعَ الصّٰبِرِيْنَ 66	اور اللہ صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے۔ 66
مَا كَانَ لِنَبِيٍّ	نہیں ہے (مناسب) کسی نبی کے لیے
اَنْ يَّكُوْنَ لَهٗٓ اَسْرٰى	کہ ہوں اس کے پاس قیدی
حَتّٰي يُثْخِنَ فِي الْاَرْضِ ۭ	یہاں تک کہ وہ خون بہالے زمین میں
تُرِيْدُوْنَ عَرَضَ الدُّنْيَا ڰ	تم چاہتے ہو دنیا کا سامان
وَاللّٰهُ يُرِيْدُ الْاٰخِرَةَ ۭ	اور اللہ چاہتا ہے آخرت کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَفَّفَ	: خفیف، خفت، مخفف، تخفیف۔	بِاِذْنِ	: بالکل، بالواسطہ/ اذن عام، باذن اللہ۔
وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔
عَلِمَ	: علم، تعلیم، معلم، معلومات۔	لِنَبِيٍّ	: الحمد للہ، لہٰذا/ نبی، نبوت، انبیائے کرام۔
فِيْكُمْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	اَسْرٰى	: اسیران بدر، اسیران وطن، اسیر مالٹا۔
ضَعْفًا	: ضعف، ضعیف۔	حَتّٰي	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔
مِّنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الْاَرْضِ	: ارض وسما، قطعہ ارض، اراضی۔
صَابِرَةٌ	: صبر جمیل، صبر وتحمل، صابر۔	تُرِيْدُوْنَ	: ارادہ، مرید، مراد۔
يَّغْلِبُوْا	: غالب، مغلوب، غلبہ۔	الْاٰخِرَةَ	: آخرت، اخروی زندگی۔

اَلْئٰنَ	خَفَّفَ ①	اللّٰهُ ②	عَنْكُمْ	وَعَلِمَ	اَنَّ
اب	ہلکا کردیا ہے	اللہ نے	تم سے (بوجھ)	اور اُس نے جان لیا	کہ بیشک

فِيْكُمْ	ضَعْفًا ③ ؕ	فَاِنْ	يَّكُنْ ④	مِّنْكُمْ	مِّائَةٌ ⑤	صَابِرَةٌ ⑤
تم میں	کچھ کمزوری ہے	پس اگر	ہوں	تم میں سے	ایک سو	صبر کرنے والے

يَّغْلِبُوْا	مِائَتَيْنِ ⑥ ۚ	وَاِنْ	يَّكُنْ ④	مِّنْكُمْ
(تو) وہ سب غالب آئیں گے	دو سو پر	اور اگر	ہوں	تم میں سے

اَلْفٌ	يَّغْلِبُوْٓا	اَلْفَيْنِ ⑥	بِاِذْنِ اللّٰهِ ؕ	وَاللّٰهُ
ایک ہزار	(تو) وہ سب غالب آئیں	دو ہزار پر	اللہ کے حکم سے	اور اللہ

مَعَ الصّٰبِرِيْنَ ⑦ (66)	مَا كَانَ	لِنَبِيٍّ ③	اَنْ	يَّكُوْنَ ④
سب صبر کرنے والوں کے ساتھ ہے	نہیں ہے (مناسب)	کسی نبی کیلیئے	کہ	ہو

لَهٗٓ	اَسْرٰى	حَتّٰى	يُثْخِنَ	فِي الْاَرْضِ ؕ
اُس کے پاس	قیدی	یہاں تک کہ	وہ خون بہالے	زمین میں

تُرِيْدُوْنَ	عَرَضَ الدُّنْيَا ۖ	وَاللّٰهُ	يُرِيْدُ ④	الْاٰخِرَةَ ⑤ ؕ
تم سب چاہتے ہو	دنیا کا سامان	اور اللہ	چاہتا ہے	آخرت کو

ضروری وضاحت

① فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اس لیے ترجمہ کچھ یا کسی کیا گیا ہے۔④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ علامت یْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کام کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ ﴿67﴾	اور اللہ بہت غالب کمال حکمت والا ہے۔ ﴿67﴾
لَوْلَا كِتٰبٌ مِّنَ اللّٰهِ	اگر نہ (ہوتی) لکھی ہوئی (بات) اللہ کی طرف سے
سَبَقَ لَمَسَّكُمْ	(جو) پہلے طے ہو چکی (تو) یقیناً پہنچتا تمہیں
فِيْمَآ اَخَذْتُمْ عَذَابٌ عَظِيْمٌ ﴿68﴾	(اس کے بدلے) میں جو تم نے لیا بہت بڑا عذاب۔ ﴿68﴾
فَكُلُوْا مِمَّا غَنِمْتُمْ	سو کھاؤ (اس) سے جو تم نے غنیمت حاصل کی ہے
حَلٰلًا طَيِّبًا ۖ وَّاتَّقُوا اللّٰهَ ۭ	(کہ) حلال پاکیزہ ہے اور اللہ سے ڈرو
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿69﴾ ع	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم والا ہے۔ ﴿69﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا النَّبِيُّ قُلْ لِّمَنْ	اے نبی! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) کہہ دیجیے اُن سے جو
فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ	تمہارے ہاتھوں میں قیدی ہیں
اِنْ يَّعْلَمِ اللّٰهُ فِيْ قُلُوْبِكُمْ	اگر معلوم کرے گا اللہ تمہارے دلوں میں
خَيْرًا يُّؤْتِكُمْ خَيْرًا	کوئی بھلائی (تو) وہ دے گا تمہیں زیادہ بہتر
مِّمَّآ اُخِذَ مِنْكُمْ	اس سے جو لیا گیا تم سے (فدیے میں)

ع 9 5 5

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

حَكِيْمٌ	حکیم، حکمت۔	طَيِّبًا	طیب وطاہر، کلمہ طیبہ۔
سَبَقَ	سبقت، سابق۔	وَّاتَّقُوا	تقویٰ، متقی۔
لَمَسَّكُمْ	مس (چھونا)۔	غَفُوْرٌ	مغفرت، استغفار۔
فِيْمَآ	فی الحال، فی الفور/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔	رَّحِيْمٌ	رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔
اَخَذْتُمْ، اُخِذَ	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	اَيْدِيْكُمْ	ید بیضاء، یدطولیٰ۔
عَظِيْمٌ	عظیم، عظمت، معظم۔	الْاَسْرٰٓى	اسیران بدر، اسیران وطن، اسیر مالٹا۔
فَكُلُوْا	اکل وشرب، اکل حلال، ماکولات۔	قُلُوْبِكُمْ	قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
غَنِمْتُمْ	غنیمت، مال غنیمت۔	خَيْرًا	خیر، خیریت، خیرخواہی، صدقہ وخیرات۔

وَ	اللّٰهُ	عَزِيْزٌ ①	حَكِيْمٌ ① (67)	لَوْلَا	كِتٰبٌ
اور	اللہ	بہت غالب	کمال حکمت والا	اگر نہ (ہوتی)	لکھی ہوئی (بات)

مِّنَ اللّٰهِ	سَبَقَ	لَمَسَّكُمْ	فِيْمَآ	اَخَذْتُمْ
اللہ (کی طرف) سے	(جو) پہلے طے ہو چکی	یقیناً پہنچتا تمہیں	(اُس) میں سے جو	تم نے لیا

عَذَابٌ	عَظِيْمٌ ① (68)	فَكُلُوْا ②	مِمَّا ③	غَنِمْتُمْ
عذاب	بہت بڑا	سو تم سب کھاؤ	(اس) سے جو	تم نے غنیمت حاصل کی ہے

حَلٰلًا	طَيِّبًا ۖ	وَّاتَّقُوا ④	اللّٰهَ ۭ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ①
حلال	پاکیزہ	اور تم سب ڈرو	اللہ سے	بے شک اللہ	بہت بخشنے والا

ع 9 5 5

رَّحِيْمٌ ① (69) ع	يٰٓاَيُّهَا ⑤	النَّبِيُّ	قُلْ	لِّمَنْ	فِيْٓ اَيْدِيْكُمْ
نہایت رحم والا	اے	نبی! صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم	کہہ دیجیے	اُن سے جو	تمہارے ہاتھوں میں ہیں

مِّنَ الْاَسْرٰٓى ۙ	اِنْ ⑥	يَّعْلَمِ ⑦	اللّٰهُ	فِيْ قُلُوْبِكُمْ
قیدیوں میں سے	اگر	معلوم کرے گا	اللہ	تمہارے دلوں میں

خَيْرًا	يُّؤْتِكُمْ	خَيْرًا ⑧	مِّمَّآ	اُخِذَ ⑨	مِنْكُمْ
کوئی بھلائی	(تو) وہ دے گا تمہیں	زیادہ بہتر	(اُس) سے جو	لیا گیا	تم سے (فدیے میں)

ضروری وضاحت

①اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اصل لفظ اَكَلَ سے بنا ہے اَ گر گیا ہے۔③مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔④فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑤یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔⑥اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑦یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑧ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑨ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَيَغْفِرْ لَكُمْ ؕ	اور وہ بخش دے گا تمہیں
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿70﴾	اور اللہ خوب بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿70﴾
وَاِنْ يُّرِيْدُوْا خِيَانَتَكَ	اور اگر وہ ارادہ کریں آپ سے خیانت کا
فَقَدْ خَانُوا اللّٰهَ مِنْ قَبْلُ	تو یقیناً وہ خیانت کر چکے ہیں اللہ سے (اس) سے پہلے
فَاَمْكَنَ مِنْهُمْ ؕ	تو اُس نے قبضے میں کر دیا اُن کو (تمہارے)
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿71﴾	اور اللہ خوب جاننے والا کمال حکمت والا ہے۔ ﴿71﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	اور جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَالَّذِيْنَ	اللہ کے راستے میں اور وہ لوگ جنہوں نے
اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا	(مہاجرین کو) جگہ دی اور مدد کی
اُولٰٓئِكَ بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ؕ	یہ سب دوست ہیں اُن میں سے بعض بعض کے
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَغْفِرْ، غَفُوْرٌ: مغفرت، استغفار۔
رَّحِيْمٌ : رحم، رحیم، رحمت۔
يُّرِيْدُوْا : ارادہ، مرید، مراد۔
خِيَانَتَكَ : خیانت، خائن۔
قَبْلُ : قبل از غذا، چند دن قبل۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔
حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
اٰمَنُوْا : ایمان، مؤمن، امن۔

هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔
فِيْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اٰوَوْا : ملجا و ماویٰ۔
نَصَرُوْٓا : نصرت، ناصر، منصور۔
اَوْلِيَآءُ : ولی، ولایت، اولیاء، اولیائے کرام۔

وَيَغْفِرْ	لَكُمْ ط ①	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ ②	رَّحِيْمٌ ② (70)
اور وہ بخش دے گا	تمہیں	اور اللہ	خوب بخشنے والا	نہایت مہربان

وَاِنْ	يُّرِيْدُوْا	خِيَانَتَكَ	فَقَدْ	خَانُوا
اور اگر	وہ سب ارادہ کریں	آپ سے خیانت کا	تو یقیناً	وہ سب خیانت کر چکے ہیں

اللّٰهَ ③	مِنْ قَبْلُ	فَاَمْكَنَ	مِنْهُمْ ط ④	وَاللّٰهُ
اللہ سے	(اُس) سے پہلے	تو اُس نے گرفتار کرا دیا	اُن کو	اور اللہ

عَلِيْمٌ ②	حَكِيْمٌ ② (71)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ
خوب جاننے والا	کمال حکمت والا (ہے)	بیشک	(وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور

هَاجَرُوْا	وَجٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ ⑤	وَ	اَنْفُسِهِمْ ⑤
اُن سب نے ہجرت کی	اور سب نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَالَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا
اللہ کے راستے میں	اور (وہ لوگ) جن	سب نے جگہ دی	اور	اُن سب نے مدد کی

اُولٰٓئِكَ ⑥	بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ط	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہ	اُن میں سے بعض	دوست ہیں	بعض کے	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

ضروری وضاحت

① یہاں لَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔④ یہاں مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔⑤ هُمْ کبھی پڑھنے میں آسانی کے لیے هِمْ بھی ہو جاتا ہے۔⑥ اُولٰٓئِكَ یہ علامت بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے، اور ذٰلِكَ اور تِلْكَ کا استعمال بھی اسی مقصد کے لیے ہوتا ہے۔

وَلَمْ يُهَاجِرُوْا مَا لَكُمْ	اور نہیں انہوں نے ہجرت کی، نہیں ہے تمہارے لیے
مِّنْ وَّلَا يَتِهِمْ مِّنْ شَيْءٍ	(کوئی تعلق) اُن کی دوستی سے کچھ بھی
حَتّٰى يُهَاجِرُوْا ۚ	یہاں تک کہ وہ ہجرت کریں
وَاِنِ اسْتَنْصَرُوْكُمْ فِي الدِّيْنِ	اور اگر وہ مدد طلب کریں تم سے دین (کے معاملے) میں
فَعَلَيْكُمُ النَّصْرُ	تو لازم ہے تم پر (ان کی) مدد کرنا،
اِلَّا عَلٰى قَوْمٍ بَيْنَكُمْ	مگر ایسی قوم کے خلاف کہ تمہارے درمیان
وَبَيْنَهُمْ مِّيْثَاقٌ ۭ وَاللّٰهُ	اور اُن کے درمیان کوئی عہد ہو، اور اللہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿72﴾	(اس) کو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿72﴾
وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	اور (وہ لوگ) جنہوں نے کفر کیا
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَاۗءُ بَعْضٍ ۭ	اُن کے بعض دوست ہیں بعض کے
اِلَّا تَفْعَلُوْهُ تَكُنْ فِتْنَةٌ فِي الْاَرْضِ	اگر تم نہ کرو گے یہ (کام تو) فتنہ (برپا) ہوگا زمین میں
وَفَسَادٌ كَبِيْرٌ ﴿73﴾ ۭ	اور فساد ہوگا بہت بڑا۔ ﴿73﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: مال و دولت، عفو و درگزر، شان و شوکت۔	بَيْنَكُمْ	: بین بین، بین الاقوامی، بین السطور۔
يُهَاجِرُوْا	: ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔	مِّيْثَاقٌ	: میثاقِ مدینہ، وثوق، ثقہ، امید واثق۔
وَّلَا يَتِهِمْ، اَوْلِيَاۗءُ	: ولی، ولایت، اولیائے کرام۔	تَعْمَلُوْنَ	: عمل، عامل، معمول، تعمیل۔
شَيْءٍ	: شے، اشیائے خورد و نوش۔	بَصِيْرٌ	: بصر، بصارت، بصیرت۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الوسع، حتی المقدور۔	تَفْعَلُوْهُ	: فعل، فاعل، مفعول۔
اسْتَنْصَرُوْكُمْ	: ناصر، نصرت، انصار۔	الْاَرْضِ	: ارض و سماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	فَسَادٌ	: فساد، فسادی لوگ۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	كَبِيْرٌ	: کبیر، اکبر، تکبیر، کبر۔

وَلَمْ	يُهَاجِرُوْا ①	مَا	لَكُمْ	مِّنْ وَّلَايَتِهِمْ
اور نہیں	اُن سب نے ہجرت کی	نہیں	تمہارے لیے	اُن کی دوستی سے (کوئی تعلق)

مِّنْ شَيْءٍ ②	حَتّٰى	يُهَاجِرُوْا ۚ	وَاِنِ	اسْتَنْصَرُوْكُمْ ③④
کچھ بھی	یہاں تک کہ	وہ سب ہجرت کریں	اور اگر	وہ سب مدد طلب کریں تم سے

فِي الدِّيْنِ	فَعَلَيْكُمُ	النَّصْرُ	اِلَّا	عَلٰى قَوْمٍ ⑤
دین میں	تو تم پر (لازم ہے)	مدد کرنا	مگر	(ایسی) قوم کے خلاف

بَيْنَكُمْ	وَبَيْنَهُمْ	مِّيْثَاقٌ ۭ ⑥	وَاللّٰهُ	بِمَا
تمہارے درمیان	اور اُن کے درمیان	کوئی عہد ہو	اور اللہ	(اس) کو جو

تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ﴿72﴾	وَ	الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا (ہے)	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَآءُ	بَعْضٍ ۭ	اِلَّا	تَفْعَلُوْهُ ④	تَكُنْ ⑦
اُن کے بعض	دوست ہیں	بعض کے	اگر نہ	تم سب کرو گے اُسے	ہو گا

فِتْنَةٌ ⑧	فِي الْاَرْضِ	وَ	فَسَادٌ	كَبِيْرٌ ﴿73﴾ ۭ
فتنہ	زمین میں	اور	فساد	بہت بڑا

ضروری وضاحت

① لَمْ کے بعد علامت یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔② یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ فعل کے شروع
میں اسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔
⑤ عَلٰی کا ترجمہ کبھی خلاف بھی کیا جاتا ہے۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ علامت تَ واحد مؤنث کی
علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا	اور وہ لوگ جو ایمان لائے اور اُنہوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جہاد کیا اللہ کے راستے میں
وَالَّذِيْنَ اٰوَوْا وَّنَصَرُوْٓا	اور وہ لوگ جنہوں نے جگہ دی (مہاجرین کو) اور مدد کی
اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ حَقًّا ؕ	وہی لوگ ہی حقیقی مومن ہیں
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ	اُن کے لیے مغفرت
وَّرِزْقٌ كَرِيْمٌ ﴿74﴾	اور باعزت رزق ہے۔ ﴿74﴾
وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْۢ بَعْدُ	اور وہ لوگ جو ایمان لائے بعد میں
وَهَاجَرُوْا وَجٰهَدُوْا	اور اُنہوں نے ہجرت کی اور جہاد کیا
مَعَكُمْ فَاُولٰٓئِكَ مِنْكُمْ ؕ	تمہارے ساتھ (مل کر) تو وہ لوگ تم ہی سے ہیں
وَاُولُوا الْاَرْحَامِ بَعْضُهُمْ	اور رشتے والے اُن میں سے بعض
اَوْلٰى بِبَعْضٍ فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ	زیادہ حق دار ہیں بعض سے اللہ کی کتاب میں
اِنَّ اللّٰهَ بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿75﴾ ع الربع 10 6 6	بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿75﴾ ع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اٰمَنُوْا، الْمُؤْمِنُوْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
هَاجَرُوْا : ہجرت، مہاجر، مہاجرین۔
جٰهَدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
اٰوَوْا : ملجاو ماویٰ۔
نَصَرُوْٓا : ناصر، نصرت، انصار۔
حَقًّا : حق و باطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔
مَّغْفِرَةٌ : مغفرت، استغفار۔
كَرِيْمٌ : کرم، اکرام، تکریم، محترم و مکرم۔
مَعَكُمْ : مع اہل و عیال، معیت۔
اُولُوا : اولوالعزم۔
الْاَرْحَامِ : رحم مادر، صلہ رحمی۔
اَوْلٰى : بدرجہ اولیٰ، بالا و اولیٰ۔
بِكُلِّ : کل نمبر، کل کائنات، کلّی طور پر۔
شَيْءٍ : شے، اشیاء، اشیائے خورد و نوش۔
عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا
اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	اور	سب نے ہجرت کی	اور	سب نے جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰوَوْا	وَّ	نَصَرُوْٓا
اللہ کے راستے میں	اور	(وہ لوگ) جن	سب نے جگہ دی	اور	سب نے مدد کی

اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُؤْمِنُوْنَ ①	حَقًّا ؕ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ ②
وہی (لوگ)	ہی سب ایمان لانے والے	حقیقی (طور پر)	اُن کے لیے	مغفرت ہے

وَّرِزْقٌ	كَرِيْمٌ ③ (74)	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مِنْۢ بَعْدُ ④
اور رزق ہے	بہت باعزت	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے	بعد میں

وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	مَعَكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ
اور	اُن سب نے ہجرت کی	اور	سب نے جہاد کیا	تمہارے ساتھ (مل کر)	تو وہ لوگ

مِنْكُمْ ؕ	وَاُولُوا الْاَرْحَامِ	بَعْضُهُمْ	اَوْلٰى ⑤	بِبَعْضٍ
تم سے	اور رشتے والے	اُن میں سے بعض	زیادہ حق دار ہیں	بعض سے

فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ ؕ	اِنَّ ⑥	اللّٰهَ	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ③ ع (75)
اللہ کی کتاب میں	بے شک	اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا

ع 10/6/6 الربع

ضروری وضاحت

①هُمْ کے بعد اَلْ ہوتو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔②ةٌ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔④اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہوتو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔⑤اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے، اسی لیے ترجمہ زیادہ کیا گیا ہے۔⑥اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

اٰيَاتُهَا 129 — 09 سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ 113 — رُكُوْعَاتُهَا 16

بَرَآءَةٌ مِّنَ اللّٰهِ	بری الذمہ ہونے کا اعلان ہے اللہ کی طرف سے
وَرَسُوْلِهٖٓ اِلَى الَّذِيْنَ	اور اسکے رسول (کی طرف سے) انکی طرف جن سے
عٰهَدْتُّمْ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۗ (1)	تم نے عہد کر رکھا تھا مشرکوں میں سے۔ (1)
فَسِيْحُوْا فِى الْاَرْضِ اَرْبَعَةَ اَشْهُرٍ	چنانچہ (اے مشرکو!) تم چلو پھرو زمین میں چار مہینے
وَّاعْلَمُوْٓا اَنَّكُمْ غَيْرُ	اور جان لو کہ بیشک تم نہیں ہو
مُعْجِزِى اللّٰهِ ۙ وَاَنَّ اللّٰهَ	عاجز کرنے والے اللہ کو اور یہ کہ بیشک اللہ
مُخْزِى الْكٰفِرِيْنَ (2)	رسوا کرنے والا ہے کافروں کو۔ (2)
وَاَذَانٌ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖٓ	اور اعلان ہے اللہ اور اس کے رسول کی طرف سے
اِلَى النَّاسِ يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ	سب لوگوں کی طرف حج اکبر کے دن
اَنَّ اللّٰهَ بَرِىْٓءٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ۬	کہ بیشک اللہ بیزار ہے مشرکوں سے
وَرَسُوْلُهٗ ۗ فَاِنْ تُبْتُمْ	اور اُس کا رسول (بھی) پس اگر تم توبہ کر لو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَرَآءَةٌ	براءت، بریٔ الذمہ۔	غَيْرُ	غیر اللہ، دیار غیر۔
اِلَى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	مُعْجِزِى	عاجز، عاجزی و انکساری۔
عٰهَدْتُّمْ	عہد و پیمان، عہد و معاہدہ۔	الْكٰفِرِيْنَ	کفر، کافر، کفار۔
الْمُشْرِكِيْنَ	شرک، مشرک، شراکت۔	اَذَانٌ	اذان، مؤذن۔
فَسِيْحُوْا	سیر و سیاحت، سیاح۔	النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس، عامۃ الناس۔
الْاَرْضِ	ارض و سما، قطعۂ ارض، اراضی۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
اَرْبَعَةَ	آئمہ اربعہ، حدود اربعہ۔	الْاَكْبَرِ	کبیر، اکبر، تکبر، مکبّر۔
وَّاعْلَمُوْٓا	علم، عالم، معلوم، تعلیم۔	تُبْتُمْ	توبہ، تائب۔

اٰيَاتُهَا 129 — 09 سُوْرَةُ التَّوْبَةِ مَدَنِيَّةٌ 113 — رُكُوْعَاتُهَا 16

اِلَى الَّذِيْنَ	رَسُوْلِهٖٓ ②	وَ	مِّنَ اللّٰهِ	بَرَآءَةٌ ①
(انکی) طرف جن سے	اُسکے رسول (کی طرف سے)	اور	اللہ (کی طرف) سے	بری الذمہ (ہونے کا اعلان ہے)

فِي الْاَرْضِ	فَسِيْحُوْا	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ؕ (1)	عٰهَدْتُّمْ
زمین میں	چنانچہ تم سب چلو پھرو	سب مشرکوں میں سے	تم نے عہد کر رکھا تھا

مُعْجِزِي ③	غَيْرُ	اَنَّكُمْ	وَّاعْلَمُوْٓا	اَشْهُرٍ	اَرْبَعَةَ ①
عاجز کرنیوالے	نہیں ہو	کہ بیشک تم	اور تم سب جان لو	مہینے	چار

وَاَذَانٌ	الْكٰفِرِيْنَ (2)	مُخْزِي ③	اللّٰهَ	وَاَنَّ ④	اللّٰهِ ۙ
اور اعلان ہے	سب کافروں کو	رُسوا کرنے والا ہے	اللہ	اور بیشک	اللہ کو

يَوْمَ الْحَجِّ الْاَكْبَرِ	اِلَى النَّاسِ	رَسُوْلِهٖٓ ②	وَ	مِّنَ اللّٰهِ
حج اکبر کے دن	لوگوں کی طرف	اُسکے رسول (کی طرف سے)	اور	اللہ (کی طرف) سے

تُبْتُمْ ⑥	فَاِنْ ⑤	وَرَسُوْلُهٗ ② ؕ	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ ۙ	بَرِيْٓءٌ	اَنَّ اللّٰهَ ④
تم توبہ کرلو	پس اگر	اور اُس کا رسول	سب مشرکوں سے	بیزار ہے	کہ بیشک اللہ

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② ہٗ اور ہٖ اسم کے آخر میں ہوں تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ④ اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ⑤ اِنْ کا ترجمہ اگر اور اَنْ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔ ⑥ علامت تُمْ فعل کے ساتھ جمع مذکر کی علامت ہے۔

فَهُوَ خَيۡرٌ لَّكُمۡ‌ ۚ	تو وہ بہتر ہے تمہارے لیے
وَاِنۡ تَوَلَّيۡتُمۡ فَاعۡلَمُوۡۤا	اور اگر تم منہ موڑلو تو جان لو
اَنَّكُمۡ غَيۡرُ مُعۡجِزِى اللّٰهِ‌ ؕ	کہ بیشک تم نہیں ہو عاجز کرنے والے اللہ کو
وَبَشِّرِ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	اور خوشخبری سنادو (اُن لوگوں کو) جنھوں نے کفر کیا
بِعَذَابٍ اَلِيۡمٍۙ ﴿3﴾	دردناک عذاب کی۔ ﴿3﴾
اِلَّا الَّذِيۡنَ عٰهَدْتُّمۡ	مگر وہ لوگ جن سے تم نے عہد کر رکھا ہے
مِّنَ الۡمُشۡرِكِيۡنَ	مشرکوں میں سے
ثُمَّ لَمۡ يَنۡقُصُوۡكُمۡ	پھر نہیں اُنھوں نے کمی کی (عہد میں) تمہارے ساتھ
شَيۡـئًا وَّلَمۡ يُظَاهِرُوۡا	کچھ بھی اور نہ اُنھوں نے مدد کی
عَلَيۡكُمۡ اَحَدًا فَاَتِمُّوۡۤا	تمہارے خلاف کسی کی تو تم پورا کرو
اِلَيۡهِمۡ عَهۡدَهُمۡ اِلٰى مُدَّتِهِمۡ‌ ؕ	اُن کے ساتھ اُن کا عہد اُن کی مدت تک
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿4﴾	بیشک اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو۔ ﴿4﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَيۡرٌ	: خیر و برکت، خیر و عافیت۔	مِّنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
فَاعۡلَمُوۡۤا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔	يَنۡقُصُوۡكُمۡ	: نقص وعیب، ناقص۔
مُعۡجِزِى	: عاجز، عاجزی وانکساری۔	اَحَدًا	: واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
بَشِّرِ	: بشارت، بشیر، مبشر۔	فَاَتِمُّوۡۤا	: تمام، اتمام حجت۔
كَفَرُوۡا	: کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔	اِلَيۡهِمۡ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
اَلِيۡمٍ	: رنج والم، المناک حادثہ۔	مُدَّتِهِمۡ	: مدت۔
اِلَّا	: الا ماشاء اللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	يُحِبُّ	: حب، حبیب، محب، محبت۔
عٰهَدْتُّمۡ	: عہد و پیمان، عہد معاہدہ۔	الۡمُتَّقِيۡنَ	: تقویٰ، متقی۔

فَهُوَ	خَيْرٌ	لَّكُمْ ۚ	وَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ ①②	فَاعْلَمُوْٓا
تو وہ	بہتر ہے	تمہارے لیے	اور اگر	تم منہ موڑلو	تو تم سب جان لو

اَنَّكُمْ	غَيْرُ	مُعْجِزِى ③	اللّٰهِ ؕ	وَ	بَشِّرِ ④
کہ بیشک تم	نہیں (ہو)	عاجز کرنے والے	اللہ کو	اور	خوشخبری سنادو

الَّذِيْنَ ⑤	كَفَرُوْا	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ (3)	اِلَّا	الَّذِيْنَ ⑤
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	دردناک عذاب کی	مگر	(وہ لوگ) جن سے

عٰهَدْتُّمْ ②	مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	ثُمَّ	لَمْ
تم نے عہد کر رکھا ہے	سب مشرکوں میں سے	پھر	نہیں

يَنْقُصُوْكُمْ ⑥⑦	شَيْـًٔا	وَّ	لَمْ	يُظَاهِرُوْا ⑥
اُن سب نے کمی کی (عہد میں) تمہارے ساتھ	کچھ بھی	اور	نہ	اُن سب نے مدد کی

عَلَيْكُمْ	اَحَدًا	فَاَتِمُّوْٓا	اِلَيْهِمْ	عَهْدَهُمْ
تمہارے خلاف	کسی ایک کی	تو تم سب پورا کرو	اُن کی طرف (ساتھ)	اُن کا عہد

اِلٰى مُدَّتِهِمْ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ	يُحِبُّ ⑧	الْمُتَّقِيْنَ (4)
اُن کی مدت تک	بے شک	اللہ	پسند کرتا ہے	سب پرہیزگاروں کو

ضروری وضاحت

①علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔② علامت تُمْ فعل کے ساتھ جمع مذکر کی علامت ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔④ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔⑤ الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے اور الَّذِىْ واحد مذکر کی علامت ہے۔⑥ لَمْ کے بعد علامت يَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔⑦ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑧ یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَاِذَا انْسَلَخَ الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ	چنانچہ جب گزر جائیں حرمت والے مہینے
فَاقْتُلُوا الْمُشْرِكِيْنَ حَيْثُ	تو تم قتل کرو مشرکوں کو جہاں کہیں
وَجَدْتُّمُوْهُمْ وَخُذُوْهُمْ وَاحْصُرُوْهُمْ	تم پاؤ اُنہیں اور پکڑو اُنہیں اور گھیراؤ کرو اُن کا
وَاقْعُدُوْا لَهُمْ كُلَّ مَرْصَدٍ ۚ	اور بیٹھو اُن کے لیے ہر گھات کی جگہ
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پھر اگر وہ توبہ کر لیں اور نماز قائم کر لیں
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَخَلُّوْا سَبِيْلَهُمْ ۭ	اور زکوٰۃ ادا کرنے لگیں تو چھوڑ دو اُن کا راستہ
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۝5	بیشک اللہ بہت بخشنے والا، نہایت مہربان ہے۔ ۝5
وَاِنْ اَحَدٌ مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اور اگر مشرکوں میں سے کوئی ایک
اسْتَجَارَكَ فَاَجِرْهُ	پناہ مانگے آپ سے تو پناہ دے دیں اُسے
حَتّٰى يَسْمَعَ كَلٰمَ اللّٰهِ	یہاں تک کہ وہ سن لے اللہ کا کلام
ثُمَّ اَبْلِغْهُ مَاْمَنَهٗ ۭ	پھر پہنچا دو اُسے اُس کے امن کی جگہ
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ	یہ اس وجہ کہ بے شک وہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحُرُمُ : حرام، حرمت، احرام۔	اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
فَاقْتُلُوا : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	فَخَلُّوْا : خلا، خلائی شٹل، خلائی سفر۔
حَيْثُ : حیثیت، من حیث القوم۔	سَبِيْلَهُمْ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
وَجَدْتُّمُوْهُمْ : وجود، موجود۔	اَحَدٌ : واحد، احد، توحید، موحّد، وحدانیت۔
خُذُوْهُمْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	يَسْمَعَ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔
وَاحْصُرُوْهُمْ : حصار، محاصرہ۔	كَلٰمَ : کلمہ، کلام، کلمات، متکلم، انداز تکلم۔
وَاقْعُدُوْا : قعدہ، مقعد۔	اَبْلِغْهُ : بلوغت، ابلاغ، مبلغ، تبلیغ۔
تَابُوْا : توبہ، تائب۔	مَاْمَنَهٗ : امن، امن عام۔

فَاِذَا	انْسَلَخَ	الْاَشْهُرُ الْحُرُمُ	فَاقْتُلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ
چنانچہ جب	گزر جائیں	حرمت والے مہینے	تو تم سب قتل کرو	سب مشرکوں کو

حَيْثُ	وَجَدْتُّمُوْهُمْ ①	وَ	خُذُوْهُمْ ②	وَاحْصُرُوْهُمْ ②
جہاں کہیں	تم سب پاؤ اُنہیں	اور	تم سب پکڑو اُنہیں	اور سب گھیراؤ کرو اُن کا

وَاقْعُدُوْا	لَهُمْ	كُلَّ	مَرْصَدٍ ج	فَاِنْ	تَابُوْا
اور تم سب بیٹھو	اُن کے لیے	ہر	گھات کی جگہ	پھر اگر	وہ سب توبہ کرلیں

وَاَقَامُوا	الصَّلٰوةَ ③	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ ③	فَخَلُّوْا
اور سب قائم کرلیں	نماز	اور	وہ سب ادا کرنے لگیں	زکوٰۃ	تو تم سب چھوڑ دو

سَبِيْلَهُمْ ط	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ④	رَّحِيْمٌ ④ ۝5	وَاِنْ	اَحَدٌ ⑤
اُن کا راستہ	بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان (ہے)	اور اگر	کوئی ایک

مِّنَ الْمُشْرِكِيْنَ	اسْتَجَارَكَ ⑥	فَاَجِرْهُ ⑦	حَتّٰى	يَسْمَعَ
مشرکوں میں سے	پناہ مانگے آپ سے	تو آپ پناہ دے دیں اُسے	یہاں تک کہ	وہ سن لیں

كَلٰمَ اللّٰهِ	ثُمَّ	اَبْلِغْهُ	مَاْمَنَهٗ ط	ذٰلِكَ ⑧	بِاَنَّهُمْ
اللہ کا کلام	پھر	پہنچادو اُسے	اُس کے امن کی جگہ	یہ	اس وجہ سے کہ بیشک وہ

ضروری وضاحت

① کُمْ کے ساتھ کوئی اور علامت لگائی ہو تو درمیان میں وُ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔② علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، ترجمہ ممکن نہیں۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا۔⑥ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے ساتھ ہٗ کا ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔⑧ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔

ع 1/6/7

قَوْمٌ لَّا يَعْلَمُوْنَ ۝6	(ایسے) لوگ ہیں (کہ) نہیں جانتے۔ ۝6
كَيْفَ يَكُوْنُ لِلْمُشْرِكِيْنَ عَهْدٌ	کیسے ہوسکتا ہے مشرکوں کے لیے کوئی عہد
عِنْدَ اللّٰهِ وَ عِنْدَ رَسُوْلِهٖٓ	اللہ کے نزدیک اور اس کے رسول کے نزدیک
اِلَّا الَّذِيْنَ عٰهَدْتُّمْ	سوائے (اُن لوگوں کے) جن سے تم نے عہد کیا تھا
عِنْدَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ ۚ	مسجد حرام کے پاس
فَمَا اسْتَقَامُوْا لَكُمْ	تو جب تک وہ سیدھے رہیں تمہارے لیے
فَاسْتَقِيْمُوْا لَهُمْ ۭ	تو تم (بھی) سیدھے رہو اُن کے لیے
اِنَّ اللّٰهَ يُحِبُّ الْمُتَّقِيْنَ ۝7	بے شک اللہ پسند کرتا ہے متقیوں کو۔ ۝7
كَيْفَ وَاِنْ يَّظْهَرُوْا	کیسے (ممکن ہے) اس حال میں کہ اگر وہ غالب آجائیں
عَلَيْكُمْ لَا يَرْقُبُوْا فِيْكُمْ	تم پر نہیں وہ خیال کریں گے تمہارے بارے میں
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ۭ	کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی عہد کا
يُرْضُوْنَكُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ	وہ خوش کرتے ہیں تمہیں اپنے مونہوں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَوْمٌ : قوم، اقوام۔
لَّا : لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
كَيْفَ : کیفیت، بہرکیف۔
لِلْمُشْرِكِيْنَ : شرک، شریک، مشرک، شراکت۔
عَهْدٌ : عہد، ایفائے عہد، نقضِ عہد، معاہدہ۔
عِنْدَ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
اِلَّا : الاماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔

الْحَرَامِ : مسجد حرام، حرمت قرآن، حرمت رسول۔
اسْتَقَامُوْا : استقامت، مستقیم۔
يُحِبُّ : حب، حبیب، محب، محبت۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی۔
يَرْقُبُوْا : رقابت، رقیب۔
فِيْكُمْ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
ذِمَّةً : ذمہ، بری الذمہ۔
يُرْضُوْنَكُمْ : رضا، راضی، مرضی۔

ع 1 6 7

قَوۡمٌ	لَّا يَعۡلَمُوۡنَ ① ع (6)	كَيۡفَ	يَكُوۡنُ ②	لِلۡمُشۡرِكِيۡنَ
(ایسے) لوگ ہیں کہ	نہیں وہ سب جانتے	کیسے	ہوسکتا ہے	مشرکوں کے لیے

عَهۡدٌ ③	عِنۡدَ اللّٰهِ	وَ	عِنۡدَ رَسُوۡلِهٖۤ	اِلَّا	الَّذِيۡنَ
کوئی عہد	اللہ کے نزدیک	اور	اُس کے رسول کے نزدیک	مگر	(اُن لوگوں کے) جن سے

عٰهَدۡتُّمۡ	عِنۡدَ الۡمَسۡجِدِ الۡحَرَامِ ۚ	فَمَا	اسۡتَقَامُوۡا
تم نے عہد کیا تھا	مسجد حرام کے پاس	تو جب تک	وہ سب سیدھے رہیں

لَكُمۡ	فَاسۡتَقِيۡمُوۡا	لَهُمۡ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
تمہارے لیے	تو تم سب (بھی) سیدھے رہو	اُن کے لیے	بے شک	اللہ

يُحِبُّ ②	الۡمُتَّقِيۡنَ (7)	كَيۡفَ	وَ	اِنۡ ④
پسند کرتا ہے	سب تقویٰ اختیار کرنے والوں کو	کیسے (ممکن ہے)	اس حال میں کہ	اگر

يَّظۡهَرُوۡا	عَلَيۡكُمۡ	لَا يَرۡقُبُوۡا	فِيۡكُمۡ
وہ سب غالب آجائیں	تم پر	نہیں وہ سب خیال کریں گے	تمہارے بارے میں

اِلًّا ③	وَّلَا	ذِمَّةً ؕ ⑤③	يُرۡضُوۡنَكُمۡ	بِاَفۡوَاهِهِمۡ ⑥⑦
کسی رشتہ داری کا	اور نہ	کسی عہد کا	وہ سب خوش کرتے ہیں تمہیں	اپنے مونہوں سے

ضروری وضاحت

① لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔② یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا جاتا ہے۔④ اِنۡ کا ترجمہ اگر اور اَنۡ کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔⑤ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ هِمۡ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَتَاْبٰى قُلُوْبُهُمْ ۚ	اور انکار کرتے (نہیں مانتے) ہیں اُن کے دل
وَاَكْثَرُهُمْ فٰسِقُوْنَ ﴿8﴾	اور ان میں سے اکثر نافرمان ہیں۔ ﴿8﴾
اِشْتَرَوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ثَمَنًا قَلِيْلًا	اُنہوں نے بیچ ڈالا اللہ کی آیات کو تھوڑی قیمت میں
فَصَدُّوْا عَنْ سَبِيْلِهٖ ؕ	پھر اُنہوں نے روکا (لوگوں کو) اُس کے راستے سے
اِنَّهُمْ سَآءَ مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿9﴾	بے شک بُرا ہے جو وہ لوگ کر رہے ہیں۔ ﴿9﴾
لَا يَرْقُبُوْنَ فِيْ مُؤْمِنٍ	نہیں خیال کرتے کسی مؤمن کے بارے میں
اِلًّا وَّلَا ذِمَّةً ؕ	کسی رشتہ داری کا اور نہ کسی عہد کا
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ﴿10﴾	اور وہ لوگ ہی حد سے تجاوز کرنے والے ہیں۔ ﴿10﴾
فَاِنْ تَابُوْا وَاَقَامُوا الصَّلٰوةَ	پس اگر وہ توبہ کرلیں اور نماز قائم کریں
وَاٰتَوُا الزَّكٰوةَ فَاِخْوَانُكُمْ	اور زکوۃ ادا کریں تو وہ بھائی ہیں تمہارے
فِي الدِّيْنِ ؕ وَنُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	دین میں، اور ہم کھول کر بیان کرتے ہیں آیات کو
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿11﴾	اُن لوگوں کے لیے (جو) علم رکھتے ہیں۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلُوْبُهُمْ : قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
اَكْثَرُهُمْ : اکثر، کثرت، کثیر۔
فٰسِقُوْنَ : فاسق وفاجر، فسق وفجور۔
اِشْتَرَوْا : مشتری ہوشیار باش، بیع وشرا۔
قَلِيْلًا : قلیل، قلت، قلیل مدت، الاقلیل۔
سَبِيْلِهٖ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
سَآءَ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَرْقُبُوْنَ : رقابت، رقیب۔
مُؤْمِنٍ : امن، ایمان، مومن۔
تَابُوْا : توبہ، تائب۔
اَقَامُوا : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
فَاِخْوَانُكُمْ : اخوت، مواخات۔
نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصل۔
يَّعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔

وَ	تَاْبٰی ①	قُلُوْبُهُمْ ج	وَ	اَكْثَرُهُمْ ②	فٰسِقُوْنَ ج (8)
اور	انکار کرتے ہیں	اُن کے دل	اور	اُن میں سے اکثر	سب نافرمان ہیں

اِشْتَرَوْا	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ③	ثَمَنًا قَلِيْلًا	فَصَدُّوْا
اُن سب نے بیچ ڈالا	اللہ کی آیات کو	تھوڑی قیمت (میں)	پھر اُن سب نے روکا (لوگوں کو)

عَنْ سَبِيْلِهٖ ط	اِنَّهُمْ	سَآءَ	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ④ (9)
اُس کے راستے سے	بے شک وہ	بُرا ہے	جو	وہ سب کر رہے ہیں

لَا يَرْقُبُوْنَ ⑤	فِيْ مُؤْمِنٍ ⑥	اِلًّا	وَّلَا	ذِمَّةً ط
نہیں وہ سب خیال کرتے	کسی مؤمن (کے بارے) میں	کسی رشتہ داری کا	اور نہ	کسی عہد کا

وَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الْمُعْتَدُوْنَ ⑦ (10)	فَاِنْ	تَابُوْا	وَاَقَامُوا
اور وہ لوگ	ہی سب حد سے تجاوز کرنیوالے ہیں	پھر اگر	وہ سب توبہ کرلیں	اور سب قائم کریں

الصَّلٰوةَ ③⑧	وَ	اٰتَوُا	الزَّكٰوةَ ③⑧	فَاِخْوَانُكُمْ	فِي الدِّيْنِ ط
نماز	اور	وہ سب ادا کریں	زکوٰۃ	تو (وہ) تمہارے بھائی ہیں	دین میں

وَ	نُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ ③	لِقَوْمٍ	يَّعْلَمُوْنَ (11)
اور	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں	آیات	اُن لوگوں کیلئے	(جو) وہ سب علم رکھتے ہیں

ضروری وضاحت

① تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ③ ات اور ة مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ یہاں وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ ⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑦ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَ اِنۡ نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ	اور اگر وہ توڑ دیں اپنی قسمیں
مِّنۡۢ بَعۡدِ عَهۡدِهِمۡ	اپنے عہد کے بعد
وَطَعَنُوۡا فِىۡ دِيۡنِكُمۡ	اور وہ طعن کریں تمہارے دین میں
فَقَاتِلُوۡۤا اَئِمَّةَ الۡكُفۡرِ ۙ	تو تم جنگ کرو کفر کے سرداروں سے
اِنَّهُمۡ لَاۤ اَيۡمَانَ لَهُمۡ	بیشک وہ (ایسے لوگ ہیں کہ) نہیں کوئی (اعتبار) انکی قسموں کا
لَعَلَّهُمۡ يَنۡتَهُوۡنَ ﴿12﴾	تا کہ وہ باز آجائیں۔ ﴿12﴾
اَلَا تُقَاتِلُوۡنَ قَوۡمًا	کیا نہیں تم لڑو گے اس قوم سے
نَّكَثُوۡۤا اَيۡمَانَهُمۡ	(جنہوں نے) توڑ دیں اپنی قسمیں
وَهَمُّوۡا بِاِخۡرَاجِ الرَّسُوۡلِ	اور اُنہوں نے ارادہ کیا رسول کو نکالنے کا
وَهُمۡ بَدَءُوۡكُمۡ	اور انہوں نے ابتدا کی تھی (لڑائی کی) تمہارے ساتھ
اَوَّلَ مَرَّةٍ ؕ اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ ۚ	پہلی مرتبہ، کیا تم ڈرتے ہو اُن سے؟
فَاللّٰهُ اَحَقُّ اَنۡ تَخۡشَوۡهُ	پس اللہ زیادہ حق رکھتا ہے کہ تم ڈرو اُس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مِّنۡ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَهۡدِهِمۡ : عہد، معاہدہ، معاہدات، عہد و پیمان۔
طَعَنُوۡا : طعنہ دینا، طعن وتشنیع۔
فِىۡ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
فَقَاتِلُوۡۤا : قتل، قاتل، مقتول، قتال فی سبیل اللہ۔
اَئِمَّةَ : آئمہ کرام، آئمہ اربعہ۔
الۡكُفۡرِ : کفر، کافر، کفار۔

لَاۤ : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَنۡتَهُوۡنَ : انتہا، انتہائی، نہی عن المنکر۔
بِاِخۡرَاجِ : خارج، خروج، اخراج، امور خارجہ۔
بَدَءُوۡكُمۡ : ابتداء، مبتدی طالب علم۔
اَوَّلَ : اوّل وآخر، اوّل انعام، اوّل پوزیشن۔
مَرَّةٍ : ایک مرتبہ، دو مرتبہ۔
اَتَخۡشَوۡنَهُمۡ : خشیت الٰہی (ڈر)۔
اَحَقُّ : حق، ناحق، حقوق اللہ۔

وَاِنْ	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ ①	مِّنْۢ بَعْدِ عَهْدِهِمْ ②
اور اگر	وہ سب توڑ دیں	اپنی قسمیں	اپنے عہد کے بعد

وَ	طَعَنُوْا	فِيْ دِيْنِكُمْ	فَقَاتِلُوْٓا	اَىِٕمَّةَ الْكُفْرِ ③ لا
اور	وہ سب طعن کریں	تمہارے دین میں	تو تم سب جنگ کرو	کفر کے سرداروں سے

اِنَّهُمْ	لَآ اَيْمَانَ ④	لَهُمْ	لَعَلَّهُمْ يَنْتَهُوْنَ ⑤ ﴿12﴾
بے شک وہ (ایسے لوگ ہیں کہ)	نہیں ہیں کوئی قسمیں	اُن کی	شاید کہ وہ سب باز آجائیں

اَ	لَا تُقَاتِلُوْنَ	قَوْمًا	نَّكَثُوْٓا	اَيْمَانَهُمْ ①
کیا	نہیں تم سب لڑو گے	(اُس) قوم سے	(جن) سب نے توڑ دیں	اپنی قسمیں

وَ	هَمُّوْا	بِاِخْرَاجِ	الرَّسُوْلِ	وَ	هُمْ
اور	اُن سب نے ارادہ کیا	نکالنے کا	رسول کو	اور	اُن

بَدَءُوْكُمْ ⑥	اَوَّلَ مَرَّةٍ ⑦ ط	اَ	تَخْشَوْنَهُمْ ج
سب نے ابتدا کی تھی (لڑائی کی) تمہارے ساتھ	پہلی مرتبہ	کیا	تم سب ڈرتے ہو اُن سے

فَاللّٰهُ	اَحَقُّ ⑧	اَنْ	تَخْشَوْهُ ⑥
پس اللہ	زیادہ حق رکھتا ہے	کہ	تم سب ڈرو اُس سے

ضروری وضاحت

① "اَيْمَانٌ" یمین کی جمع ہے جس کا ترجمہ قسم ہے۔② لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ③ یہاں ة واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ جمع کیلئے ہے۔④ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔⑤ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔⑥ علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو اسکا "ا" گر جاتا ہے۔⑦ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ یہاں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنۡ كُنۡتُمۡ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿13﴾	اگر ہو تم ایمان لانے والے۔ ﴿13﴾
قَاتِلُوۡهُمۡ يُعَذِّبۡهُمُ اللّٰهُ	تم لڑو اُن سے (کہ) عذاب دے اُنہیں اللہ
بِاَيۡدِيۡكُمۡ وَيُخۡزِهِمۡ	تمہارے ہاتھوں سے اور رسوا کرے اُنہیں
وَيَنۡصُرۡكُمۡ عَلَيۡهِمۡ	اور وہ مدد کرے تمہاری ان کے خلاف
وَيَشۡفِ صُدُوۡرَ قَوۡمٍ مُّؤۡمِنِيۡنَ ﴿14﴾	اور شفا دے مومن قوم کے سینوں کو۔ ﴿14﴾
وَيُذۡهِبۡ غَيۡظَ قُلُوۡبِهِمۡ	اور دور کر دے غصہ اُن کے دلوں کا
وَيَتُوۡبُ اللّٰهُ عَلٰى مَنۡ يَّشَآءُ	اور رجوع فرماتا ہے اللہ (اس) پر جسے وہ چاہتا ہے
وَاللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿15﴾	اور اللہ خوب علم والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿15﴾
اَمۡ حَسِبۡتُمۡ اَنۡ تُتۡرَكُوۡا	کیا تم نے گمان کر لیا ہے کہ تم چھوڑ دیے جاؤ گے
وَلَمَّا يَعۡلَمِ اللّٰهُ	اور ابھی تک نہیں معلوم کیا اللہ نے
الَّذِيۡنَ جٰهَدُوۡا مِنۡكُمۡ	(اُن لوگوں کو) جنہوں نے جہاد کیا ہو تم میں سے
وَلَمۡ يَتَّخِذُوۡا مِنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ	اور نہیں اُنہوں نے بنایا اللہ کے سوا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُّؤۡمِنِيۡنَ	ایمان، مومن، امن۔	قُلُوۡبِهِمۡ	قلب اطہر، قلبی تعلق، امراض قلب۔
قَاتِلُوۡهُمۡ	قتل، قتال، قاتل، مقتول۔	يَتُوۡبُ	توبہ، تائب۔
يُعَذِّبۡهُمُ	عذاب۔	عَلٰى	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِاَيۡدِيۡكُمۡ	یدطولیٰ، ید بیضا۔	يَّشَآءُ	ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
يَنۡصُرۡكُمۡ	ناصر، نصرت، انصاری۔	حَكِيۡمٌ	حکیم، حکمت، حکما، حکیم الامت۔
يَشۡفِ	شفا، اللہ شافی، شفائے کاملہ۔	تُتۡرَكُوۡا	تارک، ترکہ، متروک، ارادہ ترک کرنا۔
صُدُوۡرَ	شرح صدر، شق صدر۔	جٰهَدُوۡا	جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
غَيۡظَ	غیظ و غضب۔	يَتَّخِذُوۡا	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ﴿13﴾	قَاتِلُوْهُمْ ①	يُعَذِّبْهُمُ ②	اللّٰهُ
اگر	ہوتم	سب ایمان لانے والے	تم سب لڑو اُن سے	عذاب دے اُنہیں	اللہ

بِاَيْدِيْكُمْ	وَ	يُخْزِهِمْ	وَ	يَنْصُرْكُمْ	عَلَيْهِمْ ③
تمہارے ہاتھوں سے	اور	وہ رُسوا کرے اُنہیں	اور	وہ مدد کرے تمہاری	اُن کے خلاف

وَ	يَشْفِ ④	صُدُوْرَ قَوْمٍ مُّؤْمِنِيْنَ ﴿14﴾ ⑤ لا	وَ	يُذْهِبْ
اور	وہ شفا دے	مؤمن قوم کے سینوں کو	اور	وہ دور کردے

غَيْظَ	قُلُوْبِهِمْ ط	وَ	يَتُوْبُ ②	اللّٰهُ	عَلٰى	مَنْ
غصہ	اُن کے دلوں کا	اور	رجوع فرماتا ہے	اللہ	(اس) پر	جسے

يَّشَآءُ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ	حَكِيْمٌ ﴿15﴾	اَمْ	حَسِبْتُمْ
وہ چاہتا ہے	اور اللہ	خوب علم والا	بہت حکمت والا ہے	کیا	تم نے گمان کرلیا ہے

اَنْ	تُتْرَكُوْا ⑥	وَلَمَّا	يَعْلَمِ ②	اللّٰهُ	الَّذِيْنَ
کہ	تم سب چھوڑ دیے جاؤ گے	اور ابھی تک نہیں	معلوم کیا	اللہ نے	(اُن لوگوں کو) جن

جٰهَدُوْا	مِنْكُمْ	وَلَمْ	يَتَّخِذُوْا ⑦	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ⑧
سب نے جہاد کیا	تم میں سے	اور نہیں	اُن سب نے بنایا	اللہ کے سوا

ضروری وضاحت

① علامت وْا کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ② یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ عَلٰى کا ترجمہ عموماً پر ہوتا ہے۔ ④ يَشْفِ اصل میں يَشْفِيْ تھا، گرامر کے اصول کے مطابق یْ گر گئی ہے۔ ⑤ یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ اگر تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہوتو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ لَمْ کے بعد علامت يَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ⑧ اگر لفظ دُوْنِ سے پہلے مِنْ ہوتو اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

وَلَا رَسُوْلِهٖ وَلَا الْمُؤْمِنِيْنَ	اور نہ اس کے رسول کے اور نہ مومنوں کے (سوا)
وَلِيْجَةً ؕ وَاللّٰهُ خَبِيْرٌۢ	کوئی دلی دوست، اور اللہ خوب خبردار ہے
بِمَا تَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾	(اس) سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿16﴾
مَا كَانَ لِلْمُشْرِكِيْنَ اَنْ يَّعْمُرُوْا	نہیں تھا (حق) مشرکوں کا کہ وہ آباد کریں
مَسٰجِدَ اللّٰهِ شٰهِدِيْنَ	اللہ کی مسجدوں کو (جب کہ وہ) گواہی دینے والے ہوں
عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ بِالْكُفْرِ ؕ	اپنے نفسوں پر کفر کی،
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ ۚۖ	(یہ) وہی لوگ ہیں (کہ) ضائع ہوگئے اُن کے اعمال
وَفِي النَّارِ هُمْ خٰلِدُوْنَ ﴿17﴾	اور آگ میں وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿17﴾
اِنَّمَا يَعْمُرُ مَسٰجِدَ اللّٰهِ	درحقیقت آباد کرتا ہے اللہ کی مسجدوں کو (وہ)
مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	جو ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر
وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ	اور اس نے نماز قائم کی اور زکوٰۃ ادا کی
وَلَمْ يَخْشَ اِلَّا اللّٰهَ	اور نہیں وہ ڈرا مگر اللہ سے

ع 2/10/8

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
- الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
- خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر۔
- بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
- تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔
- لِلْمُشْرِكِيْنَ : شرک، مشرک، شریک، شراکت۔
- يَّعْمُرُوْا : عمارت، تعمیر، معمور۔
- شٰهِدِيْنَ : شاہد، شہادت۔
- اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
- النَّارِ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
- خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔
- الْيَوْمِ : یوم، ایام، یومِ آخرت، یومِ آزادی۔
- الْاٰخِرِ : آخر، آخری، فکرِ آخرت۔
- اَقَامَ : قائم، قیام، مقیم۔
- يَخْشَ : خشیتِ الٰہی۔
- اِلَّا : اِلا ماشاءاللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔

ع 2 10 8

وَلَا	رَسُوْلِهٖ	وَلَا	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَلِيْجَةً ط ①	وَاللّٰهُ
اور نہ	اُس کے رسول کے	اور نہ	سب مؤمنوں کے (سوا)	کوئی دلی دوست	اور اللہ

خَبِيْرٌۢ ②	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ ع 16	مَا كَانَ	لِلْمُشْرِكِيْنَ ③	اَنْ
خوب خبردار (ہے)	(اس) سے جو	تم عمل کرتے ہو	نہیں تھا (حق)	سب مشرکوں کا	کہ

يَّعْمُرُوْا	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	شٰهِدِيْنَ	عَلٰٓى اَنْفُسِهِمْ
وہ سب آباد کریں	اللہ کی مسجدوں کو	(جبکہ) سب گواہی دینے والے ہوں	اپنے نفسوں پر

بِالْكُفْرِ ط	اُولٰٓئِكَ	حَبِطَتْ ④	اَعْمَالُهُمْ ج	وَ	فِي النَّارِ
کفر کی	یہی لوگ ہیں (کہ)	ضائع ہو گئے	اُن کے اعمال	اور	آگ میں

هُمْ	خٰلِدُوْنَ 17	اِنَّمَا ⑤	يَعْمُرُ	مَسٰجِدَ اللّٰهِ	مَنْ
وہ	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	درحقیقت	وہ آباد کرتا ہے	اللہ کی مسجدوں کو	جو

اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	اَقَامَ	الصَّلٰوةَ ①⑥
ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر	اور	اُس نے قائم کی	نماز

وَ	اٰتَى	الزَّكٰوةَ ①⑥	وَلَمْ	يَخْشَ	اِلَّا	اللّٰهَ
اور	ادا کی	زکوٰۃ	اور نہیں	وہ ڈرا	مگر	اللہ سے

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
③ اسم کے ساتھ لِ کا ترجمہ کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو کیا جاتا ہے۔④ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے
الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس کی تاکید میں اضافہ ہو جاتا ہے، اور اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا
ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

فَعَسٰٓى اُولٰٓئِكَ اَنْ	تو اُمید ہے یہی لوگ ہیں کہ
يَّكُوْنُوْا مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ ﴿18﴾	ہوں گے وہ ہدایت پانے والوں میں سے۔ ﴿18﴾
اَجَعَلْتُمْ سِقَايَةَ الْحَآجِّ	کیا بنا دیا ہے تم نے حاجیوں کو پانی پلانا
وَعِمَارَةَ الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ	اور مسجد الحرام کو آباد کرنا
كَمَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	(اُس) کی طرح جو ایمان لایا اللہ اور آخرت کے دن پر
وَجٰهَدَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ	اور اس نے جہاد کیا اللہ کی راہ میں
لَا يَسْتَوٗنَ عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	وہ برابر نہیں ہیں اللہ کے نزدیک
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿19﴾	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو ﴿19﴾
اَلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَهَاجَرُوْا	جو لوگ ایمان لائے اور انہوں نے ہجرت کی
وَجٰهَدُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور جہاد کیا اللہ کی راہ میں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ۙ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں سے
اَعْظَمُ دَرَجَةً عِنْدَ اللّٰهِ ؕ	(وہ) زیادہ بڑے ہیں درجے میں اللہ کے ہاں

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُهْتَدِيْنَ ،يَهْدِي	ہدایت، ہادیٔ برحق۔	لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
سِقَايَةَ	ساقی، ساقیٔ کوثر۔	يَسْتَوٗنَ	مساوی، مساوات۔
الْحَآجِّ	حج، خطبۂ حج، حجۃ الوداع، دارالحجاج۔	عِنْدَ	عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔
عِمَارَةَ	عمارت، تعمیر، معمور۔	هَاجَرُوْا	ہجرت، مہاجر، مہاجرین وانصار۔
الْحَرَامِ	مسجد حرام، حرمت قرآن، حرمت رسول۔	بِاَمْوَالِهِمْ	مال و دولت، مال و جان، مالی خسارہ۔
كَمَنْ	کماحقہ، کالعدم تنظیم، عوام کالانعام۔	اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسانفسی، نظام تنفس۔
جٰهَدَ	جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔	اَعْظَمُ	عظیم، عظمت، معظم، وزیراعظم۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	دَرَجَةً	اعلیٰ درجہ، بلند درجات۔

فَعَسٰٓى	اُولٰٓئِكَ [1]	اَنْ	يَّكُوْنُوْا	مِنَ الْمُهْتَدِيْنَ (18)
تو اُمید ہے	یہی (لوگ ہیں)	کہ	وہ سب ہوں گے	سب ہدایت پانے والوں میں سے

اَ [2]	جَعَلْتُمْ	سِقَايَةَ [3]	الْحَآجِّ	وَ	عِمَارَةَ [3]	الْمَسْجِدِ الْحَرَامِ
کیا	بنا دیا ہے تم نے	پانی پلانا	حاجیوں کو	اور	آباد کرنا	مسجد الحرام کو

كَمَنْ	اٰمَنَ	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	وَ	جٰهَدَ
(اُس) کی طرح جو	ایمان لایا	اللہ پر	اور	آخرت کے دن پر	اور	اُس نے جہاد کیا

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	لَا يَسْتَوٗنَ [4]	عِنْدَ اللّٰهِ ط	وَ	اللّٰهُ
اللہ کی راہ میں	نہیں وہ سب برابر	اللہ کے نزدیک	اور	اللہ

لَا يَهْدِي	الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ [5][6] م (19)	اَلَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
نہیں وہ ہدایت دیتا	ظالم قوم کو	جو (لوگ)	سب ایمان لائے

وَ	هَاجَرُوْا	وَ	جٰهَدُوْا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	بِاَمْوَالِهِمْ
اور	اُن سب نے ہجرت کی	اور	سب نے جہاد کیا	اللہ کی راہ میں	اپنے مالوں سے

وَ	اَنْفُسِهِمْ لا	اَعْظَمُ [7]	دَرَجَةً [3]	عِنْدَ اللّٰهِ ط
اور	اپنی جانوں سے	(وہ) زیادہ بڑے ہیں	درجے میں	اللہ کے ہاں

وقف لازم

ضروری وضاحت

(1) اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ (2) أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ (3) ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (4) لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔ (5) قَوْم لفظاً واحد ہے اور معنیً جمع ہے اس لیے اس کے ساتھ الظّٰلِمِيْنَ جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ (6) یہاں يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (7) اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْفَآئِزُوْنَ ﴿20﴾	اور وہ لوگ ہی کامیاب ہونے والے ہیں۔ ﴿20﴾
يُبَشِّرُهُمْ رَبُّهُمْ	خوشخبری دیتا ہے اُنہیں اُن کا رب
بِرَحْمَةٍ مِّنْهُ وَرِضْوَانٍ	رحمت کی اپنی طرف سے اور رضامندی کی
وَّجَنّٰتٍ لَّهُمْ	اور ایسے باغات کی (کہ) اُن کے لیے
فِيْهَا نَعِيْمٌ مُّقِيْمٌ ﴿21﴾	اُن میں نعمت ہے ہمیشہ رہنے والی۔ ﴿21﴾
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں ہمیشہ ہمیشہ
اِنَّ اللّٰهَ عِنْدَهٗٓ اَجْرٌ عَظِيْمٌ ﴿22﴾	بیشک اللہ (کہ) اُس کے پاس بہت بڑا اجر ہے۔ ﴿22﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا لَا تَتَّخِذُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو! مت بناؤ
اٰبَآءَكُمْ وَاِخْوَانَكُمْ اَوْلِيَآءَ	اپنے باپوں کو اور اپنے بھائیوں کو دوست
اِنِ اسْتَحَبُّوا الْكُفْرَ عَلَى الْاِيْمَانِ	اگر وہ پسند کریں کفر کو ایمان پر
وَمَنْ يَّتَوَلَّهُمْ مِّنْكُمْ	اور جو دوستی رکھے گا اُن سے تم میں سے
فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾	تو وہی لوگ ہی ظالم ہیں۔ ﴿23﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْفَآئِزُوْنَ : عہدے پر فائز ہونا، فوز و فلاح۔
يُبَشِّرُهُمْ : بشارت، بشیر، مبشر۔
رِضْوَانٍ : رضائے الٰہی، راضی، مرضی۔
نَعِيْمٌ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
مُّقِيْمٌ : قائم، قیام، مقیم، قیامت۔
خٰلِدِيْنَ : خالد، خلد بریں۔
اَبَدًا : ابد الآباد، ابدی زندگی۔
عِنْدَهٗٓ : عند الطلب، عند اللہ ماجور ہوں۔

عَظِيْمٌ : عظمت، اجر عظیم، معظم، تعظیم۔
تَتَّخِذُوْٓا : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اٰبَآءَكُمْ : آباء و اجداد، آبائی گاؤں، آبائی وطن۔
اِخْوَانَكُمْ : اخوت، معاہدۂ مواخات۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولایت، مولیٰ۔
اسْتَحَبُّوا : حب، حبیب، محبت، محب۔
الْكُفْرَ : کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْفَآئِزُوْنَ [1] (20)	يُبَشِّرُهُمْ [2]	رَبُّهُمْ
اور	وہ لوگ	ہی سب کامیاب ہونے والے ہیں	وہ خوشخبری دیتا ہے اُنہیں	اُن کا رب

بِرَحْمَةٍ [3]	مِّنْهُ	وَ	رِضْوَانٍ	وَّجَنّٰتٍ [3]	لَّهُمْ [4]
رحمت کی	اپنی طرف سے	اور	رضامندی کی	اور باغات کی	(کہ) اُن کے لیے

فِيْهَا	نَعِيْمٌ	مُّقِيْمٌ (21)	خٰلِدِيْنَ	فِيْهَآ	اَبَدًا
اُن میں	نعمت ہے	ہمیشہ رہنے والی	وہ سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں	ہمیشہ ہمیشہ

اِنَّ اللّٰهَ	عِنْدَهٗٓ	اَجْرٌ	عَظِيْمٌ [5] (22)	يٰٓاَيُّهَا	الَّذِيْنَ
بیشک اللہ	(کہ) اُس کے پاس	اجر ہے	بہت بڑا	اے	(وہ لوگو) جو

اٰمَنُوْا	لَا تَتَّخِذُوْٓا [6]	اٰبَآءَكُمْ	وَ	اِخْوَانَكُمْ
سب ایمان لائے ہو	مت تم سب پکڑو (بناؤ)	اپنے باپوں کو	اور	اپنے بھائیوں کو

اَوْلِيَآءَ	اِنِ	اسْتَحَبُّوا	الْكُفْرَ [7]	عَلَى الْاِيْمَانِ	وَمَنْ
دوست	اگر	وہ سب پسند کریں	کفر کو	ایمان پر	اور جو

يَّتَوَلَّهُمْ [2]	مِّنْكُمْ	فَاُولٰٓئِكَ	هُمُ الظّٰلِمُوْنَ [1] (23)
دوستی رکھے گا اُن سے	تم میں سے	تو وہ (لوگ)	ہی سب ظالم ہیں

ضروری وضاحت

①هُمْ کے بعد الْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔② یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ ةٍ
اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ لَهُمْ میں لَ دراصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ ہو جاتا
ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب
کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

قُلْ اِنْ كَانَ اٰبَآؤُكُمْ وَاَبْنَآؤُكُمْ	کہہ دیجیے اگر ہیں تمہارے باپ اور تمہارے بیٹے
وَاِخْوَانُكُمْ وَاَزْوَاجُكُمْ وَعَشِيْرَتُكُمْ	اور تمہارے بھائی اور تمہاری بیویاں اور تمہارا خاندان
وَاَمْوَالُ اقْتَرَفْتُمُوْهَا	اور وہ مال (کہ) تم نے کمایا ہے اُن کو
وَتِجَارَةٌ تَخْشَوْنَ	اور (وہ) تجارت (کہ) تم ڈرتے ہو
كَسَادَهَا وَمَسٰكِنُ	اُس کے مندا پڑ جانے سے اور (وہ) گھر
تَرْضَوْنَهَآ اَحَبَّ	(کہ) تم پسند کرتے ہو اُنہیں زیادہ محبوب ہیں
اِلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ	تمہیں اللہ اور اس کے رسول سے
وَجِهَادٍ فِيْ سَبِيْلِهٖ فَتَرَبَّصُوْا	اور اس کی راہ میں جہاد کرنے سے تو تم انتظار کرو
حَتّٰى يَاْتِيَ اللّٰهُ بِاَمْرِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	یہاں تک کہ لے آئے اللہ اپنے حکم کو، اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ﴿24﴾	نہیں ہدایت دیتا نافرمانی کرنیوالے لوگوں کو۔ ﴿24﴾ ع 3/8/9
لَقَدْ نَصَرَكُمُ اللّٰهُ	البتہ یقیناً مدد کر چکا ہے اللہ تمہاری
فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ ۙ وَّيَوْمَ حُنَيْنٍ ۙ	بہت سی جگہوں میں اور حنین کے دن (بھی)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
اٰبَآؤُكُمْ	آباؤاجداد، آبائی علاقہ۔
اَبْنَآؤُكُمْ	ابن، متبنّٰی، ابن الوقت، ابن قاسم۔
اِخْوَانُكُمْ	اخوت، معاہدۂ مواخات۔
اَزْوَاجُكُمْ	زوجہ، ازدواجی زندگی۔
تِجَارَةٌ	تاجر، تجارت۔
تَخْشَوْنَ	خشیتِ الٰہی (ڈر)۔
كَسَادَهَا	کساد بازاری۔
مَسٰكِنُ	ساکن، سکون، مسکن، سکنہ۔
تَرْضَوْنَهَآ	رضائے الٰہی، راضی، مرضی۔
بِاَمْرِهٖ	امر، آمر، مامور، امارتِ اسلامی۔
يَهْدِي	ہدایت، ہادیٔ برحق۔
الْفٰسِقِيْنَ	فسق و فجور، فاسق و فاجر۔
نَصَرَكُمْ	ناصر، نصرت، انصار۔
مَوَاطِنَ	وطن عزیز، آبائی وطن۔
كَثِيْرَةٍ	کثیر، کثرت، اکثر، اکثریت۔

قُلْ①	اِنْ	كَانَ	اٰبَآؤُكُمْ②	وَاَبْنَآؤُكُمْ②	وَاِخْوَانُكُمْ②
کہہ دیجیے	اگر	ہیں	تمہارے باپ	اور تمہارے بیٹے	اور تمہارے بھائی

وَ	اَزْوَاجُكُمْ②③	وَ	عَشِيْرَتُكُمْ②	وَاَمْوَالُ	اقْتَرَفْتُمُوْهَا④
اور	تمہاری بیویاں	اور	تمہارا خاندان	اور (وہ) مال	(کہ) تم نے کمایا ہے اُن کو

وَ	تِجَارَةٌ⑤	تَخْشَوْنَ	كَسَادَهَا	وَ	مَسٰكِنُ
اور	تجارت	(کہ) تم سب ڈرتے ہو	اُس کے مندا پڑ جانے سے	اور	(وہ) گھر (کہ)

تَرْضَوْنَهَآ	اَحَبَّ⑥	اِلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	رَسُوْلِهٖ
تم سب پسند کرتے ہو اُنہیں	زیادہ محبوب ہیں	تمہاری طرف	اللہ سے	اور	اُس کے رسول

وَجِهَادٍ	فِيْ سَبِيْلِهٖ	فَتَرَبَّصُوْا	حَتّٰى	يَاْتِيَ اللّٰهُ⑦
اور جہاد کرنے (سے)	اُس کے راستے میں	تو تم سب انتظار کرو	یہاں تک کہ	لے آئے اللہ

ع 3 8 9

بِاَمْرِهٖ ط	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِي	الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ع (24)	لَقَدْ
اپنے حکم کو	اور اللہ	نہیں	ہدایت دیتا	سب نافرمانی کرنیوالے لوگوں کو	البتہ یقیناً

نَصَرَكُمُ	اللّٰهُ	فِيْ مَوَاطِنَ كَثِيْرَةٍ⑤ لا	وَّ	يَوْمَ حُنَيْنٍ لا
مدد کی تمہاری	اللہ نے	بہت سی جگہوں میں	اور	حنین کے دن (بھی)

ضروری وضاحت

① قُلْ قول سے بنا ہے، پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔② کُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔③ زوج کی نسبت مذکر کی طرف ہو تو اس کا ترجمہ بیویاں اور اگر مؤنث کی طرف ہو تو ترجمہ شوہر کیا جاتا ہے۔④ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگائی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وْ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔⑤ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔⑦ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِذْ اَعْجَبَتْكُمْ كَثْرَتُكُمْ	جب خوش فہمی میں ڈال دیا تھا تمھیں تمہاری کثرت نے
فَلَمْ تُغْنِ عَنْكُمْ شَيْـًٔا	پس نہ کام آئی تمہارے کچھ بھی
وَّضَاقَتْ عَلَيْكُمُ الْاَرْضُ	اور تنگ ہوگئ تم پر زمین
بِمَا رَحُبَتْ	اس کے باوجود کہ وہ فراخ تھی
ثُمَّ وَلَّيْتُمْ مُّدْبِرِيْنَ ﴿25﴾	پھر تم لوٹے پیٹھ پھیر کر۔ ﴿25﴾
ثُمَّ اَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ	پھر اللہ نے نازل کی اپنی سکینت
عَلٰى رَسُوْلِهٖ وَعَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	اپنے رسول پر اور مومنوں پر
وَاَنْزَلَ جُنُوْدًا	اور اس نے نازل کیے (ایسے) لشکر (کہ)
لَّمْ تَرَوْهَا	نہیں تم نے دیکھا اُنہیں
وَعَذَّبَ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا ؕ	اور عذاب دیا (اُن لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
وَذٰلِكَ جَزَآءُ الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾	اور یہی سزا ہے کافروں کی۔ ﴿26﴾
ثُمَّ يَتُوْبُ اللّٰهُ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ	پھر رجوع کرے گا اللہ اس کے بعد

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْجَبَتْكُمْ : عجیب، تعجب، عجب۔	مُّدْبِرِيْنَ : دبر (پیچھے)۔
كَثْرَتُكُمْ : کثرت، کثیر، اکثر، اکثریت۔	اَنْزَلَ : نازل، نزول، شانِ نزول۔
تُغْنِ : غنی، مستغنی، اغنیاء۔	سَكِيْنَتَهٗ : سکینت، سکون، تسکین۔
شَيْـًٔا : شے، اشیائے خورد و نوش۔	الْمُؤْمِنِيْنَ : ایمان، مؤمن، امن۔
ضَاقَتْ : ضیق النفس، مضائقہ۔	تَرَوْهَا : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
الْاَرْضُ : ارض و سما، قطعہ اَرض، اراضی۔	جَزَآءُ : جزائے خیر، جزاک اللہ، جزا و سزا۔
بِمَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	يَتُوْبُ : توبہ، تائب۔

اِذْ	اَعْجَبَتْكُمْ①	كَثْرَتُكُمْ	فَلَمْ	تُغْنِ①
جب	خوش فہمی میں ڈال دیا تھا تمہیں	تمہاری کثرت نے	پس نہ	کام آئی

عَنْكُمْ②	شَيْـًٔا	وَّ	ضَاقَتْ①	عَلَيْكُمُ	الْاَرْضُ	بِمَا
تمہارے	کچھ بھی	اور	تنگ ہوگئی	تم پر	زمین	اس کے باوجود کہ

رَحُبَتْ①	ثُمَّ	وَلَّيْتُمْ	مُّدْبِرِيْنَ ﴿25﴾ ج	ثُمَّ	اَنْزَلَ③
وہ فراخ تھی	پھر	تم لوٹے	سب پیٹھ پھیر کر	پھر	نازل کی

اللّٰهُ	سَكِيْنَتَهٗ	عَلٰى رَسُوْلِهٖ	وَ	عَلَى الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ
اللہ نے	اپنی سکینت	اپنے رسول پر	اور	سب مومنوں پر	اور

اَنْزَلَ③	جُنُوْدًا	لَّمْ تَرَوْهَا④	وَ	عَذَّبَ
اُس نے نازل کیے	(ایسے) لشکر	(کہ) نہیں تم سب نے دیکھا اُنہیں	اور	عذاب دیا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا ط	وَ	ذٰلِكَ⑤	جَزَآءُ
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اور	یہی	سزا ہے

الْكٰفِرِيْنَ ﴿26﴾	ثُمَّ	يَتُوْبُ⑥	اللّٰهُ	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ⑦
سب کافروں کی	پھر	رجوع کرے گا	اللہ	اِس کے بعد

ضروری وضاحت

① تْ اور تُ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② یہاں عَنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔③ اَنْزَلَ کے شروع میں ''اَ'' فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔④ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہوتو اس کا ''ا'' گر جاتا ہے۔
⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ یا یہی کر دیا جاتا ہے دراصل بات میں زور ڈالنے کے لیے اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ اگر لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ ہوتو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

عَلٰى مَنْ يَّشَآءُ ؕ	جس پر وہ چاہے گا
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿27﴾	اور اللہ بہت بخشنے والا، نہایت رحم کرنیوالا ہے۔ ﴿27﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو!
اِنَّمَا الْمُشْرِكُوْنَ نَجَسٌ	درحقیقت مشرکین ناپاک ہیں
فَلَا يَقْرَبُوا الْمَسْجِدَ الْحَرَامَ	تو نہ وہ قریب جائیں مسجد حرام کے
بَعْدَ عَامِهِمْ هٰذَا ۚ وَاِنْ	اپنے اس سال کے بعد اور اگر
خِفْتُمْ عَيْلَةً فَسَوْفَ	تمہیں ڈر ہو مفلسی کا تو عنقریب
يُغْنِيْكُمُ اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖٓ	غنی کر دے گا تمہیں اللہ اپنے فضل سے
اِنْ شَآءَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	اگر اس نے چاہا، بے شک اللہ
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿28﴾	خوب جاننے والا بڑا حکمت والا ہے۔ ﴿28﴾
قَاتِلُوا الَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	تم قتال کرو اُن لوگوں سے جو نہیں ایمان لاتے
بِاللّٰهِ وَلَا بِالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اللہ پر اور نہ یومِ آخرت پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	هٰذَا	: ہذا من فضل ربی، لہٰذا۔
يَّشَآءُ	: ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔	خِفْتُمْ	: خوف، خائف۔
غَفُوْرٌ	: مغفرت، استغفار۔	يُغْنِيْكُمُ	: غنی، غنا۔
رَّحِيْمٌ	: رحمت، رحم، رحیم، رحمٰن، مرحوم۔	عَلِيْمٌ	: علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
نَجَسٌ	: نجس، نجاست۔	حَكِيْمٌ	: حکمت، حکیم۔
يَقْرَبُوا	: قریب، قرب وجوار، قربت، تقرب۔	قَاتِلُوا	: قتال، قتل، قاتل، مقتول۔
الْحَرَامَ	: مسجد حرام، حرمت قرآن، حرمت رسول۔	بِالْيَوْمِ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
عَامِهِمْ	: عام الحزن، عام الفیل۔	الْاٰخِرِ	: آخر، آخری، فکر آخرت۔

عَلٰى مَنۡ	يَّشَآءُ ؕ	وَ	اللّٰهُ	غَفُوۡرٌ ①	رَّحِيۡمٌ ① (27)
(اس) پر جسے	وہ چاہے گا	اور	اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنیوالا (ہے)

يٰۤاَيُّهَا ②	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡۤا	اِنَّمَا ③	الۡمُشۡرِكُوۡنَ
اے	(وہ لوگو) جو	ایمان لائے ہو!	درحقیقت	سب مشرکین

نَجَسٌ	فَلَا	يَقۡرَبُوا	الۡمَسۡجِدَ الۡحَرَامَ	بَعۡدَ عَامِهِمۡ هٰذَا ۚ
ناپاک ہیں	تو نہ	وہ سب قریب جائیں	مسجد حرام کے	اپنے اس سال کے بعد

وَاِنۡ	خِفۡتُمۡ	عَيۡلَةً ④	فَسَوۡفَ	يُغۡنِيۡكُمُ ⑤
اور اگر	تمہیں ڈر ہو	مفلسی کا	تو عنقریب	غنی کردے گا تمہیں

اللّٰهُ	مِنۡ فَضۡلِهٖۤ	اِنۡ	شَآءَ ؕ	اِنَّ	اللّٰهَ
اللہ	اپنے فضل سے	اگر	اُس نے چاہا	بے شک	اللہ

عَلِيۡمٌ ①	حَكِيۡمٌ ① (28)	قَاتِلُوا	الَّذِيۡنَ
خوب جاننے والا	بڑا حکمت والا ہے	تم سب قتال کرو	(اُن لوگوں سے) جو

لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ⑥	بِاللّٰهِ	وَلَا	بِالۡيَوۡمِ الۡاٰخِرِ ⑦
نہیں وہ سب ایمان لاتے	اللہ پر	اور نہ	یومِ آخرت پر

ضروری وضاحت

① اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔② یا اور اَيُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے اَيُّهَا صرف اس وقت آتا ہے جب اس کے بعد والے اسم کے شروع میں اَلۡ ہو۔③ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔④ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ یہاں یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑦ بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔

وَلَا يُحَرِّمُوْنَ مَا حَرَّمَ اللّٰهُ	اور نہ وہ حرام سمجھتے جسے حرام ٹھہرایا اللہ نے
وَرَسُوْلُهٗ وَلَا يَدِيْنُوْنَ	اور اس کے رسول نے اور نہ وہ اختیار کرتے ہیں
دِيْنَ الْحَقِّ مِنَ الَّذِيْنَ	دینِ حق کو ان لوگوں میں سے جو
اُوْتُوا الْكِتٰبَ حَتّٰى يُعْطُوا الْجِزْيَةَ	دیے گئے کتاب یہاں تک کہ وہ دیں جزیہ
عَنْ يَّدٍ وَّهُمْ صٰغِرُوْنَ ﴿29﴾	(اپنے) ہاتھ سے اس حال میں کہ وہ ذلیل ہوں۔ ﴿29﴾
وَقَالَتِ الْيَهُوْدُ عُزَيْرُ ابْنُ اللّٰهِ	اور کہا یہودیوں نے ''عزیر'' اللہ کا بیٹا ہے
وَقَالَتِ النَّصٰرَى الْمَسِيْحُ ابْنُ اللّٰهِ ؕ	اور کہا نصاریٰ نے ''مسیح'' اللہ کا بیٹا ہے
ذٰلِكَ قَوْلُهُمْ بِاَفْوَاهِهِمْ ۚ	یہ اُن کی بات ہے اُن کے مونہوں کی
يُضَاهِـُٔوْنَ قَوْلَ	وہ مشابہت کرتے ہیں (ان لوگوں کی) بات کی
الَّذِيْنَ كَفَرُوْا مِنْ قَبْلُ ؕ	جنہوں نے کفر کیا (ان) سے پہلے
قٰتَلَهُمُ اللّٰهُ ۚ	غارت کرے اُنہیں اللہ
اَنّٰى يُؤْفَكُوْنَ ﴿30﴾	کہاں وہ بہکائے جا رہے ہیں۔ ﴿30﴾

ع 4/5/10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا	: لاعلاج، لاجواب، لاعلم، لاپروا۔	الْجِزْيَةَ	: جزیہ۔
يُحَرِّمُوْنَ	حَرَّمَ : حرام، محرم، تحریم، حرمت۔	يَّدٍ	: ید بیضاء، ید طولیٰ، ذوالیدین۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قَالَتِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَدِيْنُوْنَ	: دین ودنیا، دینِ حق، ادیانِ عالم۔	ابْنُ	: ابن، متبنّیٰ، ابن الوقت، ابن القاسم۔
الْحَقِّ	: حق وباطل، حقیقت، حق گوئی، حقوق۔	بِاَفْوَاهِهِمْ	: افواہ، افواہیں۔
مِنَ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	كَفَرُوْا	: کفر، کافر، کفار، کفارِ مکہ۔
حَتّٰى	: حتیٰ کہ، حتی الوسع، حتی الامکان۔	قَبْلُ	: قبل از وقت، قبل از غذا۔
يُعْطُوا	: عطیہ، عطیات۔	قٰتَلَهُمُ	: قتل، قاتل، قتال، مقتول۔

وَ	لَا يُحَرِّمُوْنَ ①	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ ②	وَرَسُوْلُهٗ
اور	نہ وہ سب حرام سمجھتے	جسے	حرام ٹھہرایا	اللہ نے	اور اُس کے رسول نے

وَ	لَا يَدِيْنُوْنَ ①	دِيْنَ الْحَقِّ	مِنَ الَّذِيْنَ	اُوْتُوا
اور	نہ وہ سب اختیار کرتے ہیں	دینِ حق کو	(اُن لوگوں) میں سے جو	سب دیے گئے

الْكِتٰبَ	حَتّٰى	يُعْطُوا	الْجِزْيَةَ ③	عَنْ يَّدٍ	وَّهُمْ
کتاب	یہاں تک کہ	وہ سب دیں	جزیہ	(اپنے) ہاتھ سے	اور وہ

ع 4 5 10

صٰغِرُوْنَ ع ﴿29﴾	وَقَالَتِ ④	الْيَهُوْدُ	عُزَيْرُ	ابْنُ اللّٰهِ	وَقَالَتِ ④
سب ذلیل ہوں	اور کہا	یہودیوں نے	عزیر	اللہ کا بیٹا ہے	اور کہا

النَّصٰرَى	الْمَسِيْحُ	ابْنُ اللّٰهِ ط	ذٰلِكَ ⑤	قَوْلُهُمْ	بِاَفْوَاهِهِمْ ج
نصاریٰ نے	مسیح	اللہ کا بیٹا ہے	یہ	اُن کی بات ہے	اُن کے مونہوں کی

يُضَاهِــُٔوْنَ	قَوْلَ الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْ قَبْلُ ط
وہ سب مشابہت کرتے ہیں	(اُن لوگوں کی) بات کی جن	سب نے کفر کیا	(ان) سے پہلے

قٰتَلَهُمُ	اللّٰهُ ② ج	اَنّٰى	يُؤْفَكُوْنَ ⑥ ﴿30﴾
غارت کرے اُنہیں	اللہ	کہاں	وہ سب بہکائے جا رہے ہیں

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔③ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④تِ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے اسے زیر دیتے ہیں اور اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑤ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔⑥فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔

اِتَّخَذُوۡۤا اَحۡبَارَهُمۡ	انہوں نے بنالیا ہے اپنے علما کو
وَرُهۡبَانَهُمۡ اَرۡبَابًا	اور اپنے درویشوں کو (اپنا) رب،
مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ وَالۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ ۚ	اللہ کے سوا اور مسیح بن مریم کو (بھی)
وَمَاۤ اُمِرُوۡۤا اِلَّا لِيَعۡبُدُوۡۤا	حالانکہ نہیں وہ حکم دیے گئے مگر یہ کہ وہ عبادت کریں
اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ؕ	ایک معبود کی، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی
سُبۡحٰنَهٗ عَمَّا يُشۡرِكُوۡنَ ﴿31﴾	پاک ہے وہ اس سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿31﴾
يُرِيۡدُوۡنَ اَنۡ يُّطۡفِـُٔوۡا نُوۡرَ اللّٰهِ	(دراصل) وہ چاہتے ہیں کہ وہ بجھا دیں اللہ کے نور کو
بِاَفۡوَاهِهِمۡ وَيَاۡبَى اللّٰهُ اِلَّاۤ اَنۡ	اپنے مونہوں سے اور انکار کرتا ہے اللہ مگر یہ کہ
يُّتِمَّ نُوۡرَهٗ وَلَوۡ كَرِهَ الۡكٰفِرُوۡنَ ﴿32﴾	وہ پورا کرے گا اپنا نور اور اگرچہ ناپسند کریں کافر۔ ﴿32﴾
هُوَ الَّذِىۡۤ اَرۡسَلَ رَسُوۡلَهٗ بِالۡهُدٰى	(اللہ) وہ ہے جس نے بھیجا اپنا رسول ہدایت کے ساتھ
وَدِيۡنِ الۡحَـقِّ لِيُظۡهِرَهٗ	اور دین حق (کیساتھ) تاکہ وہ غالب کردے اُسے
عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ	اُس کے سب دینوں پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِتَّخَذُوۡۤا	اخذ، ماخوذ، مؤاخذہ۔	يُرِيۡدُوۡنَ	ارادہ، مراد، مرید۔
رُهۡبَانَهُمۡ	راہب، رہبانیت۔	بِاَفۡوَاهِهِمۡ	افواہ، افواہیں۔
اَرۡبَابًا	رب، ارباب، مربی، ارباب اختیار۔	يُّتِمَّ	تمام، اتمام حجت، تمت بالخیر۔
ابۡنَ	عیسیٰ ابن مریم، ابن عمر، ابنائے جامعہ۔	كَرِهَ	کراہت، مکروہ۔
اُمِرُوۡۤا	امر، امیر، امارت، مامور۔	الۡكٰفِرُوۡنَ	کفر، کافر، کفار، کفار مکہ۔
لِيَعۡبُدُوۡۤا	عبد، عابد، معبود، عبادت۔	اَرۡسَلَ	رسل، رسول، مرسل۔
سُبۡحٰنَهٗ	تسبیح، سبحان تیری قدرت، سبحان اللہ۔	بِالۡهُدٰى	ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ عالم۔
يُشۡرِكُوۡنَ	شرک، مشرک، شرکاء۔	كُلِّهٖ	کل نمبر، کل کائنات، کل جہان۔

اِتَّخَذُوۡٓا	اَحۡبَارَهُمۡ	وَرُهۡبَانَهُمۡ	اَرۡبَابًا	مِّنۡ دُوۡنِ اللّٰهِ ①
اُن سب نے بنالیا	اپنے علما کو	اور اپنے درویشوں کو	رب	اللہ کے سوا

وَ	الۡمَسِيۡحَ ابۡنَ مَرۡيَمَ ۚ	وَمَآ	اُمِرُوۡٓا ②	اِلَّا
اور	مسیح بن مریم کو (بھی)	حالانکہ نہیں	وہ سب حکم دیے گئے	مگر

لِيَعۡبُدُوۡٓا	اِلٰهًا وَّاحِدًا ۚ	لَآ اِلٰهَ ③	اِلَّا	هُوَ ؕ	سُبۡحٰنَهٗ
یہ کہ وہ سب عبادت کریں	ایک معبود کی	کوئی معبود نہیں	مگر	وہی	پاک ہے وہ

عَمَّا ④	يُشۡرِكُوۡنَ (31)	يُرِيۡدُوۡنَ	اَنۡ	يُّطۡفِـُٔوۡا
(اس) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں	وہ سب چاہتے ہیں	کہ	وہ سب بجھادیں

نُوۡرَ اللّٰهِ	بِاَفۡوَاهِهِمۡ	وَيَاۡبَى ⑤	اللّٰهُ	اِلَّآ	اَنۡ يُّتِمَّ
اللہ کے نور کو	اپنے مونہوں سے	اور انکار کرتا ہے	اللہ	مگر	یہ کہ وہ پورا کرے گا

نُوۡرَهٗ ⑥	وَلَوۡ	كَرِهَ	الۡكٰفِرُوۡنَ (32)	هُوَ الَّذِىۡٓ	اَرۡسَلَ	رَسُوۡلَهٗ ⑥
اپنا نور	اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب کافر	وہی ہے جس نے	بھیجا	اپنا رسول

بِالۡهُدٰى	وَ	دِيۡنِ الۡحَقِّ	لِيُظۡهِرَهٗ ⑦	عَلَى الدِّيۡنِ كُلِّهٖ ۙ
ہدایت کے ساتھ	اور	دین حق (کیساتھ)	تا کہ وہ غالب کردے اُسے	اُس کے سب دینوں پر

ضروری وضاحت

① اگر لفظ دُوۡنِ سے پہلے مِنۡ ہو تو اس مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ② فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس میں پوری جنس کی نفی ہوتی ہے اور ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ④ عَمَّا دراصل عَنۡ + مَا مجموعہ ہے۔ ⑤ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑦ هٗ فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اس کو کیا جاتا ہے۔

النصف

وَلَوْ كَرِهَ الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾	اور اگرچہ ناپسند کریں مشرکین ۔﴿33﴾
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنَّ	اے لوگو جو ایمان لائے ہو! بے شک
كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ وَالرُّهْبَانِ	بہت سے علماء اور درویشوں میں سے
لَيَاْكُلُوْنَ اَمْوَالَ النَّاسِ	یقیناً کھا جاتے ہیں لوگوں کے مال
بِالْبَاطِلِ وَيَصُدُّوْنَ	باطل (طریقے) سے اور وہ روکتے ہیں
عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ وَالَّذِيْنَ	اللہ کے راستے سے اور وہ لوگ جو
يَكْنِزُوْنَ الذَّهَبَ وَالْفِضَّةَ	جمع کر کے رکھتے ہیں سونا اور چاندی
وَلَا يُنْفِقُوْنَهَا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	اور نہیں خرچ کرتے اسے اللہ کی راہ میں
فَبَشِّرْهُمْ بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ ۙ﴿34﴾	تو خوشخبری سنا دیں اُنہیں دردناک عذاب کی ۔﴿34﴾
يَّوْمَ يُحْمٰى عَلَيْهَا فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	جس دن تپایا جائیگا اس (سونا چاندی) کو جہنم کی آگ میں
فَتُكْوٰى بِهَا جِبَاهُهُمْ	پھر داغا جائے گا اُن سے اُن کی پیشانیوں کو
وَجُنُوْبُهُمْ وَظُهُوْرُهُمْ ؕ	اور اُن کے پہلوؤں کو اور اُن کی پیٹھوں کو،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَرِهَ	: مکروہ، کراہت۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
الْمُشْرِكُوْنَ	: شرک، شریک، شراکت، مشرک۔	يُنْفِقُوْنَهَا	: نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
اٰمَنُوْٓا	: ایمان، مؤمن، امن۔	فِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
كَثِيْرًا	: کثیر، کثرت، اکثر، اکثریت۔	فَبَشِّرْهُمْ	: بشارت، بشیر، مبشر۔
مِّنَ	: من جانب، من حیث القوم، من وعن۔	اَلِيْمٍ	: الم ناک حادثہ، رنج والم۔
الرُّهْبَانِ	: رہبانیت، راہب۔	يَّوْمَ	: یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔
لَيَاْكُلُوْنَ	: اکل وشرب، ماکولات ومشروبات۔	عَلَيْهَا	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	نَارِ	: یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔

وَلَوْ	كَرِهَ	الْمُشْرِكُوْنَ ﴿33﴾	يٰٓاَيُّهَا①	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
اور اگرچہ	ناپسند کریں	سب مشرک	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

اِنَّ	كَثِيْرًا مِّنَ الْاَحْبَارِ	وَ	الرُّهْبَانِ	لَيَاْكُلُوْنَ
بے شک	بہت سے علما	اور	درویش	یقیناً وہ سب کھا جاتے ہیں

اَمْوَالَ النَّاسِ②	بِالْبَاطِلِ	وَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ؕ
لوگوں کے مال	باطل (طریقے) سے	اور	وہ سب روکتے ہیں	اللہ کے راستے سے

وَ	الَّذِيْنَ	يَكْنِزُوْنَ	الذَّهَبَ②	وَ	الْفِضَّةَ②③	وَلَا
اور	(وہ لوگ) جو	وہ سب جمع کر کے رکھتے ہیں	سونا	اور	چاندی	اور نہیں

يُنْفِقُوْنَهَا	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ۙ	فَبَشِّرْهُمْ	بِعَذَابٍ اَلِيْمٍ④ ﴿34﴾ ۙ
وہ سب خرچ کرتے اُنہیں	اللہ کی راہ میں	تو خوشخبری سنا دیں اُنہیں	بہت دردناک عذاب کی

يَّوْمَ	يُحْمٰى⑤	عَلَيْهَا⑥	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	فَتُكْوٰى③⑤	بِهَا
جس دن	تپایا جائے گا	اُس (سونا چاندی) کو	جہنم کی آگ میں	پھر داغا جائے گا	اُن سے

جِبَاهُهُمْ⑦	وَ	جُنُوْبُهُمْ⑦	وَ	ظُهُوْرُهُمْ⑦ ؕ
اُن کی پیشانیوں کو	اور	اُن کے پہلوؤں کو	اور	اُن کی پیٹھوں کو

ضروری وضاحت

①یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔②فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔③ةَ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ بہت ہے۔⑤جب یُ اور تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ کو کیا گیا ہے۔⑦ھُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔

هٰذَا مَا كَنَزْتُمْ	(اور کہا جائے گا) یہ ہے جو تم نے جمع کر کے رکھا
لِاَنْفُسِكُمْ فَذُوْقُوْا	اپنے نفسوں کے لیے، تو مزا چکھو (اس کا)
مَا كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ﴿35﴾	جو تھے تم جمع کر کے رکھتے۔ ﴿35﴾
اِنَّ عِدَّةَ الشُّهُوْرِ عِنْدَ اللّٰهِ	بے شک شمار مہینوں کا اللہ کے نزدیک
اثْنَا عَشَرَ شَهْرًا فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	بارہ مہینے ہیں اللہ کی کتاب میں
يَوْمَ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ	جس دن اس نے پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو
مِنْهَآ اَرْبَعَةٌ حُرُمٌ ؕ	اُن میں سے چار (مہینے) حرمت والے ہیں
ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ ۙ۬	یہی سیدھا دین ہے،
فَلَا تَظْلِمُوْا فِيْهِنَّ اَنْفُسَكُمْ	تو نہ تم ظلم کرو ان میں اپنی جانوں پر
وَقَاتِلُوا الْمُشْرِكِيْنَ كَآفَّةً	اور لڑو مشرکوں سے اکٹھے ہو کر
كَمَا يُقَاتِلُوْنَكُمْ كَآفَّةً ؕ	جیسا کہ وہ لڑتے ہیں تم سے اکٹھے ہو کر
وَاعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	اور جان لو کہ بے شک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

هٰذَا	: حامل رقعہ ہذا، لہٰذا، ہذا من فضل ربی۔	مِنْهَآ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	اَرْبَعَةٌ	: حدود اربعہ، آئمہ اربعہ، رباعیات، مربع۔
لِاَنْفُسِكُمْ	: نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔	حُرُمٌ	: حرمت، محرم۔
فَذُوْقُوْا	: ذائقہ، بدذائقہ، ذائقہ دار، ذوق۔	الْقَيِّمُ	: قائم مقام، قائم ودائم۔
عِدَّةَ	: عدت، تعداد، متعدد، عدد۔	تَظْلِمُوْا	: ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
عِنْدَ	: عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔	قَاتِلُوا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔
خَلَقَ	: خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	كَمَا	: کماحقہ، کالعدم/ ماحول، ماتحت، ماجرا۔
الْاَرْضَ	: ارض وسماء، قطعہ اراضی، ارض مقدس۔	اعْلَمُوْٓا	: علم، عالم، معلوم، تعلیم۔

هٰذَا	مَا	كَنَزْتُمْ	لِاَنْفُسِكُمْ ①
(اور کہا جائے گا) یہ ہے	جو	تم نے جمع کر کے رکھا ہے	اپنے نفسوں کے لیے

فَذُوْقُوْا	مَا	كُنْتُمْ تَكْنِزُوْنَ ② (35)	اِنَّ	عِدَّةَ ③	الشُّهُوْرِ
توسب مزا چکھو (اس کا)	جو	تھے تم سب جمع کر کے رکھتے	بیشک	شمار	مہینوں کا

عِنْدَ اللّٰهِ	اثْنَا عَشَرَ ④	شَهْرًا	فِيْ كِتٰبِ اللّٰهِ	يَوْمَ
اللہ کے نزدیک	بارہ	مہینے ہیں	اللہ کی کتاب میں	جس دن

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ③	وَالْاَرْضَ	مِنْهَآ	اَرْبَعَةٌ ③	حُرُمٌ ؕ
اُس نے پیدا کیا	آسمانوں کو	اور زمین کو	اُن میں سے	چار	حرمت والے ہیں

ذٰلِكَ ⑤	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ ۙ۬	فَلَا تَظْلِمُوْا ⑥	فِيْهِنَّ
یہی	دین ہے	سیدھا	تو نہ تم سب ظلم کرو	اِن میں

اَنْفُسَكُمْ	وَ	قَاتِلُوا	الْمُشْرِكِيْنَ	كَآفَّةً ③	كَمَا
اپنی جانوں پر	اور	تم سب لڑو	سب مشرکوں سے	اکٹھے	جیسا کہ

يُقَاتِلُوْنَكُمْ	كَآفَّةً ③ ؕ	وَ	اعْلَمُوْٓا ⑦	اَنَّ	اللّٰهَ
وہ سب لڑتے ہیں تم سے	اکٹھے	اور	تم سب جان لو	کہ بے شک	اللہ

ضروری وضاحت

① كُمْ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے، کیا جاتا ہے۔② تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔③ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ اِثْنَانِ دو اور عَشَرَ دس پر بولا جاتا ہے، دو اور دس ملا کر تعداد بارہ بنتی ہے۔⑤ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔⑥ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑦ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿36﴾	پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿36﴾
اِنَّمَا النَّسِیْٓءُ زِيَادَةٌ فِي الْكُفْرِ	درحقیقت مہینوں کو آگے پیچھے کرنا زیادتی ہے کفر میں
يُضَلُّ بِهِ الَّذِيْنَ	گمراہ کیے جاتے ہیں اس کی وجہ سے (وہ لوگ) جنہوں نے
كَفَرُوْا يُحِلُّوْنَهٗ	کفر کیا وہ حلال کر لیتے ہیں اُس کو
عَامًا وَّيُحَرِّمُوْنَهٗ	(ایک) سال اور حرام کر دیتے ہیں اُس کو
عَامًا لِّيُوَاطِـُٔوْا عِدَّةَ	(دوسرے) سال تا کہ وہ پوری کریں گنتی
مَا حَرَّمَ اللّٰهُ	(ان مہینوں کی) جو حرام ٹھہرائے اللہ نے
فَيُحِلُّوْا مَا حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ	تو وہ حلال کر لیتے ہیں جس کو حرام کیا اللہ نے
زُيِّنَ لَهُمْ سُوْٓءُ اَعْمَالِهِمْ ؕ	مزین کر دیے گئے اُن کے لیے اُنکے بُرے اعمال
وَاللّٰهُ لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿37﴾ ع	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا کافر قوم کو۔ ﴿37﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَا لَكُمْ	اے (وہ لوگو) جو ایمان لائے ہو! کیا ہوا تمہیں
اِذَا قِيْلَ لَكُمُ انْفِرُوْا فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	جب کہا جائے تم سے (کہ) تم نکلو اللہ کی راہ میں

ع 5/8/11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَعَ	: مع اہل وعیال، معیت۔	عِدَّةَ	: عدد، عدت، تعداد۔
الْمُتَّقِيْنَ	: متقی و پرہیزگار، تقوی۔	مَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
زِيَادَةٌ	: زیادہ، زائد، مزید۔	زُيِّنَ	: مزین، تزئین وآرائش، زینت۔
فِي	: فی الحال، فی الفور، فی الوقت۔	سُوْٓءُ	: سوءظن، علمائے سوء، اعمال سیئہ۔
يُضَلُّ	: ضلالت وگمراہی۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يُحِلُّوْنَهٗ	: حلال، حلت وحرمت، حلال وحرام۔	يَهْدِي	: ہدایت، ہادیٔ برحق، ہادیٔ عالم۔
عَامًا	: عام الحزن، عام الفیل۔	قِيْلَ	قول، مقولہ، مقالہ، اقوال، قائل۔
يُحَرِّمُوْنَهٗ	: حرام، حرمت، محرمات۔	سَبِيْلِ	: فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

مَعَ	الۡمُتَّقِيۡنَ ﴿36﴾	اِنَّمَا①	النَّسِیۡٓءُ	زِيَادَةٌ②
ساتھ ہے	سب پرہیزگاروں کے	درحقیقت	(مہینوں کو) آگے پیچھے کرنا	زیادتی ہے

فِی الۡكُفۡرِ	يُضَلُّ③	بِهِ	الَّذِيۡنَ	كَفَرُوۡا
کفر میں	وہ گمراہ کیے جاتے ہیں	اس کی وجہ سے	(وہ لوگ) جن	سب نے کفر کیا

يُحِلُّوۡنَهٗ	عَامًا	وَّ	يُحَرِّمُوۡنَهٗ	عَامًا
وہ سب حلال کر لیتے ہیں اُسکو	(ایک) سال	اور	وہ سب حرام کر دیتے ہیں اُسکو	(دوسرے) سال

لِّيُوَاطِـُٔوۡا	عِدَّةَ②	مَا	حَرَّمَ	اللّٰهُ	فَيُحِلُّوۡا
تاکہ وہ سب پوری کریں	گنتی	جو	حرام ٹھہرائے	اللہ نے	تو وہ سب حلال کر لیتے ہیں

مَا	حَرَّمَ اللّٰهُ ؕ	زُيِّنَ④	لَهُمۡ	سُوۡٓءُ اَعۡمَالِهِمۡ ؕ	وَاللّٰهُ
جس کو	حرام کیا اللہ نے	مزین کر دیے گئے	اُن کے لیے	اُن کے بُرے اعمال	اور اللہ

ع 5 8 11

لَا يَهۡدِى⑤	الۡقَوۡمَ الۡكٰفِرِيۡنَ ﴿37﴾ ع	يٰۤاَيُّهَا⑥	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
نہیں ہدایت دیتا	سب کافر قوم کو	اے	(وہ لوگو) جو	سب ایمان لائے ہو

مَا لَكُمۡ	اِذَا	قِيۡلَ	لَكُمُ	انۡفِرُوۡا⑦	فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ
کیا ہوا تمہیں	جب	کہا جائے	تم سے	(کہ) تم سب نکلو	اللہ کی راہ میں

ضروری وضاحت

① اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ② ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ فعل کے شروع میں ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ یہاں ی کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑥ یَا اور اَیُّهَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے ہے۔ ⑦ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وۡا ہو تو اس میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

اثَّاقَلْتُمْ اِلَى الْاَرْضِ ؕ	(تو) تم بوجھل ہو جاتے ہو زمین کی طرف
اَرَضِيْتُمْ بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	کیا تم خوش ہو گئے ہو دنیوی زندگی پر
مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ	آخرت کے مقابلے میں
فَمَا مَتَاعُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	پس نہیں ہے دنیوی زندگی کا فائدہ
فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿38﴾	آخرت کے مقابلے میں مگر بہت تھوڑا۔ ﴿38﴾
اِلَّا تَنْفِرُوْا يُعَذِّبْكُمْ	اگر نہیں تم نکلو گے (تو) وہ عذاب دے گا تمہیں
عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ۬ وَّيَسْتَبْدِلْ	دردناک عذاب اور بدل کر لے آئے گا
قَوْمًا غَيْرَكُمْ	کسی (اور) قوم کو تمہارے علاوہ
وَلَا تَضُرُّوْهُ شَيْـًٔا ؕ	اور نہ تم بگاڑ سکو گے اُس کا کچھ بھی
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿39﴾	اور اللہ ہر چیز پر خوب قادر ہے۔ ﴿39﴾
اِلَّا تَنْصُرُوْهُ فَقَدْ نَصَرَهُ اللّٰهُ	اگر نہ تم مدد کرو گے اس کی تو یقیناً مدد کر چکا ہے اسکی اللہ
اِذْ اَخْرَجَهُ الَّذِيْنَ	جب نکال دیا تھا اُسے (اُن لوگوں نے) جنہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اثَّاقَلْتُمْ	ثقیل، ثقل، کشش ثقل۔	قَلِيْلٌ	قلیل، الاقلیل، قلت و کثرت۔
اِلَى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	يُعَذِّبْكُمْ	عذاب، عذاب الٰہی، عذاب جہنم۔
الْاَرْضِ	ارض و سما، حشرات الارض، کرّہ اَرض۔	اَلِيْمًا	الم ناک حادثہ، رنج والم۔
رَضِيْتُمْ	راضی، رضا، رضائے الٰہی، مرضی۔	يَسْتَبْدِلْ	تبدیل، متبادل، تبادلہ۔
بِالْحَيٰوةِ	موت و حیات، حیاتی و مماتی۔	تَضُرُّوْهُ	مضر صحت، ضرر رساں۔
الْاٰخِرَةِ	آخری، فکر آخرت، اُخروی زندگی۔	قَدِيْرٌ	قادر، قدیر، قدرت۔
مَتَاعُ	مال و متاع، متاع عزیز، متاع کارواں۔	تَنْصُرُوْهُ	نصرت، ناصر، منصور۔
اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاّقلیل، اِلا یہ کہ۔	اَخْرَجَهُ	اخراج، خارج، خروج، وزیر خارجہ۔

اثَّاقَلْتُمْ	اِلَى الْاَرْضِ ؕ	اَ	رَضِيْتُمْ	بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ①
(تو) تم بوجھل ہوجاتے ہو	زمین کی طرف	کیا	تم خوش ہوگئے ہو	دنیوی زندگی پر

مِنَ الْاٰخِرَةِ ۚ ①	فَمَا ②	مَتَاعُ	الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ①
آخرت کے (مقابلے میں)	پس نہیں	فائدہ	دنیوی زندگی کا

فِي الْاٰخِرَةِ ①	اِلَّا ③	قَلِيْلٌ (38)	اِلَّا ③	تَنْفِرُوْا
آخرت (کے مقابلے) میں	مگر	بہت تھوڑا	اگر نہیں	تم سب نکلو گے

يُعَذِّبْكُمْ	عَذَابًا اَلِيْمًا ۙ	وَّ	يَسْتَبْدِلْ	قَوْمًا ④
(تو) وہ عذاب دے گا تمہیں	دردناک عذاب	اور	وہ بدل کر لے آئے گا	کسی قوم کو

غَيْرَكُمْ	وَلَا	تَضُرُّوْهُ ⑤	شَيْئًا ؕ	وَاللّٰهُ
تمہارے علاوہ	اور نہ	تم سب بگاڑ سکو گے اُس کا	کچھ (بھی)	اور اللہ

عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	قَدِيْرٌ (39)	اِلَّا ③	تَنْصُرُوْهُ ⑤
ہر چیز پر	خوب قادر ہے	اگر نہ	تم سب مدد کرو گے اُس کی

فَقَدْ	نَصَرَهُ	اللّٰهُ	اِذْ	اَخْرَجَهُ ⑥	الَّذِيْنَ
تو یقیناً	مدد کی اُسکی	اللہ نے	جب	نکال دیا تھا اُسے	(اُن لوگوں نے) جن

ضروری وضاحت

①ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔③اِلَّا کبھی ایک ہی لفظ ہوتا ہے اور اس کا ترجمہ مگر یا سوائے کیا جاتا ہے اور کبھی اِلَّا دراصل اِنْ + لَا کا مجموعہ ہوتا ہے اس صورت میں اس کا ترجمہ اگر نہیں کیا جاتا ہے۔④ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کسی کیا گیا ہے۔⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔⑥اَخْرَجَ کے شروع میں "أ" فعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے۔

كَفَرُوْا ثَانِيَ اثْنَيْنِ	کفر کیا وہ دوسرا تھا دو میں سے
اِذْ هُمَا فِي الْغَارِ	جب وہ دونوں تھے غار میں
اِذْ يَقُوْلُ لِصَاحِبِهٖ	جب وہ کہہ رہا تھا اپنے ساتھی سے
لَا تَحْزَنْ اِنَّ اللّٰهَ مَعَنَا ۚ	تو غم نہ کر بے شک اللہ ہمارے ساتھ ہے
فَاَنْزَلَ اللّٰهُ سَكِيْنَتَهٗ عَلَيْهِ	پھر نازل کی اللہ نے اپنی سکینت اُس پر
وَاَيَّدَهٗ بِجُنُوْدٍ	اور قوت دی اُسے (اپنے) لشکروں سے (کہ)
لَّمْ تَرَوْهَا وَجَعَلَ	نہیں دیکھا تم نے اُنہیں اور کر دی
كَلِمَةَ الَّذِيْنَ كَفَرُوا السُّفْلٰى ۭ	بات (اُن لوگوں کی) جنہوں نے کفر کیا نیچی
وَكَلِمَةُ اللّٰهِ هِيَ الْعُلْيَا ۭ	اور اللہ کی بات ہی سب سے بلند ہے
وَاللّٰهُ عَزِيْزٌ حَكِيْمٌ (40)	اور اللہ خوب غالب بہت حکمت والا ہے۔ (40)
اِنْفِرُوْا خِفَافًا وَّثِقَالًا وَّجَاهِدُوْا	نکلو ہلکے (بھی) اور بھاری (بھی) اور جہاد کرو
بِاَمْوَالِكُمْ وَاَنْفُسِكُمْ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں (سے)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔
ثَانِيَ، اثْنَيْنِ : ثانی، لاثانی، ثانی اثنین۔
يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَحْزَنْ : حزن وملال، عام الحزن۔
مَعَنَا : مع اہل وعیال، معیت۔
فَاَنْزَلَ : نازل، نزول، شان نزول، منزل من اللہ۔
سَكِيْنَتَهٗ : سکون، سکینت، تسکین۔
اَيَّدَهٗ : تائید، مؤید۔
تَرَوْهَا : رؤیت ہلال کمیٹی، رؤیت باری تعالیٰ۔
كَلِمَةَ : کلمہ، کلام، کلمات۔
السُّفْلٰى : سفلی علم، سفلی جذبات۔
الْعُلْيَا : اعلیٰ، عرش معلیٰ، عالی شان۔
خِفَافًا : خفیف، تخفیف، مخفف۔
ثِقَالًا : ثقیل، ثقل، کشش ثقل۔
جَاهِدُوْا : جہاد، مجاہد، مجاہدین اسلام، جدوجہد۔
اَنْفُسِكُمْ : نفس، نفسا نفسی، نفوس قدسیہ۔

كَفَرُوۡا	ثَانِيَ	اثۡنَيۡنِ	اِذۡ ①	هُمَا	فِي الۡغَارِ
سب نے کفر کیا	وہ دوسرا تھا	دو (میں سے)	جب	(وہ) دونوں	غار میں (تھے)

اِذۡ ①	يَقُوۡلُ	لِصَاحِبِهٖ	لَا تَحۡزَنۡ	اِنَّ اللّٰهَ	مَعَنَا ج
جب	وہ کہہ رہا تھا	اپنے ساتھی سے	تو غم نہ کر	بے شک اللہ	ہمارے ساتھ ہے

فَاَنۡزَلَ	اللّٰهُ	سَكِيۡنَتَهٗ ②	عَلَيۡهِ	وَاَيَّدَهٗ ②	بِجُنُوۡدٍ
پھر نازل کی	اللہ نے	اپنی سکینت	اُس پر	اور قوت دی اُسے	(اپنے) لشکروں سے

لَّمۡ	تَرَوۡهَا	وَ	جَعَلَ	كَلِمَةَ ③	الَّذِيۡنَ
(کہ) نہیں	تم سب نے دیکھا اُنہیں	اور	کر دی	بات	(اُن لوگوں کی) جن

كَفَرُوا	السُّفۡلٰى ط	وَ	كَلِمَةُ اللّٰهِ ③	هِيَ الۡعُلۡيَا ④ ط
سب نے کفر کیا	نیچی	اور	اللہ کی بات	ہی (سب سے) بلند ہے

وَاللّٰهُ	عَزِيۡزٌ ⑤	حَكِيۡمٌ ⑤ (40)	اِنۡفِرُوۡا ⑥	خِفَافًا	وَّ
اور اللہ	خوب غالب	بہت حکمت والا (ہے)	تم سب نکلو	ہلکے (بھی)	اور

ثِقَالًا	وَّ	جَاهِدُوۡا	بِاَمۡوَالِكُمۡ	وَ	اَنۡفُسِكُمۡ
بھاری (بھی)	اور	تم سب جہاد کرو	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)

ضروری وضاحت

① اِذۡ عموماً ماضی کے لیے اور اِذَا عموماً مستقبل کیلئے استعمال ہوتا ہے اور دونوں کا ترجمہ جب کیا جاتا ہے۔② ہٗ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ اُسے یا اُس کو کیا جاتا ہے۔③ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ هِيَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔⑤ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وۡا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

فِيۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ ؕ ذٰلِكُمۡ خَيۡرٌ	اللہ کے راستے میں، یہ بہت بہتر ہے
لَّكُمۡ اِنۡ كُنۡتُمۡ تَعۡلَمُوۡنَ ﴿41﴾	تمہارے لیے اگر ہو تم جانتے۔ ﴿41﴾
لَوۡ كَانَ عَرَضًا قَرِيۡبًا	اگر ہوتا مال جلدی مل جانے والا
وَّسَفَرًا قَاصِدًا لَّا تَّبَعُوۡكَ	اور سفر درمیانہ (تو) ضرور پیروی کرتے آپ کی
وَلٰكِنۡ بَعُدَتۡ عَلَيۡهِمُ الشُّقَّةُ ؕ	اور لیکن دور ہو گئی اُن پر مسافت
وَسَيَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ	اور عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے اللہ کی
لَوِ اسۡتَطَعۡنَا لَخَرَجۡنَا	اگر ہم استطاعت رکھتے ضرور ہم نکلتے
مَعَكُمۡ ۚ يُهۡلِكُوۡنَ اَنۡفُسَهُمۡ ۚ	تمہارے ساتھ، وہ ہلاک کر رہے ہیں اپنے آپ کو
ع 6/5/12 وَاللّٰهُ يَعۡلَمُ اِنَّهُمۡ لَكٰذِبُوۡنَ ﴿42﴾ ع	اور اللہ جانتا ہے کہ بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿42﴾ ع
عَفَا اللّٰهُ عَنۡكَ ۚ	معاف کر دیا اللہ نے آپ کو،
لِمَ اَذِنۡتَ لَهُمۡ	کیوں اجازت دی آپ نے ان کو
حَتّٰى يَتَبَيَّنَ لَكَ الَّذِيۡنَ	حتی کہ ظاہر ہو جاتے آپ پر (وہ لوگ) جنہوں نے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَبِيۡلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	لَخَرَجۡنَا : خارج، خروج، خارج از امکان۔
خَيۡرٌ : خیر، خیریت، بخیر۔	مَعَكُمۡ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
تَعۡلَمُوۡنَ : علم، تعلیم، معلوم، معلم۔	يُهۡلِكُوۡنَ : ہلاک، ہلاکت، مہلک امراض۔
لَّا تَّبَعُوۡكَ : اتباع، تابع فرمان، اتباع سنت۔	اَنۡفُسَهُمۡ : نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔
بَعُدَتۡ : بُعد، بعید، بعید از قیاس۔	لَكٰذِبُوۡنَ : کذب، کاذب، کذّاب کذب بیانی۔
عَلَيۡهِمُ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَفَا : عفو ودرگزر، معاف، معافی۔
سَيَحۡلِفُوۡنَ : حلف، حلف برداری، حلف نامہ، حلیف۔	اَذِنۡتَ : اذن، اذن عام، باذن اللہ۔
اسۡتَطَعۡنَا : استطاعت، حسب استطاعت۔	يَتَبَيَّنَ : بیّن، بیان، مبینہ طور پر۔

فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ ط	ذٰلِكُمْ ①	خَيْرٌ	لَّكُمْ	اِنْ	كُنْتُمْ تَعْلَمُوْنَ ② (41)
اللہ کے راستے میں	یہ	بہت بہتر ہے	تمہارے لیے	اگر	ہو تم سب جانتے

لَوْ	كَانَ ③	عَرَضًا	قَرِيْبًا	وَّسَفَرًا	قَاصِدًا
اگر	ہوتا	مال	جلدی مل جانے والا	اور سفر	درمیانہ

لَّاتَّبَعُوْكَ ④⑤	وَلٰكِنْ	بَعُدَتْ ⑥	عَلَيْهِمُ	الشُّقَّةُ ⑥ ط
(تو) ضرور وہ سب پیروی کرتے آپ کی	اور لیکن	دور ہوگئی	اُن پر	مسافت

وَ	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَوِ	اسْتَطَعْنَا	لَخَرَجْنَا ④
اور	عنقریب وہ سب قسمیں کھائینگے	اللہ کی	اگر	ہم استطاعت رکھتے	(تو) ضرور ہم نکلتے

مَعَكُمْ ج	يُهْلِكُوْنَ	اَنْفُسَهُمْ ج	وَاللّٰهُ	يَعْلَمُ ⑦
تمہارے ساتھ	وہ سب ہلاک کررہے ہیں	اپنے آپ کو	اور اللہ	جانتا ہے

ع 6 5 12

اِنَّهُمْ	لَكٰذِبُوْنَ ④ ع (42)	عَفَا	اللّٰهُ	عَنْكَ ج	لِمَ
کہ بیشک وہ	یقیناً سب جھوٹے ہیں	معاف کردیا	اللہ نے	آپ سے	کیوں

اَذِنْتَ	لَهُمْ	حَتّٰى	يَتَبَيَّنَ ⑦⑧	لَكَ	الَّذِيْنَ
اجازت دی آپ نے	اُن کو	یہاں تک کہ	ظاہر ہوجاتے	آپ پر	(وہ لوگ) جن

ضروری وضاحت

①ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کردیا جاتا ہے اور جن کیلئے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ ہوں تو یہ ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔②تُمْ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔③كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا کبھی ہوا اور ہے بھی کیا جاتا ہے۔④فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔⑤علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا ''ا'' گرجاتا ہے۔⑥تْ اور ةُ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

صَدَقُوْا وَتَعْلَمَ الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾	سچ کہا اور آپ جان لیتے جھوٹوں کو۔ ﴿43﴾
لَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ	نہیں اجازت مانگتے آپ سے وہ لوگ جو
يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	ایمان رکھتے ہیں اللہ پر اور آخرت کے دن (پر)
اَنْ يُّجَاهِدُوْا	(اس سے) کہ وہ جہاد کریں
بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ	اپنے مالوں سے اور اپنی جانوں (سے)
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے پرہیزگاروں کو۔ ﴿44﴾
اِنَّمَا يَسْتَاْذِنُكَ الَّذِيْنَ	بیشک صرف اجازت مانگتے ہیں آپ سے وہ لوگ جو
لَا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ	نہیں ایمان رکھتے اللہ پر
وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اور آخرت کے دن (پر)
وَارْتَابَتْ قُلُوْبُهُمْ	اور شک میں پڑے ہوئے ہیں اُن کے دل
فَهُمْ فِيْ رَيْبِهِمْ يَتَرَدَّدُوْنَ ﴿45﴾	تو وہ اپنے شک میں (پڑے) تردد کر رہے ہیں۔ ﴿45﴾
وَلَوْ اَرَادُوا الْخُرُوْجَ	اور اگر وہ ارادہ کرتے نکلنے کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

صَدَقُوْا : صادق، صدّیق، مصدوق، مصدّق۔
تَعْلَمَ : علم، تعلیم، معلم، معلوم، معلومات۔
الْكٰذِبِيْنَ : کذب، کاذب، کذّاب، کذب بیانی۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَسْتَاْذِنُكَ : اذن، اذنِ عام، باذن اللہ۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
الْيَوْمِ : یوم، ایام، یومِ آزادی، یومِ پاکستان۔
الْاٰخِرِ : آخر، آخری، فکرِ آخرت۔

يُّجَاهِدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد، مجاہدینِ اسلام۔
اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
بِالْمُتَّقِيْنَ : متقی، تقویٰ۔
ارْتَابَتْ، رَيْبِهِمْ : لاریب، کتابِ لاریب۔
قُلُوْبُهُمْ : قلبِ اطہر، قلبی تعلق، امراضِ قلب۔
يَتَرَدَّدُوْنَ : تردد، متردد۔
اَرَادُوْا : ارادہ، مرید، مراد۔
الْخُرُوْجَ : اِخراج، خروج، خارج از امکان۔

صَدَقُوْا	وَ	تَعْلَمَ	الْكٰذِبِيْنَ ﴿43﴾	لَا يَسْتَاْذِنُكَ ①
سب نے سچ کہا	اور	آپ جان لیتے	سب جھوٹوں کو	نہیں اجازت مانگتے آپ سے

الَّذِيْنَ	يُؤْمِنُوْنَ	بِاللّٰهِ ②	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ	اَنْ
(وہ لوگ) جو	وہ سب ایمان رکھتے ہیں	اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)	(اس سے) کہ

يُّجَاهِدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ ③	وَ	اَنْفُسِهِمْ ط ③	وَ	اللّٰهُ
وہ سب جہاد کریں	اپنے مالوں سے	اور	اپنی جانوں (سے)	اور	اللہ

عَلِيْمٌ ④	بِالْمُتَّقِيْنَ ﴿44﴾	اِنَّمَا	يَسْتَاْذِنُكَ ①
خوب جاننے والا (ہے)	تمام پرہیزگاروں کو	بیشک صرف	اجازت مانگتے ہیں آپ سے

الَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ⑤	بِاللّٰهِ	وَ	الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
(وہ لوگ) جو	نہیں وہ سب ایمان رکھتے	اللہ پر	اور	آخرت کے دن (پر)

وَ	ارْتَابَتْ ⑥	قُلُوْبُهُمْ ③	فَهُمْ	فِيْ رَيْبِهِمْ ③
اور	شک میں پڑے ہوئے ہیں	اُن کے دل	تو وہ	اپنے شک میں (پڑے)

يَتَرَدَّدُوْنَ ⑦ ﴿45﴾	وَلَوْ	اَرَادُوا	الْخُرُوْجَ
وہ سب تردد کررہے ہیں	اور اگر	وہ سب ارادہ کرتے	نکلنے کا

ضروری وضاحت

① یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔② بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑥ تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے۔⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

لَاَعَدُّوْا لَهٗ عُدَّةً	(تو) ضرور تیار کرتے اُس کے لیے کچھ سامان
وَّلٰكِنْ كَرِهَ اللّٰهُ انْۢبِعَاثَهُمْ	اور لیکن ناپسند کیا اللہ نے اُن کے اُٹھنے (نکلنے) کو
فَثَبَّطَهُمْ وَقِيْلَ	تو سست کر دیا اُنہیں اور کہہ دیا گیا
اقْعُدُوْا مَعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿46﴾	تم بیٹھے رہو بیٹھنے والوں کے ساتھ۔ ﴿46﴾
لَوْ خَرَجُوْا فِيْكُمْ	اگر وہ نکلتے تم میں (شامل ہو کر تو)
مَّا زَادُوْكُمْ اِلَّا خَبَالًا	نہ اضافہ کرتے تم میں مگر خرابی کا
وَّلَاۡاَوْضَعُوْا خِلٰلَكُمْ	اور ضرور بھاگ دوڑ کرتے تمہارے درمیان
يَبْغُوْنَكُمُ الْفِتْنَةَ ۚ وَفِيْكُمْ	چاہتے ہوئے تم میں فتنہ، اور تم میں (کچھ ایسے لوگ ہیں کہ)
سَمّٰعُوْنَ لَهُمْ ؕ	کان لگا کر سننے والے ہیں اُن (کی باتوں) کو
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌۢ بِالظّٰلِمِيْنَ ﴿47﴾	اور اللہ خوب جاننے والا ہے (ان) ظالموں کو۔ ﴿47﴾
لَقَدِ ابْتَغَوُا الْفِتْنَةَ	بلاشبہ یقیناً اُنہوں نے چاہا فتنہ ڈالنا
مِنْ قَبْلُ وَقَلَّبُوْا	اس سے پہلے (بھی) اور الٹ پلٹ کر دیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَاَعَدُّوْا	مستعد، استعداد۔	زَادُوْكُمْ	زیادہ، مزید، زائد۔
كَرِهَ	کراہت، مکروہ، مکروہات۔	اِلَّا	الا یہ کہ، الا ماشاءاللہ، الاقلیل۔
قِيْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	خِلٰلَكُمْ	خلل، مخل، خلال۔
اقْعُدُوْا	قعدۂ اولیٰ، قعدۂ ثانیہ، مقعد۔	سَمّٰعُوْنَ	سمع و بصر، سماعت، آلہ سماعت۔
مَعَ	مع اہل و عیال، معیت، مع دوست احباب۔	عَلِيْمٌۢ	علم، تعلیم، معلم، معلومات۔
خَرَجُوْا	خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔	بِالظّٰلِمِيْنَ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فِيْكُمْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	مِنْ	منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
مَّا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	قَبْلُ	قبل، ماقبل، قبل از وقت۔

لَاَعَدُّوۡا ①	لَهٗ	عُدَّةً ②③	وَّلٰكِنۡ	كَرِهَ	اللّٰهُ
(تو) ضرور وہ سب تیار کرتے	اُس کے لیے	کچھ سامان	اور لیکن	ناپسند کیا	اللہ نے

انۡۢبِعَاثَهُمۡ	فَثَبَّطَهُمۡ	وَ	قِيۡلَ	اقۡعُدُوۡا ④
اُن کے اُٹھنے (نکلنے) کو	تو سست کر دیا اُنہیں	اور	کہہ دیا گیا	تم سب بیٹھے رہو

مَعَ الۡقٰعِدِيۡنَ ﴿46﴾	لَوۡ	خَرَجُوۡا	فِيۡكُمۡ	مَّا
سب بیٹھنے والوں کے ساتھ	اگر	وہ سب نکلتے	تم میں (شامل ہو کر)	(تو) نہ

زَادُوۡكُمۡ ⑤	اِلَّا	خَبَالًا	وَّ	لَاۡاَوۡضَعُوۡا ①
وہ سب زیادہ کرتے تمہارے لیے	مگر	خرابی (ہی)	اور	ضرور وہ سب بھاگ دوڑ کرتے

خِلٰلَكُمۡ	يَبۡغُوۡنَكُمُ	الۡفِتۡنَةَ ۚ ②	وَ	فِيۡكُمۡ
تمہارے درمیان	وہ سب چاہتے ہیں تم میں	فتنہ پیدا کرنا	اور	تم میں (کچھ ایسے ہیں جو)

سَمّٰعُوۡنَ ⑥	لَهُمۡ ؕ	وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌۢ ⑥	بِالظّٰلِمِيۡنَ ﴿47﴾
سب کان لگا کر سنتے ہیں	اُن (کی باتوں) کو	اور اللہ	خوب جاننے والا (ہے)	سب ظالموں کو

لَقَدِ ⑦	ابۡتَغَوُا	الۡفِتۡنَةَ ②	مِنۡ قَبۡلُ	وَقَلَّبُوۡا ⑧
بلاشبہ یقیناً	اُن سب نے چاہا	فتنہ ڈالنا	اس سے پہلے (بھی)	اور سب الٹ پلٹ کر دیے

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔ ② ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔ ④ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ⑤ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ⑥ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑧ فعل کے درمیان میں شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

لَكَ الْاُمُوْرَ حَتّٰى	آپ کے لیے کئی معاملات یہاں تک کہ
جَآءَ الْحَقُّ وَظَهَرَ	آ گیا حق اور غالب ہو گیا
اَمْرُ اللّٰهِ وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿48﴾	اللہ کا حکم حالانکہ وہ ناپسند کرنیوالے تھے۔﴿48﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ	اور اُن میں سے (کوئی ایسا ہے) جو کہتا ہے
ائْذَنْ لِّيْ وَلَا تَفْتِنِّيْ ؕ	اجازت دے دیجیے مجھے اور نہ فتنے میں ڈالیے مجھے
اَلَا فِي الْفِتْنَةِ سَقَطُوْا ؕ	سنو! فتنے میں تو وہ گر چکے ہیں
وَاِنَّ جَهَنَّمَ لَمُحِيْطَةٌۢ بِالْكٰفِرِيْنَ ﴿49﴾	اور بیشک جہنم یقیناً گھیرنے والی ہے کافروں کو۔﴿49﴾
اِنْ تُصِبْكَ حَسَنَةٌ تَسُؤْهُمْ ۚ	اگر پہنچتی ہے آپ کو کوئی بھلائی وہ بُری لگتی ہے اُنہیں
وَاِنْ تُصِبْكَ مُصِيْبَةٌ يَّقُوْلُوْا	اور اگر پہنچتی آپ کو کوئی مصیبت (تو) وہ کہتے ہیں
قَدْ اَخَذْنَآ اَمْرَنَا	یقیناً ہم نے (احتیاط) پکڑ (اختیار کر) لی تھی اپنے معاملے میں
مِنْ قَبْلُ وَيَتَوَلَّوْا	پہلے سے (ہی) اور وہ پھرتے ہیں
وَّهُمْ فَرِحُوْنَ ﴿50﴾	اس حال میں کہ وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔﴿50﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْاُمُوْرَ : امور، امر، آمر، مامور، خارجی امور۔	بِالْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفّار، کفارِ مکہ۔
كٰرِهُوْنَ : کراہت، مکروہ	تُصِبْكَ : مصیبت، مصائب۔
يَّقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	حَسَنَةٌ : حسنہ، حسنات، قرض حسنہ۔
ائْذَنْ : اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔	تَسُؤْهُمْ : علمائے سوء، اعمال سیئہ، سوءِ ظن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	اَخَذْنَآ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
تَفْتِنِّيْ : فتنہ پرور، پُرفتن دور، فتّان۔	مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
سَقَطُوْا : سقوطِ ڈھاکہ، ساقط، اسقاط۔	قَبْلُ : قبل از وقت، قبل الکلام، قبل از غذا۔
لَمُحِيْطَةٌ : احاطہ، محیط۔	فَرِحُوْنَ : فرحت بخش، تفریح، شاداں و فرحاں۔

لَكَ	الْاُمُوْرَ	حَتّٰى	جَآءَ	الْحَقُّ ①	وَظَهَرَ
آپ کے لیے	کئی معاملات	یہاں تک کہ	آ گیا	حق	اور غالب ہو گیا

اَمْرُ اللّٰهِ	وَهُمْ	كٰرِهُوْنَ ② (48)	وَ	مِنْهُمْ	مَّنْ
اللہ کا حکم	حالانکہ وہ	سب ناپسند کرنیوالے تھے	اور	اُن میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو

يَّقُوْلُ ③	ائْذَنْ	لِّيْ	وَ	لَا تَفْتِنِّيْ ؕ	اَلَا ④	فِي الْفِتْنَةِ ⑤
کہتا ہے	اجازت دے دیجیے	مجھے	اور	نہ آپ فتنے میں ڈالیں مجھے	سنو!	فتنے میں (ہی تو)

سَقَطُوْا ؕ	وَاِنَّ	جَهَنَّمَ	لَمُحِيْطَةٌۢ ⑤	بِالْكٰفِرِيْنَ (49)
وہ سب گر چکے ہیں	اور بیشک	جہنم	یقیناً گھیرنے والی ہے	سب کافروں کو

اِنْ	تُصِبْكَ ⑤	حَسَنَةٌ ⑤⑥	تَسُؤْهُمْ ۚ ⑤	وَاِنْ	تُصِبْكَ ⑤
اگر	پہنچتی ہے آپ کو	کوئی بھلائی	(تو) وہ بُری لگتی ہے اُنہیں	اور اگر	پہنچتی آپ کو

مُصِيْبَةٌ ⑤⑥	يَّقُوْلُوْا	قَدْ	اَخَذْنَآ ⑦	اَمْرَنَا ⑦
کوئی مصیبت	(تو) وہ سب کہتے ہیں	یقیناً	ہم نے (احتیاط) پکڑ لی تھی	اپنے معاملے میں

مِنْ قَبْلُ	وَ	يَتَوَلَّوْا ⑧	وَّهُمْ	فَرِحُوْنَ (50)
پہلے سے (ہی)	اور	وہ سب پھرتے ہیں	اس حال میں کہ وہ	سب خوش ہوتے ہیں

ضروری وضاحت

①فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔②اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔③یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔④اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار ہوتا ہے۔⑤ۃ اور تَ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑦یہاں ا اصل لفظ کا حصہ ہے۔⑧علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

قُلْ لَّنْ يُّصِيْبَنَآ اِلَّا	کہہ دیجیے ہرگز نہیں پہنچے گا ہمیں (کوئی نقصان) مگر
مَا كَتَبَ اللّٰهُ لَنَا ۚ	جو لکھ دیا ہے اللہ نے ہمارے لیے،
هُوَ مَوْلٰىنَا ۚ وَعَلَى اللّٰهِ	وہ ہمارا رب ہے، اور اللہ پر (ہی)
فَلْيَتَوَكَّلِ الْمُؤْمِنُوْنَ ﴿51﴾	پس چاہیے کہ بھروسا رکھیں ایمان والے۔ ﴿51﴾
قُلْ هَلْ تَرَبَّصُوْنَ بِنَآ	کہہ دیجیے! نہیں تم انتظار کرتے ہمارے معاملے میں
اِلَّآ اِحْدَى الْحُسْنَيَيْنِ ۭ	مگر دو بھلائیوں میں سے ایک کا
وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ بِكُمْ	اور ہم انتظار کرتے ہیں تمہارے حق میں
اَنْ يُّصِيْبَكُمُ اللّٰهُ بِعَذَابٍ	کہ پہنچائے تمہیں اللہ عذاب
مِّنْ عِنْدِهٖٓ اَوْ بِاَيْدِيْنَا ڮ	اپنی طرف سے یا ہمارے ہاتھوں سے
فَتَرَبَّصُوْٓا اِنَّا	تو تم انتظار کرو بے شک ہم (بھی)
مَعَكُمْ مُّتَرَبِّصُوْنَ ﴿52﴾	تمہارے ساتھ انتظار کرنے والے ہیں۔ ﴿52﴾
قُلْ اَنْفِقُوْا طَوْعًا اَوْ كَرْهًا	کہہ دیجیے! تم خرچ کرو خوشی سے یا ناخوشی سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يُّصِيْبَنَآ : مصیبت، آلام و مصائب۔
اِلَّا : اِلا ماشاء اللہ، اِلا قلیل، اِلا یہ کہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
كَتَبَ : کتاب، کاتب، کتابت، مکتوب۔
مَوْلٰىنَا : مولا، اے مولا۔
عَلَى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
فَلْيَتَوَكَّلِ : توکل، متوکل علی اللہ۔

الْمُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
اِحْدَى : واحد، وحدانیت، وحدت۔
الْحُسْنَيَيْنِ : حسنہ، اعمال حسنہ، حسنات۔
عِنْدِهٖٓ : عنداللہ، عندالناس، عندالطلب۔
بِاَيْدِيْنَا : یدطولیٰ، ید بیضاء، رفع الیدین۔
مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت، مع دوست احباب۔
اَنْفِقُوْا : انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
كَرْهًا : کراہت، مکروہ۔

قُلْ	لَّنْ ①	يُّصِيْبَنَآ ②	اِلَّا	مَا	كَتَبَ	اللّٰهُ
کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	پہنچے گا ہمیں (کوئی نقصان)	مگر	جو	لکھ دیا ہے	اللہ نے

لَنَا ج	هُوَ	مَوْلٰىنَا ج	وَ	عَلَى اللّٰهِ	فَلْيَتَوَكَّلِ ② ③
ہمارے لیے	وہ	ہمارا رب ہے	اور	اللہ پر (ہی)	پس چاہیے کہ مکمل بھروسا رکھیں

الْمُؤْمِنُوْنَ (51)	قُلْ	هَلْ ④	تَرَبَّصُوْنَ	بِنَآ	اِلَّآ
سب ایمان والے	کہہ دیجیے	نہیں	تم سب انتظار کرتے	ہمارے (معاملے) میں	مگر

اِحْدَى	الْحُسْنَيَيْنِ ط	وَنَحْنُ نَتَرَبَّصُ ③ ⑤	بِكُمْ	اَنْ
ایک کا	دو بھلائیوں میں سے	اور ہم انتظار کرتے ہیں	تمہارے (حق) میں	کہ

يُّصِيْبَكُمُ ②	اللّٰهُ	بِعَذَابٍ ⑥	مِّنْ عِنْدِهٖٓ	اَوْ	بِاَيْدِيْنَا صلے
پہنچائے تمہیں	اللہ	عذاب	اپنی طرف سے	یا	ہمارے ہاتھوں سے

فَتَرَبَّصُوْٓا ③	اِنَّا ⑦	مَعَكُمْ	مُّتَرَبِّصُوْنَ ③ (52)
تو تم سب انتظار کرو	بے شک ہم (بھی)	تمہارے ساتھ	سب انتظار کرنے والے (ہیں)

قُلْ	اَنْفِقُوْا ⑧	طَوْعًا	اَوْ	كَرْهًا
آپ کہہ دیجیے	تم سب خرچ کرو	خوشی سے	یا	ناخوشی سے

ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔ ② یہاں يِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ③ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ④ هَلْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔
⑤ نَحْنُ اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ⑥ یہاں بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون گر گیا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں عموماً کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

لَنْ يُّتَقَبَّلَ مِنْكُمْ ؕ	ہرگز نہیں قبول کیا جائے گا تم سے
اِنَّكُمْ كُنْتُمْ قَوْمًا فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾	بے شک تم ہو نافرمان قوم۔ ﴿53﴾
وَمَا مَنَعَهُمْ اَنْ تُقْبَلَ	اور نہیں مانع ہوئی اُن سے (کوئی چیز) کہ قبول کیے جائیں
مِنْهُمْ نَفَقٰتُهُمْ اِلَّآ	اُن سے اُن کے صدقات مگر (یہ کہ)
اَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ	بلاشبہ انہوں نے کفر کیا اللہ کے ساتھ
وَبِرَسُوْلِهٖ وَلَا يَاْتُوْنَ	اور اس کے رسول کے ساتھ اور نہیں وہ آتے
الصَّلٰوةَ اِلَّا وَهُمْ كُسَالٰى	نماز کو مگر اس حال میں کہ وہ سست ہوتے ہیں
وَلَا يُنْفِقُوْنَ اِلَّا	اور نہیں وہ خرچ کرتے مگر
وَهُمْ كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾	اس حال میں کہ وہ ناخوش ہوتے ہیں۔ ﴿54﴾
فَلَا تُعْجِبْكَ اَمْوَالُهُمْ	چنانچہ نہ حیرت میں ڈالیں آپ کو اُن کے مال
وَلَآ اَوْلَادُهُمْ ؕ اِنَّمَا	اور نہ اُن کی اولاد، درحقیقت
يُرِيْدُ اللّٰهُ لِيُعَذِّبَهُمْ	چاہتا ہے اللہ کہ وہ عذاب دے اُنہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُتَقَبَّلَ	:	قبول، تقبل، قبولیت، مقبول۔	كَفَرُوْا	:	کفر، کافر، کفار، فتنۂ تکفیر۔
مِنْكُمْ	:	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	لَا	:	لاعلاج، لاتعداد، لامحدود، لاثانی۔
قَوْمًا	:	قوم، اقوام، اقوام متحدہ۔	الصَّلٰوةَ	:	صوم وصلوٰۃ، مصلیٰ۔
فٰسِقِيْنَ	:	فسق وفجور، فاسق، فسوق۔	كٰرِهُوْنَ	:	کراہت، مکروہ، مکروہات۔
وَ	:	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	تُعْجِبْكَ	:	عجب، عجیب، تعجب۔
مَنَعَهُمْ	:	منع، مانع، ممنوع۔	اَوْلَادُهُمْ	:	ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
نَفَقٰتُهُمْ	:	اِنفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔	يُرِيْدُ	:	ارادہ، مراد، مرید۔
اِلَّآ	:	الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔	لِيُعَذِّبَهُمْ	:	عذاب، عذابِ جہنم، عذابِ الٰہی۔

لَنْ①	يُّتَقَبَّلَ②③	مِنْكُمْ ؕ	اِنَّكُمْ كُنْتُمْ④	قَوْمًا
ہرگز نہیں	وہ قبول کیا جائے گا	تم سے	بے شک تم ہو	(ایسی) قوم

فٰسِقِيْنَ ﴿53﴾	وَمَا⑤	مَنَعَهُمْ	اَنْ	تُقْبَلَ③⑥
(جو) سب نافرمانی کرنیوالے ہو	اور نہیں	مانع ہوئی اُن سے (کوئی چیز)	کہ	قبول کیے جائیں

مِنْهُمْ	نَفَقٰتُهُمْ	اِلَّآ	اَنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ
اُن سے	اُن کے صدقات	مگر (یہ کہ)	بلاشبہ اُن	سب نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ

وَ	بِرَسُوْلِهٖ	وَ	لَا يَاْتُوْنَ⑦	الصَّلٰوةَ⑥	اِلَّا	وَ
اور	اُسکے رسول کیساتھ	اور	نہیں وہ سب آتے	نماز کو	مگر	اس حال میں کہ

هُمْ	كُسَالٰى	وَ	لَا يُنْفِقُوْنَ⑦	اِلَّا	وَهُمْ
وہ	سست ہوتے ہیں	اور	نہیں وہ سب خرچ کرتے	مگر	اس حال میں کہ وہ

كٰرِهُوْنَ ﴿54﴾	فَلَا	تُعْجِبْكَ⑥	اَمْوَالُهُمْ	وَلَآ
سب ناخوش ہوتے ہیں	چنانچہ نہ	حیرت میں ڈالیں آپ کو	اُن کے مال	اور نہ

اَوْلَادُهُمْ ؕ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ⑧	اللّٰهُ	لِيُعَذِّبَهُمْ
اُن کی اولاد	درحقیقت	چاہتا ہے	اللہ	کہ وہ عذاب دے اُنہیں

ضروری وضاحت

①علامت لَنْ میں مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔②علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔③فعل کے شروع میں یُ یا تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔④ کُمْ اور تُمْ دونوں کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑤مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔⑥تَ، ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔⑧یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

بِهَا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	اُن کے ذریعے دنیوی زندگی میں
وَتَزْهَقَ اَنْفُسُهُمْ	اور نکلیں اُن کی جانیں
وَهُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿55﴾	اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔ ﴿55﴾
وَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ	اور وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی
اِنَّهُمْ لَمِنْكُمْ ؕ	کہ بے شک وہ یقیناً تم میں سے ہیں
وَمَا هُمْ مِّنْكُمْ وَلٰكِنَّهُمْ	حالانکہ نہیں ہیں وہ تم میں سے اور لیکن وہ
قَوْمٌ يَّفْرَقُوْنَ ﴿56﴾	(ایسے) لوگ ہیں (کہ) ڈرتے ہیں۔ ﴿56﴾
لَوْ يَجِدُوْنَ مَلْجَاً اَوْ مَغٰرٰتٍ	اگر وہ پائیں کوئی جائے پناہ یا غاریں
اَوْ مُدَّخَلًا لَّوَلَّوْا	یا کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ (تو) ضرور لوٹ جائیں
اِلَيْهِ وَهُمْ يَجْمَحُوْنَ ﴿57﴾	اسکی طرف اس حال میں کہ وہ رسیاں تڑا رہے ہوں۔ ﴿57﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ يَّلْمِزُكَ	اور اُن میں سے جو طعن کرتے ہیں آپ پر
فِي الصَّدَقٰتِ ۚ فَاِنْ	صدقات کے بارے میں، پھر اگر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	: فی الفور، فی الحال، فی الحقیقت۔	لٰكِنَّهُمْ	: لیکن۔
الْحَيٰوةِ	: حیات، احیائے دین۔	قَوْمٌ	: قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
الدُّنْيَا	: دنیاوآخرت، دین ودنیا، دنیوی زندگی۔	يَجِدُوْنَ	: وجود، موجود، وجد۔
وَ	: شان وشوکت، شام وسحر۔	مَلْجَاً	: ملجاوماوٰی (ٹھکانہ)۔
اَنْفُسُهُمْ	: نفس، نظامِ تنفس، نفسانفسی۔	مَغٰرٰتٍ	: غار۔
كٰفِرُوْنَ	: کفر، کافر، کفار۔	مُدَّخَلًا	: دخل، داخل، داخلی راستہ، مداخلت۔
يَحْلِفُوْنَ	: حلف، بیانِ حلفی، حلف نامہ، حلیف۔	اِلَيْهِ	: مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَمِنْكُمْ	: منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الصَّدَقٰتِ	: صدقہ وخیرات، صدقات۔

بِهَا ①	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ②	وَ	تَزْهَقَ ②	اَنْفُسُهُمْ
اُن کے ذریعے	دنیوی زندگی میں	اور	نکلیں	اُن کی جانیں

وَهُمْ	كٰفِرُوْنَ (55)	وَ	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ ①
اس حال میں کہ وہ	سب کافر ہوں	اور	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

اِنَّهُمْ	لَمِنْكُمْ ③ ط	وَمَا	هُمْ	مِّنْكُمْ	وَ
کہ بے شک وہ	ضرور تم میں سے ہیں	حالانکہ نہیں ہیں	وہ	تم میں سے	اور

لٰكِنَّهُمْ	قَوْمٌ ④	يَّفْرَقُوْنَ (56)	لَوْ	يَجِدُوْنَ
لیکن وہ	(ایسے) لوگ ہیں (کہ)	وہ سب ڈرتے ہیں	اگر	وہ سب پائیں

مَلْجَاً ⑤	اَوْ	مَغٰرٰتٍ ②	اَوْ	مُدَّخَلًا ⑤	لَّوَلَّوْا
کوئی جائے پناہ	یا	غاریں	یا	کوئی گھس بیٹھنے کی جگہ	(تو) ضرور وہ سب لوٹ جائیں

اِلَيْهِ	وَ	هُمْ يَجْمَحُوْنَ ⑥ (57)	وَ	مِنْهُمْ
اُس کی طرف	اس حال میں کہ	وہ سب رسیاں تڑا رہے ہوں	اور	اُن میں سے (کچھ ایسے ہیں)

مَّنْ	يَّلْمِزُكَ	فِي الصَّدَقٰتِ ② ج	فَاِنْ
جو	وہ طعن کرتے ہیں آپ پر	صدقات کے بارے میں	پھر اگر

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ، بذریعہ کیا جاتا ہے۔② ۃ، ات اور ت مؤنث کی علامتیں ہیں، ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ لفظ کے شروع لَ تاکید کی علامت ہے۔④ قَوْمٌ میں چونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگ کیا گیا ہے۔⑤ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔⑥ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

اُعْطُوْا مِنْهَا رَضُوْا	وہ دیے جائیں اُن میں سے (تو) وہ راضی ہوتے ہیں
وَ اِنْ لَّمْ يُعْطَوْا مِنْهَآ	اور اگر نہ دیے جائیں وہ اُن میں سے
اِذَا هُمْ يَسْخَطُوْنَ 58	(تو) اسی وقت وہ ناراض ہوجاتے ہیں۔ 58
وَلَوْ اَنَّهُمْ رَضُوْا مَآ	اور اگر بے شک وہ راضی رہتے (اس پر) جو
اٰتٰىهُمُ اللّٰهُ وَرَسُوْلُهٗ ۙ	دیا اُنہیں اللہ نے اور اُس کے رسول نے
وَقَالُوْا حَسْبُنَا اللّٰهُ	اور وہ کہتے کافی ہے ہمیں اللہ
سَيُؤْتِيْنَا اللّٰهُ مِنْ فَضْلِهٖ	عنقریب دے گا ہمیں اللہ اپنے فضل سے
وَ رَسُوْلُهٗٓ ۙ اِنَّآ	اور اُس کا رسول (بھی) بے شک ہم
اِلَى اللّٰهِ رٰغِبُوْنَ ۧ 59	اللہ کی طرف رغبت کرنے والے ہیں۔ 59 ع 7 17 13
اِنَّمَا الصَّدَقٰتُ لِلْفُقَرَآءِ	درحقیقت صدقات (زکوٰۃ توصرف) محتاجوں کے لیے
وَالْمَسٰكِيْنِ	اور مسکینوں (کے لیے) ہیں
وَالْعٰمِلِيْنَ عَلَيْهَا	اور اُن اہلکاروں (کیلئے جو) اُن (کی وصولی) پر (مقرر) ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُعْطُوْا، يُعْطَوْا : عطا، عطیہ، عطیات۔
مِنْهَا : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
رَضُوْا : راضی، رضا، مرضی، رضائے الٰہی۔
وَ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مَآ : ماتحت، ماورائے عدالت، ماحول۔
اللّٰهُ : اللہ تعالیٰ (اللہ تعالیٰ کا ذاتی نام)۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَضْلِهٖ : فضل، فاضل، فضیلت، عالم، فاضل۔

رَسُوْلُهٗ : رسول، رسل، مرسل، ترسیل۔
اِلَى : الداعی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
رٰغِبُوْنَ : راغب، مرغوب، رغبت، ترغیب۔
الصَّدَقٰتُ : صدقہ، صدقہ وخیرات، صدقہ فطر۔
لِلْفُقَرَآءِ : فقر وتنگ دستی، فقر، فقیر، فقراء۔
الْمَسٰكِيْنِ : مسکین، مساکین۔
الْعٰمِلِيْنَ : عامل، معمول، تعمیل، عمل۔
عَلَيْهَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی ہذا القیاس۔

اُعۡطُوۡا	مِنۡهَا	رَضُوۡا	وَ	اِنۡ
وہ سب دیے جائیں	اُن میں سے	(تو) وہ سب راضی ہوتے ہیں	اور	اگر

لَّمۡ يُعۡطَوۡا ①	مِنۡهَآ	اِذَا ②	هُمۡ يَسۡخَطُوۡنَ ③ (58)
نہ وہ سب دیے جائیں	اُن میں سے	(تو) اسی وقت	وہ سب ناراض ہوجاتے ہیں

وَلَوۡ	اَنَّهُمۡ	رَضُوۡا	مَآ	اٰتٰهُمُ اللّٰهُ	وَرَسُوۡلُهٗ ۙ
اور اگر	بے شک وہ	سب راضی رہتے	جو	دیا اُنہیں اللہ نے	اور اُس کے رسول نے

وَقَالُوۡا	حَسۡبُنَا	اللّٰهُ	سَيُؤۡتِيۡنَا ④	اللّٰهُ
اور وہ سب کہتے (ہیں)	کافی ہے ہمیں	اللہ	عنقریب دے گا ہمیں	اللہ

مِنۡ فَضۡلِهٖ	وَ	رَسُوۡلُهٗۤ ۙ	اِنَّآ	اِلَى اللّٰهِ
اپنے فضل سے	اور	اُس کا رسول (بھی)	بے شک ہم	اللہ کی طرف

ع 7 17 13

رٰغِبُوۡنَ ⑤ (59) ع	اِنَّمَا ⑥	الصَّدَقٰتُ	لِلۡفُقَرَآءِ
سب رغبت کرنیوالے ہیں	درحقیقت	صدقات (زکوٰۃ)	(تو) محتاجوں کے لیے

وَ	الۡمَسٰكِيۡنِ ⑦	وَ	الۡعٰمِلِيۡنَ ⑧	عَلَيۡهَا
اور	مسکینوں (کے لیے)	اور	(ان کیلئے جو) سب عامل ہیں	اُن (کو وصول کرنے) پر

ضروری وضاحت

① فعل کے شروع میں یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ② اِذَا کا اصل ترجمہ جب ہے یہاں ضرورتاً "اسی وقت" ترجمہ کیا گیا ہے۔ ③ هُمۡ اور یہ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ④ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑤ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑦ یہاں یْنِ اصل لفظ کا حصہ ہے۔ ⑧ عامل سے مُراد وہ اہلکار ہیں جو زکوٰۃ اور صدقات کی وصولی پر مامور ہوں۔

وَالْمُؤَلَّفَةِ	اور (ان کے لیے کہ) اُلفت ڈالنی مقصود ہو
قُلُوْبُهُمْ وَفِي الرِّقَابِ	اُن کے دلوں میں اور گردنوں (کے چھڑانے) میں
وَالْغٰرِمِيْنَ وَفِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	اور تاوان (قرض) ادا کرنیوالوں میں اور اللہ کی راہ میں
وَابْنِ السَّبِيْلِ ۭ فَرِيْضَةً مِّنَ اللّٰهِ ۭ	اور مسافر (میں)، یہ فریضہ ہے اللہ کی طرف سے
وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿60﴾	اور اللہ خوب علم والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿60﴾
وَمِنْهُمُ الَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ النَّبِيَّ	اور اُن میں سے (بعض وہ ہیں) جو ایذا دیتے ہیں نبی کو
وَيَقُوْلُوْنَ هُوَ اُذُنٌ ۭ	اور کہتے ہیں وہ کان (کا کچا) ہے
قُلْ اُذُنُ خَيْرٍ لَّكُمْ	کہہ دیجیے وہ بھلائی کا کان ہے تمہارے لیے
يُؤْمِنُ بِاللّٰهِ وَيُؤْمِنُ	وہ یقین رکھتا ہے اللہ پر اور وہ یقین کرتا ہے
لِلْمُؤْمِنِيْنَ وَرَحْمَةٌ	مومنوں (کی باتوں) کا اور (وہ) رحمت ہے
لِّلَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مِنْكُمْ ۭ	(ان) کے لیے جو ایمان لائے تم میں سے
وَالَّذِيْنَ يُؤْذُوْنَ رَسُوْلَ اللّٰهِ	اور جو (لوگ) ایذا دیتے ہیں اللہ کے رسول کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُؤَلَّفَةِ	اُلفت، تالیف قلب، مالوف وطن۔	عَلِيْمٌ	علم، تعلیم، معلم، معلومات۔
قُلُوْبُهُمْ	قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔	حَكِيْمٌ	حکمت ودانائی، حکیم الامت۔
وَ	لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔	يُؤْذُوْنَ	ایذا، موذی مرض، ایذا رسانی۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔	النَّبِيَّ	نبی، نبوت، انبیائے کرام۔
سَبِيْلِ	فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔	يَقُوْلُوْنَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
ابْنِ	ابن الوقت، ابن قاسم، ابنائے جامعہ۔	خَيْرٍ	خیر، خیریت، بخیر وعافیت۔
فَرِيْضَةً	فرض، فرائض، فریضہ۔	يُؤْمِنُ	ایمان، مومن، امن۔
مِّنَ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	رَحْمَةٌ	رحم، رحیم، رحمت، رحمان۔

وَ	الْمُؤَلَّفَةِ ①	قُلُوْبُهُمْ	وَ	فِي الرِّقَابِ	وَ
اور	اُلفت ڈالنی مقصود ہو	اُن کے دلوں میں	اور	گردنوں (کے چھڑانے) میں	اور

الْغٰرِمِيْنَ	وَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	ابْنِ السَّبِيْلِ ② ط	فَرِيْضَةً ①
تاوان ادا کرنیوالوں (کیلئے)	اور	اللہ کی راہ میں	اور	مسافر (کے لیے ہیں)	یہ فریضہ ہے

مِّنَ اللّٰهِ ط	وَاللّٰهُ	عَلِيْمٌ ③	حَكِيْمٌ ③ (60)	وَ	مِنْهُمُ
اللہ (کی طرف) سے	اور اللہ	خوب علم والا	بہت حکمت والا (ہے)	اور	اُن میں سے

الَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	النَّبِيَّ	وَ	يَقُوْلُوْنَ	هُوَ	اُذُنٌ ④ ط
جو	وہ سب ایذا دیتے ہیں	نبی کو	اور	وہ سب کہتے ہیں	وہ	کان (کا کچا) ہے

قُلْ ⑤	اُذُنُ ④	خَيْرٍ	لَّكُمْ	يُؤْمِنُ	بِاللّٰهِ	وَ
کہہ دیجیے	وہ کان ہے	بھلائی کا	تمہارے لیے	وہ یقین رکھتا ہے	اللہ پر	اور

يُؤْمِنُ	لِلْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	رَحْمَةٌ ①	لِّلَّذِيْنَ
وہ یقین کرتا ہے	سب مؤمنوں (کی باتوں) کا	اور	(وہ) رحمت ہے	(اُن) کے لیے جو

اٰمَنُوْا	مِنْكُمْ ط	وَالَّذِيْنَ	يُؤْذُوْنَ	رَسُوْلَ اللّٰهِ ⑥
سب ایمان لائے	تم میں سے	اور (وہ لوگ) جو	وہ سب ایذا دیتے ہیں	اللہ کے رسول کو

ضروری وضاحت

① ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② اس کا اصل ترجمہ راستے کا بیٹا ہے، مسافر کا براہِ راست واسطہ چونکہ راستے سے ہوتا ہے اس لیے یہ لفظ استعمال کیا گیا ہے اور زکوٰۃ کے آٹھ مصارف ہیں جو یہاں بیان ہوئے ہیں۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ اس سے مُراد یہ ہے کہ وہ ہر ایک کی بات سن لیتے ہیں اور اعتبار کر لیتے ہیں۔ ⑤ قُلْ دراصل قَوْلٌ سے بنا ہے یہاں سے وْ گرا دی گئی ہے۔ ⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

لَهُمۡ عَذَابٌ اَلِيۡمٌ ﴿61﴾	اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔ ﴿61﴾
يَحۡلِفُوۡنَ بِاللّٰهِ لَكُمۡ	وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی تمہارے سامنے
لِيُرۡضُوۡكُمۡ ۚ وَاللّٰهُ وَرَسُوۡلُهٗۤ	تاکہ وہ راضی کریں تمہیں حالانکہ اللہ اور اس کا رسول
اَحَقُّ اَنۡ يُّرۡضُوۡهُ	زیادہ حقدار ہے کہ وہ راضی کریں اسے
اِنۡ كَانُوۡا مُؤۡمِنِيۡنَ ﴿62﴾	اگر وہ ہیں ایمان لانے والے۔ ﴿62﴾
اَلَمۡ يَعۡلَمُوۡۤا اَنَّهٗ	کیا نہیں اُنہوں نے جانا کہ بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)
مَنۡ يُّحَادِدِ اللّٰهَ وَرَسُوۡلَهٗ	جو مخالفت کرے اللہ کی اور اُس کے رسول کی
فَاَنَّ لَهٗ نَارَ جَهَنَّمَ	تو بےشک اُس کے لیے جہنم کی آگ ہے (کہ)
خَالِدًا فِيۡهَا ؕ	ہمیشہ رہنے والا ہے اس میں،
ذٰلِكَ الۡخِزۡىُ الۡعَظِيۡمُ ﴿63﴾	یہ رسوائی ہے بہت بڑی۔ ﴿63﴾
يَحۡذَرُ الۡمُنٰفِقُوۡنَ اَنۡ	ڈرتے ہیں منافق (اس بات سے) کہ
تُنَزَّلَ عَلَيۡهِمۡ سُوۡرَةٌ	نازل کردی جائے اُن (مسلمانوں) پر کوئی سورت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابٌ	عذاب، عذاب جہنم، عذاب الٰہی۔	نَارَ	نوری اور ناری مخلوق۔
اَلِيۡمٌ	المناک، رنج والم، المیہ۔	خَالِدًا	خلد بریں، خالد۔
يَحۡلِفُوۡنَ	حلف، بیان حلفی، حلیف۔	فِيۡهَا	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت، فی زمانہ۔
لِيُرۡضُوۡكُمۡ	راضی، رضا، مرضی، رضامندی۔	الۡعَظِيۡمُ	عظیم، عظمت، اعظم، معظم۔
رَسُوۡلَهٗ	رسول، رسل، انبیاء ورسل، مرسل۔	الۡمُنٰفِقُوۡنَ	نفاق، منافق، منافقت۔
اَحَقُّ	حق وباطل، حق دار، حق گوئی، حقوق۔	تُنَزَّلَ	نازل، نزول، منزل، شانِ نزول۔
مُؤۡمِنِيۡنَ	امن، ایمان، مومن۔	عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
يَعۡلَمُوۡۤا	علم، تعلیم، معلم، معلوم، معلومات۔	سُوۡرَةٌ	قرآنی سورت، سورتیں۔

الثلثة

لَهُمْ	عَذَابٌ	اَلِيْمٌ (61)	يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ
اُن کے لیے	عذاب ہے	دردناک	وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی

لَكُمْ (1)	لِيُرْضُوْكُمْ ج (2)	وَاللّٰهُ	وَ	رَسُوْلُهٗٓ
تمہارے سامنے	تاکہ وہ سب راضی کریں تمہیں	حالانکہ اللہ	اور	اُس کا رسول

اَحَقُّ (3)	اَنْ	يُّرْضُوْهُ (2)	اِنْ	كَانُوْا مُؤْمِنِيْنَ (4) (62)
زیادہ حقدار ہے	کہ	وہ سب راضی کریں اُسے	اگر	ہیں وہ سب ایمان لانے والے

اَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا (5)	اَنَّهٗ	مَنْ	يُّحَادِدِ اللّٰهَ (6)
کیا	نہیں جانا اُن سب نے	کہ بیشک یہ (حقیقت ہے) کہ	جو	مخالفت کرے اللہ کی

وَ	رَسُوْلَهٗ	فَاَنَّ	لَهٗ	نَارَ	جَهَنَّمَ
اور	اُس کے رسول کی	تو بےشک	اُس کے لیے	آگ ہے	جہنم کی

خَالِدًا	فِيْهَا ط	ذٰلِكَ (7)	الْخِزْيُ	الْعَظِيْمُ (63)	يَحْذَرُ (6)
(وہ) ہمیشہ رہنے والا ہے	اُس میں	یہی	رُسوائی ہے	بہت بڑی	ڈرتے ہیں

الْمُنٰفِقُوْنَ	اَنْ	تُنَزَّلَ (8)	عَلَيْهِمْ	سُوْرَةٌ
سب منافق	(اس بات پر) کہ	نازل کردی جائے	اُن پر	کوئی سورت

ضروری وضاحت

(1) لَ کا ترجمہ سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ (2) علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہوتو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ (3) اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ (4) یہاں وْا اور یْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ (5) لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ (6) یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (7) ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ (8) تُ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں اور تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

تُنَبِّئُهُمْ بِمَا فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	(جو) خبر دے دے اُنہیں اسکی جو اِنکے دلوں میں ہے
قُلِ اسْتَهْزِءُوْا ۚ اِنَّ اللّٰهَ	کہہ دیجیے! تم مذاق اڑا لو بے شک اللہ
مُخْرِجٌ مَّا تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾	نکالنے (ظاہر کرنے) والا ہے جس سے تم ڈرتے ہو۔﴿64﴾
وَلَئِنْ سَاَلْتَهُمْ	اور البتہ اگر آپ پوچھیں اُن سے
لَيَقُوْلُنَّ اِنَّمَا كُنَّا	(تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے درحقیقت ہم تھے
نَخُوْضُ وَنَلْعَبُ ؕ	شغل کی بات کرتے اور (دل لگی) کھیل رہے تھے
قُلْ اَبِاللّٰهِ وَاٰيٰتِهٖ	کہہ دیجیے! کیا اللہ کے ساتھ اور اُس کی آیتوں
وَرَسُوْلِهٖ كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿65﴾	اور اس کے رسول (کے ساتھ) تھے تم مذاق کرتے؟﴿65﴾
لَا تَعْتَذِرُوْا قَدْ كَفَرْتُمْ	(اب) مت عذر پیش کرو یقیناً تم نے کفر کیا ہے
بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ اِنْ نَّعْفُ	اپنے ایمان کے بعد، اگر ہم معاف (بھی) کر دیں
عَنْ طَآئِفَةٍ مِّنْكُمْ نُعَذِّبْ	ایک گروہ کو تم میں سے (تو) ہم عذاب دیں گے
طَآئِفَةً بِاَنَّهُمْ كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿66﴾ ع	ایک گروہ کو اس وجہ سے کہ بیشک وہ مجرم ہیں۔﴿66﴾ ع

ع 8/7 14

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُنَبِّئُهُمْ	: نبی، نبوت، انبیاء و رسل۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔	تَعْتَذِرُوْا	: عذر، معذور، معذرت۔
قُلُوْبِهِمْ	: قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔	كَفَرْتُمْ	: کفر، کافر، کفار، فتنۂ تکفیر۔
قُلِ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	نَّعْفُ	: عفو و درگزر، معاف کرنا، معافی۔
اسْتَهْزِءُوْا	: استہزاء۔	طَآئِفَةٍ	: طائفہ منصورہ، طوائف الملوکی۔
مُخْرِجٌ	: خارج، خروج، خارجی راستہ۔	مِّنْكُمْ	: منجانب، من و عن، من حیث القوم۔
سَاَلْتَهُمْ	: سائل، سوال، مسئول۔	نُعَذِّبْ	: عذاب، عذاب جہنم۔
نَلْعَبُ	: لہو و لعب۔	مُجْرِمِيْنَ	: جرم، مجرم، جرائم، جرائم پیشہ۔

تُنَبِّئُهُمْ ①	بِمَا	فِيْ قُلُوْبِهِمْ ؕ	قُلِ	اسْتَهْزِءُوْا ۚ ②
(جو) خبر دے دے اُنہیں	(اُس) کی جو	انکے دلوں میں ہے	کہہ دیجیے	تم سب مذاق اُڑا لو

اِنَّ اللّٰهَ	مُخْرِجٌ ③	مَّا	تَحْذَرُوْنَ ﴿64﴾	وَ	لَئِنْ
بے شک اللہ	نکالنے (ظاہر کرنے) والا ہے	جس سے	تم سب ڈرتے ہو	اور	البتہ اگر

سَاَلْتَهُمْ	لَيَقُوْلُنَّ ④	اِنَّمَا	كُنَّا نَخُوْضُ ⑤
آپ پوچھیں اُن سے	(تو) ضرور بالضرور وہ کہیں گے	درحقیقت	تھے ہم شغل کی بات کرتے

وَنَلْعَبُ ؕ	قُلْ	اَ	بِاللّٰهِ	وَ	اٰيٰتِهٖ	وَ
اور ہم (دل لگی) کھیل رہے تھے	کہہ دیجیے	کیا	اللہ کے ساتھ	اور	اُس کی آیتوں	اور

رَسُوْلِهٖ	كُنْتُمْ تَسْتَهْزِءُوْنَ ⑥ ﴿65﴾	لَا تَعْتَذِرُوْا ⑦	قَدْ	كَفَرْتُمْ
اُسکے رسول (کیساتھ)	تھے تم سب مذاق کرتے	مت تم سب عذر پیش کرو	یقیناً	تم نے کفر کیا

بَعْدَ اِيْمَانِكُمْ ؕ	اِنْ	نَّعْفُ	عَنْ طَآئِفَةٍ ⑧	مِّنْكُمْ
اپنے ایمان کے بعد	اگر	ہم معاف (بھی) کر دیں	ایک گروہ کو	تم میں سے

ع 8 7 14

نُعَذِّبْ	طَآئِفَةًۢ ⑧	بِاَنَّهُمْ	كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ③⑨ ﴿66﴾ ع
(تو) ہم عذاب دیں گے	ایک گروہ کو	(اس) وجہ سے کہ بیشک وہ	تھے سب جرم کرنیوالے

ضروری وضاحت

① تـ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔② فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا میں عموماً کام کرنیکا حکم ہوتا ہے۔③ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہے۔④ علامت لَ اور نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔⑤ نَا اور نَ دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔⑥ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔⑦ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنیکا حکم ہوتا ہے۔⑧ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑨ وْا اور يْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

وقف لازم

اَلْمُنٰفِقُوْنَ وَالْمُنٰفِقٰتُ بَعْضُهُمْ	منافق مرد اور منافق عورتیں اُن کے بعض
مِّنْۢ بَعْضٍ ۘ يَاْمُرُوْنَ بِالْمُنْكَرِ	بعض سے ہیں، وہ حکم دیتے ہیں بُرائی کا
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمَعْرُوْفِ	اور منع کرتے ہیں نیکی سے
وَيَقْبِضُوْنَ اَيْدِيَهُمْ ؕ	اور بند رکھتے ہیں اپنے ہاتھوں کو (خرچ کرنے سے)
نَسُوا اللّٰهَ فَنَسِيَهُمْ ؕ	اُنہوں نے بھلا دیا اللہ کو تو اُس نے (بھی) بھلا دیا اُنہیں
اِنَّ الْمُنٰفِقِيْنَ هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ﴿67﴾	بے شک منافق ہیں ہی نافرمان۔ ﴿67﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الْمُنٰفِقِيْنَ	وعدہ کیا ہے اللہ نے منافق مَردوں سے
وَالْمُنٰفِقٰتِ وَالْكُفَّارَ	اور منافق عورتوں سے اور کافروں سے
نَارَ جَهَنَّمَ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	جہنم کی آگ کا، ہمیشہ رہنے والے ہیں اُس میں
هِيَ حَسْبُهُمْ ۚ وَلَعَنَهُمُ اللّٰهُ ۚ	وہ کافی ہے اُنہیں اور لعنت کی اُن پر اللہ نے
وَلَهُمْ عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿68﴾ ۙ	اور اُن کے لیے عذاب ہے ہمیشہ رہنے والا۔ ﴿68﴾
كَالَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِكُمْ	(اُن لوگوں) کی طرح جو تم سے پہلے تھے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَلْمُنٰفِقُوْنَ : نفاق، منافق، منافقت۔
يَاْمُرُوْنَ : امر، آمر، مامور، امور، امر بالمعروف۔
بِالْمُنْكَرِ : منکر، منکرات۔
يَنْهَوْنَ : نہی عن المنکر، منہیات۔
الْمَعْرُوْفِ : عرف، معروف، تعارف، معرفت۔
يَقْبِضُوْنَ : قبض، قابض، مقبوضہ، قبضہ۔
اَيْدِيَهُمْ : ید بیضا، ید طولیٰ، رفع الیدین۔
نَسُوا : نسیان، نسیاً منسیا۔

الْفٰسِقُوْنَ : فاسق و فاجر، فسق و فجور۔
وَعَدَ : وعدہ، وعید، حسب وعدہ۔
نَارَ : یہ خاکی اپنی فطرت میں نوری ہے نہ ناری۔
خٰلِدِيْنَ : خلد بریں، خالد۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
لَعَنَهُمُ : لعن طعن، لعنت، ملعون۔
مُّقِيْمٌ : قائم، قیام، مقیم، قائم و دائم۔
كَالَّذِيْنَ : کما حقہ، کالعدم، عوام کالانعام۔

وقف لازم

اَلْمُنٰفِقُوْنَ ①	وَ	الْمُنٰفِقٰتُ ②	بَعْضُهُمْ ③	مِّنْۢ بَعْضٍ	يَاْمُرُوْنَ
سب منافق مرد	اور	(سب) منافق عورتیں	اُن کے بعض	بعض سے ہیں	وہ سب حکم دیتے ہیں

بِالْمُنْكَرِ	وَ	يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمَعْرُوْفِ	وَ	يَقْبِضُوْنَ
بُرائی کا	اور	وہ سب منع کرتے ہیں	نیکی سے	اور	وہ سب بند رکھتے ہیں

اَيْدِيَهُمْ ③ ط	نَسُوا	اللّٰهَ ④	فَنَسِيَهُمْ ط	اِنَّ
اپنے ہاتھ (خرچ کرنے سے)	اُن سب نے بھلا دیا	اللہ کو	تو اُس نے (بھی) بھلا دیا اُنہیں	بیشک

الْمُنٰفِقِيْنَ	هُمُ الْفٰسِقُوْنَ ⑤ (67)	وَعَدَ اللّٰهُ ⑥	الْمُنٰفِقِيْنَ ①	وَ
سب منافق	ہی سب نافرمان ہیں	وعدہ کیا ہے اللہ نے	سب منافق مردوں سے	اور

الْمُنٰفِقٰتِ ②	وَ	الْكُفَّارَ	نَارَ جَهَنَّمَ	خٰلِدِيْنَ
منافق عورتوں سے	اور	کافروں (سے)	جہنم کی آگ (کا)	سب ہمیشہ رہنے والے (ہیں)

فِيْهَا ط	هِيَ ⑦	حَسْبُهُمْ ج	وَلَعَنَهُمُ	اللّٰهُ ⑥ ج
اُس میں	وہ	کافی ہے اُنہیں	اور لعنت کی اُن پر	اللہ نے

وَلَهُمْ	عَذَابٌ	مُّقِيْمٌ لا (68)	كَالَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
اور اُن کے لیے	عذاب ہے	(ہمیشہ) قائم رہنے والا	(اُن لوگوں) کی طرح جو	تم سے پہلے تھے

ضروری وضاحت

① وْنَ اور يْنَ جمع مذکر کی علامتیں ہیں اس لیے ترجمہ مرد کیا گیا ہے۔② ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ عورتیں کیا گیا ہے۔③ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، انکی، انکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔④ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔⑤ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔⑥ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑦ هِيَ واحد مؤنث کی اور هُوَ واحد مذکر کی علامت ہے اور دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔

كَانُوْٓا اَشَدَّ مِنْكُمْ قُوَّةً	تھے وہ زیادہ سخت تم سے قوت میں
وَّاَكْثَرَ اَمْوَالًا وَّاَوْلَادًا ؕ	اور زیادہ تھے مال اور اولاد میں
فَاسْتَمْتَعُوْا بِخَلَاقِهِمْ	تو وہ فائدہ حاصل کر چکے اپنے حصے سے
فَاسْتَمْتَعْتُمْ بِخَلَاقِكُمْ	پھر تم نے فائدہ حاصل کیا اپنے حصے سے
كَمَا اسْتَمْتَعَ الَّذِيْنَ	جس طرح فائدہ حاصل کیا (اُن لوگوں نے) جو
مِنْ قَبْلِكُمْ بِخَلَاقِهِمْ	تم سے پہلے تھے اپنے حصے سے
وَخُضْتُمْ	اور تم (بھی) فضول باتوں میں اُلجھے
كَالَّذِيْ خَاضُوْا ؕ	جس طرح اُنہوں نے فضول باتیں کیں
اُولٰٓئِكَ حَبِطَتْ اَعْمَالُهُمْ	یہی (لوگ ہیں کہ) ضائع ہو گئے اُن کے اعمال
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ ۚ	دنیا اور آخرت میں
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ﴿69﴾	اور وہی لوگ ہی خسارہ اٹھانیوالے ہیں۔ ﴿69﴾
اَلَمْ يَاْتِهِمْ نَبَاُ الَّذِيْنَ	کیا نہیں آئی اُن کے پاس خبر (اُن لوگوں کی) جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَشَدَّ : اشدّ، شدید، تشدد، متشدد۔
مِنْكُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قُوَّةً : قوت، قوی، مقوی۔
وَّ : لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت، اکثریت۔
اَمْوَالًا : مال ودولت، مال ومتاع، مال وزر۔
اَوْلَادًا : ولادت، ولد، اولاد، مولود۔
فَاسْتَمْتَعُوْا : مال ومتاع، متاع کارواں۔

كَمَا : کما حقہ۔
قَبْلِكُمْ : قبل از وقت، قبل الکلام، دوروز قبل۔
اَعْمَالُهُمْ : عمل، اعمال، عملیات۔
فِي : فی الفور، فی الحال، فی الوقت، فی زمانہ۔
الدُّنْيَا : دنیا، دنیوی زندگی، دنیا وآخرت۔
الْاٰخِرَةِ : آخرت، فکر آخرت، یوم آخرت۔
الْخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب وخاسر۔
نَبَاُ : نبی، نبوت، انبیاء ورسل۔

كَانُوْٓا	اَشَدَّ ①	مِنْكُمْ	قُوَّةً ②	وَّاَكْثَرَ ①	اَمْوَالًا
تھے وہ سب	زیادہ سخت	تم سے	قوت میں	اور بہت زیادہ تھے	مال (میں)

وَّ	اَوْلَادًا ؕ	فَاسْتَمْتَعُوْا ③	بِخَلَاقِهِمْ	فَاسْتَمْتَعْتُمْ ③
اور	اولاد میں	تو وہ سب فائدہ حاصل کر چکے	اپنے حصے سے	پھر تم نے فائدہ حاصل کیا

بِخَلَاقِكُمْ	كَمَا	اسْتَمْتَعَ ③	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِكُمْ
اپنے حصے سے	جس طرح	فائدہ حاصل کیا	(اُن لوگوں نے) جو	تم سے پہلے (تھے)

بِخَلَاقِهِمْ	وَ	خُضْتُمْ	كَالَّذِيْ	خَاضُوْا ؕ
اپنے حصے سے	اور	تم فضول باتوں میں اُلجھے	جس طرح	اُن سب نے فضول باتیں کیں

اُولٰٓئِكَ ④	حَبِطَتْ ②	اَعْمَالُهُمْ	فِي الدُّنْيَا
یہی (لوگ ہیں)	(کہ) ضائع ہوگئے	اُن کے اعمال	دنیا میں

وَ	الْاٰخِرَةِ ۚ	وَ	اُولٰٓئِكَ	هُمُ الْخٰسِرُوْنَ ⑤ (69)
اور	آخرت (میں)	اور	وہی (لوگ)	ہی سب خسارہ اُٹھانیوالے ہیں

اَلَمْ	يَاْتِهِمْ ⑥	نَبَاُ	الَّذِيْنَ ⑦
کیا نہیں	آئی اُن کے پاس	خبر	(اُن لوگوں کی) جو

ضروری وضاحت

①اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔②ۃ اور تْ واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
③فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔④ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ کر دیا
جاتا ہے دراصل بات میں زور ڈالنے کے لیے اشارہ بعید استعمال کیا جاتا ہے۔⑤هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس کے ترجمے میں ہی کا
مفہوم ہوتا ہے۔⑥یہاں يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑦ الَّذِيْ واحد مذکر کی علامت ہے اور الَّذِيْنَ جمع مذکر کی علامت ہے۔

مِنْ قَبْلِهِمْ قَوْمِ نُوْحٍ	اُن سے پہلے ہوئے قوم نوح
وَّعَادٍ وَّثَمُوْدَ ۙ وَقَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ	اور عاد اور ثمود اور قوم ابراہیم
وَاَصْحٰبِ مَدْيَنَ وَالْمُؤْتَفِكٰتِ ؕ	اور مدین والوں اور الٹی ہوئی بستیوں کی
اَتَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ ۚ	آئے انکے پاس انکے رسول واضح دلائل کے ساتھ
فَمَا كَانَ اللّٰهُ لِيَظْلِمَهُمْ	پس نہیں ہے اللہ کہ ظلم کرتا اُن پر
وَلٰكِنْ كَانُوْٓا اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾	اور لیکن وہ تھے اپنی جانوں پر (خود) ظلم کرتے۔ ﴿70﴾
وَالْمُؤْمِنُوْنَ وَالْمُؤْمِنٰتُ	اور ایمان والے مرد اور ایمان والی عورتیں
بَعْضُهُمْ اَوْلِيَآءُ بَعْضٍ ۘ	ان کے بعض دوست ہیں بعض کے (یعنی ایک دوسرے)
يَاْمُرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	وہ حکم دیتے ہیں نیکی کا
وَيَنْهَوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکتے ہیں بُرائی سے
وَيُقِيْمُوْنَ الصَّلٰوةَ وَيُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ	اور وہ قائم کرتے ہیں نماز اور ادا کرتے ہیں زکوٰۃ
وَيُطِيْعُوْنَ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	اور وہ اطاعت کرتے ہیں اللہ اور اُس کے رسول کی

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، دوروز قبل۔	بَعْضُهُمْ	بعض اوقات، بعض امور، بعض دفعہ۔
اَصْحٰبِ	صاحب، اصحاب، صحابہ کرام۔	اَوْلِيَآءُ	ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔
رُسُلُهُمْ	رسول، رسل، مرسل، انبیاء ورسل۔	يَاْمُرُوْنَ	امر، آمر، مامور۔
بِالْبَيِّنٰتِ	بین، بیان، مبینہ طور پر۔	بِالْمَعْرُوْفِ	امر بالمعروف، عرفِ عام۔
لِيَظْلِمَهُمْ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	يَنْهَوْنَ	نہی عن المنکر، منہیات، اوامر ونواہی۔
لٰكِنْ	لیکن۔	الْمُنْكَرِ	منکر، منکرات، نہی عن المنکر۔
اَنْفُسَهُمْ	نفس، نفسا نفسی، نظام تنفس۔	يُقِيْمُوْنَ	قائم ودائم، قیام، مقیم، قیامت۔
الْمُؤْمِنُوْنَ	امن، ایمان، مومن۔	يُطِيْعُوْنَ	اطاعت وفرمانبرداری، مطیع۔

مِنْ قَبْلِهِمْ	قَوْمِ نُوْحٍ	وَّعَادٍ	وَّثَمُوْدَ ۬ۙ	وَ	قَوْمِ اِبْرٰهِيْمَ
(ان) سے پہلے ہوئے	قومِ نوح	اور عاد	اور ثمود	اور	قومِ ابراہیم

وَ	اَصْحٰبِ مَدْيَنَ	وَ	الْمُؤْتَفِكٰتِ ۭ ①	اَتَتْهُمْ ②	رُسُلُهُمْ
اور	مدین والوں	اور	اُلٹی ہوئی بستیوں کی	آئے اُن کے پاس	اُن کے رسول

بِالْبَيِّنٰتِ ۚ ①	فَمَا ③	كَانَ اللّٰهُ ④	لِيَظْلِمَهُمْ	وَلٰكِنْ	كَانُوْٓا ④
واضح دلائل کے ساتھ	پس نہیں	ہے اللہ	کہ وہ ظلم کرتا اُن پر	اور لیکن	تھے وہ سب

اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ ﴿70﴾	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	الْمُؤْمِنٰتُ ①
اپنی جانوں پر	وہ سب (خود) ظلم کرتے	اور	سب ایمان والے مرد	اور	ایمان والی عورتیں

بَعْضُهُمْ	اَوْلِيَاۗءُ	بَعْضٍ ۘ	يَاْمُرُوْنَ	بِالْمَعْرُوْفِ ⑤	وَ
اُن کے بعض	دوست ہیں	بعض کے	وہ سب حکم دیتے ہیں	نیکی کا	اور

يَنْهَوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ	وَ	يُقِيْمُوْنَ	الصَّلٰوةَ ⑥⑦	وَ
وہ سب روکتے ہیں	بُرائی سے	اور	وہ سب قائم کرتے ہیں	نماز	اور

يُؤْتُوْنَ الزَّكٰوةَ ⑥⑦	وَ	يُطِيْعُوْنَ	اللّٰهَ ⑦	وَرَسُوْلَهٗ ۭ
وہ سب ادا کرتے ہیں زکوۃ	اور	وہ سب اطاعت کرتے ہیں	اللہ کی	اور اُس کے رسول کی

وقف لازم

ضروری وضاحت

①ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔②تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔③مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کیا کیا جاتا ہے۔④کَانَ کا ترجمہ کبھی ہے اور کبھی تھا کیا جاتا ہے۔⑤بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔⑥ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

اُولٰٓئِكَ سَيَرۡحَمُهُمُ اللّٰهُ ؕ	یہی (لوگ ہیں کہ) عنقریب رحم فرمائے گا اُن پر اللہ
اِنَّ اللّٰهَ عَزِيۡزٌ حَكِيۡمٌ ﴿71﴾	بیشک اللہ بہت غالب، نہایت حکمت والا ہے۔ ﴿71﴾
وَعَدَ اللّٰهُ الۡمُؤۡمِنِيۡنَ	وعدہ کیا ہے اللہ نے مومن مردوں سے
وَالۡمُؤۡمِنٰتِ جَنّٰتٍ	اور مومن عورتوں سے (ایسے) باغات کا
تَجۡرِىۡ مِنۡ تَحۡتِهَا الۡاَنۡهٰرُ	(کہ) چلتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيۡنَ فِيۡهَا	وہ ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
وَمَسٰكِنَ طَيِّبَةً	اور پاکیزہ مکانوں کا
فِىۡ جَنّٰتِ عَدۡنٍ ؕ	ہمیشگی کے باغات میں
وَرِضۡوَانٌ مِّنَ اللّٰهِ اَكۡبَرُ ؕ	اور خوشنودی اللہ کی طرف سے سب سے بڑھ کر ہوگی
ذٰلِكَ هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ﴿72﴾ ع	یہ ہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿72﴾ ع
يٰۤاَيُّهَا النَّبِىُّ جَاهِدِ الۡكُفَّارَ	اے نبی (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) جہاد کیجیے کافروں سے
وَالۡمُنٰفِقِيۡنَ وَاغۡلُظۡ عَلَيۡهِمۡ ؕ	اور منافقوں سے اور سختی کیجیے اُن پر

ع 9/6/15

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَيَرۡحَمُهُمۡ	رحم، رحیم، رحمت، مرحوم۔	مَسٰكِنَ	مسکن، ساکن، سکونت پذیر۔
حَكِيۡمٌ	حکیم، حکمت ودانائی، حکیم الامت۔	طَيِّبَةً	طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔
وَعَدَ	وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	رِضۡوَانٌ	راضی، رضامندی، مرضی۔
تَجۡرِىۡ	جاری وساری، اجرا۔	اَكۡبَرُ	کبیر، اکبر، تکبر، متکبر۔
مِنۡ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	الۡفَوۡزُ	فوز وفلاح، فائز ہونا۔
تَحۡتِهَا	تحت، ماتحت، تحت الثریٰ۔	الۡعَظِيۡمُ	عظیم، عظمت، اعظم، معظم۔
الۡاَنۡهٰرُ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	جَاهِدِ	جہاد، مجاہد، جدوجہد، مجاہدین اسلام۔
خٰلِدِيۡنَ	خالد، خلد بریں۔	عَلَيۡهِمۡ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

اُولٰٓئِكَ	سَيَرْحَمُهُمُ ①	اللّٰهُ ② ط	اِنَّ اللّٰهَ	عَزِيْزٌ ③
یہی (لوگ ہیں کہ)	عنقریب رحم فرمائے گا اُن پر	اللہ	بیشک اللہ	بہت غالب

حَكِيْمٌ ③ (71)	وَعَدَ	اللّٰهُ ②	الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ
نہایت حکمت والا (ہے)	وعدہ کیا ہے	اللہ نے	سب مؤمن مردوں سے	اور

الْمُؤْمِنٰتِ ④	جَنّٰتٍ ④	تَجْرِيْ ④	مِنْ تَحْتِهَا	الْاَنْهٰرُ
مؤمن عورتوں سے	باغات کا	(کہ) چلتی ہیں	اُن کے نیچے سے	نہریں

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا	وَ	مَسٰكِنَ طَيِّبَةً ④	فِيْ جَنّٰتِ عَدْنٍ ④ ط
وہ سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں	اور	پاکیزہ مکانوں کا	ہمیشگی کے باغات میں

وَ	رِضْوَانٌ	مِّنَ اللّٰهِ	اَكْبَرُ ⑤ ط	ذٰلِكَ ⑥
اور	خوشنودی	اللہ (کی طرف) سے	سب سے بڑھ کر ہوگی	یہ

ع 9 6 15

هُوَ الْفَوْزُ	الْعَظِيْمُ ③ ع (72)	يٰٓاَيُّهَا	النَّبِيُّ	جَاهِدِ
ہی کامیابی ہے	بڑی	اے	نبی! (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم)	جہاد کیجیے

الْكُفَّارَ ⑦	وَ	الْمُنٰفِقِيْنَ	وَاغْلُظْ ⑧	عَلَيْهِمْ ط
کافروں سے	اور	سب منافقوں سے	اور سختی کیجیے	اُن پر

ضروری وضاحت

① یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ③ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ④ ات اور ت اور ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ⑤ اسم کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ⑥ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی ہوتا ہے۔ ⑦ فعل کے بعد جس اسم کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ⑧ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔

وَمَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ؕ	اور اُن کا ٹھکانہ جہنم ہے
وَبِئْسَ الْمَصِيْرُ ﴿73﴾	اور وہ بُری ہے لوٹنے کی جگہ۔ ﴿73﴾
يَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ	وہ قسمیں کھاتے ہیں اللہ کی (کہ)
مَا قَالُوْا ؕ	نہیں کہی اُنہوں نے (کوئی بات)
وَلَقَدْ قَالُوْا كَلِمَةَ الْكُفْرِ	حالانکہ یقیناً وہ کہہ چکے ہیں کفر کی بات
وَكَفَرُوْا بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ	اور اُنہوں نے کفر کیا اپنے اسلام لانے کے بعد
وَ هَمُّوْا بِمَا لَمْ يَنَالُوْا ۚ	اور اُنہوں نے ارادہ کیا اس کا جو نہیں وہ حاصل کر سکے
وَ مَا نَقَمُوْٓا اِلَّآ	اور نہیں اُنہوں نے انتقام لیا مگر
اَنْ اَغْنٰىهُمُ اللّٰهُ	یہ کہ غنی کر دیا اُنہیں اللہ نے
وَ رَسُوْلُهٗ مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	اور اُس کے رسول نے اپنے فضل سے
فَاِنْ يَّتُوْبُوْا يَكُ خَيْرًا	تو اگر یہ سب توبہ کر لیں (تو) ہوگا بہت بہتر
لَّهُمْ ۚ وَ اِنْ يَّتَوَلَّوْا	اُن کے لیے اور اگر یہ منہ پھیر لیں (تو)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	: لیل ونہار، رحم وکرم، شان وشوکت۔
مَاْوٰىهُمْ	: ملجاو ماویٰ۔
يَحْلِفُوْنَ	: حلف، حلف نامہ، بیان حلفی۔
قَالُوْا	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
كَلِمَةَ	: کلمہ، کلمات، کلام، مکالمہ۔
الْكُفْرِ	: کافر، کفار، کفر، عالم کفر۔
اِسْلَامِهِمْ	: اسلام، امن وسلامتی، سلامت۔
بِمَا	: ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
نَقَمُوْٓا	: انتقام، انتقامی کاروائی۔
اِلَّآ	: الاقلیل، الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ۔
اَغْنٰىهُمُ	: غنی، غنا، اغنیا۔
رَسُوْلُهٗ	: رسول، رسل، مرسل، انبیاورسل۔
مِنْ	: منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
فَضْلِهٖ	: فضل وکرم، فاضل، فضیلت۔
يَّتُوْبُوْا	: توبہ، تائب۔
خَيْرًا	: خیر، خیریت، بخیر عافیت۔

وَ	مَاْوٰىهُمْ ①	جَهَنَّمُ ؕ	وَ	بِئْسَ	الْمَصِيْرُ (73)
اور	اُن کا ٹھکانہ	جہنم ہے	اور	وہ بُری ہے	لوٹنے کی جگہ

يَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	مَا	قَالُوْا ؕ	وَ	لَقَدْ ②
وہ سب قسمیں کھاتے ہیں	اللہ کی	(کہ) نہیں	اُن سب نے کہی (کوئی بات)	حالانکہ	البتہ یقیناً

قَالُوْا	كَلِمَةَ الْكُفْرِ ③	وَ	كَفَرُوْا	بَعْدَ اِسْلَامِهِمْ ①
وہ سب کہہ چکے ہیں	کفر کی بات	اور	اُن سب نے کفر کیا	اپنے اسلام لانے کے بعد

وَ	هَمُّوْا	بِمَا	لَمْ	يَنَالُوْا ۚ	وَمَا ④
اور	اُن سب نے ارادہ کیا	(اس) کا جو	نہیں	وہ سب حاصل کر سکے	اور نہیں

نَقَمُوْٓا	اِلَّآ	اَنْ	اَغْنٰىهُمُ	اللّٰهُ ⑤
اُن سب نے انتقام لیا	مگر	یہ کہ	غنی کر دیا اُن کو	اللہ نے

وَ	رَسُوْلُهٗ	مِنْ فَضْلِهٖ ۚ	فَاِنْ	يَّتُوْبُوْا
اور	اُس کے رسول نے	اپنے فضل سے	تو اگر	وہ سب توبہ کر لیں

يَكُ ⑥	خَيْرًا	لَّهُمْ ۚ	وَاِنْ	يَّتَوَلَّوْا ⑦
(تو) وہ ہوگا	بہت بہتر	اُن کے لیے	اور اگر	وہ سب منہ پھیر لیں

ضروری وضاحت

① هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ② علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ مَا کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ⑤ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ⑥ يَكُ دراصل يَكُنْ تھا، تخفیف کے لیے ن کو گرایا گیا ہے۔ ⑦ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔

يُعَذِّبْهُمُ اللّٰهُ عَذَابًا اَلِيْمًا	عذاب دے گا اُن کو اللہ دردناک عذاب
فِي الدُّنْيَا وَالْاٰخِرَةِ	دنیا اور آخرت میں
وَمَا لَهُمْ فِي الْاَرْضِ	اور نہ ہوگا اُن کا زمین میں
مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿74﴾	کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿74﴾
وَمِنْهُمْ مَّنْ	اور اُن میں سے (کوئی ایسا بھی ہے) جس نے
عٰهَدَ اللّٰهَ لَئِنْ اٰتٰىنَا	عہد کیا اللہ سے البتہ اگر اُس نے دیا ہمیں
مِنْ فَضْلِهٖ لَنَصَّدَّقَنَّ	اپنے فضل سے (مال تو) البتہ ضرور ہم صدقہ کریں گے
وَلَنَكُوْنَنَّ مِنَ الصّٰلِحِيْنَ ﴿75﴾	اور البتہ ضرور ہم ہو جائیں گے نیکوں میں سے۔ ﴿75﴾
فَلَمَّآ اٰتٰىهُمْ مِّنْ فَضْلِهٖ	پھر جب اس نے دیا انہیں اپنے فضل سے (تو)
بَخِلُوْا بِهٖ وَتَوَلَّوْا	وہ بخیلی کرنے لگے اس میں اور پھر گئے (اپنے عہد سے)
وَّهُمْ مُّعْرِضُوْنَ ﴿76﴾	اس حال میں کہ وہ روگردانی کرنے والے تھے۔ ﴿76﴾
فَاَعْقَبَهُمْ نِفَاقًا	تو اُس نے سزا دی اُنہیں نفاق (ڈال کر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُعَذِّبْهُمُ	عذاب، عذابِ الٰہی، عذابِ جہنم۔	نَصِيْرٍ	نصیر، ناصر، نصرت، منصور۔
اَلِيْمًا	رنج والم، الم ناک۔	عٰهَدَ	عہد، عہد و پیماں، ایفائے عہد۔
فِي	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	فَضْلِهٖ	فضل، فضیلت، فاضل دوست۔
الْاٰخِرَةِ	آخرت، فکرِ آخرت، یومِ آخرت۔	لَنَصَّدَّقَنَّ	صدقہ وخیرات، صدقہ فطر۔
الْاَرْضِ	ارض وسما، کرۂ ارض، قطعہ اراضی۔	الصّٰلِحِيْنَ	صالح، صلحا، صلح۔
مِنْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔	بَخِلُوْا	بخل، بخیل، بخیلی۔
وَّلِيٍّ	ولی، ولایت، اولیاء اللہ۔	مُّعْرِضُوْنَ	اعراض کرنا۔
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔	نِفَاقًا	نفاق، منافقت۔ منافق۔

يُعَذِّبۡهُمُ ①	اللّٰهُ	عَذَابًا اَلِيۡمًا ۙ	فِى الدُّنۡيَا	وَالۡاٰخِرَةِ ؕ ②
(تو) عذاب دے گا اُن کو	اللہ	دردناک عذاب	دنیا میں	اور آخرت (میں)

وَمَا	لَهُمۡ	فِى الۡاَرۡضِ	مِنۡ وَّلِىٍّ ③④	وَّلَا	نَصِيۡرٍ ﴿74﴾ ④
اور نہ (ہوگا)	اُن کا	زمین میں	کوئی دوست	اور نہ	کوئی مددگار

وَ	مِنۡهُمۡ	مَّنۡ	عٰهَدَ	اللّٰهَ	لَئِنۡ
اور	اُن میں سے (کچھ ایسے ہیں)	جنہوں نے	عہد کیا	اللہ سے	البتہ اگر

اٰتٰنَا	مِنۡ فَضۡلِهٖ	لَنَصَّدَّقَنَّ ⑤	وَ
اُس نے دیا ہمیں	اپنے فضل سے (مال)	(تو) البتہ ضرور ہم صدقہ کریں گے	اور

لَنَكُوۡنَنَّ ⑤	مِنَ الصّٰلِحِيۡنَ ﴿75﴾	فَلَمَّاۤ ⑥	اٰتٰهُمۡ
البتہ ضرور ہم ہوجائیں گے	سب نیکوں میں سے	پھر جب	اُس نے دیا اُنہیں

مِّنۡ فَضۡلِهٖ	بَخِلُوۡا	بِهٖ	وَ	تَوَلَّوۡا ⑦
اپنے فضل سے (تو)	سب بخیلی کرنے لگے	اُس میں	اور	سب پھر گئے (اپنے عہد سے)

وَّهُمۡ	مُّعۡرِضُوۡنَ ﴿76﴾ ⑧	فَاَعۡقَبَهُمۡ ⑥	نِفَاقًا
اس حال میں کہ وہ	سب روگردانی کرنیوالے تھے	تو اُس نے سزا دی اُنہیں	نفاق (ڈال کر)

ضروری وضاحت

① یہاں يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ② ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ یہاں مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔ ⑤ شروع میں علامت لَـ اور آخر میں نّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ⑥ فَ کا ترجمہ کبھی پس، تو اور کبھی پھر کیا جاتا ہے۔ ⑦ علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ⑧ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ اِلٰى يَوْمِ	اُن کے دلوں میں اُس دن تک (کہ جس دن)
يَلْقَوْنَهٗ بِمَآ	وہ ملیں گے اُس سے (اِس) وجہ سے جو
اَخْلَفُوا اللّٰهَ	اُنہوں نے خلاف ورزی کی اللہ کی
مَا وَعَدُوْهُ	(اس میں) جو اُنہوں نے وعدہ کیا اُس سے
وَبِمَا كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ﴿77﴾	اور اس وجہ سے جو وہ جھوٹ بولتے تھے۔ ﴿77﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ	کیا نہیں انہیں معلوم ہوا کہ بے شک اللہ جانتا ہے
سِرَّهُمْ وَنَجْوٰىهُمْ وَاَنَّ اللّٰهَ	اُن کے راز اور اُن کی سرگوشی اور یقیناً اللہ
عَلَّامُ الْغُيُوْبِ ﴿78﴾	خوب علم رکھنے والا ہے غیب کی باتوں کا۔ ﴿78﴾
اَلَّذِيْنَ يَلْمِزُوْنَ الْمُطَّوِّعِيْنَ	جو لوگ طعن کرتے ہیں خوش دلی سے خیرات کرنیوالوں پر
مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ فِي الصَّدَقٰتِ	ایمان والوں میں سے (اُن کے) صدقات میں
وَالَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ اِلَّا جُهْدَهُمْ	اور (اُن پر) جو نہیں پاتے سوائے اپنی محنت مزدوری کے
فَيَسْخَرُوْنَ مِنْهُمْ ؕ	پس وہ مذاق کرتے ہیں اُن سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	فی الفور، فی الحال، فی الوقت۔	سِرَّهُمْ	اسرار و رموز، سرِ نہاں۔
قُلُوْبِهِمْ	قلب، قلبی تعلق، ماہر امراض قلب۔	الْغُيُوْبِ	غائب، علم غیب۔
يَوْمِ	یوم، ایام، یوم آخرت، یوم آزادی۔	مِنَ	منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
يَلْقَوْنَهٗ	ملاقات، ملاقاتی حضرات۔	الصَّدَقٰتِ	صدقہ، صدقہ و خیرات۔
اَخْلَفُوا	خلافِ ورزی، وعدہ خلافی، مخالف۔	يَجِدُوْنَ	وجد، وجود، موجود۔
وَعَدُوْهُ	وعدہ، وعید، حسبِ وعدہ۔	اِلَّا	اِلا ماشاءاللہ، اِلاقلیل، اِلا یہ کہ۔
يَكْذِبُوْنَ	کاذب، کذاب، کذب بیانی۔	جُهْدَهُمْ	جہاد، مجاہد، جدو جہد۔
يَعْلَمُوْٓا	علم، تعلیم، معلّم، معلومات۔	فَيَسْخَرُوْنَ	مسخرا پن، تمسخر اُڑانا۔

فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اِلٰى يَوْمِ	يَلْقَوْنَهٗ	بِمَآ ①
اُن کے دلوں میں	اُس دن تک (کہ)	(جس دن) وہ سب ملیں گے اُس سے	(اس) وجہ سے جو

اَخْلَفُوا	اللّٰهَ ②	مَا	وَعَدُوْهُ ③	وَ
اُن سب نے خلاف ورزی کی	اللہ سے	جو	اُن سب نے وعدہ کیا تھا اُس سے	اور

بِمَا	كَانُوْا يَكْذِبُوْنَ ④ (77)	اَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا ⑤	اَنَّ اللّٰهَ
(اس) وجہ سے جو	تھے وہ سب جھوٹ بولتے	کیا	نہیں اُن سب کو معلوم ہوا	کہ بیشک اللہ

يَعْلَمُ ⑥	سِرَّهُمْ	وَنَجْوٰىهُمْ	وَاَنَّ	اللّٰهَ	عَلَّامُ ⑦
جانتا ہے	اُن کے راز	اور اُن کی سرگوشی	اور یقیناً	اللہ	خوب علم رکھنے والا (ہے)

الْغُيُوْبِ (78) ج	اَلَّذِيْنَ	يَلْمِزُوْنَ	الْمُطَّوِّعِيْنَ
غیب کی باتوں کا	(وہ لوگ) جو	وہ سب طعن کرتے ہیں	خوش دلی سے خیرات کرنیوالوں پر

مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	فِي الصَّدَقٰتِ ⑧	وَ	الَّذِيْنَ
ایمان والوں میں سے	(ان کے) صدقات میں	اور	(وہ لوگ) جو

لَا يَجِدُوْنَ	اِلَّا	جُهْدَهُمْ	فَيَسْخَرُوْنَ	مِنْهُمْ ط
نہیں وہ سب پاتے	سوائے	اپنی محنت مزدوری کے	پس وہ سب مذاق کرتے ہیں	اُن سے

ضروری وضاحت

① بِ کا ترجمہ کبھی سے، ساتھ کبھی کا، کی، کے، کو کبھی پر کبھی بدلہ اور کبھی بسبب، بوجہ کیا جاتا ہے۔ ② فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگانی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔ ④ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ⑤ لَمْ کے بعد علامت یَ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔ ⑥ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

سَخِرَ اللّٰهُ مِنْهُمْ ۡ	(تو) مذاق کیا ہے اللہ نے اُن سے
وَلَهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿79﴾	اور اُن کے لیے دردناک عذاب ہے۔﴿79﴾
اِسْتَغْفِرْ لَهُمْ	بخشش مانگیے اُن کے لیے
اَوْ لَا تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ ؕ	یا نہ بخشش مانگیے اُن کے لیے (برابر ہے)
اِنْ تَسْتَغْفِرْ لَهُمْ سَبْعِيْنَ مَرَّةً	اگر آپ بخشش مانگیں اُن کے لیے ستر مرتبہ (بھی)
فَلَنْ يَّغْفِرَ اللّٰهُ لَهُمْ ؕ	تو ہر گز نہیں معاف کرے گا اللہ اُن کو
ذٰلِكَ بِاَنَّهُمْ كَفَرُوْا بِاللّٰهِ	یہ اس وجہ سے کہ بیشک اُنہوں نے انکار کیا اللہ کا
وَرَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ	اور اُس کے رسول (کا)، اور اللہ
لَا يَهْدِي الْقَوْمَ الْفٰسِقِيْنَ ؑ ﴿80﴾	(زبردستی) ہدایت نہیں دیتا نافرمان لوگوں کو۔ ؑ ﴿80﴾
فَرِحَ الْمُخَلَّفُوْنَ	خوش ہوئے پیچھے چھوڑے جانے والے
بِمَقْعَدِهِمْ خِلٰفَ رَسُوْلِ اللّٰهِ	اپنے بیٹھ رہنے پر اللہ کے رسول کے پیچھے
وَكَرِهُوْٓا اَنْ يُّجَاهِدُوْا	اور اُنہوں نے ناپسند کیا کہ وہ جہاد کریں

ع 10/8/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَخِرَ : مسخرہ پن، تمسخر اُڑانا۔
مِنْهُمْ : منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
عَذَابٌ : عذاب، عذاب جہنم، عذاب الٰہی۔
اَلِيْمٌ : عذابِ الیم، الم ناک، رنج والم۔
اِسْتَغْفِرْ : مغفرت، غفار، غفور، استغفار۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
سَبْعِيْنَ : قرأت سبعہ عشرہ، اُسبوعی اجلاس۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار۔

يَهْدِي : ہدائت، ہادیٔ عالم، مہدی۔
الْقَوْمَ : قوم، اقوام، قومیت، من حیث القوم۔
الْفٰسِقِيْنَ : فسق فجور، فاسق وفاجر۔
فَرِحَ : فرحت بخش، شاداں وفرحاں۔
الْمُخَلَّفُوْنَ : خلف، خلف الرشید، خلافت، ناخلف۔
بِمَقْعَدِهِمْ : مقعد، قعدہ اولیٰ۔
كَرِهُوْٓا : کراہت، مکروہ۔
يُّجَاهِدُوْا : جہاد، مجاہد، جدوجہد۔

سَخِرَ	اللّٰهُ ①	مِنۡهُمۡ ؗ	وَ	لَهُمۡ	عَذَابٌ	اَلِيۡمٌ ② (79)
مذاق کیا ہے	اللہ نے	اُن سے	اور	اُن کے لیے	عذاب ہے	دردناک

اِسۡتَغۡفِرۡ ③④	لَهُمۡ	اَوۡ	لَا تَسۡتَغۡفِرۡ ④⑤	لَهُمۡ ؕ
آپ بخشش مانگیے	اُن کے لیے	یا	نہ آپ بخشش مانگیے	اُن کے لیے (برابر ہے)

اِنۡ	تَسۡتَغۡفِرۡ ④	لَهُمۡ	سَبۡعِيۡنَ مَرَّةً ⑥	فَلَنۡ	يَّغۡفِرَ ⑦
اگر	آپ بخشش مانگیں	اُن کے لیے	ستر مرتبہ (بھی)	تو ہرگز نہیں	معاف کرے گا

اللّٰهُ ①	لَهُمۡ ؕ	ذٰلِكَ ⑧	بِاَنَّهُمۡ	كَفَرُوۡا	بِاللّٰهِ
اللہ	اُن کو	یہ	(اس) وجہ سے کہ بیشک اُن	سب نے انکار کیا	اللہ کا

ع 10 8 16

وَ	رَسُوۡلِهٖ ؕ	وَاللّٰهُ	لَا يَهۡدِى ⑦	الۡقَوۡمَ الۡفٰسِقِيۡنَ ع (80)
اور	اُس کے رسول (کا)	اور اللہ	نہیں ہدایت دیتا	سب نافرمان لوگوں کو

فَرِحَ	الۡمُخَلَّفُوۡنَ	بِمَقۡعَدِهِمۡ	خِلٰفَ
خوش ہوئے	سب پیچھے چھوڑے جانے والے	اپنے بیٹھ رہنے پر	پیچھے

رَسُوۡلِ اللّٰهِ	وَكَرِهُوۡۤا	اَنۡ	يُّجَاهِدُوۡا
اللہ کے رسول کے	اور اُن سب نے ناپسند کیا	کہ	وہ سب جہاد کریں

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔② اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔③ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔④ فعل کے شروع میں اِسۡتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑦ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔⑧ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے، کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔

بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ	اپنے مالوں اور اپنے نفسوں سے
فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ وَقَالُوْا	اللہ کے راستے میں اور اُنہوں نے کہا
لَا تَنْفِرُوْا فِي الْحَرِّ ؕ	مت نکلو گرمی میں،
قُلْ نَارُ جَهَنَّمَ اَشَدُّ حَرًّا ؕ	کہہ دیجیے جہنم کی آگ زیادہ سخت ہے حرارت میں
لَوْ كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ﴿81﴾	کاش وہ سمجھتے ہوتے۔ ﴿81﴾
فَلْيَضْحَكُوْا قَلِيْلًا	پس چاہیے کہ وہ ہنسیں بہت کم
وَّلْيَبْكُوْا كَثِيْرًا ۚ	اور چاہیے کہ وہ روئیں بہت زیادہ
جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿82﴾	بدلہ ہے اُس کا جو وہ کمائی کرتے تھے۔ ﴿82﴾
فَاِنْ رَّجَعَكَ اللّٰهُ	پس اگر واپس لے آئے آپ کو اللہ
اِلٰى طَآئِفَةٍ مِّنْهُمْ	کسی گروہ کی طرف اُن (منافقوں) میں سے
فَاسْتَاْذَنُوْكَ لِلْخُرُوْجِ	پھر وہ اجازت طلب کریں آپ سے (جنگ میں) نکلنے کی
فَقُلْ لَّنْ تَخْرُجُوْا مَعِيَ اَبَدًا	تو کہہ دیجیے ہرگز نہیں تم نکلو گے میرے ساتھ کبھی بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسِهِمْ : نفس، نفوس، نفسِ امّارہ، نفسا نفسی۔
سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
الْحَرِّ : حرارت، درجہ حرارت۔
نَارُ : نوری اور ناری مخلوق۔
اَشَدُّ : اشد ضروری، شدت، شدید۔
يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ امت، فقہائے اربعہ۔
فَلْيَضْحَكُوْا : مضحکہ خیز۔
وَّلْيَبْكُوْا : آہ و بکا۔
يَكْسِبُوْنَ : کسبِ حلال، وہبی و کسبی، اکتسابِ فیض۔
رَّجَعَكَ : رجوع، رجعت پسندی، راجع۔
اِلٰى : مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔
طَآئِفَةٍ : طائفہ، طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔
فَاسْتَاْذَنُوْكَ : اذنِ عام، اذن الٰہی۔
لِلْخُرُوْجِ : خارج، خروج، اخراج، وزیر خارجہ۔
اَبَدًا : ابد الآباد، ابدی زندگی ۔

بِاَمْوَالِهِمْ	وَ	اَنْفُسِهِمْ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ
اپنے مالوں سے	اور	اپنے نفسوں (سے)	اللہ کے راستے میں	اور

قَالُوْا	لَا تَنْفِرُوْا ①	فِي الْحَرِّ ؕ	قُلْ	نَارُ جَهَنَّمَ
اُن سب نے کہا	مت تم سب نکلو	گرمی میں	آپ کہہ دیجیے	جہنم کی آگ

اَشَدُّ ②	حَرًّا ؕ	لَوْ	كَانُوْا يَفْقَهُوْنَ ③ (81)	فَلْيَضْحَكُوْا ④
زیادہ سخت ہے	گرمی میں	کاش	ہوتے وہ سب سمجھتے	پس چاہیے کہ وہ سب ہنسیں

قَلِيْلًا	وَّلْيَبْكُوْا ④	كَثِيْرًا ۚ	جَزَآءًۢ بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ③ (82)
بہت کم	اور چاہیے کہ وہ سب روئیں	بہت زیادہ	(اس) کے بدلے میں جو	تھے وہ سب کمائی کرتے

فَاِنْ	رَّجَعَكَ	اللّٰهُ	اِلٰى طَآئِفَةٍ ⑤⑥
پھر اگر	واپس لے آئے آپ کو	اللہ	کسی گروہ کی طرف

مِّنْهُمْ	فَاسْتَاْذَنُوْكَ ⑦	لِلْخُرُوْجِ
اُن (منافقوں) میں سے	پھر وہ سب اجازت طلب کریں آپ سے	(جنگ میں) نکلنے کی

فَقُلْ ⑧	لَّنْ	تَخْرُجُوْا	مَعِيَ	اَبَدًا
تو آپ کہہ دیجیے	ہرگز نہیں	تم سب نکلو گے	میرے ساتھ	کبھی بھی

ضروری وضاحت

①لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں سب کے لیے کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔②اسم کے شروع پر اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔③ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔④ فَ یا وَ کے بعد "لْ" کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔⑤ ةِ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔⑦فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧قُلْ دراصل قُوْلْ سے بنا ہے یہاں سے وْ پڑھنے میں آسانی کیلئے گرادی گئی ہے۔

وَّلَنۡ تُقَاتِلُوۡا مَعِیَ عَدُوًّا ؕ	اور ہرگز نہیں تم لڑو گے میرے ساتھ (مل کر) دشمن سے
اِنَّكُمۡ رَضِیۡتُمۡ بِالۡقُعُوۡدِ اَوَّلَ مَرَّةٍ	بیشک تم راضی ہوئے بیٹھ رہنے پر پہلی مرتبہ
فَاقۡعُدُوۡا مَعَ الۡخٰلِفِیۡنَ ﴿83﴾	تو بیٹھے رہو (اب بھی) پیچھے رہنے والوں کے ساتھ۔ ﴿83﴾
وَلَا تُصَلِّ عَلٰۤى اَحَدٍ مِّنۡهُمۡ	اور نہ نماز پڑھنا (جنازے کی) کسی ایک پر اُن میں سے
مَّاتَ اَبَدًا وَّلَا تَقُمۡ	(جو) مَر جائے کبھی بھی اور نہ کھڑے ہونا
عَلٰى قَبۡرِهٖ ؕ اِنَّهُمۡ كَفَرُوۡا	اُس کی قبر پر، بے شک اُنہوں نے کفر کیا
بِاللّٰهِ وَرَسُوۡلِهٖ	اللہ اور اُس کے رسول کے ساتھ
وَمَاتُوۡا وَهُمۡ فٰسِقُوۡنَ ﴿84﴾	اور وہ مرے (تو) اس حال میں کہ وہ نافرمان تھے۔ ﴿84﴾
وَلَا تُعۡجِبۡكَ اَمۡوَالُهُمۡ وَاَوۡلَادُهُمۡ ؕ	اور نہ بھلے لگیں آپ کو اُن کے مال اور اُن کی اولاد
اِنَّمَا يُرِيۡدُ اللّٰهُ اَنۡ يُّعَذِّبَهُمۡ	درحقیقت اللہ چاہتا ہے کہ عذاب دے اُنہیں
بِهَا فِى الدُّنۡيَا وَتَزۡهَقَ اَنۡفُسُهُمۡ	اُن کے ذریعے دنیا میں اور نکلیں اُن کی جانیں
وَهُمۡ كٰفِرُوۡنَ ﴿85﴾	اس حال میں کہ وہ کافر ہوں۔ ﴿85﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُقَاتِلُوۡا	: قتل، قاتل، مقتول، قتال۔	مَّاتَ	: موت، اموات، میت۔
مَعِیَ	: مع، معیت، مع اہل وعیال۔	اَبَدًا	: ابدالآباد، ابدی زندگی۔
عَدُوًّا	: عدو، عداوت، اعدائے دین۔	تَقُمۡ	: قائم، قیام، قیامت۔
رَضِیۡتُمۡ	: راضی، رضا، مرضی۔	فٰسِقُوۡنَ	: فسق وفجور، فاسق وفاجر۔
بِالۡقُعُوۡدِ	: مقعد، قعدہ اولیٰ۔	تُعۡجِبۡكَ	: عجب، عجیب، تعجب۔
الۡخٰلِفِیۡنَ	: خلف الرشید، خلافت، ناخلف۔	يُرِيۡدُ	: ارادہ، مرید، مراد۔
تُصَلِّ	: صوم صلوٰۃ، صلوٰۃ تسبیح۔	يُّعَذِّبَهُمۡ	: عذاب، عذاب جہنم، عذابِ الٰہی۔
عَلٰۤى	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَنۡفُسُهُمۡ	: نفس، نفسا نفسی، نفوسِ قدسیہ۔

وَّلَنْ ①	تُقَاتِلُوْا	مَعِیَ	عَدُوًّا ؕ	اِنَّكُمْ رَضِيْتُمْ ②
اور ہرگز نہیں	تم سب لڑو گے	میرے ساتھ (مل کر)	دشمن سے	بیشک تم راضی ہوئے

بِالْقُعُوْدِ	اَوَّلَ مَرَّةٍ ③	فَاقْعُدُوْا	مَعَ الْخٰلِفِيْنَ ﴿83﴾	وَلَا
بیٹھ رہنے پر	پہلی مرتبہ	تو تم سب بیٹھے رہو	سب پیچھے رہنے والوں کے ساتھ	اور نہ

تُصَلِّ	عَلٰٓى اَحَدٍ ④	مِّنْهُمْ	مَّاتَ	اَبَدًا	وَّ	لَا تَقُمْ ⑤
آپ نماز (جنازہ) پڑھیں	کسی ایک پر	اُن میں سے	(جو) مر جائے	کبھی بھی	اور	نہ آپ کھڑے ہوں

عَلٰى قَبْرِهٖ ؕ	اِنَّهُمْ	كَفَرُوْا	بِاللّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ
اُس کی قبر پر	بے شک اُن	سب نے کفر کیا	اللہ کے ساتھ	اور اُس کے رسول (کے ساتھ)

وَمَاتُوْا	وَهُمْ ⑥	فٰسِقُوْنَ ﴿84﴾	وَ	لَا تُعْجِبْكَ ⑦	اَمْوَالُهُمْ
اور وہ سب مرے	اس حال میں کہ وہ	سب نافرمان (تھے)	اور	نہ بھلے لگیں آپکو	اُن کے مال

وَاَوْلَادُهُمْ ؕ	اِنَّمَا	يُرِيْدُ ⑧	اللّٰهُ	اَنْ	يُّعَذِّبَهُمْ
اور اُن کی اولاد	درحقیقت	چاہتا ہے	اللہ	کہ	وہ عذاب دے اُنہیں

بِهَا	فِي الدُّنْيَا	وَتَزْهَقَ ⑦	اَنْفُسُهُمْ	وَهُمْ ⑥	كٰفِرُوْنَ ﴿85﴾
اُن کے ذریعے	دنیا میں	اور نکلیں	اُن کی جانیں	اس حال میں کہ وہ	سب کافر ہوں

ضروری وضاحت

① فعل سے پہلے علامت لَنْ ہو تو مستقبل میں تاکید کے ساتھ نفی ہوتی ہے۔② علامت كُمْ اور تُمْ دونوں کا ترجمہ تم ہے۔
③ ة واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔④ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔⑤ لَا کے
بعد فعل کے آخر میں سکون ہو تو واحد کو کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔⑥ هُمْ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ وہ سب ہوتا ہے۔
⑦ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑧ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَاِذَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ اَنْ اٰمِنُوْا	اور جب نازل کی جائے کوئی سورت کہ تم ایمان لاؤ
بِاللّٰهِ وَجَاهِدُوْا مَعَ رَسُوْلِهِ	اللہ پر اور جہاد کرو اس کے رسول کے ساتھ (مل کر)
اسْتَاْذَنَكَ اُولُوا الطَّوْلِ	(تو) اجازت مانگتے ہیں آپ سے حیثیت والے
مِنْهُمْ وَقَالُوْا ذَرْنَا	اُن میں سے، اور کہتے ہیں چھوڑ دو ہمیں (کہ)
نَكُنْ مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ ﴿86﴾	ہم ہو جائیں بیٹھ رہنے والوں کے ساتھ۔ ﴿86﴾
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا	وہ راضی ہو گئے (اس) پر کہ وہ ہو جائیں
مَعَ الْخَوَالِفِ وَطُبِعَ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مہر لگا دی گئی
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ ﴿87﴾	اُن کے دلوں پر پس وہ نہیں سمجھتے۔ ﴿87﴾
لٰكِنِ الرَّسُوْلُ وَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	لیکن رسول اور (اُن لوگوں نے) جو ایمان لائے
مَعَهٗ جٰهَدُوْا بِاَمْوَالِهِمْ وَاَنْفُسِهِمْ ؕ	اُس کے ساتھ، جہاد کیا اپنے مالوں اور اپنی جانوں سے
وَاُولٰٓئِكَ لَهُمُ الْخَيْرٰتُ ۫	اور یہی (لوگ ہیں کہ) اُن کے لیے بھلائیاں ہیں
وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ ﴿88﴾	اور یہی لوگ ہی فلاح پانے والے ہیں۔ ﴿88﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُنْزِلَتْ	نازل، نزول، شانِ نزول۔
اٰمِنُوْا	امن، ایمان، مومن۔
جَاهِدُوْا	جہاد، مجاہد، جدوجہد۔
اسْتَاْذَنَكَ	اذن، اذنِ عام، باذن اللہ۔
اُولُوا	اولوالعزم، اولوا الارحام۔
مِنْهُمْ	منجانب، من وعن، من حیث القوم۔
قَالُوْا	قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔
الْقٰعِدِيْنَ	قعدہ اولیٰ، مقعد۔
رَضُوْا	راضی، مرضی، رضامندی۔
الْخَوَالِفِ	خلافت، خلف الرشید، ناخلف، خلیفہ۔
قُلُوْبِهِمْ	قلب، قلبی تعلق، امراضِ قلب
لَا	لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَفْقَهُوْنَ	فقہ، فقیہِ امت، فقہائے اربعہ۔
اَنْفُسِهِمْ	نفس، نفسانفسی، نفوسِ قدسیہ۔
الْخَيْرٰتُ	خیرات، خیراتی ادارے۔
الْمُفْلِحُوْنَ	فوز وفلاح، فلاحی ادارہ، فلاحِ دارین۔

وَاِذَآ	اُنْزِلَتْ[1]	سُوْرَةٌ[1]	اَنْ	اٰمِنُوْا	بِاللّٰهِ	وَجَاهِدُوْا
اور جب	نازل کی جائے	کوئی سورت	کہ	تم سب ایمان لاؤ	اللہ پر	اور تم سب جہاد کرو

مَعَ رَسُوْلِهٖ	اسْتَاْذَنَكَ[2]	اُولُوا الطَّوْلِ	مِنْهُمْ
اُسکے رسول کے ساتھ (ملکر)	(تو) اجازت مانگتے ہیں آپ سے	حیثیت والے	اُن میں سے

وَقَالُوْا	ذَرْنَا	نَكُنْ	مَّعَ الْقٰعِدِيْنَ (86)	رَضُوْا
اور سب کہتے ہیں	چھوڑ دو ہمیں	ہم ہو جائیں	بیٹھے رہنے والوں کے ساتھ	سب راضی ہو گئے

بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ[3]	وَطُبِعَ[4]	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ
(اس) پر کہ	وہ سب ہو جائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کیساتھ	اور مہر لگا دی گئی	اُن کے دلوں پر

فَهُمْ لَا يَفْقَهُوْنَ[5] (87)	لٰكِنِ	الرَّسُوْلُ	وَالَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پس نہیں وہ سب سمجھتے	لیکن	رسول	اور (وہ لوگ) جو	سب ایمان لائے

مَعَهٗ	جٰهَدُوْا	بِاَمْوَالِهِمْ	وَاَنْفُسِهِمْ ؕ	وَاُولٰٓئِكَ[6]
اُسکے ساتھ	سب نے جہاد کیا	اپنے مالوں سے	اور اپنی جانوں (سے)	اور یہی (لوگ ہیں)

لَهُمُ	الْخَيْرٰتُ[1] ۫	وَ	اُولٰٓئِكَ[6]	هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ[7] (88)
اُن کے لیے	بھلائیاں ہیں	اور	یہی (لوگ)	ہی سب فلاح پانے والے ہیں

ضروری وضاحت

① تْ فعل کے آخر میں اور ۃ، ات اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ② فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ③ اَلْخَوَالِفِ جمع ہے خَالِفَةٌ کی ترجمہ پیچھے رہنے والی ہے۔ ④ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑤ هُمْ اور يَ دونوں کا ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ⑥ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ⑦ هُمْ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ ہی کیا جاتا ہے۔

اَعَدَّ اللّٰهُ لَهُمْ جَنّٰتٍ	تیار کیے ہیں اللہ نے اُن کے لیے (ایسے) باغات
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ	(کہ) بہتی ہیں اُن کے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَا ؕ	(وہ) ہمیشہ رہنے والے ہیں اُن میں
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿89﴾ ع	یہی بڑی کامیابی ہے۔ ﴿89﴾ ع
وَجَآءَ الْمُعَذِّرُوْنَ مِنَ الْاَعْرَابِ	اور آئے بہانہ کرنے والے دیہاتیوں میں سے
لِيُؤْذَنَ لَهُمْ وَقَعَدَ	تاکہ اجازت دے دی جائے ان کو اور بیٹھ رہے
الَّذِيْنَ كَذَبُوا اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ ؕ	(وہ لوگ) جنہوں نے جھوٹ بولا اللہ اور اُسکے رسول سے
سَيُصِيْبُ الَّذِيْنَ كَفَرُوْا	عنقریب پہنچے گا (اُن لوگوں کو) جنہوں نے کفر کیا
مِنْهُمْ عَذَابٌ اَلِيْمٌ ﴿90﴾	اُن میں سے دردناک عذاب۔ ﴿90﴾
لَيْسَ عَلَى الضُّعَفَآءِ وَلَا عَلَى الْمَرْضٰى	نہیں ہے کمزوروں پر اور نہ مریضوں پر
وَلَا عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَجِدُوْنَ مَا يُنْفِقُوْنَ	اور نہ اُن پر جو نہیں پاتے جسے وہ خرچ کریں
حَرَجٌ اِذَا نَصَحُوْا لِلّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ؕ	کوئی حرج جب وہ خیر خواہی کریں اللہ اور اسکے رسول کیلئے

ع 11/9/17

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعَدَّ	مستعد، استعداد۔	لِيُؤْذَنَ	اذن عام، باذن اللہ، اذن الٰہی۔
تَجْرِيْ	جاری، اجرا۔	قَعَدَ	مقعد، قعدہ اولیٰ۔
تَحْتِهَا	تحت، ماتحت، تحت الثریٰ۔	سَيُصِيْبُ	مصیبت، مصائب۔
الْاَنْهٰرُ	نہر، انہار، نہریں، محکمہ انہار۔	اَلِيْمٌ	الم ناک، رنج والم، عذابِ الیم۔
خٰلِدِيْنَ	خالد، خلد بریں۔	الْمَرْضٰى	مرض، مریض، امراض۔
الْفَوْزُ	فوز وفلاح، فائز۔	يَجِدُوْنَ	وجد، وجود، موجود۔
الْعَظِيْمُ	عظیم، عظمت، اعظم، معظم۔	يُنْفِقُوْنَ	نان ونفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
الْمُعَذِّرُوْنَ	عذر، معذور، معذرت۔	نَصَحُوْا	نصیحت، ناصح، پند ونصائح۔

اَعَدَّ	اللّٰهُ ①	لَهُمْ	جَنّٰتٍ ②	تَجْرِيْ ③	مِنْ تَحْتِهَا الْاَنْهٰرُ
تیار کیے ہیں	اللہ نے	اُن کے لیے	(ایسے) باغات	(کہ) بہتی ہیں	اُن کے نیچے سے نہریں

ع 11 9 17

خٰلِدِيْنَ	فِيْهَا ؕ	ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ④ ع (89)	وَجَاۗءَ
(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اُن میں	یہی بڑی کامیابی ہے	اور آئے

الْمُعَذِّرُوْنَ ⑤	مِنَ الْاَعْرَابِ	لِيُؤْذَنَ ⑥⑦	لَهُمْ	وَقَعَدَ
سب بہانہ کرنیوالے	دیہاتیوں میں سے	تاکہ اجازت دی جائے	اُن کو	اور بیٹھ رہے

الَّذِيْنَ	كَذَبُوا	اللّٰهَ	وَرَسُوْلَهٗ ؕ	سَيُصِيْبُ ⑥
(وہ لوگ) جن	سب نے جھوٹ بولا	اللہ سے	اور اُس کے رسول سے	عنقریب پہنچے گا

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْا	مِنْهُمْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ (90)	لَيْسَ	عَلَي الضُّعَفَاۗءِ
(اُن لوگوں کو) جن	سب نے کفر کیا	اُن میں سے	دردناک عذاب	نہیں ہے	کمزوروں پر

وَلَا	عَلَي الْمَرْضٰى	وَلَا	عَلَي الَّذِيْنَ	لَا يَجِدُوْنَ	مَا	يُنْفِقُوْنَ
اور نہ	مریضوں پر	اور نہ	(اُن لوگوں) پر جو	نہیں وہ سب پاتے	جسے	وہ سب خرچ کریں

حَرَجٌ ⑧	اِذَا	نَصَحُوْا	لِلّٰهِ	وَرَسُوْلِهٖ ؕ
کوئی حرج	جب	وہ سب خیرخواہی کریں	اللہ کے لیے	اور اُس کے رسول (کے لیے)

ضروری وضاحت

① فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ② ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ③ ت واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ④ ذٰلِكَ کے بعد اَلْ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ یہی یا وہی کیا جاتا ہے۔ ⑤ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہے۔ ⑥ یہاں یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ⑦ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ⑧ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَا عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ مِنْ سَبِيْلٍ ؕ	نہیں ہے نیکی کرنے والوں پر (اعتراض کا) کوئی راستہ
وَاللّٰهُ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ۙ﴿91﴾	اور اللہ بے حد بخشنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿91﴾
وَّلَا عَلَى الَّذِيْنَ اِذَا مَآ اَتَوْكَ	اور نہ ان لوگوں پر جو (کہ) جب بھی آئے آپ کے پاس
لِتَحْمِلَهُمْ قُلْتَ لَآ اَجِدُ	تا کہ آپ سوار کریں انہیں تو آپ نے کہا نہیں میں پاتا
مَآ اَحْمِلُكُمْ عَلَيْهِ ۠ تَوَلَّوْا	جو (کہ) میں سوار کروں تمہیں اس پر (تو) وہ لوٹے
وَّاَعْيُنُهُمْ تَفِيْضُ مِنَ الدَّمْعِ	اس حال میں کہ انکی آنکھیں بہہ رہی تھیں آنسوؤں سے
حَزَنًا اَلَّا يَجِدُوْا مَا يُنْفِقُوْنَ ؕ﴿92﴾	(اس) غم سے کہ نہیں وہ پاتے جو وہ خرچ کریں۔ ﴿92﴾
اِنَّمَا السَّبِيْلُ عَلَى الَّذِيْنَ	بے شک صرف (اعتراض کا) راستہ اُن لوگوں پر ہے جو
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ وَهُمْ اَغْنِيَآءُ ۚ	اجازت مانگتے ہیں آپ سے حالانکہ وہ مال دار ہیں
رَضُوْا بِاَنْ يَّكُوْنُوْا	وہ راضی ہوگئے (اس) پر کہ وہ ہو جائیں
مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ وَطَبَعَ اللّٰهُ	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ اور مہر لگادی اللہ نے
عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿93﴾	اُن کے دلوں پر پس وہ نہیں جانتے۔ ﴿93﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْمُحْسِنِيْنَ : احسن، اعمال حسنہ، محسن انسانیت۔
سَبِيْلٍ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
غَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔
رَّحِيْمٌ : رحم، رحمان، رحمت، رحیم۔
لِتَحْمِلَهُمْ : حمل، حامل، محمول، حامل رقعہ ہذا۔
اَجِدُ : وجد، وجود، موجود۔
اَعْيُنُهُمْ : عینی شاہد، معاینہ، عین اس وقت۔
تَفِيْضُ : فیوض و برکات، فیض یاب، فیاضی۔

حَزَنًا : حزن و ملال، عام الحزن۔
يُنْفِقُوْنَ : نان و نفقہ، انفاق فی سبیل اللہ۔
يَسْتَاْذِنُوْنَكَ : اذن الٰہی، اذن عام، باذن اللہ۔
اَغْنِيَآءُ : غنی، مستغنی، اغنیا۔
رَضُوْا : راضی، مرضی، رضا۔
الْخَوَالِفِ : خلف، خلف الرشید، خلافت۔
قُلُوْبِهِمْ : قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب و اذہان۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیم، معلومات، علّامہ۔

مَا	عَلَى الْمُحْسِنِيْنَ	مِنْ سَبِيْلٍ ط ①	وَاللّٰهُ	غَفُوْرٌ	رَّحِيْمٌ ۙ (91)
نہیں	نیکی کرنیوالوں پر	(اعتراض کا) کوئی راستہ	اور اللہ	بے حد بخشنے والا	بڑا مہربان

وَّلَا	عَلَى الَّذِيْنَ	اِذَا مَآ ②	اَتَوْكَ ③	لِتَحْمِلَهُمْ	قُلْتَ
اور نہ	(اُن لوگوں) پر جو	کہ جب	آئیں وہ سب آپکے پاس	تاکہ آپ سواری دیں اُنہیں	آپ نے کہا

لَآ اَجِدُ	مَآ	اَحْمِلُكُمْ	عَلَيْهِ ص	تَوَلَّوْا ④	وَّاَعْيُنُهُمْ
نہیں میں پاتا	جس (پر)	میں سوار کروں تمہیں	اُس پر	(تو) وہ سب لوٹے	اور اُنکی آنکھیں

تَفِيْضُ ⑤	مِنَ الدَّمْعِ	حَزَنًا	اَلَّا ⑥	يَجِدُوْا	مَا	يُنْفِقُوْنَ ط (92)
بہہ رہی تھیں	آنسوؤں سے	(اس) غم میں	کہ نہیں	وہ سب پاتے	جو	وہ سب خرچ کریں

اِنَّمَا ⑦	السَّبِيْلُ	عَلَى الَّذِيْنَ	يَسْتَاْذِنُوْنَكَ	وَهُمْ	اَغْنِيَآءُ ج
درحقیقت	(اعتراض کا) راستہ	(ان لوگوں) پر جو	وہ اجازت مانگتے ہیں آپ سے	حالانکہ وہ	مالدار ہیں

رَضُوْا	بِاَنْ	يَّكُوْنُوْا	مَعَ الْخَوَالِفِ ۙ
وہ سب راضی ہوگئے	(اس) پر کہ	وہ سب ہوجائیں	پیچھے رہنے والی عورتوں کے ساتھ

وَ	طَبَعَ اللّٰهُ ⑧	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ	فَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ⑨ (93)
اور	مہر لگادی اللہ نے	اُن کے دلوں پر	پس نہیں وہ سب جانتے

ضروری وضاحت

① یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔② اِذَا مَآ میں مَا زائد ہے۔
③ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لگائی ہو تو اس کا "ا" گر جاتا ہے۔④ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا
مفہوم ہے۔⑤ تَ کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔⑥ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔⑦ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے
کا مفہوم ہوتا ہے۔⑧ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔⑨ هُمْ اور یَ کا ملا کر ترجمہ وہ ہوا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

''اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟''

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کارِ خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

﴿وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴿17﴾﴾ سورۃ القمر: 17

"اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنا دیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿يَعْتَذِرُوْنَ 11﴾

پروفیسر عبد الرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن

لاہور - پاکستان

نام کتاب .... مصباح القرآن ﴿ یَعْتَذِرُوْنَ ﴾ پارہ نمبر 11
مرتب .... پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
نظر ثانی .... مسز عطیہ انعام الٰہی صاحبہ
کمپوزنگ و ڈیزائننگ .... محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول .... اپریل 2009
پبلشر .... "بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ .... 90 روپے

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔
فون: 042-111 737 111 Ext:115
فیکس 042-111 737 111 Ext:111
ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org
ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔
فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔
فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب پرنٹ شدہ ہدیہ وصول کر سکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہو سکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستم خان
رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم وبیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

يَعْتَذِرُوْنَ اِلَيْكُمْ اِذَا	وہ عذر پیش کریں گے تمھارے سامنے جب
رَجَعْتُمْ اِلَيْهِمْ ؕ قُلْ لَّا تَعْتَذِرُوْا	تم لوٹو گے ان کی طرف کہہ دیجیے مت تم عذر پیش کرو
لَنْ نُّؤْمِنَ لَكُمْ	ہرگز نہیں ہم یقین کریں گے تمہارا
قَدْ نَبَّاَنَا اللّٰهُ مِنْ اَخْبَارِكُمْ ؕ	یقیناً خبردار کر چکا ہمیں اللہ تمہارے حالات سے
وَسَيَرَى اللّٰهُ عَمَلَكُمْ	اور عنقریب دیکھے گا اللہ تمہارے عمل کو
وَ رَسُوْلُهٗ ثُمَّ تُرَدُّوْنَ	اور اس کا رسول (بھی) پھر تم لوٹائے جاؤ گے
اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ	چھپی اور ظاہری باتیں جاننے والے کی طرف
فَيُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿94﴾	پھر وہ خبر دے گا تمھیں (اس) کی جو تم عمل کرتے تھے۔ ﴿94﴾
سَيَحْلِفُوْنَ بِاللّٰهِ لَكُمْ	عنقریب وہ قسمیں کھائیں گے اللہ کی تمھارے سامنے
اِذَا انْقَلَبْتُمْ اِلَيْهِمْ	جب تم لوٹ کر جاؤ گے ان کی طرف
لِتُعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ فَاَعْرِضُوْا عَنْهُمْ ؕ	تاکہ تم درگزر کرو ان سے تو تم درگزر کرو ان سے
اِنَّهُمْ رِجْسٌ ۫ وَّ مَاْوٰىهُمْ جَهَنَّمُ ۚ	بیشک وہ ناپاک ہیں اور ان کا ٹھکانہ جہنم ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْتَذِرُوْنَ : عذر، معذرت، اعتذار۔	سَيَرَى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
رَجَعْتُمْ : رجوع، رجعت پسندی، مرجع۔	عَمَلَكُمْ : عمل، اعمال، معمول۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	تُرَدُّوْنَ : ردّ، مردود، ردِّ عمل۔
نُؤْمِنَ : امن، ایمان، مومن۔	سَيَحْلِفُوْنَ : حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔
نَبَّاَنَا : نبی، انبیاء، نبوت۔	انْقَلَبْتُمْ : انقلاب، انقلابی۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	فَاَعْرِضُوْا : اعراض کرنا۔
اَخْبَارِكُمْ : خبر، اخبار، مخبر۔	مَاْوٰىهُمْ : ملجا و ماویٰ۔

يَعْتَذِرُوْنَ	اِلَيْكُمْ	اِذَا	رَجَعْتُمْ	اِلَيْهِمْ	قُلْ ❶
وہ سب عذر پیش کریں گے	تمھارے سامنے	جب	تم لوٹو گے	ان کی طرف	کہہ دیجیے

لَّا تَعْتَذِرُوْا ❷	لَنْ	نُّؤْمِنَ	لَكُمْ	قَدْ	نَبَّاَنَا اللّٰهُ
مت تم سب عذر پیش کرو	ہرگز نہیں	ہم یقین کریں گے	تم پر	یقیناً	خبردار کر چکا ہمیں اللہ

مِنْ اَخْبَارِكُمْ	وَ	سَيَرَى اللّٰهُ ❸	عَمَلَكُمْ ❹	وَ رَسُوْلُهٗ
تمہارے حالات سے	اور	عنقریب دیکھے گا اللہ	تمہارے عمل کو	اور اسکا رسول (بھی)

ثُمَّ تُرَدُّوْنَ ❺	اِلٰى عٰلِمِ الْغَيْبِ وَ الشَّهَادَةِ	فَيُنَبِّئُكُمْ ❹
پھر تم سب لوٹائے جاؤ گے	چھپی اور ظاہری باتیں جاننے والے کی طرف	پھر وہ خبر دے گا تمھیں

بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❻ (94)	سَيَحْلِفُوْنَ	بِاللّٰهِ	لَكُمْ
(اس) کی جو	تھے تم سب عمل کرتے	عنقریب وہ سب قسمیں کھائیں گے	اللہ کی	تمھارے سامنے

اِذَا	انْقَلَبْتُمْ	اِلَيْهِمْ	لِتُعْرِضُوْا ❼	عَنْهُمْ	فَاَعْرِضُوْا
جب	تم لوٹ کر جاؤ گے	ان کی طرف	تاکہ تم سب درگزر کرو	ان سے	تو تم سب درگزر کرو

عَنْهُمْ ط	اِنَّهُمْ	رِجْسٌ	وَّ	مَاْوٰىهُمْ	جَهَنَّمُ
ان سے	بیشک وہ	ناپاک ہیں	اور	ان کا ٹھکانہ	جہنم ہے

ضروری وضاحت

❶ قُلْ دراصل قول سے بنا ہے آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ علامت "یَ" کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ علامت كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھارا تمھاری تمھارے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمھیں کیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔ ❻ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تاکہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

جَزَآءًۢ بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿95﴾	اسکے بدلے میں جو وہ کماتے تھے۔ ﴿95﴾
يَحْلِفُوْنَ لَكُمْ	وہ قسمیں کھائیں گے تمہارے لیے
لِتَرْضَوْا عَنْهُمْ ۚ	تا کہ تم راضی ہو جاؤ ان سے
فَاِنْ تَرْضَوْا عَنْهُمْ	پس اگر تم راضی ہو بھی جاؤ ان سے
فَاِنَّ اللّٰهَ لَا يَرْضٰى	تو بے شک اللہ نہیں راضی ہوگا
عَنِ الْقَوْمِ الْفٰسِقِيْنَ ﴿96﴾	نافرمان قوم سے۔ ﴿96﴾
اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّ نِفَاقًا	دیہاتی لوگ زیادہ سخت ہیں کفر اور نفاق میں
وَّ اَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ	اور زیادہ لائق ہے کہ نہ وہ جانیں ان حدود (احکام) کو
مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ	جو اللہ نے نازل کیے اپنے رسول پر
وَ اللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ﴿97﴾	اور اللہ خوب جاننے والا خوب حکمت والا ہے۔ ﴿97﴾
وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ	اور دیہاتیوں میں سے (کوئی ایسا ہے) جو خیال کرتا ہے
مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا	(اسے) جو (اللہ کی راہ میں) خرچ کرتا ہے تاوان

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَكْسِبُوْنَ: کسب حلال، کسب معاش، کسبی۔	حُدُوْدَ : حدود اللہ، حدود و قیود، حد بندی۔
يَحْلِفُوْنَ : حلف، بیان حلفی، تقریب حلف برداری۔	اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
يَرْضٰى : راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔	عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
الْفٰسِقِيْنَ : فاسق و فاجر، فسق و فجور۔	رَسُوْلِهٖ : رسول، مرسل، انبیاء و رسل۔
اَشَدُّ : اشد، شدید، شدت، متشدد۔	عَلِيْمٌ : علم، عالم، معلوم، نظام تعلیم۔
كُفْرًا : کفر، کافر، کفران نعمت۔	حَكِيْمٌ : حکیم، حکمت و دانائی، علم و حکمت۔
نِفَاقًا : منافق، نفاق، منافقت۔	يُنْفِقُ : انفاق فی سبیل اللہ، نان و نفقہ۔

جَزَآءًۢ	بِمَا	كَانُوۡا يَكۡسِبُوۡنَ ❶ (95)	يَحۡلِفُوۡنَ	لَكُمۡ
بدلے میں	اسکے جو	تھے وہ سب کماتے	وہ سب قسمیں کھائیں گے	تمہارے لیے

لِتَرۡضَوۡا	عَنۡهُمۡ	فَاِنۡ	تَرۡضَوۡا	عَنۡهُمۡ
تاکہ تم سب راضی ہو جاوٴ	ان سے	پس اگر	تم سب راضی ہو جاوٴ	ان سے

فَاِنَّ اللّٰهَ	لَا يَرۡضٰى ❷	عَنِ الۡقَوۡمِ الۡفٰسِقِيۡنَ ❸ (96)
تو بے شک اللہ	نہیں راضی ہوگا	نافرمان قوم سے

اَلۡاَعۡرَابُ ❹	اَشَدُّ ❺	كُفۡرًا	وَّ نِفَاقًا	وَّ	اَجۡدَرُ ❺
دیہاتی لوگ	زیادہ سخت ہیں	کفر میں	اور نفاق میں	اور	زیادہ لائق ہیں

اَلَّا ❻	يَعۡلَمُوۡا	حُدُوۡدَ ❼	مَاۤ اَنۡزَلَ اللّٰهُ	عَلٰى رَسُوۡلِهٖ ؕ
کہ نہ	وہ سب جانیں	ان حدود (احکام) کو	جو اللہ نے نازل کیے	اپنے رسول پر

وَاللّٰهُ	عَلِيۡمٌ ❽	حَكِيۡمٌ ❽ (97)	وَ	مِنَ الۡاَعۡرَابِ ❹
اور اللہ	خوب جاننے والا	خوب حکمت والا ہے	اور	دیہاتیوں میں سے

مَنۡ	يَّتَّخِذُ ❷	مَا	يُنۡفِقُ	مَغۡرَمًا ❼
(کوئی ایسا ہے) جو	خیال کرتا ہے	(اسے) جو	(اللہ کی راہ میں) وہ خرچ کرتا ہے	تاوان

ضروری وضاحت

❶علامت وۡا اور وۡنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ اَلۡقَوۡمِ میں کیونکہ زیادہ لوگ شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ الۡفَاسِقِيۡنَ جمع آیا ہے علامت يۡنَ کے الگ ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹ اَلۡاَعۡرَابُ جمع ہے اَعۡرَابِیٌّ کی۔❺ اَشَدُّ اور اَجۡدَرُ کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❻ اَلَّا اصل میں اَنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔❼فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❽اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ يَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ	اور انتظار کرتے ہیں تم پر زمانے کی گردشوں کا
عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ	انہی پر ہے بری گردش
وَ اللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ (98)	اور اللہ خوب سننے والا جاننے والا ہے۔ (98)
وَ مِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يُّؤْمِنُ	اور دیہاتیوں میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو ایمان لاتے ہیں
بِاللّٰهِ وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَ يَتَّخِذُ	اللہ پر اور آخرت کے دن (پر) اور خیال کرتے ہیں
مَا يُنْفِقُ قُرُبٰتٍ	(اسے) جو خرچ کرتے ہیں (اللہ کی راہ میں) قربتوں کا ذریعہ
عِنْدَ اللّٰهِ وَ صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ؕ	اللہ کے ہاں اور رسول کی دعائیں (لینے کا ذریعہ)
اَلَآ اِنَّهَا قُرْبَةٌ لَّهُمْ ؕ	خبردار بیشک یہ (خرچ کرنا) قربت کا ذریعہ ہے انکے لیے
سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ فِيْ رَحْمَتِهٖ ؕ	عنقریب داخل کرے گا انہیں اللہ اپنی رحمت میں
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ع (99) ع 12 10 1	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ (99)
وَ السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ	اور سبقت کرنے والے پہلے لوگ
مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَالْاَنْصَارِ	مہاجرین اور انصار میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الدَّوَآئِر : دور حاضر، دور جدید، دورہ، دور۔
السَّوْءِ : علمائے سوء، ظنِ سوء، اعمال سیّئہ۔
سَمِيْعٌ : سمع وبصر، قوت سماعت، سامعین۔
عَلِيْمٌ : علم، تعلیم، معلوم، نظام تعلیم۔
الْيَوْمِ : یوم آخرت، یوم پاکستان، ایام۔
صَلَوٰتِ : صوم وصلوٰۃ، صلوٰۃ وسلام۔
سَيُدْخِلُهُمْ : داخل، اعلان داخلہ، وزیر داخلہ۔
رَحْمَتِهٖ : بارانِ رحمت، رحمت باری تعالیٰ۔
غَفُوْرٌ : دعائے مغفرت، استغفار۔
رَّحِيْمٌ : رحیم وکریم، رحم کی اپیل، رحم دلی۔
السّٰبِقُوْنَ : سبقت، سابق، حسبِ سابق۔
الْاَوَّلُوْنَ : اول، اول وآخر، اولین، اول پوزیشن۔
الْمُهٰجِرِيْنَ : مہاجر، ہجرت، مہاجرین
الْاَنْصَارِ : انصار، نصرت، ناصر، منصور۔

وَ	يَتَرَبَّصُ ❶	بِكُمُ	الدَّوَآئِرَ	عَلَيْهِمْ
اور	وہ انتظار کرتے ہیں	تم پر	زمانے کی گردشوں کا	انہی پر ہے

دَآئِرَةُ السَّوْءِ ط ❷	وَ اللّٰهُ	سَمِيْعٌ ❸	عَلِيْمٌ ❸ (98)
بری گردش	اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے

وَ	مِنَ الْاَعْرَابِ	مَنْ	يُّؤْمِنُ ❹	بِاللّٰهِ	وَ الْيَوْمِ الْاٰخِرِ
اور	دیہاتیوں میں سے	(کوئی ایسا ہے) جو	ایمان لاتا ہے	اللہ پر	اور آخرت کے دن پر

وَ	يَتَّخِذُ ❺	مَا يُنْفِقُ	قُرُبٰتٍ ❷	عِنْدَ اللّٰهِ
اور	وہ خیال کرتا ہے	اسے جو وہ خرچ کرتا ہے	(اللہ کی راہ میں) قربتوں کا ذریعہ	اللہ کے ہاں

وَ	صَلَوٰتِ الرَّسُوْلِ ط ❷	اَلَآ	اِنَّهَا	قُرْبَةٌ ❷	لَّهُمْ ط
اور	رسول کی دعائیں (لینے کا ذریعہ)	خبردار	بیشک یہ (خرچ کرنا)	قربت (کا ذریعہ) ہے	ان کے لیے

ع 12 10 1

سَيُدْخِلُهُمُ اللّٰهُ ❹	فِيْ رَحْمَتِهٖ	اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❸	رَّحِيْمٌ ❸ ع (99)
عنقریب داخل کرے گا انہیں اللہ	اپنی رحمت میں	بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

وَ	السّٰبِقُوْنَ الْاَوَّلُوْنَ ❻	مِنَ الْمُهٰجِرِيْنَ ❼	وَ	الْاَنْصَارِ
اور	سبقت کرنے والے سب پہلے لوگ	ہجرت کرنے والوں میں سے	اور	انصار (میں سے)

ضروری وضاحت

❶ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت یُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔
❺ یَتَّخِذُ کا اصل ترجمہ وہ بناتا ہے۔ ❻ السّٰبِقُوْنَ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❼ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ الَّذِيْنَ اتَّبَعُوْهُمْ	اور وہ لوگ جنہوں نے پیروی کی ان کی
بِاِحْسَانٍ ۙ رَّضِيَ اللّٰهُ عَنْهُمْ	نیکی کے ساتھ راضی ہوا اللہ ان سے
وَ رَضُوْا عَنْهُ وَ اَعَدَّ لَهُمْ	اور وہ راضی ہوئے اس سے اور تیار کیے ہیں انکے لیے
جَنّٰتٍ تَجْرِيْ تَحْتَهَا الْاَنْهٰرُ	(اللہ نے ایسے) باغات کہ بہتی ہیں انکے نیچے سے نہریں
خٰلِدِيْنَ فِيْهَآ اَبَدًا ؕ	(وہ) رہنے والے ہیں ہمیشہ ان میں ابد تک
ذٰلِكَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ (100)	یہ ہی بہت بڑی کامیابی ہے۔ (100)
وَ مِمَّنْ حَوْلَكُمْ	اور (بعض) ان میں سے جو تمہارے ارد گرد
مِّنَ الْاَعْرَابِ مُنٰفِقُوْنَ ؕۛ	دیہاتیوں میں سے منافق ہیں
وَ مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ؔۛ	اور (بعض) اہل مدینہ میں سے (بھی جو)
مَرَدُوْا عَلَى النِّفَاقِ ۟	اڑے ہوئے ہیں نفاق پر
لَا تَعْلَمُهُمْ ؕ نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ؕ	آپ نہیں جانتے انہیں، ہم جانتے ہیں انہیں
سَنُعَذِّبُهُمْ مَّرَّتَيْنِ ثُمَّ	عنقریب ہم عذاب دیں گے انہیں دو مرتبہ پھر

وقف منزل

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اتَّبَعُوْهُمْ : اتباع سنت، تابعدار، تابع فرمان۔	اَبَدًا : ابد الآباد، ابد سے ازل تک۔
بِاِحْسَانٍ : احسان، محسن، احسانات۔	الْفَوْزُ : فوز و فلاح، فائز ہونا۔
اَعَدَّ : اعداد و ترتیب، مستعد ہونا۔	الْعَظِيْمُ : عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔
تَجْرِيْ : جاری و ساری، مروجہ، جاری شدہ۔	حَوْلَكُمْ : ماحول، حوالی شہر، حول الکعبہ۔
تَحْتَهَا : تحت الارض، ماتحت، تحت الثریٰ۔	مُنٰفِقُوْنَ : منافق، نفاق، منافقت۔
خٰلِدِيْنَ : خلد بریں، خالد۔	عَلَى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
فِيْهَآ : فی الفور، فی الحال، مافی الضمیر۔	سَنُعَذِّبُهُمْ : عذاب، عذاب الیم، عذاب جھیلنا۔

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُمْ	بِاِحْسَانٍ	رَّضِيَ اللّٰهُ ❶
اور	وہ لوگ جن	سب نے پیروی کی ان کی	نیکی کیساتھ	راضی ہوا اللہ

عَنْهُمْ	وَ	رَضُوْا	عَنْهُ	وَ	اَعَدَّ	لَهُمْ
ان سے	اور	وہ سب راضی ہوئے	اس سے	اور	تیار کیے ہیں	انکے لیے

جَنّٰتٍ ❷	تَجْرِيْ ❸	تَحْتَهَا	الْاَنْهٰرُ ❶	خٰلِدِيْنَ
(ایسے) باغات	کہ بہتی ہیں	انکے نیچے سے	نہریں	(وہ) سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

فِيْهَآ	اَبَدًا ؕ	ذٰلِكَ الْفَوْزُ ❹❺	الْعَظِيْمُ (100)	وَ	مِمَّنْ ❻
ان میں	ابد تک	یہ ہی کامیابی ہے	بہت بڑی	اور	(بعض) ان میں سے جو

حَوْلَكُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ	مُنٰفِقُوْنَ	وَ	مِنْ اَهْلِ الْمَدِيْنَةِ
تمہارے اردگرد	دیہاتیوں میں سے	سب منافق ہیں	اور (بعض)	اہل مدینہ میں سے (بھی)

مَرَدُوْا	عَلَى النِّفَاقِ	لَا تَعْلَمُهُمْ ❼ ؕ
(جو) سب اڑے ہوئے ہیں	نفاق پر	نہیں آپ جانتے انہیں

نَحْنُ نَعْلَمُهُمْ ❼❽	سَنُعَذِّبُهُمْ ❼	مَّرَّتَيْنِ	ثُمَّ
ہم جانتے ہیں انہیں	عنقریب ہم عذاب دیں گے انہیں	دو مرتبہ	پھر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❷ ات اسم کے آخر میں جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸ علامت تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً یہ ترجمہ کردیا جاتا ہے۔❺ ذٰلِكَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ مِمَّنْ اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔❼ فعل کے آخر میں هُمْ کا ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔❽ نَحْنُ اور نَ دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

يُرَدُّوْنَ اِلٰى عَذَابٍ عَظِيْمٍ ﴿101﴾	وہ لوٹائے جائیں گے بہت بڑے عذاب کی طرف۔ ﴿101﴾
وَ اٰخَرُوْنَ اعْتَرَفُوْا	اور (کچھ) دوسرے ہیں (جنھوں نے) اعتراف کیا
بِذُنُوْبِهِمْ خَلَطُوْا عَمَلًا صَالِحًا	اپنے گناہوں کا، انہوں نے ملایا اچھا عمل
وَّ اٰخَرَ سَيِّئًا ؕ عَسَى اللّٰهُ اَنْ	اور دوسرا برا عمل، قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ
يَّتُوْبَ عَلَيْهِمْ ؕ	توجہ (مہربانی) فرمائے گا ان پر
اِنَّ اللّٰهَ غَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿102﴾	بیشک اللہ بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿102﴾
خُذْ مِنْ اَمْوَالِهِمْ صَدَقَةً	آپ لیجئے انکے مالوں میں سے صدقہ (تاکہ)
تُطَهِّرُهُمْ وَ تُزَكِّيْهِمْ	آپ پاک کریں انہیں اور آپ تزکیہ کریں ان کا
بِهَا وَ صَلِّ عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّ	اسکے ذریعے اور دعا فرمائیں انکے حق میں بیشک
صَلٰوتَكَ سَكَنٌ لَّهُمْ ؕ	آپکی دعا (باعثِ) سکون ہے ان کے لیے
وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ﴿103﴾	اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے۔ ﴿103﴾
اَلَمْ يَعْلَمُوْٓا اَنَّ اللّٰهَ	کیا نہیں جانا انہوں نے کہ بیشک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرَدُّوْنَ : ردکرنا، مردود، تردید۔	خُذْ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اعْتَرَفُوْا : اعتراف، معترف۔	اَمْوَالِهِمْ : مال وجان، مال واولاد، مال ومتاع۔
خَلَطُوْا : مخلوط، اختلاط، خلط ملط۔	صَدَقَةً : صدقہ، صدقات، صدقہ وخیرات۔
عَمَلًا : عمل، اعمال، عامل، معمول۔	تُطَهِّرُهُمْ : طہارت، طاہر، مطہر۔
صَالِحًا : صالح، صلح، مصلح۔	تُزَكِّيْهِمْ : تزکیہ، زکوٰۃ، تزکیۂ نفس۔
سَيِّئًا : سوئے ظن، علمائے سوء۔	سَكَنٌ : ساکن، سکون، تسکین۔
يَّتُوْبَ : توبہ، تائب۔	سَمِيْعٌ : سمع وبصر، آلۂ سماعت۔

يُرَدُّوْنَ ❶	اِلٰى عَذَابٍ	عَظِيْمٍ ❷ (101)	وَ	اٰخَرُوْنَ ❸
وہ سب لوٹائے جائیں گے	عذاب کی طرف	بہت بڑے	اور	(کچھ) دوسرے ہیں

اعْتَرَفُوْا	بِذُنُوْبِهِمْ	خَلَطُوْا	عَمَلًا صَالِحًا
(جن) سب نے اعتراف کیا	اپنے گناہوں کا	ان سب نے ملایا	اچھا عمل

وَّ	اٰخَرَ سَيِّئًا	عَسَى اللّٰهُ اَنْ	يَّتُوْبَ ❹	عَلَيْهِمْ
اور	دوسرا برا (عمل)	قریب ہے کہ اللہ تعالیٰ	توجہ (مہربانی) فرمائے	ان پر

اِنَّ اللّٰهَ	غَفُوْرٌ ❷	رَّحِيْمٌ ❷ (102)	خُذْ ❺	مِنْ اَمْوَالِهِمْ
بیشک اللہ	بہت بخشنے والا	نہایت مہربان ہے	آپ لیجئے	انکے مالوں میں سے

صَدَقَةً ❻	تُطَهِّرُهُمْ	وَ	تُزَكِّيْهِمْ	بِهَا
صدقہ (تاکہ)	آپ پاک کریں انہیں	اور	آپ تزکیہ کریں ان کا	اس کے ذریعے

وَ	صَلِّ	عَلَيْهِمْ ❼ ط	اِنَّ	صَلٰوتَكَ	سَكَنٌ	لَّهُمْ ط
اور	دعا فرمائیں	انکے حق میں	بیشک	آپ کی دعا	(باعثِ) سکون ہے	ان کے لیے

وَاللّٰهُ	سَمِيْعٌ ❷	عَلِيْمٌ ❷ (103)	اَ	لَمْ يَعْلَمُوْٓا ❽	اَنَّ اللّٰهَ
اور اللہ	خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	کیا	نہیں جانا اُن سب نے	کہ بیشک اللہ

ضروری وضاحت

❶ ی پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا مفہوم ہوتا ہے۔❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❹ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺ خُذْ أَخَذَ سے بنا ہے تین حرفوں والے لفظ کا اگر پہلا حرف أ ہو تو اس کا امر بناتے ہوئے یہ أ گر جاتا ہے جیسے أَمَرَ سے مُرْ، أَكَلَ سے كُلْ۔❻ ة واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼ عَلٰى کا اصل ترجمہ پر ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ حق میں کیا گیا۔❽ لَمْ کے بعد یہ کا ترجمہ عموماً اُس یا اُن کیا جاتا ہے۔

هُوَ يَقۡبَلُ التَّوۡبَةَ عَنۡ عِبَادِهٖ	وہی قبول کرتا ہے توبہ کو اپنے بندوں سے
وَ يَاۡخُذُ الصَّدَقٰتِ وَ اَنَّ اللّٰهَ	اور وہ لیتا ہے صدقات اور یہ کہ بے شک اللہ
هُوَ التَّوَّابُ الرَّحِيۡمُ ﴿104﴾	ہی بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿104﴾
وَ قُلِ اعۡمَلُوۡا فَسَيَرَى اللّٰهُ	اور کہہ دیجیے تم عمل کرو پس عنقریب دیکھے گا اللہ
عَمَلَكُمۡ وَ رَسُوۡلُهٗ وَ الۡمُؤۡمِنُوۡنَ ؕ	تمہارے عمل کو اور اسکا رسول اور ایمان والے (بھی)
وَ سَتُرَدُّوۡنَ اِلٰى	اور عنقریب تم لوٹائے جاؤ گے اس کی طرف
عٰلِمِ الۡغَيۡبِ وَالشَّهَادَةِ	(جو) جاننے والا ہے چھپی اور ظاہری باتوں کو
فَيُنَبِّئُكُمۡ بِمَا كُنۡتُمۡ تَعۡمَلُوۡنَ ۚ ﴿105﴾	پھر وہ خبر دے گا تمہیں اسکی جو تھے تم عمل کرتے۔ ﴿105﴾
وَ اٰخَرُوۡنَ مُرۡجَوۡنَ لِاَمۡرِ اللّٰهِ	اور کچھ دوسرے ہیں جو مؤخر رکھے گئے ہیں اللہ کے حکم سے
اِمَّا يُعَذِّبُهُمۡ	یا تو وہ عذاب دے گا انہیں
وَ اِمَّا يَتُوۡبُ عَلَيۡهِمۡ ؕ	اور یا وہ توجہ (مہربانی) فرمائے گا ان پر
وَ اللّٰهُ عَلِيۡمٌ حَكِيۡمٌ ﴿106﴾	اور اللہ خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿106﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقۡبَلُ : قبول، مقبول، قبول کرنا۔

عِبَادِهٖ : عبد، عابد، معبود، عبادت۔

الصَّدَقٰتِ : صدقہ، صدقات، صدقہ وخیرات۔

التَّوَّابُ : توبہ، تائب۔

الرَّحِيۡمُ : رحیم وکریم، رحم کی اپیل، رحم دلی۔

قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوالِ زریں۔

فَسَيَرَى : رؤیتِ باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی۔

عَمَلَكُمۡ : عمل، اعمال، معمول۔

الۡمُؤۡمِنُوۡنَ : امن، ایمان، مومن۔

فَيُنَبِّئُكُمۡ : نبی، نبوت، انبیاء۔

لِاَمۡرِ : امر ربی، آمر، مامور۔

يُعَذِّبُهُمۡ : عذاب، عذاب الیم، عذاب جھیلنا۔

عَلِيۡمٌ : علم، عالم، معلوم، نظامِ تعلیم۔

حَكِيۡمٌ : حکیم، حکمت ودانائی، علم وحکمت۔

هُوَ يَقْبَلُ ❶	التَّوْبَةَ ❷	عَنْ عِبَادِهٖ	وَ	يَأْخُذُ	الصَّدَقٰتِ ❷
وہی قبول کرتا ہے	توبہ کو	اپنے بندوں سے	اور	وہ لیتا ہے	صدقات

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	هُوَ التَّوَّابُ ❸❹	الرَّحِيْمُ ❹ (104)
اور	یہ کہ بے شک	اللہ	ہی بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان ہے

وَ	قُلِ	اعْمَلُوْا	فَسَيَرَى اللّٰهُ ❺	عَمَلَكُمْ
اور	کہہ دیجیے	تم سب عمل کرو	پس عنقریب دیکھے گا اللہ	تمہارے عمل کو

وَ	رَسُوْلُهٗ	وَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	وَ	سَتُرَدُّوْنَ	اِلٰى
اور	اسکا رسول	اور	سب ایمان لانے والے (بھی)	اور	عنقریب تم سب لوٹائے جاؤ گے	(اس) کی طرف

عٰلِمِ الْغَيْبِ	وَ الشَّهَادَةِ ❷	فَيُنَبِّئُكُمْ	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ❻ (105)
(جو) جاننے والا ہے چھپی	اور ظاہری باتوں کو	پھر وہ خبر دے گا تمہیں	اسکی جو	تھے تم سب عمل کرتے

وَ	اٰخَرُوْنَ ❼	مُرْجَوْنَ	لِاَمْرِ اللّٰهِ	اِمَّا يُعَذِّبُهُمْ
اور	(کچھ) دوسرے ہیں	جو سب موخر رکھے گئے ہیں	اللہ کے حکم کیلئے	یا (تو) وہ عذاب دے گا انہیں

وَ	اِمَّا يَتُوْبُ	عَلَيْهِمْ	وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ ❹	حَكِيْمٌ ❹ (106)
اور	یا وہ توجہ (مہربانی) فرمائے گا	ان پر	اور اللہ	خوب جاننے والا	بہت حکمت والا ہے

ضروری وضاحت

❶ هُوَ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❷ علامت ة اور ات اسم کیساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❸ هُوَ کے بعد اَلْ ہوتو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ علامت تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❼ علامت وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

وَ الَّذِيْنَ اتَّخَذُوْا مَسْجِدًا ضِرَارًا	اور وہ لوگ جنہوں نے مسجد بنائی ضرر پہنچانے
وَّ كُفْرًا وَّ تَفْرِيْقًا بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	اور کفر پھیلانے اور تفرقہ ڈالنے کیلئے مؤمنوں کے درمیان
وَ اِرْصَادًا لِّمَنْ حَارَبَ اللّٰهَ	اور گھات کی جگہ (بنانے کیلئے) اسکی جس نے لڑائی کی اللہ
وَ رَسُوْلَهٗ مِنْ قَبْلُ ؕ	اور اسکے رسول سے اس سے قبل
وَ لَيَحْلِفُنَّ	اور ضرور بالضرور وہ قسمیں کھائیں گے
اِنْ اَرَدْنَاۤ اِلَّا الْحُسْنٰى ؕ وَ اللّٰهُ	(کہ) نہیں ہم نے ارادہ کیا مگر اچھائی کا اور اللہ
يَشْهَدُ اِنَّهُمْ لَكٰذِبُوْنَ ﴿107﴾	گواہی دیتا ہے کہ بیشک وہ یقیناً جھوٹے ہیں۔ ﴿107﴾
لَا تَقُمْ فِيْهِ اَبَدًا ؕ	آپ نہ کھڑے ہوں اس (مسجد) میں کبھی بھی
لَمَسْجِدٌ اُسِّسَ عَلَى التَّقْوٰى	البتہ وہ مسجد (جسکی) بنیاد رکھی گئی تقویٰ پر
مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ اَحَقُّ	پہلے ہی دن سے زیادہ حق دار ہے
اَنْ تَقُوْمَ فِيْهِ ؕ فِيْهِ رِجَالٌ	کہ آپ کھڑے ہوں اس میں، اس میں (ایسے) لوگ ہیں
يُّحِبُّوْنَ اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ؕ	(جو) پسند کرتے ہیں کہ وہ پاک ہوں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضِرَارًا : ضرر رساں، مضرِ صحت، بے ضرر۔	تَقُمْ : قائم، قیام، قائم مقام، مقیم۔
تَفْرِيْقًا : فرق، تفریق، تفرقہ، متفرق۔	اَبَدًا : ابدالآباد، ابد سے ازل تک۔
حَارَبَ : حرب، آلاتِ حربی، متحارب گروپ۔	اُسِّسَ : اساس، تاسیس، مؤسس
لَيَحْلِفُنَّ : حلف، بیانِ حلفی، تقریبِ حلف برداری۔	التَّقْوٰى : تقویٰ، متقی۔
اَرَدْنَاۤ : ارادہ، مرید، مراد۔	اَحَقُّ : حق، حقیقت، محقق، تحقیق۔
يَشْهَدُ : شہادت، شاہد، عینی شاہدین، مشاہدہ۔	يُّحِبُّوْنَ : محبّ، محبوب، محبت، حبیب۔
لَكٰذِبُوْنَ : کذب بیانی، کاذب، تکذیب۔	يَّتَطَهَّرُوْا : طاہر، مطہر، طہارت۔

وَ	الَّذِيْنَ	اتَّخَذُوْا	مَسْجِدًا ❶	ضِرَارًا	وَّ	كُفْرًا
اور	وہ لوگ جن	سب نے بنائی	مسجد	ضرر پہنچانے	اور	کفر پھیلانے

وَّ	تَفْرِيْقًا	بَيْنَ الْمُؤْمِنِيْنَ	وَ	اِرْصَادًا	لِّمَنْ
اور	تفرقہ ڈالنے کیلئے	مومنوں کے درمیان	اور	گھات کی جگہ بنانے کیلئے	(اس) کی جس نے

حَارَبَ	اللّٰهَ ❶	وَ	رَسُوْلَهٗ	مِنْ قَبْلُ ؕ	وَ	لَيَحْلِفُنَّ ❷
لڑائی کی	اللہ سے	اور	اسکے رسول سے	(اس) سے قبل	اور	ضرور بالضرور وہ قسمیں کھائیں گے

اِنْ ❸	اَرَدْنَآ	اِلَّا	الْحُسْنٰى	وَ اللّٰهُ	يَشْهَدُ ❹	اِنَّهُمْ
(کہ) نہیں	ہم نے ارادہ کیا	مگر	اچھائی کا	اور اللہ	گواہی دیتا ہے	کہ بیشک وہ

لَكٰذِبُوْنَ (107)	لَا تَقُمْ ❺	فِيْهِ	اَبَدًا	لَمَسْجِدٌ
یقیناً سب جھوٹے ہیں	آپ نہ کھڑے ہوں	اس (مسجد) میں	کبھی بھی	البتہ وہ مسجد

اُسِّسَ ❻	عَلَى التَّقْوٰى	مِنْ اَوَّلِ يَوْمٍ	اَحَقُّ ❼	اَنْ تَقُوْمَ
(جسکی) بنیاد رکھی گئی	تقویٰ پر	پہلے ہی دن سے	زیادہ حق دار ہے	کہ آپ کھڑے ہوں

فِيْهِ ؕ	فِيْهِ	رِجَالٌ	يُّحِبُّوْنَ	اَنْ يَّتَطَهَّرُوْا ❽
اس میں	اس میں	(ایسے) لوگ ہیں	(جو) وہ سب پسند کرتے ہیں	کہ وہ سب پاک ہوں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو تو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❷ فعل کے شروع میں علامت لَ اور آخر میں نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔❸ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❻ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔
❼ اَحَقُّ کے اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔❽ علامت تہ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اللّٰہُ یُحِبُّ الۡمُطَّہِّرِیۡنَ ﴿108﴾	اور اللہ پسند کرتا ہے پاک رہنے والوں کو ﴿108﴾
اَفَمَنۡ اَسَّسَ بُنۡیَانَہٗ عَلٰی تَقۡوٰی	تو کیا وہ جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی تقویٰ پر
مِنَ اللّٰہِ وَ رِضۡوَانٍ خَیۡرٌ	اللہ کی طرف سے اور رضا مندی پر (وہ) بہتر ہے
اَمۡ مَّنۡ اَسَّسَ بُنۡیَانَہٗ	یا جس نے بنیاد رکھی اپنی عمارت کی
عَلٰی شَفَا جُرُفٍ ہَارٍ	گر جانے والی کھائی کے کنارے پر
فَانۡہَارَ بِہٖ فِیۡ نَارِ جَہَنَّمَ ؕ	پس وہ لے گری اسکو جہنم کی آگ میں
وَاللّٰہُ لَا یَہۡدِی الۡقَوۡمَ الظّٰلِمِیۡنَ ﴿109﴾	اور اللہ نہیں ہدایت دیتا ظالم قوم کو (زبردستی)۔ ﴿109﴾
لَا یَزَالُ بُنۡیَانُہُمُ الَّذِیۡ بَنَوۡا	ہمیشہ رہے گی انکی عمارت جو انہوں نے بنائی
رِیۡبَۃً فِیۡ قُلُوۡبِہِمۡ	شک ڈالنے والی ان کے دلوں میں
اِلَّاۤ اَنۡ تَقَطَّعَ قُلُوۡبُہُمۡ ؕ	مگر یہ کہ پاش پاش ہو جائیں انکے دل
وَ اللّٰہُ عَلِیۡمٌ حَکِیۡمٌ ﴿110﴾ ع	اور اللہ خوب علم رکھنے والا بہت حکمت والا ہے۔ ﴿110﴾
اِنَّ اللّٰہَ اشۡتَرٰی مِنَ الۡمُؤۡمِنِیۡنَ	یقیناً اللہ نے خرید لیا ہے مومنوں سے

ع 13/11/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

یُحِبُّ : محبّ، محبوب، محبت، حبیب۔	رِیۡبَۃً : کتاب لاریب۔
الۡمُطَّہِّرِیۡنَ : طہارت، طاہر، مطہر۔	تَقَطَّعَ : قطع تعلقی، انقطاع، منقطع۔
اَسَّسَ : اساس، تاسیس، مؤسس	قُلُوۡبُہُمۡ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
تَقۡوٰی : تقویٰ، متقی۔	عَلِیۡمٌ : علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
رِضۡوَانٍ : راضی، مرضی، رضامندی۔	حَکِیۡمٌ : حکیم، حکمت، محکم، حکمت و دانائی۔
یَہۡدِی : ہادی، ہدایت، مھدی۔	اشۡتَرٰی : مشتری ہوشیار باش، بیع و شرا۔
الظّٰلِمِیۡنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	الۡمُؤۡمِنِیۡنَ : امن، ایمان، مومن۔

وَ اللّٰهُ	يُحِبُّ ❶	الْمُطَّهِّرِيْنَ (108)	اَفَمَنْ ❷	اَسَّسَ
اوراللہ	پسند کرتا ہے	سب پاک رہنے والوں کو	تو کیا جس نے	بنیاد رکھی

بُنْيَانَهٗ ❸	عَلٰى تَقْوٰى	مِنَ اللّٰهِ	وَ	رِضْوَانٍ	خَيْرٌ
اپنی عمارت کی	تقویٰ پر	اللہ کی طرف سے	اور	رضامندی پر	(وہ) بہتر ہے

اَمْ	مَّنْ	اَسَّسَ	بُنْيَانَهٗ ❸	عَلٰى شَفَا	جُرُفٍ	هَارٍ
یا	جس نے	بنیاد رکھی	اپنی عمارت کی	کنارے پر	کھائی کے	گر جانے والی

فَانْهَارَ بِهٖ	فِيْ نَارِ جَهَنَّمَ	وَاللّٰهُ	لَا	يَهْدِى ❶
پس وہ لے گری اس کو	جہنم کی آگ میں	اوراللہ	نہیں	ہدایت دیتا

الْقَوْمَ الظّٰلِمِيْنَ ❹ (109)	لَا يَزَالُ ❶❺	بُنْيَانُهُمُ	الَّذِىْ	بَنَوْا
سب ظالم قوم کو	ہمیشہ رہے گی	انکی عمارت	جو	ان سب نے بنائی

رِيْبَةً ❻	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	اِلَّآ	اَنْ	تَقَطَّعَ ❼	قُلُوْبُهُمْ ط
شک ڈالنے والی	ان کے دلوں میں	مگر	یہ کہ	پاش پاش ہو جائیں	انکے دل

ع 13 11 2

وَ اللّٰهُ	عَلِيْمٌ ❽	حَكِيْمٌ ❽ (110) ع	اِنَّ اللّٰهَ	اشْتَرٰى	مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ
اوراللہ	خوب علم رکھنے والا	بہت حکمت والا ہے	یقیناً اللہ نے	خرید لیا ہے	سب مومنوں سے

ضروری وضاحت

❶ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ اسم کے آخر میں ہٗ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے، یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❹ اَلْقَوْمَ میں بہت سے لوگ شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ الظّٰلِمِيْنَ جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔ ❺ لَا اور يَزَالُ دونوں کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا جاتا ہے۔ ❻ علامت ة اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت تَ اور شد میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ❽ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اَنْفُسَهُمْ وَ اَمْوَالَهُمْ	ان کی جانوں کو اور انکے مالوں کو
بِاَنَّ لَهُمُ الْجَنَّةَ ؕ	اس کے بدلے کہ بیشک انکے لیے جنت ہے
يُقَاتِلُوْنَ فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وہ (مومن) لڑتے ہیں اللہ کے راستے میں
فَيَقْتُلُوْنَ وَ يُقْتَلُوْنَ ۫	پس وہ قتل کرتے ہیں اور قتل کیے جاتے ہیں
وَعْدًا عَلَيْهِ حَقًّا فِي التَّوْرٰىةِ	(یہ) وعدہ ہے اس (اللہ) پر سچا تورات میں
وَ الْاِنْجِيْلِ وَ الْقُرْاٰنِ ؕ	اور انجیل اور قرآن (میں)
وَ مَنْ اَوْفٰى	اور کون ہے زیادہ پورا کرنے والا
بِعَهْدِهٖ مِنَ اللّٰهِ	اپنے وعدے کو اللہ سے (بڑھ کر)
فَاسْتَبْشِرُوْا بِبَيْعِكُمُ	پس خوش ہو جاؤ اپنے (اس) سودے پر
الَّذِيْ بَايَعْتُمْ بِهٖ ؕ	جو تم نے سودا کیا ہے اس سے
وَ ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿111﴾	اور یہی بہت بڑی کامیابی ہے ﴿111﴾
اَلتَّآئِبُوْنَ الْعٰبِدُوْنَ	(وہ مومن) توبہ کرنے والے، عبادت کرنے والے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَنْفُسَهُمْ : نفس، نفسانفسی، نفوس قدسیہ۔

اَمْوَالَهُمْ : مال و دولت، مال و جان، مال متاع۔

يُقَاتِلُوْنَ : قتل، قاتل، مقتول، قتال۔

سَبِيْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔

وَعْدًا : وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔

حَقًّا : حق، حقیقت، محقق، تحقیق۔

اَوْفٰى : ایفائے عہد، وفادار۔

مِنَ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔

فَاسْتَبْشِرُوْا : بشارت، عشرہ مبشرہ۔

بِبَيْعِكُمُ : بیع و شرا، مشتری ہوشیار باش۔

الْفَوْزُ : فوز و فلاح، فائز ہونا۔

الْعَظِيْمُ : عظیم، عظمت، معظم، تعظیم۔

اَلتَّآئِبُوْنَ : توبہ، توبہ تائب۔

الْعٰبِدُوْنَ : عابد، عبد، عبادت، معبود۔

اَنْفُسَهُمْ ❶	وَ	اَمْوَالَهُمْ ❶	بِاَنَّ ❷	لَهُمُ	الْجَنَّةَ ❸
ان کی جانوں کو	اور	انکے مالوں کو	اس کے بدلے کہ بیشک	انکے لیے	جنت ہے

يُقَاتِلُوْنَ	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	فَيَقْتُلُوْنَ
وہ سب لڑتے ہیں	اللہ کے راستے میں	پس وہ سب قتل کرتے ہیں

وَ	يُقْتَلُوْنَ ❹	وَعْدًا	عَلَيْهِ	حَقًّا	فِي التَّوْرٰىةِ ❸
اور	وہ سب قتل کیے جاتے ہیں	(یہ) وعدہ ہے	اس (اللہ) پر	سچا	تورات میں

وَ	الْاِنْجِيْلِ	وَ الْقُرْاٰنِ	وَ مَنْ	اَوْفٰى ❺
اور	انجیل	اور قرآن (میں)	اور کون ہے	زیادہ پورا کرنے والا

بِعَهْدِهٖ ❷	مِنَ اللّٰهِ	فَاسْتَبْشِرُوْا	بِبَيْعِكُمُ ❷
اپنے وعدے کو	اللہ سے (بڑھ کر)	پس سب خوش ہو جاؤ	اپنے (اس) سودے پر

الَّذِيْ	بَايَعْتُمْ	بِهٖ ❷	وَ	ذٰلِكَ ❻	هُوَ الْفَوْزُ ❼
جو	تم نے سودا کیا ہے	اس سے	اور	یہ	ہی کامیابی ہے

الْعَظِيْمُ ❽ (111)	اَلتَّآئِبُوْنَ	الْعٰبِدُوْنَ
بہت بڑی	(وہ مومن) سب توبہ کرنے والے	سب عبادت کرنے والے

ضروری وضاحت

❶ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو اس کا ترجمہ ان کا، ان کی، ان کے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❷ بِ کا ترجمہ کبھی بدلہ کبھی کا کی کے کو، کبھی پر، کبھی سے ساتھ اور کبھی بسبب بوجہ کیا جاتا ہے۔ ❸ ة اسم کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اَوْفٰى کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❼ هُوَ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

الْحٰمِدُوْنَ السَّآىِٕحُوْنَ الرّٰكِعُوْنَ	حمد کرنے والے، روزہ رکھنے والے، رکوع کرنے والے
السّٰجِدُوْنَ الْاٰمِرُوْنَ بِالْمَعْرُوْفِ	سجدہ کرنے والے حکم کرنے والے نیکی کا
وَ النَّاهُوْنَ عَنِ الْمُنْكَرِ	اور روکنے والے برائی سے
وَ الْحٰفِظُوْنَ لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ؕ	اور حفاظت کرنے والے ہیں اللہ کی حدود کی
وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿112﴾	اور خوشخبری سنا دیجئے ایمان والوں کو۔ ﴿112﴾
مَا كَانَ لِلنَّبِيِّ	نہیں ہے (مناسب) نبی کے لیے
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا	اور (نہ) ان لوگوں (کے لیے) جو ایمان لائے
اَنْ يَّسْتَغْفِرُوْا لِلْمُشْرِكِيْنَ	کہ وہ بخشش طلب کریں مشرکوں کے لیے
وَ لَوْ كَانُوْۤا اُولِيْ قُرْبٰى	اور اگرچہ وہ ہوں قرابت والے
مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُمْ	اس کے بعد کہ خوب واضح ہو گیا ان کے لیے
اَنَّهُمْ اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ ﴿113﴾	کہ بے شک وہ دوزخ والے ہیں۔ ﴿113﴾
وَ مَا كَانَ اسْتِغْفَارُ اِبْرٰهِيْمَ	اور نہ تھا بخشش طلب کرنا ابراہیم کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحٰمِدُوْنَ: حمد، حمید، تحمید، حمد و ثنا۔
الرّٰكِعُوْنَ: رکوع، رکعت، رکوع و سجود۔
السّٰجِدُوْنَ: ساجد، سجدہ، مسجود، مسجد۔
الْاٰمِرُوْنَ: امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔
بِالْمَعْرُوْفِ: معروف، عرف عام، تعریف، معرفت۔
اَلنَّاهُوْنَ: نہی عن المنکر، اوامر و نواہی، منہیات۔
الْمُنْكَرِ: منکرات، نہی عن المنکر۔

الْحٰفِظُوْنَ: حفاظت، محافظ، محفوظ، تحفظ۔
لِحُدُوْدِ: حد، حدود، حد بندی، حدود اللہ۔
بَشِّرِ: بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
اٰمَنُوْۤا: امن، ایمان، مومن، امن عامہ۔
تَبَيَّنَ: بیان، بیّن دلیل، مبیّنہ طور پر۔
اَصْحٰبُ: اصحاب، صحابہ کرام، صاحب۔
اسْتِغْفَارُ: استغفار، مغفرت۔

اَلْحٰمِدُوْنَ ❶	اَلسَّآئِحُوْنَ ❶	اَلرّٰكِعُوْنَ ❶	اَلسّٰجِدُوْنَ ❶
سب حمد کرنے والے	سب روزہ رکھنے والے	سب رکوع کرنے والے	سب سجدہ کرنیوالے

اَلْاٰمِرُوْنَ ❶	بِالْمَعْرُوْفِ	وَ	النَّاهُوْنَ	عَنِ الْمُنْكَرِ
سب حکم کرنے والے	نیکی کا	اور	سب روکنے والے	برائی سے

وَ	الْحٰفِظُوْنَ ❶	لِحُدُوْدِ اللّٰهِ ❷	وَ بَشِّرِ ❸	الْمُؤْمِنِيْنَ (112)
اور	سب حفاظت کرنیوالے ہیں	اللہ کی حدود کی	اور خوشخبری سنا دیجئے	سب ایمان والوں کو

مَا كَانَ	لِلنَّبِيِّ	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْٓا
نہیں ہے (مناسب)	نبی کے لیے	اور	(نہ ان لوگوں کے لیے) جو	سب ایمان لائے

اَنْ	يَّسْتَغْفِرُوْا ❹	لِلْمُشْرِكِيْنَ ❷	وَ	لَوْ	كَانُوْٓا
کہ	وہ سب بخشش طلب کریں	سب مشرکوں کے لیے	اور	اگرچہ	وہ سب ہوں

اُولِيْ قُرْبٰى	مِنْۢ بَعْدِ مَا ❺❻	تَبَيَّنَ ❼	لَهُمْ ❽	اَنَّهُمْ
قرابت والے	اس کے بعد کہ	خوب واضح ہوگیا	ان کے لیے	بے شک وہ

اَصْحٰبُ الْجَحِيْمِ (113)	وَ	مَا كَانَ	اسْتِغْفَارُ ❹	اِبْرٰهِيْمَ
دوزخ والے ہیں	اور	نہ تھا	بخشش طلب کرنا	ابراہیم کا

ضروری وضاحت

❶اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷اسم کے شروع میں لِ کا مفہوم کبھی کے لیے اور کبھی کا، کی، کے بھی ہوتا ہے۔❸فعل کے درمیان موجود شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❹علامت اِسْتَ میں طلب کا مفہوم ہوتا ہے۔❺لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❻لفظ بَعْدِ کے بعد مَا کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔❼ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔❽ لَهُمْ کے شروع میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہو جاتا ہے۔

لِاَبِيْهِ اِلَّا عَنْ مَّوْعِدَةٍ	اپنے باپ کے لیے مگر ایک وعدے (کی وجہ) سے
وَّعَدَهَآ اِيَّاهُ ۚ فَلَمَّا	اس نے کیا تھا وہ اس (باپ) سے پھر جب
تَبَيَّنَ لَهٗٓ اَنَّهٗ	واضح ہو گیا اس (ابراہیم) کے لیے کہ بیشک وہ
عَدُوٌّ لِّلّٰهِ تَبَرَّاَ مِنْهُ ؕ	دشمن ہے اللہ کا (تو) وہ بے تعلق ہو گیا اس سے
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَاَوَّاهٌ حَلِيْمٌ ﴿114﴾	بیشک ابراہیم یقیناً بہت نرم دل بہت بردبار تھے۔ ﴿114﴾
وَ مَا كَانَ اللّٰهُ لِيُضِلَّ قَوْمًا	اور نہیں ہے اللہ (ایسا) کہ وہ گمراہ کرے کسی قوم کو
بَعْدَ اِذْ هَدٰىهُمْ	اس کے بعد جبکہ وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں
حَتّٰى يُبَيِّنَ لَهُمْ	یہاں تک کہ وہ واضح کر دے ان کے لیے
مَّا يَتَّقُوْنَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ	(وہ کچھ) جس سے وہ بچیں، بے شک اللہ
بِكُلِّ شَيْءٍ عَلِيْمٌ ﴿115﴾	ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے۔ ﴿115﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَهٗ مُلْكُ	بے شک اللہ (ہی ہے کہ) اس کے لیے بادشاہی ہے
السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ يُحْيٖ	آسمانوں اور زمین کی وہ زندگی دیتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّوْعِدَةٍ : وعدہ، وعید۔	هَدٰىهُمْ : ہادی، ہدایت، مہدی۔
تَبَيَّنَ : بیان، بین دلیل، مبینہ طور پر۔	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔
عَدُوٌّ : عداوت، اعدائے دین۔	عَلِيْمٌ : علم، تعلیم، معلوم، معلم، نظام تعلیم۔
تَبَرَّاَ : اعلان برأت، بریٔ الذمہ	مُلْكُ : ملک، خلافت وملوکیت۔
حَلِيْمٌ : حلم، حلیم الطبع، حلم و بردباری۔	السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض وسما۔
لِيُضِلَّ : ضلالت و گمراہی۔	الْاَرْضِ : ارض پاک، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
قَوْمًا : قوم، اقوام، قومیت، اقوام عالم۔	يُحْيٖ : حیات، احیائے اسلام، موت حیات۔

لِاَبِيْهِ	اِلَّا	عَنْ مَّوْعِدَةٍ ❶	وَّعَدَهَآ	اِيَّاهُ
اپنے باپ کے لیے	مگر	ایک وعدے کی (وجہ) سے	اس نے کیا تھا وہ (وعدہ)	اس سے

فَلَمَّا	تَبَيَّنَ ❷	لَهٗٓ	اَنَّهٗ	عَدُوٌّ	لِّلّٰهِ
پھر جب	واضح ہو گیا	اس (ابراہیم) کے لیے	کہ بیشک وہ	دشمن ہے	اللہ کا

تَبَرَّاَ ❷	مِنْهُ	اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ ❸	لَاَوَّاهٌ ❹	حَلِيْمٌ ❹ (114)
(تو) وہ بالکل بے تعلق ہو گیا	اس سے	بیشک ابراہیم	یقیناً بہت نرم دل	بہت بردبار تھے

وَ	مَا كَانَ	اللّٰهُ	لِيُضِلَّ	قَوْمًا ❺❻	بَعْدَ	اِذْ
اور	نہیں ہے	اللہ (ایسا)	کہ وہ گمراہ کرے	کسی قوم کو	اس کے بعد	جبکہ

هَدٰىهُمْ	حَتّٰى	يُبَيِّنَ	لَهُمْ ❼	مَّا يَتَّقُوْنَ
وہ ہدایت دے چکا ہو انہیں	یہاں تک کہ	وہ واضح کر دے	ان کے لیے	جس سے وہ سب بچیں

اِنَّ اللّٰهَ ❸	بِكُلِّ شَيْءٍ	عَلِيْمٌ ❹ (115)	اِنَّ اللّٰهَ ❸
بے شک اللہ	ہر چیز کو	خوب جاننے والا ہے	بے شک اللہ (ہی ہے کہ)

لَهٗ ❼	مُلْكُ	السَّمٰوٰتِ ❶	وَ	الْاَرْضِ	يُحْيٖ
اس کے لیے	بادشاہی ہے	آسمانوں کی	اور	زمین کی	وہ زندگی دیتا ہے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات اسم کے ساتھ مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ۔❷ علامت تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے ۔❸ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے ۔❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے ۔❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے ۔❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے ۔❼ لَهُمْ اور لَهٗ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہو گیا ہے ۔

وَيُمِيْتُ ؕ وَ مَا لَكُمْ	اور وہ موت دیتا ہے اور نہیں ہے تمہارے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ وَّلِيٍّ وَّلَا نَصِيْرٍ ﴿116﴾	اللہ کے سوا کوئی دوست اور نہ کوئی مددگار۔ ﴿116﴾
لَقَدْ تَّابَ اللّٰهُ عَلَى النَّبِيِّ	بلا شبہ یقیناً توجہ (مہربانی) فرمائی اللہ نے نبی پر
وَ الْمُهٰجِرِيْنَ وَ الْاَنْصَارِ الَّذِيْنَ	اور مہاجریں و انصار (پر کہ) جو
اتَّبَعُوْهُ فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ	ساتھ رہے اسکے تنگ دستی کی گھڑی میں
مِنْۢ بَعْدِ مَا كَادَ يَزِيْغُ قُلُوْبُ	اس کے بعد کہ قریب تھا کہ ٹیڑھے ہو جاتے دل
فَرِيْقٍ مِّنْهُمْ ثُمَّ تَابَ	ایک فریق کے ان میں سے پھر توجہ (مہربانی) فرمائی
عَلَيْهِمْ ؕ اِنَّهٗ بِهِمْ	ان پر (اللہ نے) بے شک وہ ان پر
رَءُوْفٌ رَّحِيْمٌ ﴿117﴾	بہت شفقت کرنے والا بڑا مہربان ہے۔ ﴿177﴾
وَّ عَلَى الثَّلٰثَةِ الَّذِيْنَ خُلِّفُوْا ؕ	اور (اس نے مہربانی کی) ان تینوں پر جو پیچھے چھوڑے گئے
حَتّٰۤى اِذَا ضَاقَتْ	(اللہ کے حکم کے انتظار میں) یہاں تک کہ جب تنگ ہو گئی
عَلَيْهِمُ الْاَرْضُ بِمَا رَحُبَتْ	ان پر زمین اسکے باوجود کہ وہ کشادہ تھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُمِيْتُ : موت، ملک الموت، موت وحیات۔	قُلُوْبُ : قلب، قلبی تعلق، امراض قلب۔
وَّلِيٍّ : ولی، ولایت، والی۔	فَرِيْقٍ : فریق، فرق، تفریق، متفرق۔
تَّابَ : توبہ، توبہ تائب۔	عَلَيْهِمْ : علی الاعلان، علی العموم، علی وجہ البصیرت۔
الْمُهٰجِرِيْنَ : مہاجر، ہجرت، مہاجرین وانصار۔	رَءُوْفٌ : رؤف ورحیم۔
الْاَنْصَارِ : نصرت، ناصر، منصور، انصار۔	رَّحِيْمٌ : رحم، رحیم، رحمٰن، رحمت۔
اتَّبَعُوْهُ : اتباع سنت، تابع فرمان۔	خُلِّفُوْا : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
سَاعَةِ : ساعت، ساعات، مبارک ساعتیں۔	الْاَرْضُ : ارض پاک، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔

وَ	يُمِيْتُ	وَ مَا	لَكُمْ ❶	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❷	مِنْ وَّلِيٍّ ❷❸
اور	وہ موت دیتا ہے	اور نہیں ہے	تمہارے لیے	اللہ کے سوا	کوئی دوست

وَّ لَا	نَصِيْرٍ ❸ (116)	لَقَدْ	تَّابَ اللّٰهُ ❹	عَلَى النَّبِيِّ
اور نہ	کوئی مددگار	بلاشبہ یقیناً	توجہ (مہربانی) فرمائی اللہ نے	نبی پر

وَ	الْمُهٰجِرِيْنَ	وَ	الْاَنْصَارِ	الَّذِيْنَ	اتَّبَعُوْهُ ❺
اور	سب مہاجرین	اور	انصار (پر کہ)	جو	سب ساتھ رہے اسکے

فِيْ سَاعَةِ الْعُسْرَةِ ❻	مِنْ بَعْدِ مَا ❷❼	كَادَ	يَزِيْغُ ❽
تنگ دستی کی گھڑی میں	اس کے بعد کہ	قریب تھا	کہ ٹیڑے ہوجاتے

قُلُوْبُ	فَرِيْقٍ ❸	مِّنْهُمْ	ثُمَّ	تَابَ	عَلَيْهِمْ	اِنَّهٗ	بِهِمْ
دل	ایک فریق کے	ان میں سے	پھر	توجہ (مہربانی) فرمائی	ان پر (اللہ نے)	بیشک وہ	ان پر

رَءُوْفٌ ❹	رَّحِيْمٌ ❹ (117)	وَّ	عَلَى الثَّلٰثَةِ ❻	الَّذِيْنَ	خُلِّفُوْا
بہت شفقت کرنے والا	بڑا مہربان ہے	اور	(اس نے مہربانی کی) ان تینوں پر	جو	سب پیچھے چھوڑے گئے

حَتّٰى	اِذَا	ضَاقَتْ ❻	عَلَيْهِمُ	الْاَرْضُ	بِمَا	رَحُبَتْ ❻
یہاں تک کہ	جب	تنگ ہوگئی	ان پر	زمین	اسکے باوجود کہ	وہ کشادہ تھی

ضروری وضاحت

❶لَكُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے یہ لَ ہوگیا ہے۔❷مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔❹فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❺ وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔❻ةاور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼لفظ بَعْد کے بعد اگر مَا ہو تو اس کا ترجمہ کہ کیا جاتا ہے۔❽علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

وَ ضَاقَتْ عَلَيْهِمْ اَنْفُسُهُمْ وَ ظَنُّوْٓا	اور تنگ ہو گئیں ان پر انکی جانیں اور انہوں نے سمجھ لیا
اَنْ لَّا مَلْجَاَ مِنَ اللّٰهِ	کہ نہیں ہے کوئی جائے پناہ اللہ سے
اِلَّآ اِلَيْهِ ؕ ثُمَّ تَابَ	مگر اسی کی طرف پھر اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی
عَلَيْهِمْ لِيَتُوْبُوْا ؕ اِنَّ اللّٰهَ هُوَ	ان پر تاکہ وہ توبہ کریں بے شک اللہ وہی ہے
ع 14 8 3 — التَّوَّابُ الرَّحِيْمُ ۠ (118)	بہت توبہ قبول کرنے والا نہایت مہربان۔ (118)
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو اللہ سے ڈرو
وَ كُوْنُوْا مَعَ الصّٰدِقِيْنَ (119)	اور ہو جاؤ سچ بولنے والوں کے ساتھ۔ (119)
مَا كَانَ لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ	نہیں تھا (مناسب) اہل مدینہ کو
وَ مَنْ حَوْلَهُمْ مِّنَ الْاَعْرَابِ	اور (انکو) جو انکے ارد گرد ہیں دیہاتیوں میں سے
اَنْ يَّتَخَلَّفُوْا عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ	کہ وہ پیچھے رہتے رسول اللہ سے (جہاد میں)
وَ لَا يَرْغَبُوْا	اور نہ (یہ مناسب تھا کہ) وہ رغبت رکھتے
بِاَنْفُسِهِمْ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	اپنی جانوں سے اسکی جان سے (بے پروا ہو کر)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

ضَاقَتْ : ضیق النفس، مضائقہ۔
اَنْفُسُهُمْ : نفس، نظام تنفس، نفوس قدسیہ۔
ظَنُّوْٓا : ظن، حسن ظن، سوئے ظن، ظن غالب۔
مَلْجَاَ : ملجا و ماوی۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
لِيَتُوْبُوْا : توبہ، تائب۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن، امن عامہ۔

اتَّقُوْا : تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
الصّٰدِقِيْنَ : صادق، صدیق، صدق، تصدیق۔
حَوْلَهُمْ : ماحول، ماحولیات۔
يَتَخَلَّفُوْا : خلف، ناخلف، خلف الرشید۔
يَرْغَبُوْا : رغبت، ترغیب، راغب، مرغوب۔
نَفْسِهٖ : نفسا نفسی، نفسیات۔

وَ	ضَاقَتْ ❶	عَلَيْهِمُ	اَنْفُسُهُمْ	وَ	ظَنُّوْٓا	اَنْ ❷
اور	تنگ ہوگئیں	ان پر	انکی جانیں	اور	ان سب نے سمجھ لیا	کہ

لَّا مَلْجَاَ ❸	مِنَ اللّٰهِ	اِلَّآ اِلَيْهِ	ثُمَّ تَابَ	عَلَيْهِمْ
کوئی نہیں جائے پناہ	اللہ سے	مگر اسی کی طرف	پھر اس نے توجہ (مہربانی) فرمائی	ان پر

ع 14 8 3

لِيَتُوْبُوْا ❹	اِنَّ اللّٰهَ	هُوَ التَّوَّابُ ❺	الرَّحِيْمُ ﴿118﴾ ع
تا کہ وہ سب توبہ کریں	بے شک اللہ	وہی ہے بہت توبہ قبول کرنے والا	نہایت مہربان

يٰٓاَيُّهَا ❻	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوا	اتَّقُوا اللّٰهَ ❼	وَ	كُوْنُوْا
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	سب اللہ سے ڈرو	اور	سب ہوجاؤ

مَعَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿119﴾	مَا كَانَ	لِاَهْلِ الْمَدِيْنَةِ ❶❽	وَ	مَنْ
سچ بولنے والوں کے ساتھ	نہیں تھا (مناسب)	اہل مدینہ کو	اور	(انکو) جو

حَوْلَهُمْ	مِّنَ الْاَعْرَابِ	اَنْ ❷	يَّتَخَلَّفُوْا	عَنْ رَّسُوْلِ اللّٰهِ
انکے اردگرد ہیں	دیہاتیوں میں سے	کہ	وہ سب پیچھے رہتے	رسول اللہ سے (جہاد میں)

وَ لَا	يَرْغَبُوْا	بِاَنْفُسِهِمْ	عَنْ نَّفْسِهٖ ط
اور نہ (یہ مناسب تھا کہ)	وہ سب رغبت رکھتے	اپنی جانوں سے	اسکی جان سے (بے پرواہو کر)

ضروری وضاحت

❶ تْ اور ةً مؤنث کی علامتیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❷ اَنْ کا ترجمہ کہ اور اِنْ کا ترجمہ اگر ہوتا ہے۔❸ لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔❹ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ ہوتا ہے۔❺ ھُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ یَا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔❼ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❽ اسم کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی لیے اور کبھی کا، کی، کے، کو ہوتا ہے۔

ذٰلِكَ بِاَنَّهُمۡ لَا يُصِيۡبُهُمۡ	یہ اس وجہ سے کہ بے شک وہ نہیں پہنچتی انہیں
ظَمَاٌ وَّ لَا نَصَبٌ وَّلَا مَخۡمَصَةٌ	پیاس اور نہ تھکاوٹ اور نہ بھوک
فِىۡ سَبِيۡلِ اللّٰهِ	اللہ کے راستے میں
وَ لَا يَطَـُٔوۡنَ مَوۡطِئًا	اور نہیں وہ طے کرتے کسی مقام کو
يَّغِيۡظُ الۡكُفَّارَ	(جو) غضب ناک کر دے کافروں کو
وَ لَا يَنَالُوۡنَ مِنۡ عَدُوٍّ نَّيۡلًا	اور نہ حاصل کرتے ہیں کسی دشمن سے کوئی کامیابی
اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ بِهٖ	مگر لکھ دیا جاتا ہے انکے لیے اس کے بدلے
عَمَلٌ صَالِحٌ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُضِيۡعُ	نیک عمل، بے شک اللہ نہیں ضائع کرتا
اَجۡرَ الۡمُحۡسِنِيۡنَ ۙ﴿120﴾	نیکی کرنے والوں کا اجر۔ ﴿120﴾
وَلَا يُنۡفِقُوۡنَ نَفَقَةً صَغِيۡرَةً	اور نہیں وہ خرچ کرتے کوئی خرچ چھوٹا
وَّلَا كَبِيۡرَةً وَّ لَا يَقۡطَعُوۡنَ وَادِيًا	اور نہ کوئی بڑا اور نہیں وہ طے کرتے کسی وادی کو
اِلَّا كُتِبَ لَهُمۡ	مگر لکھا جاتا ہے وہ (سب) ان کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُصِيۡبُهُمۡ : مصیبت، مصائب، مصیبتیں۔	صَالِحٌ : صلح، مصلح، صالح۔
يَّغِيۡظُ : غیظ و غضب۔	يُضِيۡعُ : ضائع، ضیاع۔
الۡكُفَّارَ : کفر، کافر، کفار۔	الۡمُحۡسِنِيۡنَ : محسن، احسان، احسانات۔
مِنۡ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔	يُنۡفِقُوۡنَ : انفاق فی سبیل اللہ، نان ونفقہ۔
عَدُوٍّ : عداوت، اعدائے دین۔	صَغِيۡرَةً : صغیر، صغرسنی، تصغیر، اصغر۔
كُتِبَ : کتب، کتاب، مکتوب، کتب سماویہ۔	يَقۡطَعُوۡنَ : قطع تعلق، قطع کلامی۔
عَمَلٌ : عمل، اعمال، معمول، عملیات۔	وَادِيًا : وادی کشمیر، وادی کاغان۔

ذٰلِكَ ❶	بِاَنَّهُمْ	لَا يُصِيْبُهُمْ ❷	ظَمَاٌ	وَّ لَا
یہ	اس وجہ سے کہ بے شک وہ (لوگ)	نہیں پہنچتی انہیں	پیاس	اور نہ

نَصَبٌ	وَّلَا	مَخْمَصَةٌ ❸	فِيْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ	لَا يَطَـُٔوْنَ ❹
تھکاوٹ	اور نہ	بھوک	اللہ کے راستے میں	اور	نہیں وہ سب طے کرتے

مَوْطِئًا ❺	يَّغِيْظُ	الْكُفَّارَ	وَ	لَا يَنَالُوْنَ ❹
کسی مقام کو	(کہ) وہ غضب ناک کر دے	کافروں کو	اور	نہ وہ سب حاصل کرتے ہیں

مِنْ عَدُوٍّ ❺	نَّيْلًا ❺	اِلَّا	كُتِبَ ❻	لَهُمْ	بِهٖ
کسی دشمن سے	کوئی کامیابی	مگر	لکھ دیا جاتا ہے	ان کے لیے	اسکے بدلے

عَمَلٌ صَالِحٌ	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُضِيْعُ ❷	اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ❼ (120)
نیک عمل	بے شک اللہ	نہیں ضائع کرتا	نیکی کرنے والوں کا اجر

وَ	لَا يُنْفِقُوْنَ ❹	نَفَقَةً ❸❺	صَغِيْرَةً ❸	وَّلَا	كَبِيْرَةً ❸❺
اور	نہیں وہ سب خرچ کرتے	کوئی خرچ	چھوٹا	اور نہ	کوئی بڑا

وَّ	لَا يَقْطَعُوْنَ ❹	وَادِيًا ❺	اِلَّا	كُتِبَ ❻	لَهُمْ
اور	نہیں وہ سب طے کرتے	کسی وادی کو	مگر	وہ لکھا جاتا ہے	ان کے لیے

ضروری وضاحت

❶ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت ة اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا کسی کیا گیا ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا یا کبھی کیا جاتا ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔

لِيَجْزِيَهُمُ اللّٰهُ اَحْسَنَ	تا کہ اللہ جزا دے انہیں بہترین
مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿121﴾	(اس کی) جو وہ عمل کرتے تھے۔ ﴿121﴾
وَ مَا كَانَ الْمُؤْمِنُوْنَ	اور نہیں ہے (لائق) مومنوں کو
لِيَنْفِرُوْا كَآفَّةً ؕ	کہ وہ نکلیں (جہاد کے لیے) سب کے سب
فَلَوْلَا نَفَرَ مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ مِّنْهُمْ	چنانچہ کیوں نہیں نکلے ہر گروہ سے ان میں سے
طَآئِفَةٌ لِّيَتَفَقَّهُوْا فِى الدِّيْنِ	کچھ لوگ تا کہ وہ سمجھ حاصل کریں دین میں
وَ لِيُنْذِرُوْا قَوْمَهُمْ	اور تا کہ وہ ڈرائیں اپنی قوم کو
اِذَا رَجَعُوْٓا اِلَيْهِمْ	جب وہ لوٹ کر جائیں ان کی طرف
لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ﴿122﴾ ع	تا کہ وہ ڈریں۔ ﴿122﴾ ع
يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا قَاتِلُوا	اے وہ لوگو جو ایمان لائے ہو تم لڑو
الَّذِيْنَ يَلُوْنَكُمْ	اُن لوگوں سے جو تمہارے آس پاس ہیں
مِّنَ الْكُفَّارِ وَلْيَجِدُوْا	کافروں میں سے اور چاہیے کہ وہ پائیں

ع 15/4/4

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِيَجْزِيَهُمْ : جزائے خیر، جزا و سزا، احسن الجزا۔	رَجَعُوْٓا : رجوع، مراجع و مصادر، رجعت پسندی۔
اَحْسَنَ : حسین، احسن، تحسین، محسن۔	اِلَيْهِمْ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول۔	اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن، امن عامہ۔
كُلِّ : کل نمبر، کلی طور پر۔	قَاتِلُوا : قتل، قتال، مقتول، قاتلانہ حملہ۔
فِرْقَةٍ : فرقہ، فرق، تفریق، متفرق۔	مِّنَ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
طَآئِفَةٌ : طائفہ منصورہ، ثقافتی طائفہ۔	الْكُفَّارِ : کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
لِّيَتَفَقَّهُوْا : فقہ، فقیہ، فقہاء۔	لْيَجِدُوْا : وجود، موجود، وجدان۔

لِيَجْزِيَهُمُ ❶❷	اللّٰهُ	اَحْسَنَ ❸	مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❹ (121)
تاکہ جزا دے انہیں	اللہ	بہت اچھی	(اسکی) جو	تھے وہ سب عمل کرتے

وَ مَا كَانَ	الْمُؤْمِنُوْنَ	لِيَنْفِرُوْا	كَآفَّةً ❺
اور نہیں ہے (لائق)	سب مومنوں کو	کہ وہ سب نکلیں (جہاد کے لیے)	سب کے سب

فَلَوْلَا	نَفَرَ	مِنْ كُلِّ فِرْقَةٍ ❺	مِّنْهُمْ	طَآئِفَةٌ ❺❻
چنانچہ کیوں نہیں	نکلے	ہر گروہ سے	ان میں سے	کچھ لوگ

لِّيَتَفَقَّهُوْا ❶	فِي الدِّيْنِ	وَ	لِيُنْذِرُوْا ❶	قَوْمَهُمْ
تاکہ وہ سب سمجھ حاصل کریں	دین میں	اور	تاکہ وہ سب ڈرائیں	اپنی قوم کو

ع 15 4 4

اِذَا	رَجَعُوْٓا	اِلَيْهِمْ	لَعَلَّهُمْ يَحْذَرُوْنَ ❼ ع (122)
جب	وہ سب لوٹ کر جائیں	ان کی طرف	تاکہ وہ سب ڈریں

يٰٓاَيُّهَا ❽	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	قَاتِلُوا	الَّذِيْنَ
اے	وہ لوگو جو	سب ایمان لائے ہو	تم سب لڑو	(اُن لوگوں سے) جو

يَلُوْنَكُمْ	مِّنَ الْكُفَّارِ	وَ لْيَجِدُوْا ❾
وہ سب تمہارے آس پاس ہیں	کافروں میں سے	اور چاہیے کہ وہ سب پائیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ عموماً تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❷ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ أَحْسَنَ کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ هُمْ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❽ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❾ وَ کے بعد سکون والے لام کا ترجمہ چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

الربع

فِيْكُمْ غِلْظَةً ط وَاعْلَمُوْٓا	تمہارے اندر سختی اور تم جان لو
اَنَّ اللّٰهَ مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿123﴾	کہ بے شک اللہ پرہیزگاروں کے ساتھ ہے۔ ﴿123﴾
وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ	اور جونہی نازل کی جاتی ہے کوئی سورت
فَمِنْهُمْ مَّنْ يَّقُوْلُ	تو ان (منافقوں) میں سے (کچھ ایسے ہیں) جو کہتے ہیں
اَيُّكُمْ زَادَتْهُ هٰذِهٖٓ	تم میں سے کون ہے (کہ) زیادہ کیا ہو اسے اس (سورت) نے
اِيْمَانًا ۚ فَاَمَّا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	ایمان میں پس رہے وہ لوگ جو ایمان لائے
فَزَادَتْهُمْ اِيْمَانًا	تو اس (سورت) نے انکو تو زیادہ کیا ہے ایمان میں
وَّ هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ﴿124﴾	اور وہ بہت خوش ہوتے ہیں۔ ﴿124﴾
وَ اَمَّا الَّذِيْنَ فِيْ قُلُوْبِهِمْ مَّرَضٌ	اور رہے وہ لوگ جو (کہ) انکے دلوں میں بیماری ہے
فَزَادَتْهُمْ رِجْسًا	تو اس (سورت) نے زیادہ کر دیا ان کو پلیدی میں
اِلٰى رِجْسِهِمْ وَ مَاتُوْا	انکی پلیدی کے ساتھ اور وہ مرے
وَ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾	اس حال میں کہ وہ کافر تھے۔ ﴿125﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْكُمْ : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
اعْلَمُوْٓا : علم، تعلیم، معلوم، نظام تعلیم۔
مَعَ : مع اہل وعیال، معیت۔
الْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔
اُنْزِلَتْ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
يَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
زَادَتْهُ : زیادہ، زائد، زیادتی۔

اِيْمَانًا : ایمان، امن، مومن، ایمانیات۔
يَسْتَبْشِرُوْنَ : بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
قُلُوْبِهِمْ : قلب، ماہر امراض قلب، قلبی تعلق۔
مَرَضٌ : مرض، امراض، دائمی مرض۔
اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَاتُوْا : موت، اموات، میت۔
كٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔

الربع

فِيْكُمْ	غِلْظَةً ❶	وَاعْلَمُوْٓا ❷	اَنَّ اللّٰهَ ❸	مَعَ الْمُتَّقِيْنَ ﴿123﴾
تمہارے اندر	سختی	اور تم سب جان لو	کہ بے شک اللہ	پرہیزگاروں کے ساتھ ہے

وَ	اِذَا مَآ ❹	اُنْزِلَتْ ❺	سُوْرَةٌ ❶❻	فَمِنْهُمْ
اور	جونہی	نازل کی جائے	کوئی سورت	تو ان (منافقوں) میں سے (کچھ ایسے ہیں)

مَّنْ	يَّقُوْلُ ❼	اَيُّكُمْ	زَادَتْهُ ❺	هٰذِهٖٓ
جو	کہتے ہیں	تم میں سے کون ہے (کہ)	زیادہ کیا ہوا سے	اس (سورت) نے

اِيْمَانًا	فَاَمَّا الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	فَزَادَتْهُمْ ❺
ایمان میں	پس رہے وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	تو اس (سورت) نے انکو تو زیادہ کیا ہے

اِيْمَانًا	وَّ	هُمْ يَسْتَبْشِرُوْنَ ❽ ﴿124﴾	وَ	اَمَّا
ایمان میں	اور	وہ سب بہت خوش ہوتے ہیں	اور	رہے وہ لوگ

الَّذِيْنَ	فِيْ قُلُوْبِهِمْ	مَّرَضٌ	فَزَادَتْهُمْ ❺	رِجْسًا
جو	(کہ) انکے دلوں میں	بیماری ہے	تو اس (سورت) نے زیادہ کردیا ان کو	پلیدی میں

اِلٰى رِجْسِهِمْ ❾	وَ	مَاتُوْا	وَ	هُمْ	كٰفِرُوْنَ ﴿125﴾
انکی پلیدی کے ساتھ	اور	وہ سب مرے	اس حال میں کہ	وہ	سب کافر تھے

ضروری وضاحت

❶ ةً مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ فعل کے شروع میں اَ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ اَنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❹ اِذَا کے ساتھ مَا ہو تو ترجمہ جونہی کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت تْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❾ اِلٰى کا اصل ترجمہ طرف یا تک ہے ضرورتاً اسکا ترجمہ کے ساتھ کیا گیا ہے۔

اَ وَ لَا يَرَوْنَ اَنَّهُمْ	اور کیا نہیں وہ (مومن) دیکھتے کہ بے شک وہ
يُفْتَنُوْنَ فِيْ كُلِّ عَامٍ	(منافق) آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں ہر سال میں
مَّرَّةً اَوْ مَرَّتَيْنِ ثُمَّ لَا يَتُوْبُوْنَ	ایک بار یا دو بار پھر وہ توبہ نہیں کرتے
وَ لَا هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ﴿126﴾	اور نہ وہ نصیحت پکڑتے ہیں۔ ﴿126﴾
وَ اِذَا مَآ اُنْزِلَتْ سُوْرَةٌ نَّظَرَ	اور جونہی نازل کی جاتی ہے کوئی سورت (تو) دیکھنے لگتا ہے
بَعْضُهُمْ اِلٰى بَعْضٍ ؕ	ان کا بعض بعض کو (یعنی ایک دوسرے کی طرف)
هَلْ يَرٰىكُمْ مِّنْ اَحَدٍ	کیا دیکھ رہا ہے تمہیں کوئی ایک (مومنوں میں سے)
ثُمَّ انْصَرَفُوْا ؕ صَرَفَ اللّٰهُ	پھر واپس پلٹ جاتے ہیں، پھیر دیے ہیں اللہ نے
قُلُوْبَهُمْ بِاَنَّهُمْ	انکے دل اس وجہ سے کہ بے شک وہ
قَوْمٌ لَّا يَفْقَهُوْنَ ﴿127﴾	ایسے لوگ ہیں کہ (جو) نہیں سمجھتے۔ ﴿127﴾
لَقَدْ جَآءَكُمْ رَسُوْلٌ	بلاشبہ یقیناً آیا ہے تمہارے پاس ایک رسول
مِّنْ اَنْفُسِكُمْ	تمہارے نفسوں میں سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَرَوْنَ : رؤیتِ ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی۔	بَعْضُهُمْ : بعض اشیاء، بعض اوقات، بعض لوگ۔
يُفْتَنُوْنَ : پرفتن دور، فتنہ پرور، فتان۔	اِلٰى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَّرَّةً : روزمرہ۔	انْصَرَفُوْ : صرف نظر۔
يَتُوْبُوْنَ : توبہ، تائب۔	قُلُوْبَهُمْ : قلب، ماہر امراض قلب، قلبی تعلق۔
يَذَّكَّرُوْنَ : ذکر، اذکار، تذکرہ، مذاکرہ۔	قَوْمٌ : قوم، اقوام، قومیت، اقوام متحدہ۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔	يَفْقَهُوْنَ : فقہ، فقیہ، فقہاء۔
اُنْزِلَتْ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔	اَنْفُسِكُمْ : نفس، نظام تنفس، نفسا نفسی۔

اَوَلَا ❶	يَرَوْنَ	اَنَّهُمْ يُفْتَنُوْنَ ❸❷	فِيْ كُلِّ عَامٍ
اور کیا نہیں	وہ سب دیکھتے	کہ بیشک وہ سب آزمائش میں ڈالے جاتے ہیں	ہر سال میں

مَرَّةً ❹	اَوْ مَرَّتَيْنِ	ثُمَّ	لَا يَتُوْبُوْنَ ❺	وَلَا
ایک بار	یا دو بار	پھر	نہیں وہ سب توبہ کرتے	اور نہ

هُمْ يَذَّكَّرُوْنَ ❸ (126)	وَ	اِذَا مَآ ❻	اُنْزِلَتْ ❹	سُوْرَةٌ ❹❼
وہ سب نصیحت پکڑتے ہیں	اور	جونہی	نازل کی جاتی ہے	کوئی سورت

نَّظَرَ	بَعْضُهُمْ	اِلٰى بَعْضٍ	هَلْ	يَرٰىكُمْ ❽
تو دیکھنے لگتا ہے	ان کا بعض	بعض کی طرف (یعنی ایک دوسرے کی طرف کہ)	کیا	دیکھ رہا ہے تمہیں

مِنْ اَحَدٍ ❼❾	ثُمَّ	انْصَرَفُوْا	صَرَفَ اللّٰهُ
کوئی ایک (مومنوں میں سے)	پھر	سب واپس پلٹ جاتے ہیں	پھیر دیے ہیں اللہ نے

قُلُوْبَهُمْ	بِاَنَّهُمْ	قَوْمٌ	لَّا يَفْقَهُوْنَ ❺ (127)
انکے دل	اس وجہ سے کہ بے شک وہ	(ایسے) لوگ ہیں (کہ)	نہیں وہ سب سمجھتے

لَقَدْ	جَآءَكُمْ	رَسُوْلٌ ❼	مِّنْ اَنْفُسِكُمْ
بلاشبہ یقیناً	آیا ہے تمہارے پاس	ایک رسول	تمہارے نفسوں (انسانوں) میں سے

ضروری وضاحت

❶ اَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ هُمْ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہ ہے۔ ❹ ۃ اور تْ مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❻ اِذَا کے ساتھ جب مَا ہو تو جونہی ترجمہ کیا جاتا ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❾ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

عَزِيۡزٌ عَلَيۡهِ | بہت گراں (گزرتا) ہے اس پر
مَا عَنِتُّمۡ حَرِيۡصٌ | کہ تم مشقت میں پڑو بہت حریص ہے
عَلَيۡكُمۡ بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ | تمہاری (بھلائی) پر مومنوں کے ساتھ
رَءُوۡفٌ رَّحِيۡمٌ ﴿128﴾ | نہایت شفیق بہت مہربان ہے
فَاِنۡ تَوَلَّوۡا فَقُلۡ | پھر اگر وہ منہ موڑ لیں تو کہہ دیجئے
حَسۡبِىَ اللّٰهُ لَاۤ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ | کافی ہے مجھے اللہ، نہیں ہے کوئی معبود مگر وہی
عَلَيۡهِ تَوَكَّلۡتُ | اس پر میں نے بھروسا کیا
وَ هُوَ رَبُّ الۡعَرۡشِ الۡعَظِيۡمِ ﴿129﴾ | اور وہی عرش عظیم کا رب ہے۔ ﴿129﴾ ع 16 7 5

اٰيَاتُهَا 109 — 10 سُوۡرَةُ يُوۡنُسَ مَكِّيَّةٌ 51 — رُكُوۡعَاتُهَا 11

بِسۡمِ اللّٰهِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِيۡمِ

الٓرٰ تِلۡكَ اٰيٰتُ الۡكِتٰبِ الۡحَكِيۡمِ ﴿1﴾ | الٓرٰ یہ آیتیں ہیں حکمت والی کتاب کی۔ ﴿1﴾
اَكَانَ لِلنَّاسِ عَجَبًا اَنۡ | کیا ہے لوگوں کے لیے تعجب (کی بات) کہ

المنزل ۳

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَيۡهِ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
حَرِيۡصٌ : حریص، حرص۔
بِالۡمُؤۡمِنِيۡنَ : امن، ایمان، مومن۔
رَّحِيۡمٌ : رحم، رحمٰن، رحمت، رحم وکرم۔
فَقُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَوَكَّلۡتُ : توکل، متوکل۔
وَ : شام وسحر، شان وشوکت، آرام وسکون۔
الۡعَرۡشِ : عرش، عرش عظیم۔
الۡعَظِيۡمِ : عظیم، عظمت، تعظیم۔
اٰيٰتُ : آیت، آیات قرآنی۔
الۡكِتٰبِ : کتب، کتاب، مکتوب، کتب سماویہ۔
الۡحَكِيۡمِ : حکیم، حکمت، حکمت ودانائی۔
لِلنَّاسِ : عوام الناس، بعض الناس۔
عَجَبًا : عجب، عجیب، تعجب، عجوبہ۔

عَزِيْزٌ ❶	عَلَيْهِ	مَا	عَنِتُّمْ	حَرِيْصٌ ❶	عَلَيْكُمْ
بہت گراں گزرتا ہے	اس پر	کہ	تم مشقت میں پڑو	بہت حریص ہے	تمہاری (بھلائی) پر

بِالْمُؤْمِنِيْنَ	رَءُوْفٌ ❶	رَّحِيْمٌ ❶ (128)	فَاِنْ	تَوَلَّوْا ❷
سب مومنوں کے ساتھ	نہایت شفیق	بہت مہربان ہے	پھر اگر	وہ سب منہ موڑ لیں

فَقُلْ ❸	حَسْبِيَ اللّٰهُ	لَآ اِلٰهَ ❹	اِلَّا هُوَ	عَلَيْهِ
تو کہہ دیجئے	کافی ہے مجھے اللہ	نہیں ہے کوئی معبود	مگر وہی	اس پر

16 ع 7 5

تَوَكَّلْتُ ❷	وَ	هُوَ	رَبُّ الْعَرْشِ الْعَظِيْمِ (129) ع
میں نے بھروسا کیا	اور	وہی	عرش عظیم کا رب ہے

اٰيَاتُهَا 109 | 10 سُوْرَةُ يُوْنُسَ مَكِّيَّةٌ 51 | رُكُوْعَاتُهَا 11

المنزل ٣

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ	تِلْكَ ❺	اٰيٰتُ ❻	الْكِتٰبِ الْحَكِيْمِ ❶ (1)
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	بہت حکمت والی کتاب کی

اَ ❼	كَانَ ❽	لِلنَّاسِ	عَجَبًا	اَنْ
کیا	ہے	لوگوں کے لیے	تعجب (کی بات)	کہ

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸فَقُلْ قول سے بنا ہے آسانی کے لیے وکو گرادیا گیا ہے۔ ❹لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ضرورتاً ترجمہ یہ بھی کردیا جاتا ہے۔ ❻ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼علامت أ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا کیا جاتا ہے۔ ❽ كَانَ کا ترجمہ کبھی تھا اور کبھی ہوا اور کبھی ہے بھی کیا جاتا ہے۔

اَوْحَيْنَاۤ اِلٰى رَجُلٍ مِّنْهُمْ	ہم نے وحی کی ان میں سے ایک آدمی کی طرف
اَنْ اَنْذِرِ النَّاسَ وَبَشِّرِ	کہ آپ ڈرائیں لوگوں کو اور خوشخبری دیں
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْۤا اَنَّ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے کہ بے شک
لَهُمْ قَدَمَ صِدْقٍ	ان کے لیے ہے مرتبہ سچائی کا
عِنْدَ رَبِّهِمْ ؕ قَالَ الْكٰفِرُوْنَ	ان کے رب کے پاس، کافروں نے کہا
اِنَّ هٰذَا لَسٰحِرٌ مُّبِيْنٌ ۝2	بے شک یہ (شخص) یقیناً کھلا جادوگر ہے۔ ۝2
اِنَّ رَبَّكُمُ اللّٰهُ الَّذِيْ	بے شک تمہارا رب اللہ ہے جس نے
خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	پیدا کیا آسمانوں اور زمین کو چھ دنوں میں
ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ	پھر وہ بلند ہوا عرش پر
يُدَبِّرُ الْاَمْرَ ؕ	وہ تدبیر کرتا ہے (ہر) کام کی
مَا مِنْ شَفِيْعٍ اِلَّا مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ؕ	نہیں کوئی شفارش کرنے والا مگر اسکی اجازت کے بعد
ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ فَاعْبُدُوْهُ ؕ	وہی اللہ تمہارا رب ہے پس تم عبادت کرو اسی کی

وقف النبی ﷺ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْحَيْنَاۤ	وحی، وحی الٰہی، وحی متلوّ۔	مُّبِيْنٌ	بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
بَشِّرِ	بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ، بشیر۔	خَلَقَ	خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
اٰمَنُوْۤا	امن، ایمان، مومن۔	يُدَبِّرُ	تدبر، تدبیر، مدبرانہ اقدام۔
صِدْقٍ	صادق، صدق، صداقت۔	الْاَمْرَ	امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔
قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَفِيْعٍ	شفاعت، شافع محشر، شفیع۔
هٰذَا	ھٰذا من فضل، علیٰ ھٰذا القیاس، لہٰذا۔	اِذْنِهٖ	اذن عام، باذن اللہ۔
لَسٰحِرٌ	ساحر، سحر، مسحور کن آواز۔	فَاعْبُدُوْهُ	عبد، عابد، عبادت، معبود۔

اَوْحَیْنَآ ❶	اِلٰی رَجُلٍ	مِّنْهُمْ	اَنْ	اَنْذِرِ	النَّاسَ ❷
ہم نے وحی کی	ایک آدمی کی طرف	ان میں سے	کہ	آپ ڈرائیں	لوگوں کو

وَبَشِّرِ ❸	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْٓا	اَنَّ لَهُمْ ❹	قَدَمَ	صِدْقٍ
اور خوشخبری دیں	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	کہ بیشک ان کے لیے	مرتبہ ہے	سچائی کا

عِنْدَ رَبِّهِمْ	قَالَ	الْكٰفِرُوْنَ	اِنَّ	هٰذَا
ان کے رب کے پاس	کہا	سب کافروں نے	بے شک	یہ (شخص)

لَسٰحِرٌ	مُّبِیْنٌ (2)	اِنَّ	رَبَّكُمُ	اللّٰهُ	الَّذِیْ
یقیناً جادوگر ہے	کھلا	بے شک	تمہارا رب	اللہ ہے	جس نے

خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❺	وَالْاَرْضَ	فِیْ سِتَّةِ اَیَّامٍ ❺	ثُمَّ	اسْتَوٰی
پیدا کیا	آسمانوں	اور زمین کو	چھ دنوں میں	پھر	وہ بلند ہوا

عَلَی الْعَرْشِ	یُدَبِّرُ	الْاَمْرَ ❷	مَا	مِنْ شَفِیْعٍ ❻❼	اِلَّا
عرش پر	وہ تدبیر کرتا ہے	(ہر) کام کی	نہیں	کوئی شفارش کرنے والا	مگر

مِنْۢ بَعْدِ اِذْنِهٖ ❻	ذٰلِكُمُ اللّٰهُ ❽	رَبُّكُمْ	فَاعْبُدُوْهُ
اسکی اجازت کے بعد	وہی اللہ ہے	تمہارا رب	پس تم سب عبادت کرو اسی کی

ضروری وضاحت

❶ نَا سے پہلے سکون ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔
❸ فعل کے درمیان میں شد ہوتو کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ لَهُمْ میں لَ اصل میں لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے
لیے یہ لَ ہوگیا ہے۔ ❺ ة اور ات مؤنث کی علامتیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں
اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو اگر وہ دو سے زیادہ ہوں تو ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہوجاتا ہے۔

اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ۝3	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے ۔ ۝3
اِلَيْهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِيْعًا ؕ وَعْدَ اللّٰهِ	اسی کی طرف تمہارا لوٹ کر جانا ہے سب کا ، اللہ کا وعدہ
حَقًّا ؕ اِنَّهٗ يَبْدَؤُا الْخَلْقَ	سچا ہے بلا شبہ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے مخلوق کو
ثُمَّ يُعِيْدُهٗ لِيَجْزِيَ	پھر وہی دوبارہ زندہ کرے گا اسے تاکہ جزا دے
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	ان لوگوں کو جو ایمان لائے اور نیک عمل کیے
بِالْقِسْطِ ؕ وَالَّذِيْنَ كَفَرُوْا	انصاف کے ساتھ اور وہ لوگ جنہوں نے کفر کیا
لَهُمْ شَرَابٌ مِّنْ حَمِيْمٍ	انکے لیے مشروب ہے کھولتے ہوئے پانی سے
وَّ عَذَابٌ اَلِيْمٌۢ	اور دردناک عذاب ہے
بِمَا كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ۝4	اس وجہ سے جو تھے وہ کفر کرتے ۔ ۝4
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ الشَّمْسَ	(اللہ) وہی ہے جس نے بنایا سورج کو
ضِيَآءً وَّ الْقَمَرَ نُوْرًا	تیز روشنی (والا) اور چاند کو نور (والا)
وَّ قَدَّرَهٗ مَنَازِلَ	اور اس نے مقرر کی ہیں اس کی منزلیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَذَكَّرُوْنَ : تذکرہ، مذاکرہ، ذکر۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع، مراجع و مصادر، رجوع الی اللہ۔
يَبْدَؤُا : ابتدا، مبتدی طالب علم۔
الْخَلْقَ : خالق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔
يُعِيْدُهٗ : اعادہ۔
لِيَجْزِيَ : جزائے خیر، جزا و سزا۔
الصّٰلِحٰتِ : صلح، صالح، مصلح ۔

بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسط وار۔
كَفَرُوْا : کفر، کافر، کفار، کفران نعمت۔
اَلِيْمٌ : الم ناک حادثہ، رنج و الم۔
الشَّمْسَ : شمس و قمر، نظام شمسی، شمسی توانائی۔
ضِيَآءً : ضوء، ضیاء القرآن۔
الْقَمَرَ : قمر، قمری سال، شمس و قمر۔
قَدَّرَهٗ : مقدار، بقدر، اس قدر، حصہ بقدر جثہ۔

اَفَلَا [1]	تَذَكَّرُوْنَ [2] (3)	اِلَيْهِ	مَرْجِعُكُمْ	جَمِيْعًا
تو کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	اسی کی طرف	تمہارا لوٹ کر جانا ہے	سب کا

وَعْدَ اللّٰهِ	حَقًّا	اِنَّهٗ يَبْدَؤُا [3]	الْخَلْقَ [4]
اللہ کا وعدہ	سچا ہے	بلاشبہ وہی پہلی بار پیدا کرتا ہے	مخلوق کو

ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	لِيَجْزِيَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
پھر	وہی دوبارہ زندہ کرے گا اسے	تاکہ وہ جزا دے	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ [5]	بِالْقِسْطِ	وَالَّذِيْنَ	كَفَرُوْا
اور	ان سب نے عمل کیے نیک	انصاف کے ساتھ	اور وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا

لَهُمْ	شَرَابٌ	مِّنْ حَمِيْمٍ	وَّ عَذَابٌ	اَلِيْمٌ
ان کے لیے	مشروب ہے	کھولتے ہوئے پانی سے	اور عذاب ہے	دردناک

بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ [6] (4)	هُوَ الَّذِيْ	جَعَلَ	الشَّمْسَ [4]
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کفر کرتے	(اللہ) وہی ہے جس نے	بنایا	سورج کو

ضِيَآءً	وَّ الْقَمَرَ	نُوْرًا	وَّ قَدَّرَهٗ	مَنَازِلَ
تیز روشنی (والا)	اور چاند کو	نور (والا)	اور اس نے مقرر کی ہیں اس کی	منزلیں

ضروری وضاحت

[1] أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ [2] تَذَكَّرُوْنَ اصل میں تَتَذَكَّرُوْنَ تھا علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں ایک تَ پڑھنے میں آسانی کے لیے گرادی گئی ہے۔ [3] علامت ۂ اور یَ دونوں کا ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ [4] فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ [5] ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ [6] علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔

لِتَعْلَمُوْا عَدَدَ السِّنِيْنَ وَ الْحِسَابَ ؕ	تا کہ تم معلوم کرو سالوں کی گنتی اور حساب
مَا خَلَقَ اللّٰهُ ذٰلِكَ اِلَّا بِالْحَقِّ ۚ	نہیں پیدا کیا اللہ نے یہ (سب کچھ) مگر حق کے ساتھ
يُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے (اپنی) آیتیں
لِقَوْمٍ يَّعْلَمُوْنَ ﴿5﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) جانتے ہیں۔ ﴿5﴾
اِنَّ فِي اخْتِلَافِ الَّيْلِ وَ النَّهَارِ	بے شک رات اور دن کے (آگے پیچھے) آنے جانے میں
وَ مَا خَلَقَ اللّٰهُ فِي السَّمٰوٰتِ	اور جو کچھ پیدا کیا ہے اللہ نے آسمانوں میں
وَ الْاَرْضِ لَاٰيٰتٍ	اور زمین میں یقیناً نشانیاں ہیں
لِّقَوْمٍ يَّتَّقُوْنَ ﴿6﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) ڈرتے ہیں۔ ﴿6﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ	بے شک وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے
لِقَآءَ نَا وَ رَضُوْا	ہماری ملاقات کی اور وہ خوش ہو گئے
بِالْحَيٰوةِ الدُّنْيَا وَ اطْمَاَنُّوْا بِهَا	دنیوی زندگی پر اور وہ مطمئن ہیں اس پر
وَ الَّذِيْنَ هُمْ عَنْ اٰيٰتِنَا غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾ لا	اور وہ جو ہماری آیات سے غافل ہیں۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لِتَعْلَمُوْا : علم، معلوم، تعلیم، نظامِ تعلیم۔

عَدَدَ : عدد، اعداد، تعداد، متعدد۔

السِّنِيْنَ : سن، سنِ بلوغت، سنِ ولادت۔

يُفَصِّلُ : مفصّل، تفصیل، تفصیلات۔

بِالْحَقِّ : حق، حقانیت، حقوق، حقیقت۔

اخْتِلَافِ : اختلاف، مختلف، اختلافِ رائے۔

خَلَقَ : خلقِ خدا، مخلوق، خالقِ حقیقی۔

يَّتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔

يَرْجُوْنَ : رجا، رجائی، رجائیت۔

لِقَآءَ نَا : ملاقات، القاء، ملاقاتی حضرات۔

رَضُوْا : راضی، مرضی، رضائے الٰہی۔

بِالْحَيٰوةِ : حیات، موت و حیات، آبِ حیات۔

اطْمَاَنُّوْا : اطمینان، مطمئن، اطمینانِ قلب۔

غٰفِلُوْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔

لِتَعْلَمُوْا ❶	عَدَدَ السِّنِيْنَ	وَ الْحِسَابَ	مَا	خَلَقَ اللّٰهُ ❷
تاکہ تم سب معلوم کرو	سالوں کی گنتی	اور حساب	نہیں	پیدا کیا اللہ نے

ذٰلِكَ ❸	اِلَّا	بِالْحَقِّ	يُفَصِّلُ	الْاٰيٰتِ ❹	لِقَوْمٍ ❺
یہ (سب کچھ)	مگر	حق کیساتھ	وہ کھول کھول کر بیان کرتا ہے	(اپنی) آیتیں	ان لوگوں کے لیے

يَّعْلَمُوْنَ ﴿5﴾	اِنَّ	فِي اخْتِلَافِ	الَّيْلِ	وَالنَّهَارِ
(جو) وہ سب جانتے ہیں	بیشک	(آگے پیچھے) آنے جانے میں	رات	اور دن کے

وَ مَا	خَلَقَ اللّٰهُ ❷	فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَ الْاَرْضِ	لَاٰيٰتٍ ❹
اور جو (کچھ)	پیدا کیا ہے اللہ نے	آسمانوں میں	اور زمین میں	یقیناً نشانیاں ہیں

لِّقَوْمٍ ❺	يَّتَّقُوْنَ ﴿6﴾	اِنَّ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ ❻
ان لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب ڈرتے ہیں	بے شک	وہ لوگ جو	نہیں وہ سب امید رکھتے

لِقَآءَ نَا	وَ	رَضُوْا	بِالْحَيٰوةِ ❹ الدُّنْيَا	وَ اطْمَاَنُّوْا
ہماری ملاقات کی	اور	وہ سب خوش ہو گئے	دنیوی زندگی پر	اور وہ سب مطمئن ہیں

بِهَا	وَ	الَّذِيْنَ	هُمْ	عَنْ اٰيٰتِنَا	غٰفِلُوْنَ ﴿7﴾
اس پر	اور	وہ لوگ جو	وہ	ہماری آیات سے	سب غافل ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لِ ہو تو عموماً اس کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے اور کبھی چاہیے کہ بھی ترجمہ ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❸ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہوتا ہے ضرورتاً کبھی اس کا ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❹ ة اور ات مونث کی علامتیں ہیں ان کا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ قوم میں کیونکہ بہت سے افراد شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کا ترجمہ لوگوں کیا گیا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ ہونے کی خبر ہوتی ہے۔

اُولٰٓئِكَ مَاْوٰىهُمُ النَّارُ	یہ سب لوگ (ایسے ہیں کہ) ان کا ٹھکانا آگ ہے
بِمَا كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿8﴾	اس وجہ سے جو وہ کماتے تھے۔ ﴿8﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بیشک وہ لوگ جو ایمان لائے
وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ يَهْدِيْهِمْ	اور انہوں نے نیک عمل کیے رہنمائی کرے گا ان کی
رَبُّهُمْ بِاِيْمَانِهِمْ ۚ	ان کا رب ان کے ایمان کی وجہ سے
تَجْرِيْ مِنْ تَحْتِهِمُ الْاَنْهٰرُ	بہتی ہوں گی انکے نیچے سے نہریں
فِيْ جَنّٰتِ النَّعِيْمِ ﴿9﴾	نعمتوں کے باغات میں۔ ﴿9﴾
دَعْوٰىهُمْ فِيْهَا سُبْحٰنَكَ اللّٰهُمَّ	ان کی پکار ان میں (یہ ہوگی) پاک ہے تو اے اللہ
وَ تَحِيَّتُهُمْ فِيْهَا سَلٰمٌ ۚ	اور ان کی دعا ان میں سلام ہوگی
وَ اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ اَنِ الْحَمْدُ	اور ان کی آخری پکار ہوگی کہ تمام تعریف
ع 1/10/6 لِلّٰهِ رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿10﴾	اللہ کے لیے ہے (جو) تمام جہانوں کا پالنے والا ہے ﴿10﴾
وَ لَوْ يُعَجِّلُ اللّٰهُ لِلنَّاسِ	اور اگر جلدی کرتا اللہ لوگوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَاْوٰىهُمْ : ملجاوماوٰی۔	مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
النَّارُ : نوری ناری مخلوق، نارِ جہنم۔	تَجْرِيْ : جاری وساری، اجرا۔
يَكْسِبُوْنَ : کسب، کسبِ معاش، کسبی۔	تَحْتِهِمْ : ماتحت، تحت الارض، تحت الشعور۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	النَّعِيْمِ : نعمت، انعام، نعیم، منعمِ حقیقی۔
عَمِلُوْا : عمل، اعمال، معمول، عملیات۔	دَعْوٰىهُمْ : دعا، دعوت، داعی، دعوٰی۔
الصّٰلِحٰتِ : صلح، صالح، مصلح، اعمال صالحہ۔	الْحَمْدُ : حمد، تحمید، حمدیہ کلام۔
يَهْدِيْهِمْ : ہدایت، ہادی، مہدی، ہادیٔ برحق۔	الْعٰلَمِيْنَ : عالم، اقوام عالم، عالمی بھائی چارہ۔

اُولٰٓئِكَ ❶	مَاْوٰىهُمُ ❷	النَّارُ	بِمَا	كَانُوْا يَكْسِبُوْنَ ﴿8﴾ ❸
یہ سب لوگ (ایسے ہیں کہ)	ان کا ٹھکانا	آگ ہے	اس وجہ سے جو	وہ سب کماتے تھے

اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	وَ عَمِلُوا	الصّٰلِحٰتِ ❹
بیشک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے	اور ان سب نے عمل کیے	نیک

يَهْدِيْهِمْ ❺	رَبُّهُمْ ❷	بِاِيْمَانِهِمْ ❷	تَجْرِيْ ❻
رہنمائی کرے گا ان کی	ان کا رب	ان کے ایمان کی وجہ سے	بہتی ہوں گی

مِنْ تَحْتِهِمُ ❷	الْاَنْهٰرُ	فِيْ جَنّٰتِ ❹	النَّعِيْمِ ﴿9﴾
انکے نیچے سے	نہریں	باغات میں	نعمتوں کے

دَعْوٰىهُمْ ❷	فِيْهَا	سُبْحٰنَكَ ❼	اللّٰهُمَّ	وَ	تَحِيَّتُهُمْ ❷	فِيْهَا
ان کی پکار	ان میں	(یہ ہوگی) پاک ہے تو	اے اللہ	اور	ان کی دعا	ان میں

سَلٰمٌ	وَ	اٰخِرُ دَعْوٰىهُمْ ❷	اَنِ	الْحَمْدُ ❽
سلام ہوگی	اور	ان کی آخری پکار ہوگی	کہ	تمام تعریف

لِلّٰهِ	رَبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿10﴾ ع	وَ لَوْ	يُعَجِّلُ اللّٰهُ ❺	لِلنَّاسِ
اللہ کے لیے ہے	(جو) سب جہانوں کا پالنے والا ہے	اور اگر	جلدی کرتا اللہ	لوگوں کے لیے

ع 1 10 6

ضروری وضاحت

❶ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے کبھی ضرورتاً اس کا ترجمہ یہ سب لوگ بھی کر دیا جاتا ہے۔❷ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❹ ات اسم کے آخر میں مونث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❻ تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❼ سُبْحٰنَكَ کا اصل ترجمہ تیری پاکی ہے۔❽ اَلْحَمْدُ کے شروع میں اَلْ میں حمد کی تمام اقسام شامل ہیں۔

الشَّرَّ اسْتِعْجَالَهُمْ — برائی (پہنچانے) میں انکے جلدی طلب کرنے (کی طرح)

بِالْخَيْرِ لَقُضِيَ اِلَيْهِمْ — بھلائی کو یقیناً پوری کر دی جاتی ان کی طرف

اَجَلُهُمْ ؕ فَنَذَرُ الَّذِيْنَ — انکی مدت، پس ہم چھوڑ دیتے ہیں ان لوگوں کو جو

لَا يَرْجُوْنَ لِقَآءَنَا — نہیں امید رکھتے ہماری ملاقات کی

فِيْ طُغْيَانِهِمْ يَعْمَهُوْنَ ﴿11﴾ — اپنی سرکشی میں وہ سرگرداں پھرتے ہیں۔ ﴿11﴾

وَ اِذَا مَسَّ الْاِنْسَانَ الضُّرُّ — اور جب پہنچتی ہے انسان کو تکلیف

دَعَانَا لِجَنْۢبِهٖۤ — (تو) وہ پکارتا ہے ہمیں اپنے پہلو پر (لیٹے ہوئے)

اَوْ قَاعِدًا اَوْ قَآئِمًا ۚ — یا بیٹھے ہوئے یا کھڑے ہوئے

فَلَمَّا كَشَفْنَا عَنْهُ ضُرَّهٗ — پھر جب ہم دور کر دیتے ہیں اس سے اسکی تکلیف

مَرَّ كَاَنْ لَّمْ يَدْعُنَآ — (تو یوں) گزر جاتا ہے گویا کہ اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں

اِلٰى ضُرٍّ مَّسَّهٗ ؕ كَذٰلِكَ — اس تکلیف کی طرف (جو) اسے پہنچی تھی اسی طرح

زُيِّنَ لِلْمُسْرِفِيْنَ — مزین کر دیے گئے حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِسْتِعْجَالَهُمْ : عجلت، مہر معجّل، تعجیل۔

لَقُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔

اَجَلُهُمْ : اجل، لقمہ اجل، فرشتہ اجل۔

يَرْجُوْنَ : رجا، رجائی۔

لِقَآءَنَا : ملاقات، القا، ملاقاتی حضرات۔

طُغْيَانِهِمْ : طغیانی، طاغوت۔

مَسَّ : مس کرنا۔

الضُّرُّ : ضرر، بے ضرر، مضر صحت۔

دَعَانَا : دعا، دعوت، داعی۔

قَاعِدًا : قعدہ اولیٰ، مقعد۔

كَشَفْنَا : کشف، مکاشفہ۔

مَرَّ : مرور زمانہ، روزمرہ۔

زُيِّنَ : مزین، تزئین و آرائش، زیب و زینت۔

لِلْمُسْرِفِيْنَ : اسراف (فضول خرچی)۔

الشَّرَّ	اسْتِعْجَالَهُمْ ❶	بِالْخَيْرِ	لَقُضِيَ ❷
برائی (پہنچانے) میں	انکے جلدی طلب کرنے (کی طرح)	بھلائی کو	یقیناً پوری کردی جاتی

اِلَيْهِمْ	اَجَلُهُمْ	فَنَذَرُ	الَّذِيْنَ	لَا
ان کی طرف	انکی مدت	پس ہم چھوڑ دیتے ہیں	ان لوگوں کو جو	نہیں

يَرْجُوْنَ	لِقَآءَنَا ❸	فِيْ طُغْيَانِهِمْ ❹	يَعْمَهُوْنَ (11)
وہ سب امید رکھتے	ہماری ملاقات کی	اپنی سرکشی میں	وہ سب سرگرداں پھرتے ہیں

وَ	اِذَا	مَسَّ	الْاِنْسَانَ ❸	الضُّرُّ	دَعَانَا
اور	جب	پہنچتی ہے	انسان کو	تکلیف	(تو) وہ پکارتا ہے ہمیں

لِجَنْۢبِهٖٓ ❺	اَوْ	قَاعِدًا	اَوْ	قَآئِمًا	فَلَمَّا
اپنے پہلو پر (لیٹے ہوئے)	یا	بیٹھے ہوئے	یا	کھڑے ہوئے	پھر جب

كَشَفْنَا	عَنْهُ	ضُرَّهٗ ❺	مَرَّ	كَاَنْ	لَّمْ يَدْعُنَآ ❻
ہم دور کردیتے ہیں	اس سے	اسکی تکلیف	(تو یوں) گزر جاتا ہے	گویا کہ	اس نے ہمیں پکارا ہی نہیں

اِلٰى ضُرٍّ	مَّسَّهٗ ❺	كَذٰلِكَ	زُيِّنَ ❼	لِلْمُسْرِفِيْنَ ❽
اس تکلیف کی طرف	(جو) پہنچی تھی اسے	اسی طرح	مزین کردیے گئے	حد سے تجاوز کرنے والوں کے لیے

ضروری وضاحت

❶علامت استـ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ لَ تاکید کی علامت ہے۔❸فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔❹اسم کے آخر میں هِمْ کا ترجمہ کبھی اپنا، اپنی، اپنے بھی کیا جاتا ہے۔❺اسم کے ساتھ علامت هٗ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔❻لَمْ کے بعد علامت يـ کا ترجمہ عموماً وہ کی بجائے اس نے کیا جاتا ہے۔❼فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❽شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿12﴾	جو وہ (برے) عمل کرتے تھے۔ ﴿12﴾
وَ لَقَدْ اَهْلَكْنَا الْقُرُوْنَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ہلاک کر دیا (ان) امتوں کو
مِنْ قَبْلِكُمْ لَمَّا ظَلَمُوْا ۙ	(جو) تم سے پہلے تھیں جب انہوں نے ظلم کیا
وَ جَآءَتْهُمْ رُسُلُهُمْ بِالْبَيِّنٰتِ	اور آئے انکے پاس انکے رسول واضح دلائل کے ساتھ
وَ مَا كَانُوْا لِيُؤْمِنُوْا ؕ	اور وہ نہ ہوئے کہ ایمان لاتے
كَذٰلِكَ نَجْزِی الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ ﴿13﴾	اسی طرح ہم سزا دیتے ہیں مجرم قوم کو۔ ﴿13﴾
ثُمَّ جَعَلْنٰكُمْ خَلٰٓئِفَ فِی الْاَرْضِ	پھر ہم نے بنایا تمہیں جانشین زمین میں
مِنْۢ بَعْدِهِمْ لِنَنْظُرَ كَيْفَ تَعْمَلُوْنَ ﴿14﴾	انکے بعد تاکہ ہم دیکھیں کیسے تم عمل کرتے ہو۔ ﴿14﴾
وَ اِذَا تُتْلٰى عَلَيْهِمْ اٰيَاتُنَا بَيِّنٰتٍ ۙ	اور جب تلاوت کی جاتی ہیں ان پر ہماری واضح آیات
قَالَ الَّذِيْنَ لَا يَرْجُوْنَ	(تو) کہتے ہیں وہ لوگ جو نہیں امید رکھتے
لِقَآءَنَا ائْتِ بِقُرْاٰنٍ غَيْرِ هٰذَآ	ہماری ملاقات کی لے آ کسی (اور) قرآن کو اسکے علاوہ
اَوْ بَدِّلْهُ ؕ قُلْ مَا يَكُوْنُ لِیْٓ	یا بدل دے اس کو، کہہ دو نہیں ہے (لائق) میرے لیے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول، اعمال صالحہ۔	خَلٰٓئِفَ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید۔
اَهْلَكْنَا : ہلاک، ہلاکت، مہلک۔	لِنَنْظُرَ : نظر، منظر، نظارہ، منظور نظر۔
الْقُرُوْنَ : قرون اولیٰ، قرونِ وسطیٰ۔	كَيْفَ : بہر کیف، کیفیت۔
بِالْبَيِّنٰتِ : بیان، مبینہ، دلیل بین۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِيُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	يَرْجُوْنَ : رجا، رجائی، رجائیت۔
نَجْزِی : جزا و سزا، جزائے خیر۔	لِقَآءَنَا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
الْمُجْرِمِيْنَ : جرم، مجرم، جرائم۔	بَدِّلْهُ : بدل، تبدیل، تبادلہ، متبادل۔

مَا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❶ (12)	وَ لَقَدْ	اَهْلَكْنَا ❷	الْقُرُوْنَ ❸
جو	تھے وہ سب (برے) عمل کرتے	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے ہلاک کردیا	ان امتوں کو

مِنْ قَبْلِكُمْ	لَمَّا	ظَلَمُوْا	وَ	جَآءَتْهُمْ ❹	رُسُلُهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ❹
(جو) تم سے پہلے تھیں	جب	ان سب نے ظلم کیا	اور	آئے انکے پاس	انکے رسول	واضح دلائل کے ساتھ

وَ مَا	كَانُوْا	لِيُؤْمِنُوْا ط	كَذٰلِكَ	نَجْزِي
اور نہ	وہ ہوئے سب	کہ وہ سب ایمان لاتے	اسی طرح	ہم سزا دیتے ہیں

الْقَوْمَ الْمُجْرِمِيْنَ (13)	ثُمَّ	جَعَلْنٰكُمْ ❷	خَلٰٓئِفَ ❸	فِي الْاَرْضِ	مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❺
تمام مجرم قوم کو	پھر	ہم نے بنایا تمہیں	جانشین	زمین میں	ان کے بعد

لِنَنْظُرَ	كَيْفَ	تَعْمَلُوْنَ (14)	وَ اِذَا	تُتْلٰى ❹	عَلَيْهِمْ
تاکہ ہم دیکھیں	کیسے	تم سب عمل کرتے ہو	اور جب	تلاوت کی جاتی ہیں	ان پر

اٰيَاتُنَا	بَيِّنٰتٍ ❹	قَالَ	الَّذِيْنَ	لَا يَرْجُوْنَ ❻	لِقَآءَنَا
ہماری آیات	واضح	(تو) کہتے ہیں	وہ لوگ جو	نہیں وہ سب امید رکھتے	ہماری ملاقات کی

ائْتِ	بِقُرْاٰنٍ ❼	غَيْرِ هٰذَآ	اَوْ بَدِّلْهُ	قُلْ	مَا يَكُوْنُ ❽	لِيْٓ
لے آ	کسی (اور) قرآن کو	اسکے علاوہ	یا بدل دے اس کو	کہہ دو	نہیں ہے (لائق)	میرے لیے

ضروری وضاحت

❶ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❷ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے سکون ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ تُ، تْ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں علامت یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اَنۡ اُبَدِّلَهٗ مِنۡ تِلۡقَآئِ نَفۡسِىۡ ۚ	کہ میں بدل دوں اسے اپنے نفس کی طرف سے
اِنۡ اَتَّبِعُ اِلَّا مَا يُوۡحٰٓى	نہیں میں پیروی کرتا مگر اسکی جو وحی کی جاتی ہے
اِلَىَّ ۚ اِنِّىۡۤ اَخَافُ	میری طرف بے شک میں ڈرتا ہوں
اِنۡ عَصَيۡتُ رَبِّىۡ	اگر میں نے نافرمانی کی اپنے رب کی
عَذَابَ يَوۡمٍ عَظِيۡمٍ ﴿15﴾	بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿15﴾
قُلۡ لَّوۡ شَآءَ اللّٰهُ مَا تَلَوۡتُهٗ	کہہ دیجئے اگر اللہ چاہتا (تو) میں تلاوت نہ کرتا اسکی
عَلَيۡكُمۡ وَلَاۤ اَدۡرٰٮكُمۡ بِهٖ ۖ	تم پر اور نہ وہ (اللہ) اطلاع دیتا تمہیں اسکی
فَقَدۡ لَبِثۡتُ فِيۡكُمۡ عُمُرًا	پس یقیناً میں رہ چکا ہوں تم میں ایک عمر
مِّنۡ قَبۡلِهٖ ؕ اَفَلَا تَعۡقِلُوۡنَ ﴿16﴾	اس سے قبل تو کیا نہیں تم سمجھتے۔ ﴿16﴾
فَمَنۡ اَظۡلَمُ مِمَّنِ افۡتَرٰى	پھر کون بڑا ظالم ہے (اس) سے جس نے باندھا
عَلَى اللّٰهِ كَذِبًا اَوۡ كَذَّبَ بِاٰيٰتِهٖ ؕ	اللہ پر جھوٹ یا اس نے جھٹلایا اس کی آیات کو
اِنَّهٗ لَا يُفۡلِحُ الۡمُجۡرِمُوۡنَ ﴿17﴾	بیشک یہ (یقینی بات ہے کہ) نہیں فلاح پائیں گے مجرم۔ ﴿17﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُبَدِّلَهٗ : بدل، تبدیل، تبادلہ، متبادل۔
اَتَّبِعُ : اتباع، متبع سنت، تابع فرمان۔
يُوۡحٰى : وحی الٰہی، وحی متلوّ۔
اَخَافُ : خوف، خائف۔
عَصَيۡتُ : معصیت، عصیاں۔
عَظِيۡمٍ : عظیم، اعظم، تعظیم، معظم۔
قُلۡ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

تَلَوۡتُهٗ : تلاوت، وحی متلوّ۔
تَعۡقِلُوۡنَ : عقل، عاقل، معقول، عقلمند۔
اَظۡلَمُ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
افۡتَرٰى : افترا، افترا پردازی۔
كَذِبًا : کاذب، کذاب، تکذیب۔
يُفۡلِحُ : فلاح، فلاح دارین، فلاح و بہبود۔
الۡمُجۡرِمُوۡنَ : جرم، مجرم، جرائم۔

اَنْ	اُبَدِّلَهٗ	مِنْ تِلْقَآئِ نَفْسِیْ	اِنْ ❶	اَتَّبِعُ
کہ	میں بدل دوں اسے	اپنے نفس کی طرف سے	نہیں	میں پیروی کرتا

اِلَّا	مَا يُوْحٰٓى ❷	اِلَیَّ	اِنِّیْٓ اَخَافُ ❸	اِنْ ❶	عَصَيْتُ
مگر	(اسکی) جو وحی کی جاتی ہے	میری طرف	بے شک میں ڈرتا ہوں	اگر	میں نے نافرمانی کی

رَبِّیْ	عَذَابَ	يَوْمٍ عَظِيْمٍ (15)	قُلْ ❹	لَّوْ	شَآءَ اللّٰهُ ❺
اپنے رب کی	عذاب سے	بڑے دن کے	کہہ دیجیے	اگر	اللہ چاہتا (تو)

مَا تَلَوْتُهٗ	عَلَيْكُمْ	وَ لَآ	اَدْرٰىكُمْ	بِهٖ	فَقَدْ
نہ میں تلاوت کرتا اسکی	تم پر	اور نہ	وہ (اللہ) اطلاع دیتا تمہیں	اس کی	پس یقیناً

لَبِثْتُ	فِيْكُمْ	عُمُرًا ❻	مِّنْ قَبْلِهٖ	اَفَلَا ❼	تَعْقِلُوْنَ (16)
میں رہ چکا ہوں	تم میں	ایک عمر	اس سے قبل	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے

فَمَنْ	اَظْلَمُ ❽	مِمَّنِ ❾	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
پھر کون	بڑا ظالم ہے	اس سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ

اَوْ	كَذَّبَ	بِاٰيٰتِهٖ	اِنَّهٗ	لَا يُفْلِحُ ❷	الْمُجْرِمُوْنَ (17)
یا	اس نے جھٹلایا	اسکی آیات کو	بیشک یہ (یقینی بات ہے کہ)	نہیں فلاح پائیں گے	سب مجرم

ضروری وضاحت

❶ اِنْ کا اصل ترجمہ اگر ہے اور اگر اِنْ کے بعد اِلَّا آ رہا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ ىْ اور أ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❹ قُلْ قَوْل سے بنا ہے آسانی کے لیے وْ کو گرا دیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ مِمَّنْ دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

وَ يَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور وہ عبادت کرتے ہیں اللہ کے علاوہ (ان چیزوں) کی
مَا لَا يَضُرُّهُمْ وَ لَا يَنْفَعُهُمْ	جو نہ نقصان پہنچاتی ہیں انہیں اور نہ نفع دیتی ہیں انہیں
وَ يَقُوْلُوْنَ هٰٓؤُلَآءِ شُفَعَآؤُنَا	اور وہ کہتے ہیں یہ ہمارے سفارشی ہیں
عِنْدَ اللّٰهِ ؕ قُلْ اَتُنَبِّئُوْنَ اللّٰهَ	اللہ کے ہاں کہہ دیجئے کیا تم خبر دیتے ہو اللہ کو
بِمَا لَا يَعْلَمُ فِي السَّمٰوٰتِ	اس کی جو وہ نہیں جانتا آسمانوں میں
وَ لَا فِي الْاَرْضِ ؕ سُبْحٰنَهٗ وَ تَعٰلٰى	اور نہ زمین میں وہ پاک ہے اور بہت بلند ہے
عَمَّا يُشْرِكُوْنَ ﴿18﴾	ان چیزوں سے جو وہ شریک بناتے ہیں۔ ﴿18﴾
وَ مَا كَانَ النَّاسُ اِلَّآ اُمَّةً وَّاحِدَةً	اور نہیں تھے لوگ مگر ایک امت
فَاخْتَلَفُوْا ؕ وَ لَوْلَا كَلِمَةٌ	پھر وہ جدا جدا ہو گئے، اور اگر نہ ہوتی وہ بات
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ	(جو) پہلے طے ہو چکی ہے تیرے رب کی طرف سے
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ فِيْمَا	(تو) یقیناً فیصلہ کر دیا جاتا انکے درمیان اس (بارے) میں جو (کہ)
فِيْهِ يَخْتَلِفُوْنَ ﴿19﴾	اس میں وہ اختلاف کر رہے ہیں۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَعْبُدُوْنَ : عبد، عبادت، معبود، معبود برحق۔
يَضُرُّهُمْ : ضرر، بے ضرر، مضر صحت۔
يَنْفَعُهُمْ : نفع، منافع، منفعت۔
شُفَعَآؤُنَا : شفاعت، شافع روز جزا، شافع محشر۔
تُنَبِّئُوْنَ : نبی، انبیا، نبوت۔
يَعْلَمُ : علم، تعلیم، معلوم، نظام تعلیم۔
سُبْحٰنَهٗ : تسبیح، تسبیحات۔
تَعٰلٰى : عالی شان، علوّ مرتبت، جناب عالی۔
فَاخْتَلَفُوْا : اختلاف، مختلف، اختلاف رائے۔
كَلِمَةٌ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ۔
سَبَقَتْ : سبقت، سابق۔
لَقُضِيَ : قضا، قاضی، قاضی القضاۃ۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین الاقوامی، بین المذاہب
فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔

وَ يَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶	مَا لَا	يَضُرُّهُمْ ❷
اور وہ سب عبادت کرتے ہیں	اللہ کے علاوہ (ان چیزوں) کی	جو نہ	نقصان پہنچاتی ہیں انہیں

وَ لَا	يَنْفَعُهُمْ	وَ يَقُوْلُوْنَ	هٰٓؤُلَآءِ	شُفَعَآؤُنَا
اور نہ	وہ نفع دیتی ہیں انہیں	اور وہ سب کہتے ہیں	یہ	ہمارے سفارشی ہیں

عِنْدَ اللّٰهِ	قُلْ	اَ	تُنَبِّـُٔوْنَ	اللّٰهَ ❸	بِمَا	لَا يَعْلَمُ
اللہ کے ہاں	کہہ دیجئے	کیا	تم سب خبر دیتے ہو	اللہ کو	اس کی جو	نہیں وہ جانتا

فِي السَّمٰوٰتِ ❹	وَ لَا	فِي الْاَرْضِ	سُبْحٰنَهٗ ❺	وَ	تَعٰلٰى ❻
آسمانوں میں	اور نہ	زمین میں	وہ پاک ہے	اور	بہت بلند ہے

عَمَّا ❼	يُشْرِكُوْنَ (18)	وَ مَا	كَانَ	النَّاسُ	اِلَّآ	اُمَّةً وَّاحِدَةً ❹
(ان چیزوں) سے جو	وہ سب شریک بناتے ہیں	اور نہیں	تھے	لوگ	مگر	ایک امت

فَاخْتَلَفُوْا	وَ لَوْلَا	كَلِمَةٌ ❹	سَبَقَتْ ❽	مِنْ رَّبِّكَ
پھر وہ سب جدا جدا ہو گئے	اور اگر نہ (ہوتی)	وہ بات	(جو) پہلے طے ہو چکی ہے	تیرے رب کی طرف سے

لَقُضِيَ	بَيْنَهُمْ	فِيْمَا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (19)
(تو) یقیناً فیصلہ کر دیا جاتا	انکے درمیان	اس میں جو (کہ)	اس میں	وہ سب اختلاف کر رہے ہیں

ضروری وضاحت

❶ عموماً دُوْنِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❺ سُبْحٰنَهٗ کا اصل ترجمہ اسکی پاکی ہے۔ ❻ ت اور کھڑی زبر جو کہ الف کے قائم مقام ہے دونوں میں مبالغے کا مفہوم ہے۔ ❼ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❽ تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

وَيَقُوْلُوْنَ لَوْ لَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ	اور وہ کہتے ہیں کیوں نہیں اتاری گئی اس پر
اٰيَةٌ مِّنْ رَّبِّهٖ ۚ	کوئی نشانی اس کے رب کی طرف سے
فَقُلْ اِنَّمَا الْغَيْبُ لِلّٰهِ	تو آپ کہہ دیجئے بیشک غیب صرف اللہ کے لیے ہے
فَانْتَظِرُوْا ۚ اِنِّىْ مَعَكُمْ	پس انتظار کرو بے شک میں تمہارے ساتھ
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿20﴾ ع	انتظار کرنے والوں میں سے ہوں۔ ﴿20﴾
وَ اِذَآ اَذَقْنَا النَّاسَ رَحْمَةً	اور جب ہم چکھاتے ہیں (کافر) لوگوں کو کوئی رحمت
مِّنْ بَعْدِ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُمْ	تکلیف کے بعد (جو) پہنچی ہو انہیں
اِذَا لَهُمْ مَّكْرٌ	(تو) اچانک انکے لیے کوئی نہ کوئی چال ہوتی ہے
فِیْٓ اٰيَاتِنَا ۭ قُلِ اللّٰهُ	(وہ جو چلتے ہیں) ہماری آیتوں میں، کہہ دیجئے اللہ
اَسْرَعُ مَكْرًا ۭ اِنَّ رُسُلَنَا	زیادہ تیز ہے چال چلنے میں بیشک ہمارے رسول (فرشتے)
يَكْتُبُوْنَ مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿21﴾	لکھ لیتے ہیں جو تم چالیں چلتے ہو۔ ﴿21﴾
هُوَ الَّذِیْ يُسَيِّرُكُمْ فِى الْبَرِّ	(اللہ) وہی ہے جو چلاتا ہے تمہیں خشکی میں

ع 2/10/7

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اُنْزِلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
فَانْتَظِرُوْا : انتظار، منتظر، انتظار گاہ۔
مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
اَذَقْنَا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
رَحْمَةً : رحمت باری تعالی، باران رحمت۔
ضَرَّآءَ : ضرر، بے ضرر، مضرصحت۔
مَسَّتْهُمْ : مس کرنا۔
مَّكْرٌ : مکر، مکروفریب، مکار۔
اٰيَاتِنَا : آیت، آیات قرانی۔
اَسْرَعُ : سرعت، سریع الحرکت۔
يَكْتُبُوْنَ : کتاب، کتب، مکتوب، کتب سماویہ۔
يُسَيِّرُكُمْ : سیر وسیاحت، سیر وتفریح، سیارہ۔
الْبَرِّ : بری افواج، براعظم۔

● کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے ● نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے ● سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

وَ	يَقُوْلُوْنَ	لَوْلَآ [1]	اُنْزِلَ [2]	عَلَيْهِ	اٰيَةٌ [3][4]
اور	وہ سب کہتے ہیں	کیوں نہیں	اتاری گئی	اس پر	کوئی نشانی

مِّنْ رَّبِّهٖ	فَقُلْ	اِنَّمَا [5]	الْغَيْبُ	لِلّٰهِ
اس کے رب کی طرف سے	تو آپ کہہ دیجئے	بیشک صرف	غیب	اللہ کے لیے ہے

ع 2 10 7

فَانْتَظِرُوْا	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿20﴾ ع
پس سب انتظار کرو	بے شک میں	تمہارے ساتھ	سب انتظار کرنے والوں میں سے ہوں

وَ اِذَآ	اَذَقْنَا	النَّاسَ	رَحْمَةً [3][4]	مِّنْۢ بَعْدِ ضَرَّآءَ [6]
اور جب	ہم چکھاتے ہیں	(کافر) لوگوں کو	کوئی رحمت	تکلیف کے بعد

مَسَّتْهُمْ [7]	اِذَا [8]	لَهُمْ	مَّكْرٌ [3]	فِيْٓ اٰيَاتِنَا
(جو) پہنچی ہوا نہیں	(تو) اچانک	ان کے لیے	کوئی نہ کوئی چال ہوتی ہے	(جو چلتے ہیں) ہماری آیتوں میں

قُلِ	اللّٰهُ	اَسْرَعُ [9]	مَكْرًا	اِنَّ	رُسُلَنَا	يَكْتُبُوْنَ
کہہ دیجئے	اللہ	زیادہ تیز ہے	چال چلنے میں	بیشک	ہمارے رسول (فرشتے)	وہ سب لکھ لیتے ہیں

مَا تَمْكُرُوْنَ ﴿21﴾	هُوَ الَّذِيْ	يُسَيِّرُكُمْ	فِي الْبَرِّ
جو تم سب چالیں چلتے ہو	(اللہ) وہی ہے جو	وہ چلاتا ہے تمہیں	خشکی میں

ضروری وضاحت

❶ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر اور کبھی کاش اور کبھی کیوں کر دیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اِنَّ کیساتھ جب مَا آجائے تو اس میں بیشک کے ساتھ صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❾ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَالْبَحْرِ ۚ حَتّٰۤى اِذَا كُنْتُمْ	اور سمندر (میں) یہاں تک کہ جب تم ہوتے ہو
فِى الْفُلْكِ ۚ وَ جَرَيْنَ بِهِمْ	کشتیوں میں اور وہ چل پڑتی ہیں انہیں لے کر
بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ وَّ فَرِحُوْا	عمدہ (موافق) ہواؤں کے ساتھ اور وہ خوش ہوتے ہیں
بِهَا جَآءَتْهَا رِيْحٌ عَاصِفٌ	اس (ہوا) پر تو آ جاتی ہے ان (کشتیوں) پر سخت تیز ہوا
وَّ جَآءَهُمُ الْمَوْجُ مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	اور آ جاتی ہیں ان پر موجیں ہر جگہ سے
وَّظَنُّوْۤا اَنَّهُمْ اُحِيْطَ بِهِمْ ۙ	اور وہ سمجھ لیتے ہیں کہ یقیناً وہ گھیر لیا گیا ہے ان کو
دَعَوُا اللّٰهَ مُخْلِصِيْنَ	(تو) اس وقت وہ پکارتے ہیں اللہ کو خالص کرتے ہوئے
لَهُ الدِّيْنَ ۚ لَئِنْ اَنْجَيْتَنَا	اسکے لیے عبادت کو البتہ اگر تو نے نجات دی ہمیں
مِنْ هٰذِهٖ لَنَكُوْنَنَّ	اس (طوفاں) سے تو ضرور بالضرور ہم ہو جائیں گے
مِنَ الشّٰكِرِيْنَ ﴿22﴾ فَلَمَّاۤ	شکر گزاروں میں سے۔ ﴿22﴾ پھر جب
اَنْجٰىهُمْ اِذَا هُمْ	اس نے نجات دے دی انہیں (تو) اچانک وہ
يَبْغُوْنَ فِى الْاَرْضِ بِغَيْرِ الْحَقِّ ۗ	سرکشی کرنے لگتے ہیں زمین میں ناحق

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْبَحْرِ	بحر بے کنار، بحری جہاز، پاک بحریہ۔	ظَنُّوْۤا	سوئے ظن، ظن غالب۔
جَرَيْنَ	جاری وساری، بیان جاری فرمانا۔	اُحِيْطَ	احاطہ، محیط۔
بِرِيْحٍ	ریح، ریاح، ریح بادی۔	مُخْلِصِيْنَ	مخلص، اخلاص، خلوص۔
طَيِّبَةٍ	کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔	اَنْجَيْتَنَا	نجات، نجات دہندہ۔
فَرِحُوْا	فرحت، مفرح قلب۔	الشّٰكِرِيْنَ	شکر، شاکر، شکرانہ، مشکور۔
الْمَوْجُ	موج، موج در موج، سمندر کی موج۔	يَبْغُوْنَ	باغی، بغاوت۔
مَكَانٍ	مکان، مکین۔	بِغَيْرِ	غیر، اغیار، غیر اللہ۔

وَالْبَحْرِ	حَتّٰٓى اِذَا ❶	كُنْتُمْ	فِى الْفُلْكِ
اور سمندر (میں)	یہاں تک کہ جب	تم ہوتے ہو	کشتیوں میں

وَ جَرَيْنَ ❷	بِهِمْ	بِرِيْحٍ طَيِّبَةٍ ❸	وَّ فَرِحُوْا
اور وہ چل پڑتی ہیں	انہیں لے کر	عمدہ (موافق) ہواؤں کے ساتھ	اور وہ سب خوش ہوتے ہیں

بِهَا	جَآءَتْهَا ❸	رِيْحٌ عَاصِفٌ	وَّ جَآءَهُمُ	الْمَوْجُ
اس (ہوا) پر	تو آجاتی ہے ان (کشتیوں) پر	سخت تیز ہوا	اور آجاتی ہیں ان پر	موجیں

مِنْ كُلِّ مَكَانٍ	وَّظَنُّوْٓا ❹	اَنَّهُمْ	اُحِيْطَ ❺	بِهِمْ
ہر جگہ سے	اور وہ سب یقین کر لیتے ہیں	کہ یقیناً وہ	گھیر لیا گیا ہے	ان کو

دَعَوُا	اللّٰهَ	مُخْلِصِيْنَ	لَهُ الدِّيْنَ ❻	لَئِنْ
(تو) وہ سب پکارتے ہیں	اللہ کو	سب خالص کرتے ہوئے	اسکے لیے عبادت	البتہ اگر

اَنْجَيْتَنَا	مِنْ هٰذِهٖ	لَنَكُوْنَنَّ ❼	مِنَ الشّٰكِرِيْنَ (22)
تو نے نجات دی ہمیں	اس (طوفان) سے	(تو) ضرور بالضرور ہم ہو جائینگے	شکر گزاروں میں سے

فَلَمَّآ	اَنْجٰىهُمْ	اِذَا ❶	هُمْ يَبْغُوْنَ ❽	فِى الْاَرْضِ	بِغَيْرِ الْحَقِّ
پھر جب	اس نے نجات دی انہیں	(تو) اچانک	وہ سب سرکشی کرنے لگتے ہیں	زمین میں	ناحق طریقے سے

ضروری وضاحت

❶ اِذَا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی اچانک بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ جَرَيْنَ کے آخر میں يْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں بلکہ ی اصل لفظ کا حصہ ہے اور ن جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ ة تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ظَنُّوْا کے بعد اگر اَنَّ ہو تو پھر اس کا ترجمہ گمان کی بجائے یقین کرتے ہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلدِّيْنَ کا ترجمہ اطاعت ہے جس سے عبادت کا مفہوم لیا گیا ہے۔ ❼ لَ اور نَّ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❽ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔

يَاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّمَا بَغْيُكُمْ	اے لوگو! یقیناً تمہاری سرکشی (کا وبال)
عَلٰٓى اَنْفُسِكُمْ ۙ مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۡ	تمہاری جانوں ہی پر ہے (اٹھالو) فائدہ دنیوی زندگی کا
ثُمَّ اِلَيْنَا مَرْجِعُكُمْ	پھر ہماری طرف ہی تمہارا لوٹنا ہے
فَنُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ ﴿23﴾	تو ہم خبر دیں گے تمہیں اسکی جو تھے تم عمل کرتے۔ ﴿23﴾
اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا كَمَآءٍ	دنیوی زندگی کی مثال تو محض پانی کی طرح ہے
اَنْزَلْنٰهُ مِنَ السَّمَآءِ فَاخْتَلَطَ بِهٖ	ہم نے اتارا اُسے آسمان سے پھر مل جل گئیں اسکے ساتھ
نَبَاتُ الْاَرْضِ مِمَّا يَاْكُلُ النَّاسُ	زمین کی نباتات اس میں سے جسے کھاتے ہیں لوگ
وَ الْاَنْعَامُ ؕ حَتّٰٓى اِذَآ اَخَذَتِ الْاَرْضُ	اور چوپائے، یہاں تک کہ جب حاصل کرلی زمین نے
زُخْرُفَهَا وَ ازَّيَّنَتْ	اپنی آرائش اور خوب مزین ہوگئی
وَ ظَنَّ اَهْلُهَآ اَنَّهُمْ	اور گمان کر بیٹھے اسکے رہنے والے کہ یقیناً وہ
قٰدِرُوْنَ عَلَيْهَآ ۙ اَتٰىهَآ اَمْرُنَا	قادر ہیں اس پر (تو اچانک) آگیا اس پر ہمارا حکم (عذاب)
لَيْلًا اَوْ نَهَارًا فَجَعَلْنٰهَا	رات کو یا دن میں تو ہم نے کردیا اس (کھیتی) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَغْيُكُمْ : باغی، بغاوت۔	نَبَاتُ : نباتات، نبات الارض۔
مَّتَاعَ : متاع عزیز، متاع کارواں، مال ومتاع۔	يَاْكُلُ : ماکولات ومشروبات، اکل وشرب۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع کرنا، رجعت پسندی۔	زَّيَّنَتْ : زیب وزینت، مزین، تزئین وآرائش۔
فَنُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء (وحی کی خبر دینے والے)۔	ظَنَّ : سوئے ظن، ظن غالب، حسن ظن، بدظن۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول، اعمال صالحہ۔	اَهْلُهَآ : اہل وعیال، اہل بیت، اہل سنت والجماعت۔
اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، منزل من اللہ، نزول قرآن۔	قٰدِرُوْنَ : قادر، قدرت، مقدر، تقدیر۔
فَاخْتَلَطَ : اختلاط، خلط ملط، مخلوط۔	اَمْرُنَا : امر، امور، آمر، مامور۔

يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ❶	اِنَّمَا بَغْيُكُمْ❷❸	عَلٰۤى اَنْفُسِكُمْ❸	مَّتَاعَ الْحَيٰوةِ❹ الدُّنْيَا
اے لوگو!	یقیناً تمہاری سرکشی (کا وبال)	تمہاری جانوں ہی پر ہے	(اٹھالو) فائدہ دنیوی زندگی کا

ثُمَّ	اِلَيْنَا	مَرْجِعُكُمْ❸	فَنُنَبِّئُكُمْ❸	بِمَا	كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ❺ (23)
پھر	ہماری طرف ہی	تمہارا لوٹنا ہے	تو ہم خبر دیں گے تمہیں	اسکی جو	تھے تم سب عمل کرتے

اِنَّمَا مَثَلُ الْحَيٰوةِ❹ الدُّنْيَا❷	كَمَآءٍ	اَنْزَلْنٰهُ	مِنَ السَّمَآءِ
دنیوی زندگی کی مثال تو محض	پانی کی طرح ہے	ہم نے اتارا ہے اسے	آسمان سے

فَاخْتَلَطَ	بِهٖ	نَبَاتُ الْاَرْضِ	مِمَّا❻	يَاْكُلُ❼	النَّاسُ
پھر مل جل گئیں	اسکے ساتھ	زمین کی نباتات	(اس میں) سے جسے	کھاتے ہیں	لوگ

وَالْاَنْعَامُ	حَتّٰۤى	اِذَآ	اَخَذَتِ الْاَرْضُ❽	زُخْرُفَهَا
اور چوپائے	یہاں تک کہ	جب	حاصل کر لی زمین نے	اپنی آرائش

وَازَّيَّنَتْ❽	وَ ظَنَّ	اَهْلُهَآ	اَنَّهُمْ	قٰدِرُوْنَ	عَلَيْهَآ
اور خوب مزین ہوگئی	اور گمان کر بیٹھے	اسکے رہنے والے	کہ یقیناً وہ	سب قادر ہیں	اس پر

اَتٰىهَآ	اَمْرُنَا	لَيْلًا	اَوْ نَهَارًا	فَجَعَلْنٰهَا
(تو اچانک) آگیا اس پر	ہمارا حکم (عذاب)	رات کو	یا دن میں	تو ہم نے کر دیا اس (کھیتی) کو

ضروری وضاحت

❶ یَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❷ اِنَّ کے ساتھ اگر مَا آئے تو اس میں تاکید کا اضافہ ہوتا ہے اور کبھی صرف یا محض کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ كُمْ اگر اسم کیساتھ ہو تو ترجمہ تمھارا، تمھاری، تمھارے یا اپنا، اپنی، اپنے اور فعل کیساتھ ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❹ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❻ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں اسکو اگلے لفظ سے ملا کر پڑھنا ہو تو اسے زیر دیتے ہیں۔

حَصِيْدًا كَاَنْ لَّمْ تَغْنَ بِالْاَمْسِ ؕ	جڑ سے کاٹی ہوئی گویا کہ نہیں تھی موجود کل
كَذٰلِكَ نُفَصِّلُ الْاٰيٰتِ	اسی طرح ہم کھول کر بیان کرتے ہیں (اپنی) آیات کو
لِقَوْمٍ يَّتَفَكَّرُوْنَ ﴿24﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) غور وفکر کرتے ہیں۔ ﴿24﴾
وَ اللّٰهُ يَدْعُوْۤا اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ ؕ	اور اللہ بلاتا ہے سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف
وَ يَهْدِيْ مَنْ يَّشَآءُ	اور وہ ہدایت دیتا ہے جسے چاہتا ہے
اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿25﴾	سیدھے راستے کی طرف۔ ﴿25﴾
لِلَّذِيْنَ اَحْسَنُوا الْحُسْنٰى	ان لوگوں کے لیے جنھوں نے نیکیاں کیں نیک بدلہ ہے
وَ زِيَادَةٌ ؕ وَ لَا يَرْهَقُ	اور کچھ زیادہ بھی ہے اور نہیں چھائے گی
وُجُوْهَهُمْ قَتَرٌ وَّ لَا ذِلَّةٌ ؕ	ان کے چہروں پر سیاہی اور نہ ذلت
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	یہ لوگ ہیں جنت والے
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿26﴾	وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿26﴾
وَ الَّذِيْنَ كَسَبُوا السَّيِّاٰتِ	اور وہ لوگ جنھوں نے کمائیں برائیاں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُفَصِّلُ : تفصیل، مفصّل، تفصیلات۔	زِيَادَةٌ : زیادہ، زائد، مزید، زیادتی۔
يَّتَفَكَّرُوْنَ : تفکر، متفکّر، فکر۔	وُجُوْهَهُمْ : توجہ، متوجہ، توجیہ، وجوہ، وجوہات۔
يَدْعُوْۤا : دعا، داعی، دعوت۔	ذِلَّةٌ : ذلت ورسوائی، ذلیل۔
يَّشَآءُ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیتِ الٰہی۔	اَصْحٰبُ : صاحب، صحابہ کرام، صحابی۔
يَهْدِيْ : ہادی، ہدایت، ہادیٔ برحق۔	خٰلِدُوْنَ : خُلدِ بریں، خالد۔
مُّسْتَقِيْمٍ : استقامت، خطِ مستقیم۔	كَسَبُوْا : کسب، کسبِ معاش، کسبی۔
اَحْسَنُوْا : حسین، تحسین، احسن، احسان۔	السَّيِّاٰتِ : علمائے سوء، اعمال سیئہ۔

حَصِيْدًا	كَاَنْ ❶	لَّمْ تَغْنَ ❷	بِالْاَمْسِ ❸	كَذٰلِكَ	نُفَصِّلُ
جڑ سے کاٹی ہوئی	گویا کہ	نہیں تھی موجود	کل	اسی طرح	ہم کھول کر بیان کرتے ہیں

الْاٰيٰتِ ❷	لِقَوْمٍ ❹	يَّتَفَكَّرُوْنَ (24)	وَ اللّٰهُ
(اپنی) آیات کو	ان لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب غور و فکر کرتے ہیں	اور اللہ

يَدْعُوْٓا ❺❻	اِلٰى دَارِ السَّلٰمِ	وَ	يَهْدِيْ	مَنْ	يَّشَآءُ
بلاتا ہے	سلامتی کے گھر (جنت) کی طرف	اور	وہ ہدایت دیتا ہے	جسے	وہ چاہتا ہے

اِلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (25)	لِلَّذِيْنَ	اَحْسَنُوا
سیدھے راستے کی طرف	ان لوگوں کے لیے جن	سب نے نیکیاں کیں

الْحُسْنٰى	وَ زِيَادَةٌ ❷❼	وَلَا	يَرْهَقُ ❺	وُجُوْهَهُمْ
نیک بدلہ ہے	اور کچھ زیادہ بھی ہے	اور نہیں	چھائے گی	ان کے چہروں پر

قَتَرٌ	وَّ لَا	ذِلَّةٌ ❷	اُولٰٓئِكَ ❽	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ❷
سیاہی	اور نہ	ذلت	یہ لوگ ہیں	جنت والے

هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ (26)	وَ الَّذِيْنَ	كَسَبُوا	السَّيِّاٰتِ ❷
وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اور وہ لوگ جن	سب نے کمائیں	برائیاں

ضروری وضاحت

❶ كَاَنْ اصل میں كَاَنَّ تھا آسانی کے لیے كَاَنْ استعمال ہوا ہے۔ ❷ ت، ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ قَوْم کے افراد زیادہ ہوتے ہیں اس لیے اس کے ساتھ فعل جمع آیا ہے۔ ❺ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ يَدْعُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ وْ اصل لفظ کا حصہ ہے اور ا قرآنی کتابت میں زائد ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے یہ لوگ ضرورتاً ترجمہ کیا گیا ہے۔

جَزَآءُ سَيِّئَةٍۭ بِمِثْلِهَا ۙ	بدلہ کسی برائی کا اسی کے مثل ہوگا
وَ تَرْهَقُهُمْ ذِلَّةٌ ؕ	اور ڈھانپ لے گی اُنہیں ذلت
مَا لَهُمْ مِّنَ اللّٰهِ مِنْ عَاصِمٍ ۚ	نہیں ہوگا انکے لیے اللہ (کے عذاب) سے کوئی بچانے والا
كَاَنَّمَآ اُغْشِيَتْ وُجُوْهُهُمْ	گویا کہ اوڑھا دیے گئے ان کے چہروں پر
قِطَعًا مِّنَ الَّيْلِ مُظْلِمًا ؕ	ٹکڑے رات کے (جوکہ) اندھیری ہو
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ النَّارِ ۚ	یہی لوگ دوزخ والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿27﴾	وہ سب اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿27﴾
وَ يَوْمَ نَحْشُرُهُمْ جَمِيْعًا	اور جس دن ہم اکٹھا کریں گے اُنہیں سب کو
ثُمَّ نَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ اَشْرَكُوْا	پھر ہم کہیں گے ان لوگوں سے جنھوں نے شرک کیا تھا
مَكَانَكُمْ اَنْتُمْ وَ شُرَكَآؤُكُمْ ۚ	اپنی جگہ ٹھہرے رہو تم اور تمہارے شریک (بھی)
فَزَيَّلْنَا بَيْنَهُمْ	پھر ہم جدائی ڈال دیں گے انکے درمیان
وَ قَالَ شُرَكَآؤُهُمْ	اور کہیں گے ان کے شریک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

جَزَآءُ	جزائے خیر، جزا و سزا۔	اَصْحٰبُ	صاحب، صحابہ کرام، صحابی۔
سَيِّئَةٍ	سوئے ظن، علمائے سوء، اعمال سیئہ۔	خٰلِدُوْنَ	خلد بریں، خالد۔
ذِلَّةٌ	ذلت، ذلیل، عزت و ذلت۔	يَوْمَ	یوم، ایام، یوم آزادی، یوم پاکستان۔
وُجُوْهُهُمْ	توجہ، متوجہ، توجیہ، وجوہات۔	نَحْشُرُهُمْ	حشر برپا کرنا، یوم حشر، حشر و نشر۔
قِطَعًا	قطعہ، قطعات، قطعۂ اراضی۔	جَمِيْعًا	جمع، جامع، جمیع۔
الَّيْلِ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔	نَقُوْلُ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُظْلِمًا	ظلمت، شب ظلم، ظلمت و تاریکی۔	اَشْرَكُوْا	شرک، مشرک، شرکاء۔

جَزَآءُ	سَيِّئَةٍۭ [1][2]	بِمِثۡلِهَا	وَ	تَرۡهَقُهُمۡ [3][4]	ذِلَّةٌ [1]
بدلہ	کسی برائی کا	اسی کے مثل سے ہوگا	اور	ڈھانپ لے گی اُنہیں	ذلت

مَا لَهُمۡ	مِّنَ اللّٰهِ	مِنۡ عَاصِمٍ [2][5]	كَاَنَّمَآ [6]	اُغۡشِيَتۡ [3]
نہیں (ہوگا) ان کیلئے	اللہ (کے عذاب) سے	کوئی بچانے والا	گویا کہ	اوڑھادیے گئے

وُجُوۡهُهُمۡ [4]	قِطَعًا	مِّنَ الَّيۡلِ	مُظۡلِمًا	اُولٰٓئِكَ [7]
ان کے چہروں پر	ٹکڑے	رات سے	(جو کہ) اندھیری ہو	یہی لوگ

اَصۡحٰبُ النَّارِ	هُمۡ	فِيۡهَا	خٰلِدُوۡنَ (27)
دوزخ والے ہیں	وہ سب	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

وَ يَوۡمَ	نَحۡشُرُهُمۡ [4]	جَمِيۡعًا	ثُمَّ	نَقُوۡلُ	لِلَّذِيۡنَ
اور جس دن	ہم اکٹھا کریں گے اُنہیں	سب کو	پھر	ہم کہیں گے	ان لوگوں سے جن

اَشۡرَكُوۡا	مَكَانَكُمۡ	اَنۡتُمۡ	وَ	شُرَكَآؤُكُمۡ
سب نے شرک کیا تھا	اپنی جگہ (ٹھہرے رہو)	تم	اور	تمہارے شریک (بھی)

فَزَيَّلۡنَا	بَيۡنَهُمۡ [4]	وَ قَالَ	شُرَكَآؤُهُمۡ [4]
پھر ہم جدائی ڈال دیں گے	ان کے درمیان	اور کہیں گے	ان کے شریک

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تْ، تْ مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ هُمۡ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے اور اسم کے ساتھ ترجمہ ان کا، انکی، انکے کیا جاتا ہے۔ ❺ مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ كَاَنَّ کے ساتھ اگر مَا آجائے تو ترجمہ میں صرف یا یونہی ہے کا مفہوم شامل ہوجاتا ہے۔ ❼ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ لوگ ہے ضرورتاً یہ لوگ ترجمہ کیا گیا ہے۔

مَا كُنْتُمْ اِيَّانَا تَعْبُدُوْنَ ﴿28﴾	نہیں تھے تم ہماری عبادت کرتے۔ ﴿28﴾
فَكَفٰى بِاللّٰهِ شَهِيْدًۢا بَيْنَنَا	پس کافی ہے اللہ (بطور) گواہ ہمارے درمیان
وَ بَيْنَكُمْ اِنْ كُنَّا	اور تمہارے درمیان بے شک تھے ہم
عَنْ عِبَادَتِكُمْ لَغٰفِلِيْنَ ﴿29﴾	تمہاری عبادت سے یقیناً بے خبر۔ ﴿29﴾
هُنَالِكَ تَبْلُوْا كُلُّ نَفْسٍ مَّاۤ اَسْلَفَتْ	وہاں جانچ لے گی ہر جان جو اس نے آگے بھیجا
وَ رُدُّوْۤا اِلَى اللّٰهِ	اور لوٹائے جائیں گے اللہ کی طرف (جو)
مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ وَضَلَّ عَنْهُمْ	ان کا مالک ہے حقیقی اور گم ہو جائے گا ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿30﴾ ع	جو وہ افترا باندھتے تھے۔ ﴿30﴾ ع
قُلْ مَنْ يَّرْزُقُكُمْ مِّنَ السَّمَآءِ وَ الْاَرْضِ	کہہ دیجئے کون رزق دیتا ہے تمہیں آسمان اور زمین سے
اَمَّنْ يَّمْلِكُ السَّمْعَ وَ الْاَبْصَارَ	یا کون مالک ہے (تمہارے) کانوں اور آنکھوں کا
وَ مَنْ يُّخْرِجُ الْحَىَّ مِنَ الْمَيِّتِ	اور کون نکالتا ہے زندہ کو مردے سے
وَ يُخْرِجُ الْمَيِّتَ مِنَ الْحَيِّ	اور (کون) نکالتا ہے مردے کو زندہ سے

ع 3 / 10 / 8 النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْبُدُوْنَ : عبد، عبادت، عابد، معبود۔	يَفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، افترا باندھنا۔
فَكَفٰى : کافی، کفایت، کافی ہونا۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَغٰفِلِيْنَ : غافل، غفلت، تغافل۔	يَّرْزُقُكُمْ : رزق، رازق، رزاق۔
تَبْلُوْا : مبتلا، دورِ ابتلا، مبتلائے آفت۔	السَّمْعَ : آلۂ سماعت، محفل سماع۔
رُدُّوْا : رد کرنا، مردود۔	الْاَبْصَارَ : بصارت، سمع بصر، بصیرت۔
الْحَقِّ : حق، حقوق، مستحق۔	يُّخْرِجُ : خارج، خروج، اخراج، خارجی امور۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔	الْحَىَّ : حیات، موت و حیات، احیائے دین۔

مَّا كُنْتُمْ	اِيَّانَا ❶	تَعْبُدُوْنَ (28)	فَكَفٰى	بِاللّٰهِ ❷	شَهِيْدًۢا
نہیں تھے تم	بالکل ہماری	تم سب عبادت کرتے	پس کافی ہے	اللہ	بطور گواہ

بَيْنَنَا	وَ بَيْنَكُمْ	اِنْ ❸	كُنَّا	عَنْ عِبَادَتِكُمْ	لَغٰفِلِيْنَ (29)
ہمارے درمیان	اور تمہارے درمیان	بیشک	تھے ہم	تمہاری عبادت سے	یقیناً سب بے خبر

هُنَالِكَ	تَبْلُوْا ❹	كُلُّ نَفْسٍ	مَّآ اَسْلَفَتْ ❹	وَ رُدُّوْٓا	اِلَى اللّٰهِ
وہاں	جانچ لے گی	ہر جان	جو اس نے آگے بھیجا	اور سب لوٹائے جائیں گے	اللہ کی طرف

ع 3 10 8 النصف

مَوْلٰىهُمُ الْحَقِّ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ	مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❺ (30) ع
(جو) ان کا مالک ہے حقیقی	اور	گم ہو جائے گا	ان سے	جو	تھے وہ سب افترا باندھتے

قُلْ ❻	مَنْ	يَّرْزُقُكُمْ ❼	مِّنَ السَّمَآءِ	وَ	الْاَرْضِ
کہہ دیجئے	کون	رزق دیتا ہے تمہیں	آسمان سے	اور	زمین (سے)

اَمَّنْ	يَّمْلِكُ ❼	السَّمْعَ ❽	وَ الْاَبْصَارَ	وَ مَنْ	يُّخْرِجُ ❼	الْحَيَّ ❽
یا کون	مالک ہے	(تمہارے) کانوں	اور آنکھوں کا	اور کون	نکالتا ہے	زندہ کو

مِنَ الْمَيِّتِ	وَ يُخْرِجُ ❼	الْمَيِّتَ ❽	مِنَ الْحَيِّ
مردے سے	اور (کون) نکالتا ہے	مردے کو	زندہ سے

ضروری وضاحت

❶ اِيَّانَا میں تاکید کا مفہوم ہے۔ ❷ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے اِنْ کیا گیا ہے۔ ❹ علامت تَ فعل کے شروع میں اور تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ قُلْ قَوْلٌ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے وُ کو گرا دیا گیا ہے۔
❼ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

وَ مَنۡ يُّدَبِّرُ الۡاَمۡرَ‌ؕ	اور کون تدبیر کرتا ہے (ہر) کام کی
فَسَيَـقُوۡلُوۡنَ اللّٰهُ‌ ۚ	پس عنقریب وہ کہیں گے اللہ
فَقُلۡ اَفَلَا تَتَّقُوۡنَ ﴿31﴾	تو کہو پھر کیا تم ڈرتے نہیں؟ ﴿31﴾
فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمُ الۡحَـقُّ‌ ۚ	پس یہی ہے اللہ تمہارا سچا رب
فَمَاذَا بَعۡدَ الۡحَـقِّ اِلَّا الضَّلٰلُ‌ ۖ‌ۚ	پھر کیا ہے حق کے بعد سوائے گمراہی کے
فَاَنّٰى تُصۡرَفُوۡنَ ﴿32﴾	پھر کہاں تم پھیرے جاتے ہو۔ ﴿32﴾
كَذٰلِكَ حَقَّتۡ كَلِمَتُ رَبِّكَ	اسی طرح سچ ثابت ہوگئی تیرے رب کی بات
عَلَى الَّذِيۡنَ فَسَقُوۡۤا	ان لوگوں پر جنھوں نے نافرمانی کی
اَنَّهُمۡ لَا يُؤۡمِنُوۡنَ ﴿33﴾	کہ بے شک نہیں وہ ایمان لائیں گے۔ ﴿33﴾
قُلۡ هَلۡ مِنۡ شُرَكَآٮِٕكُمۡ	کہہ دیجئے کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی ہے)
مَّنۡ يَّبۡدَؤُا الۡخَـلۡقَ ثُمَّ يُعِيۡدُهٗ‌ ؕ	جو پہلی بار پیدا کرتا ہو مخلوق کو پھر دوبارہ بناتا ہوا سے،
قُلِ اللّٰهُ يَـبۡدَؤُا	کہہ دیجئے اللہ ہی پہلی بار پیدا کرتا ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُّدَبِّرُ : تدبر، مدبر، تدبیر۔	عَلَى : علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔
الۡاَمۡرَ : امر، امور، آمر، امور داخلہ۔	فَسَقُوۡۤا : فاسق، فسق و فجور۔
فَسَيَـقُوۡلُوۡنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُؤۡمِنُوۡنَ : امن، ایمان، مومن۔
تَتَّقُوۡنَ : تقویٰ، متقی و پرہیز گار۔	شُرَكَآٮِٕكُمۡ : شرک، مشرک، شرکاء، مشرکین مکہ۔
الضَّلٰلُ : ضلالت و گمراہی۔	يَّبۡدَؤُا : ابتدا، مبتدی طالب علم، ابتدائی طور پر۔
تُصۡرَفُوۡنَ : اصراف، صرف، تصریف۔	الۡخَـلۡقَ : خالق، خلق، مخلوق، خلقت۔
كَلِمَتُ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ۔	يُعِيۡدُهٗ : اعادہ کرنا (دہرانا)۔

وَ مَنْ	يُّدَبِّرُ ❶	الْاَمْرَ	فَسَيَقُوْلُوْنَ	اللّٰهُ
اور کون	تدبیر کرتا ہے	(ہر) کام کی	پس عنقریب وہ سب کہیں گے	اللہ

فَقُلْ	اَفَلَا ❷	تَتَّقُوْنَ (31)	فَذٰلِكُمُ اللّٰهُ ❸	رَبُّكُمُ
تو کہو	پھر کیا نہیں	تم سب ڈرتے	پس یہی ہے اللہ	تمہارا رب

الْحَقُّ	فَمَاذَا	بَعْدَ الْحَقِّ	اِلَّا	الضَّلٰلُ
سچا	پھر کیا ہے	حق کے بعد	سوائے	گمراہی کے

فَاَنّٰى	تُصْرَفُوْنَ ❹ (32)	كَذٰلِكَ	حَقَّتْ ❺	كَلِمَتُ ❻	رَبِّكَ
پھر کہاں	تم سب پھیرے جاتے ہو	اسی طرح	سچ ثابت ہوگئی	بات	تیرے رب کی

عَلَى الَّذِيْنَ	فَسَقُوْٓا	اَنَّهُمْ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❼ (33)
ان لوگوں پر جن	سب نے نافرمانی کی	کہ بے شک وہ	نہیں وہ سب ایمان لائیں گے

قُلْ	هَلْ	مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	مَّنْ	يَّبْدَؤُا ❶
کہہ دیجئے	کیا	تمہارے شریکوں میں سے	(کوئی ہے) جو	پہلی بار پیدا کرتا ہو

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ ❶ ط	قُلِ اللّٰهُ	يَبْدَؤُا ❶
مخلوق کو	پھر	دوبارہ بناتا ہوا سے	کہہ دیجئے اللہ ہی	پہلی بار پیدا کرتا ہے

ضروری وضاحت

❶ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ أ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ فَذٰلِكُمْ سے اشارہ اللہ کی طرف ہے
تو یہ ذٰلِكَ ہونا چاہیے دراصل جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ دو سے زیادہ مذکر ہوں تو ذٰلِكَ سے ذٰلِكُمْ ہو جاتا ہے۔ ❹ تُ پر پیش
اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہے۔ ❺ تْ مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ كَلِمَتُ دراصل
كَلِمَةٌ ہے کتابت میں اسے اسی طرح لکھا گیا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

الْخَلْقَ ثُمَّ يُعِيْدُهٗ	مخلوق کو پھر وہی دوبارہ بناتا ہے اسے
فَاَنّٰى تُؤْفَكُوْنَ ﴿34﴾	تو کہاں تم بہکائے جاتے ہو۔ ﴿34﴾
قُلْ هَلْ مِنْ شُرَكَآئِكُمْ	کہہ دیجئے کیا تمہارے شریکوں میں سے (کوئی ہے)
مَّنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ ؕ	جو ہدایت دیتا ہو حق کی طرف
قُلِ اللّٰهُ يَهْدِيْ لِلْحَقِّ ؕ	کہہ دیجئے اللہ ہی ہدایت دیتا ہے حق کی
اَفَمَنْ يَّهْدِيْٓ اِلَى الْحَقِّ	تو کیا جو ہدایت دیتا ہو حق کی طرف
اَحَقُّ اَنْ يُّتَّبَعَ اَمَّنْ	وہ زیادہ حقدار ہے کہ اسکی پیروی کی جائے یا جو
لَّا يَهِدِّيْٓ اِلَّآ اَنْ يُّهْدٰى ۚ	نہیں ہدایت پاتا مگر یہ کہ وہ ہدایت دیا جائے
فَمَا لَكُمْ ۣ كَيْفَ تَحْكُمُوْنَ ﴿35﴾	تو کیا ہے تمہیں، کیسے تم فیصلے کرتے ہو۔ ﴿35﴾
وَ مَا يَتَّبِعُ اَكْثَرُهُمْ اِلَّا	اور نہیں پیروی کرتے ان میں سے اکثر مگر
ظَنًّا ؕ اِنَّ الظَّنَّ لَا يُغْنِيْ	گمان کی بلاشبہ گمان نہیں فائدہ دیتا
مِنَ الْحَقِّ شَيْـًٔا ؕ اِنَّ اللّٰهَ	حق سے (یعنی حق کے مقابلے میں) کچھ بھی بے شک اللہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْخَلْقَ	خالق، خلق، مخلوق، خلقت، تخلیق۔	الْحَقِّ	حق، حقوق، مستحق، حقیقت۔
يُعِيْدُهٗ	اعادہ کرنا (دہرانا)۔	يُّتَّبَعَ	اتباع، تابع فرمان، متبع سنت۔
قُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	كَيْفَ	کیفیت، بہر کیف۔
مِنْ	من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	تَحْكُمُوْنَ	حکم، احکام، حکم نامہ، محکوم، حکومت۔
شُرَكَآئِكُمْ	شرک، مشرک، شرکا، مشرکین مکہ۔	اَكْثَرُ	اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔
يَّهْدِيْٓ	ہدایت، ہادی، مہدی، ہدایت یافتہ۔	ظَنًّا	ظن، حسن ظن، بدظن۔
اِلَى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدعی الی الخیر۔	يُغْنِيْ	غنی، اغنیا۔

الْخَلْقَ	ثُمَّ	يُعِيْدُهٗ	فَاَنّٰى	تُؤْفَكُوْنَ ❶ (34)
مخلوق کو	پھر	وہی دوبارہ بناتا ہے اسے	تو کہاں	تم سب بہکائے جاتے ہو

قُلْ ❷	هَلْ	مِنْ شُرَكَآىِٕكُمْ	مَّنْ	يَّهْدِيْٓ ❸	اِلَى الْحَقِّ
کہہ دیجئے	کیا	تمہارے شریکوں میں سے	(کوئی ہے) جو	ہدایت دیتا ہو	حق کی طرف

قُلِ ❷	اللّٰهُ	يَهْدِيْ ❸	لِلْحَقِّ	اَفَمَنْ ❹	يَّهْدِيْٓ ❸
کہہ دیجئے	اللہ ہی	ہدایت دیتا ہے	حق کی	تو (بھلا) کیا جو	ہدایت دیتا ہو

اِلَى الْحَقِّ	اَحَقُّ ❺	اَنْ	يُّتَّبَعَ ❶	اَمَّنْ ❻
حق کی طرف	وہ زیادہ حقدار ہے	کہ	وہ پیروی کیا جائے	یا جو

لَّا يَهِدِّيْٓ ❼	اِلَّآ	اَنْ	يُّهْدٰى ❶	فَمَا	لَكُمْ
نہیں وہ ہدایت پاتا	مگر	یہ کہ	وہ ہدایت دیا جائے	تو کیا ہے	تم کو

كَيْفَ	تَحْكُمُوْنَ (35)	وَمَا	يَتَّبِعُ ❸	اَكْثَرُهُمْ	اِلَّا ظَنًّا
کیسے	تم سب فیصلے کرتے ہو	اور نہیں	پیروی کرتے	ان میں سے اکثر	مگر گمان کی

اِنَّ ❽	الظَّنَّ	لَا يُغْنِيْ ❸	مِنَ الْحَقِّ	شَيْـًٔا	اِنَّ اللّٰهَ ❽
بلاشبہ	گمان	نہیں فائدہ دیتا	حق سے (یعنی حق کے مقابلے میں)	کچھ بھی	بے شک اللہ

ضروری وضاحت

❶ علامت تـ اور یـ پر پیش ہو اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ قُلْ قَوْل سے بنا ہے آسانی کے لیے و کو گرا دیا گیا ہے۔ ❸ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ أَ کے بعد وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اَحَقُّ کے أَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ اَمَّنْ دراصل اَمْ + مَنْ کا مجموعہ ہے۔ ❼ لَا يَهِدِّيْ اصل میں لَا يَهْتَدِيْ تھا۔ ❽ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

عَلِيْمٌۢ بِمَا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾	خوب جاننے والا ہے اس کو جو وہ کر رہے ہیں ﴿36﴾
وَ مَا كَانَ هٰذَا الْقُرْاٰنُ	اور نہیں ہے یہ قرآن (ہرگز ایسا)
اَنْ يُّفْتَرٰى مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	کہ گھڑ لیا جائے اللہ کے سوا
وَ لٰكِنْ تَصْدِيْقَ الَّذِيْ بَيْنَ يَدَيْهِ	اور لیکن (یہ) تصدیق ہے (اسکی) جو اس سے پہلے ہے
وَ تَفْصِيْلَ الْكِتٰبِ	اور تفصیل ہے اس کتاب کی
لَا رَيْبَ فِيْهِ	(کہ) اس میں کوئی شک نہیں
مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ ﴿37﴾	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے۔ ﴿37﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	یا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے گھڑ لیا ہے اسے
قُلْ فَاْتُوْا بِسُوْرَةٍ مِّثْلِهٖ	کہہ دیجئے تو تم لے آؤ کوئی سورت اس جیسی
وَ ادْعُوْا مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	اور بلا لو جس کو (بلانے کی) تم طاقت رکھتے ہو
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿38﴾	اللہ کے علاوہ اگر ہو تم سچے۔ ﴿38﴾
بَلْ كَذَّبُوْا بِمَا لَمْ يُحِيْطُوْا	بلکہ انہوں نے جھٹلایا اس کو جو (کہ) نہیں قابو پا سکے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، افعال، مفعول۔	مِّثْلِهٖ : مثل، مثال، مثالیں۔
يُّفْتَرٰى : افترا پردازی، افترا باندھنا۔	وَ : شان وشوکت، شام وسحر، آب وتاب۔
تَصْدِيْقَ : صادق، تصدیق، مصدق، صداقت۔	ادْعُوْا : دعوت، داعی، مدعو، دعا۔
تَفْصِيْلَ : مفصّل، تفصیل، تفصیلات، تفصیلی۔	اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت۔
رَيْبَ : لاریب، لاریب کتاب۔	مِّنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الْعٰلَمِيْنَ : عالمی بھائی چارہ، اقوام عالم۔	كَذَّبُوْا : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	يُحِيْطُوْا : احاطہ، محیط۔

عَلِيْمٌ	بِمَا	يَفْعَلُوْنَ (36)	وَ مَا كَانَ	هٰذَا الْقُرْاٰنُ
خوب جاننے والا ہے	اس کو جو	وہ سب کررہے ہیں	اور نہیں ہے	یہ قرآن (ہرگز ایسا)

اَنْ	يُّفْتَرٰى ❶	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❷	وَ لٰكِنْ	تَصْدِيْقَ
کہ	وہ گھڑ لیا جائے	اللہ کے سوا	اور لیکن	(یہ) تصدیق ہے

الَّذِىْ	بَيْنَ يَدَيْهِ ❸	وَ	تَفْصِيْلَ	الْكِتٰبِ
(اسکی) جو	اس سے پہلے ہے	اور	تفصیل ہے	اس کتاب کی

لَا رَيْبَ ❹	فِيْهِ	مِنْ رَّبِّ الْعٰلَمِيْنَ (37)	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ
(کہ) کوئی شک نہیں	اس میں	تمام جہانوں کے رب کی طرف سے	یا	وہ سب کہتے ہیں

افْتَرٰىهُ	قُلْ	فَاْتُوْا ❺	بِسُوْرَةٍ	مِّثْلِهٖ	وَ ادْعُوْا ❻
(کہ) اس نے گھڑ لیا ہے اسے	کہہ دیجئے	تو تم لے آؤ	کسی سورت کو	اس جیسی	اور سب بلا لو

مَنِ ❼	اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❷	اِنْ	كُنْتُمْ
جس کو (بلانے کی)	تم طاقت رکھتے ہو	اللہ کے علاوہ	اگر	ہو تم

صٰدِقِيْنَ (38)	بَلْ	كَذَّبُوْا	بِمَا	لَمْ	يُحِيْطُوْا
سب سچے	بلکہ	ان سب نے جھٹلایا	(اس) کو جو	(کہ) نہیں	وہ سب قابو پا سکے

ضروری وضاحت

❶ یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ دُوْنِ سے پہلے عموماً مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❸ بَيْنَ يَدَيْهِ کا اصل ترجمہ اسکے ہاتھوں کے درمیان ہے محاورۃً اس کا یہ ترجمہ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ فَأْتُوْا کا اصل ترجمہ تم آؤ ہے اگر اس کے بعد بِ ہو تو ترجمہ لے آؤ کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❼ مَنْ کو اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے زیر دی گئی ہے۔

بِعِلْمِهٖ وَ لَمَّا يَاْتِهِمْ	اسکے علم پر حالانکہ ابھی تک نہیں آئی انکے پاس
تَاْوِيْلُهٗ ؕ كَذٰلِكَ كَذَّبَ	اس کی اصل حقیقت اسی طرح جھٹلایا
الَّذِيْنَ مِنْ قَبْلِهِمْ فَانْظُرْ	ان لوگوں نے جو ان سے پہلے تھے پھر دیکھئے
كَيْفَ كَانَ عَاقِبَةُ الظّٰلِمِيْنَ ﴿39﴾	کیسا ہوا انجام ظالموں کا۔ ﴿39﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يُّؤْمِنُ بِهٖ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو ایمان لاتے ہیں اس پر
وَ مِنْهُمْ مَّنْ لَّا يُؤْمِنُ بِهٖ ؕ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو نہیں ایمان لاتے اس پر
ع 4/10/9 وَ رَبُّكَ اَعْلَمُ بِالْمُفْسِدِيْنَ ﴿40﴾ ع	اور آپکا رب خوب جاننے والا ہے فساد کرنے والوں کو۔ ﴿40﴾
وَ اِنْ كَذَّبُوْكَ فَقُلْ	اور اگر وہ جھٹلائیں آپکو تو آپ کہہ دیجئے
لِّيْ عَمَلِيْ وَلَكُمْ عَمَلُكُمْ ۚ	میرے لیے میرا عمل ہے اور تمہارے لیے تمہارا عمل
اَنْتُمْ بَرِيْٓـُٔوْنَ مِمَّآ اَعْمَلُ	تم بری ہو اس سے جو میں کرتا ہوں
وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿41﴾	اور میں بری ہوں اس سے جو تم کرتے ہو۔ ﴿41﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّسْتَمِعُوْنَ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو کان لگاتے ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِعِلْمِهٖ	علم، معلوم، تعلیم، نظام تعلیم۔	الظّٰلِمِيْنَ	ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔
تَاْوِيْلُهٗ	تاویل، تاویلات۔	يُّؤْمِنُ	امن، ایمان، مومن۔
كَذَّبَ	کاذب، کذب بیانی، کذاب۔	بِالْمُفْسِدِيْنَ	فساد، فسادی، فسادات۔
قَبْلِهِمْ	قبل از وقت، ماقبل، قبل الکلام۔	فَقُلْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
فَانْظُرْ	نظر، منظر، نظارہ، ناظرین۔	بَرِيْٓـُٔوْنَ	بری الذمہ، اعلان برأت، مبرأ۔
كَيْفَ	بہر کیف، کیفیت۔	تَعْمَلُوْنَ	عمل، اعمال، معمول، بے عمل۔
عَاقِبَةُ	عاقبت نااندیش، عقوبت خانہ۔	يَّسْتَمِعُوْنَ	آلۂ سماعت، سمع و بصر، محفل سماع۔

بِعِلْمِهٖ	وَ	لَمَّا ❶	يَاْتِهِمْ ❷	تَاْوِيْلُهٗ	كَذٰلِكَ
اسکے علم پر	حالانکہ	ابھی تک نہیں	آئی انکے پاس	اس کی اصل حقیقت	اسی طرح

كَذَّبَ ❸	الَّذِيْنَ	مِنْ قَبْلِهِمْ	فَانْظُرْ	كَيْفَ كَانَ
جھٹلایا	ان لوگوں نے جو	ان سے پہلے تھے	پھر دیکھیے	کیسا ہوا

عَاقِبَةُ ❹	الظّٰلِمِيْنَ (39)	وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	يُّؤْمِنُ ❷	بِهٖ
انجام	سب ظالموں کا	اور ان میں سے	(کچھ وہ ہیں) جو	ایمان لاتے ہیں	اس پر

وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	لَّا يُؤْمِنُ ❷	بِهٖ	وَ رَبُّكَ	اَعْلَمُ ❺
اور ان میں سے	(کچھ وہ ہیں) جو	نہیں ایمان لاتے	اس پر	اور آپکا رب	خوب جاننے والا ہے

ع 4 10 9

بِالْمُفْسِدِيْنَ ❻ (40) ع	وَ اِنْ	كَذَّبُوْكَ	فَقُلْ	لِّيْ	عَمَلِيْ
فساد کرنے والوں کو	اور اگر	وہ سب جھٹلائیں آپکو	تو آپ کہہ دیجئے	میرے لیے	میرا عمل ہے

وَلَكُمْ	عَمَلُكُمْ	اَنْتُمْ	بَرِيْٓـُٔوْنَ	مِمَّآ ❼	اَعْمَلُ
اور تمہارے لیے	تمہارا عمل	تم	سب بری ہو	(اس) سے جو	میں عمل کرتا ہوں

وَ اَنَا بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا ❼	تَعْمَلُوْنَ (41)	وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّسْتَمِعُوْنَ ❷
اور میں بری ہوں	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو	اور ان میں سے	(کچھ وہ ہیں) جو	سب کان لگاتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ لَمَّا کا ترجمہ کبھی جب اور کبھی ابھی تک نہیں کیا جاتا ہے۔ ❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❸ فعل کے درمیان میں شد ہو تو اس میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ علامت ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اَعْلَمُ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو اس میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ مِمَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ الصُّمَّ	آپکی طرف، تو کیا آپ سنا سکتے ہیں بہروں کو
وَ لَوْ كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿42﴾	اور اگرچہ وہ عقل نہ رکھتے ہوں۔ ﴿42﴾
وَ مِنْهُمْ مَّنْ يَّنْظُرُ	اور ان میں سے (کچھ وہ ہیں) جو دیکھتے ہیں
اِلَيْكَ ؕ اَفَاَنْتَ تَهْدِى الْعُمْىَ	آپکی طرف تو کیا آپ راہ دکھا سکتے ہیں اندھوں کو
وَ لَوْ كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ﴿43﴾	اور اگرچہ وہ نہ دیکھتے ہوں۔ ﴿43﴾
اِنَّ اللّٰهَ لَا يَظْلِمُ النَّاسَ شَيْـًٔا	بے شک اللہ نہیں ظلم کرتا لوگوں پر کچھ بھی
وَّ لٰكِنَّ النَّاسَ اَنْفُسَهُمْ يَظْلِمُوْنَ ﴿44﴾	اور لیکن لوگ (خود) اپنے نفسوں پر ظلم کرتے ہیں۔ ﴿44﴾
وَ يَوْمَ يَحْشُرُهُمْ كَاَنْ لَّمْ	اور جس دن وہ اکٹھا کریگا انہیں (تو انہیں لگےگا) گویا کہ نہیں
يَلْبَثُوْۤا اِلَّا سَاعَةً مِّنَ النَّهَارِ	رہے وہ (دنیا میں) مگر ایک گھڑی دن سے
يَتَعَارَفُوْنَ بَيْنَهُمْ ؕ	وہ پہچان لیں گے ایک دوسرے کو وہ آپس میں
قَدْ خَسِرَ الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	یقیناً خسارے میں رہے وہ لوگ جنھوں نے جھٹلایا
بِلِقَآءِ اللّٰهِ وَ مَا كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ﴿45﴾	اللہ کی ملاقات کو اور نہ ہوئے وہ ہدایت پر چلنے والے۔ ﴿45﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تُسْمِعُ : آلۂ سماعت، سمع وبصر، محفل سماع۔	يَحْشُرُهُمْ : حشر برپا کرنا، یوم حشر، حشر ونشر۔
يَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول، عقل ودانش۔	سَاعَةً : ساعت، آخری ساعات، مبارک ساعتیں۔
يَّنْظُرُ : نظر، نظارہ، منظر، ناظرین۔	يَتَعَارَفُوْنَ : تعارف، متعارف، تعارفی پروگرام۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الدعی الی الخیر۔	خَسِرَ : خسارہ، خائب خاسر۔
يُبْصِرُوْنَ : بصارت، بصیرت، سمع وبصر۔	كَذَّبُوْا : کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔
يَظْلِمُ : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔	لِقَآءِ : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
يَوْمَ : یوم، ایام، یوم آزادی، یوم وفات۔	مُهْتَدِيْنَ : ہدایت، ہادی، مہدی، ہدایت یافتہ۔

اِلَيْكَ	اَفَاَنْتَ تُسْمِعُ ❶❷	الصُّمَّ	وَ لَوْ	كَانُوْا لَا يَعْقِلُوْنَ ❸ (42)
آپ کی طرف	تو کیا آپ سنا سکتے ہیں	بہروں کو	اور اگرچہ	وہ سب نہ عقل رکھتے ہوں

وَ مِنْهُمْ	مَّنْ	يَّنْظُرُ ❹	اِلَيْكَ ط	اَفَاَنْتَ تَهْدِى ❶❷
اور ان میں سے	(کچھ وہ ہیں) جو	دیکھتے ہیں	آپ کی طرف	تو کیا آپ راہ دکھا سکتے ہیں

الْعُمْىَ	وَ لَوْ	كَانُوْا لَا يُبْصِرُوْنَ ❸ (43)	اِنَّ اللّٰهَ	لَا يَظْلِمُ ❹	النَّاسَ
اندھوں کو	اور اگرچہ	وہ سب نہ دیکھتے ہوں	بے شک اللہ	نہیں ظلم کرتا	لوگوں پر

شَيْئًا	وَّ لٰكِنَّ	النَّاسَ	اَنْفُسَهُمْ	يَظْلِمُوْنَ (44)	وَ يَوْمَ
کچھ بھی	اور لیکن	لوگ (خود)	اپنے نفسوں پر	وہ سب ظلم کرتے ہیں	اور جس دن

يَحْشُرُهُمْ	كَاَنْ	لَّمْ يَلْبَثُوْٓا	اِلَّا	سَاعَةً ❻❼
وہ اکٹھا کرے گا انہیں (تو انہیں لگے گا)	گویا کہ	نہیں رہے وہ سب (دنیا میں)	مگر	ایک گھڑی

مِّنَ النَّهَارِ	يَتَعَارَفُوْنَ ❽	بَيْنَهُمْ ❾	قَدْ خَسِرَ
دن سے	وہ سب پہچان لیں گے ایک دوسرے کو	وہ آپس میں	یقیناً خسارے میں رہے

الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا	بِلِقَآءِ اللّٰهِ	وَ مَا	كَانُوْا مُهْتَدِيْنَ ❸ (45)
وہ لوگ جن	سب نے جھٹلایا	اللہ کی ملاقات کو	اور نہ	ہوئے وہ سب ہدایت پر چلنے والے

ضروری وضاحت

❶ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ أَنْتَ اور تَ دونوں کا ترجمہ آپ ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ كَاَنْ دراصل كَاَنَّ تھا تخفیف کے لیے شد کی بجائے سکون دیا گیا ہے۔ ❻ ة اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ تَ اور ا میں کام کو باہمی طور پر کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❾ اصل ترجمہ ان کے درمیان ہے۔

وَ اِمَّا نُرِيَنَّكَ بَعْضَ	اور اگر واقعی ہم دکھلا دیں آپ کو (اس کا) کچھ حصہ
الَّذِىْ نَعِدُ هُمْ	جس کا ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے
اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ فَاِلَيْنَا مَرْجِعُهُمْ	یا ہم ضرور فوت کریں آپکو تو ہماری طرف ہی انکا لوٹنا ہے
ثُمَّ اللّٰهُ شَهِيْدٌ عَلٰى مَا يَفْعَلُوْنَ ﴿46﴾	پھر اللہ گواہ ہے اس پر جو وہ کرتے ہیں۔ ﴿46﴾
وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ رَّسُوْلٌ ج	اور ہر امت کے لیے ایک رسول ہے
فَاِذَا جَآءَ رَسُوْلُهُمْ قُضِيَ بَيْنَهُمْ	تو جب آ گیا انکا رسول (تو) فیصلہ کر دیا گیا انکے درمیان
بِالْقِسْطِ وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿47﴾	انصاف کیساتھ اور وہ ظلم نہیں کیے جاتے۔ ﴿47﴾
وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هٰذَا الْوَعْدُ	اور وہ کہتے ہیں کب (پورا) ہوگا یہ وعدہ (عذاب کا)
اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿48﴾	اگر ہو تم سچے۔ ﴿48﴾
قُلْ لَّآ اَمْلِكُ لِنَفْسِىْ	کہہ دیجئے نہیں میں اختیار رکھتا اپنے نفس کے لیے
ضَرًّا وَّ لَا نَفْعًا اِلَّا مَا شَآءَ اللّٰهُ ط	کسی نقصان کا اور نہ کسی نفع کا مگر جو اللہ چاہے
لِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ط	ہر امت کے لیے ایک وقت ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُرِيَنَّكَ : رؤیتِ باری تعالیٰ، مرئی و غیر مرئی اشیا۔

نَعِدُ هُمْ : وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔

نَتَوَفَّيَنَّكَ : فوت، وفات، متوفی، فوت شدگان۔

مَرْجِعُهُمْ : رجوع کرنا، مرجع، رجوع الی اللہ۔

يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، افعال، مفعول۔

قُضِيَ : قاضی، قاضی القضاۃ۔

بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسط وار۔

يَقُوْلُوْنَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

صٰدِقِيْنَ : صادق، صداقت، تصدیق۔

اَمْلِكُ : مالک، ملکیت، مملکت۔

لِنَفْسِىْ : نفسانفسی، نفسیات، نظامِ تنفس۔

ضَرًّا : ضرر رساں، بے ضرر، مضرِ صحت۔

نَفْعًا : منافع، منفعت، نفع بخش۔

اَجَلٌ : لقمہ اجل، فرشتہ اجل۔

وَ اِمَّا ❶	نُرِيَنَّكَ ❷	بَعْضَ الَّذِيْ	نَعِدُ هُمْ
اور اگر	واقعی ہم دکھلا دیں آپ کو	(اس کا) کچھ حصہ جس کا	ہم وعدہ کرتے ہیں ان سے

اَوْ نَتَوَفَّيَنَّكَ ❷	فَاِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ	ثُمَّ اللّٰهُ
یا ہم ضرور ہم فوت کریں آپ کو	تو ہماری طرف ہی	انکا لوٹنا ہے	پھر اللہ

شَهِيْدٌ	عَلٰى	مَا	يَفْعَلُوْنَ (46)	وَ لِكُلِّ اُمَّةٍ ❸	رَّسُوْلٌ ❹
گواہ ہے	(اس) پر	جو	وہ سب کرتے ہیں	اور ہر امت کے لیے	ایک رسول ہے

فَاِذَا جَآءَ	رَسُوْلُهُمْ	قُضِيَ ❺	بَيْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ
تو جب آ گیا	انکا رسول	(تو) فیصلہ کر دیا گیا	انکے درمیان	انصاف کیساتھ

وَ	هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ❻❼ (47)	وَيَقُوْلُوْنَ	مَتٰى	هٰذَا الْوَعْدُ
اور	نہیں وہ سب ظلم کیے جاتے	اور وہ سب کہتے ہیں	کب (پورا ہوگا)	یہ وعدہ (عذاب کا)

اِنْ كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (48)	قُلْ ❽	لَّآ اَمْلِكُ	لِنَفْسِيْ
اگر ہو تم	سب سچے	کہہ دیجئے	نہیں میں اختیار رکھتا	اپنے نفس کے لیے

ضَرًّا ❹	وَّ لَا نَفْعًا ❹	اِلَّا	مَا	شَآءَ اللّٰهُ	لِكُلِّ اُمَّةٍ ❸	اَجَلٌ ❹
کسی نقصان کا	اور نہ کسی نفع کا	مگر	جو	چاہے اللہ	ہر امت کے لیے	ایک وقت ہے

ضروری وضاحت

❶ اِمَّا اِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔❷ نون مشدد میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔❸ ةٍ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ هُمْ اور يـ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔❼ علامت يـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو ترجمہ کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا ہوتا ہے۔❽ قُلْ قُوْلْ سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے وْ کو گرا دیا گیا ہے۔

اِذَا جَآءَ اَجَلُهُمْ فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ	جب آجاتا ہے ان کا وقت تو نہ پیچھے رہ سکتے ہیں
سَاعَةً وَّلَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ﴿49﴾	ایک گھڑی اور نہ وہ آگے بڑھ سکتے ہیں۔ ﴿49﴾
قُلْ اَرَءَيْتُمْ اِنْ اَتٰىكُمْ	کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (غور کیا) اگر آجائے تم پر
عَذَابُهٗ بَيَاتًا اَوْ نَهَارًا	اسکا عذاب رات کو یا دن کو (تو ہر حال میں وہ عذاب ہی ہے)
مَّاذَا يَسْتَعْجِلُ	وہ کیا چیز ہے (کہ) جلدی طلب کررہے ہیں
مِنْهُ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿50﴾	اس (عذاب) سے مجرم لوگ۔ ﴿50﴾
اَثُمَّ اِذَا مَا وَقَعَ اٰمَنْتُمْ	کیا پھر جونہی وہ واقع ہوجائے گا (تب) تم ایمان لاؤ گے
بِهٖ ؕ آٰلْئٰنَ	اس پر (اس وقت کہا جائے گا) کیا اب (ایمان لاتے ہو)
وَقَدْ كُنْتُمْ بِهٖ تَسْتَعْجِلُوْنَ ﴿51﴾	حالانکہ یقیناً تھے تم اس کو جلدی طلب کرتے۔ ﴿51﴾
ثُمَّ قِيْلَ لِلَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	پھر کہا جائے گا ان لوگوں سے جنہوں نے ظلم کیا
ذُوْقُوْا عَذَابَ الْخُلْدِ ۚ	چکھو ہمیشگی کا عذاب
هَلْ تُجْزَوْنَ اِلَّا بِمَا	نہیں تم بدلہ دیے جاؤ گے مگر اس کا جو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَسْتَاْخِرُوْنَ : تاخیر، مؤخر، متأخر۔	وَقَعَ : واقعہ، وقوع پذیر، مواقع۔
سَاعَةً : ساعت، آخری ساعات، مبارک ساعتیں	اٰمَنْتُمْ : امن، ایمان، مومن۔
يَسْتَقْدِمُوْنَ : نقش قدم، قدم بقدم، مقدمۃ الجیش	قِيْلَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَءَيْتُمْ : رؤیتِ ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔	ظَلَمُوْا : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔
عَذَابُهٗ : عذاب آخرت، عذاب الیم۔	ذُوْقُوْا : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
يَسْتَعْجِلُ : عجلت، تعجیل، معجّل۔	الْخُلْدِ : خالد، خلد بریں۔
الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، جرائم، مجرم۔	تُجْزَوْنَ : جزا و سزا، جزائے خیر، بہتر جزا۔

اِذَا	جَآءَ	اَجَلُهُمْ	فَلَا يَسْتَاْخِرُوْنَ ❶	سَاعَةً ❷
جب	آجاتا ہے	ان کا وقت	تو نہ وہ سب پیچھے رہ سکتے ہیں	ایک گھڑی

وَّ	لَا يَسْتَقْدِمُوْنَ ❶ (49)	قُلْ	اَرَءَيْتُمْ	اِنْ اَتٰىكُمْ
اور	نہ وہ سب آگے بڑھ سکتے ہیں	کہہ دیجئے	کیا تم نے دیکھا (غور کیا)	اگر آجائے تم پر

عَذَابُهٗ	بَيَاتًا	اَوْ نَهَارًا	مَّاذَا	يَسْتَعْجِلُ ❸
اسکا عذاب	رات کو	یا دن کو (تو ہر حال میں وہ عذاب ہی ہے)	وہ کیا (چیز) ہے	(کہ) جلدی طلب کرر ہے ہیں

مِنْهُ	الْمُجْرِمُوْنَ (50)	اَ ثُمَّ	اِذَا مَا ❹	وَقَعَ	اٰمَنْتُمْ
اس (عذاب) سے	سب مجرم لوگ	کیا پھر	جونہی	وہ واقع ہوجائے گا	(تب) تم ایمان لاؤ گے

بِهٖ	آٰلْئٰنَ ❺	وَقَدْ	كُنْتُمْ	بِهٖ	تَسْتَعْجِلُوْنَ ❻ (51)
اس پر	کیا اب (ایمان لاتے ہو)	حالانکہ یقیناً	تھے تم	اس کو	تم سب جلدی طلب کرتے

ثُمَّ	قِيْلَ	لِلَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا	ذُوْقُوْا
پھر	کہا جائے گا	ان لوگوں سے جن	سب نے ظلم کیا	سب چکھو

عَذَابَ الْخُلْدِ	هَلْ ❼	تُجْزَوْنَ	اِلَّا	بِمَا
ہمیشگی کا عذاب	نہیں	تم سب بدلہ دیے جاؤ گے	مگر	(اس) کا جو

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں اگر وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اِذَا کیساتھ مَا ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اور ترجمہ جونہی کرنا مناسب ہوتا ہے۔ ❺ اٰلْئٰنَ دراصل ءَاَلْاٰنَ ہے اسی اَ کا معنی کیا ہے دوسرے اَ کو الف سے بدل دیا گیا ہے۔ ❻ استَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے، شروع میں تَ کی وجہ سے "ا" گری ہوئی ہے۔ ❼ هَلْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس هَلْ کا ترجمہ نہیں ہوتا ہے

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ﴿52﴾	تم کمایا کرتے تھے۔ ﴿52﴾
وَ يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ اَحَقٌّ هُوَ ؕ	اور وہ دریافت کرتے ہیں آپ سے کیا وہ حق ہے
قُلْ اِيْ وَ رَبِّيْۤ	(تو) کہہ دیجئے ہاں قسم ہے میرے رب کی
اِنَّهٗ لَحَقٌّ ۚ وَ مَاۤ	بے شک وہ یقیناً حق ہے اور نہیں ہو
اَنْتُمْ بِمُعْجِزِيْنَ ﴿53﴾ ع	تم ہرگز عاجز کرنے والے۔ ﴿53﴾
وَ لَوْ اَنَّ لِكُلِّ نَفْسٍ	اور اگر واقعی ہر اس شخص کے لیے (جس نے)
ظَلَمَتْ مَا فِي الْاَرْضِ	ظلم کیا (وہ سب کچھ ہو) جو زمین میں ہے
لَافْتَدَتْ بِهٖ ؕ وَ اَسَرُّوا	(تو) وہ ضرور فدیہ میں دے دے اسکو، اور چھپائیں گے
النَّدَامَةَ لَمَّا رَاَوُا الْعَذَابَ ۚ	ندامت کو جب وہ دیکھیں گے عذاب کو
وَ قُضِيَ بَيْنَهُمْ بِالْقِسْطِ	اور فیصلہ کیا جائے گا انکے درمیان انصاف کیساتھ
وَ هُمْ لَا يُظْلَمُوْنَ ﴿54﴾	اور وہ ظلم نہیں کیے جائیں گے۔ ﴿54﴾
اَلَاۤ اِنَّ لِلّٰهِ	خبردار بے شک اللہ ہی کے لیے ہے

وقف النبی علیہ السلام
وقف النبی علیہ السلام
ع 5 13 10

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَكْسِبُوْنَ: کسب، کاسب، کسبی، کسب معاش۔
يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ : نبی، انبیا، نبوت۔
حَقٌّ : حق، حقوق، حقیقت، محقق، تحقیق۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِمُعْجِزِيْنَ : عاجز، عجز و نیاز، عاجزی انکساری۔
نَفْسٍ : نفسا نفسی، نفسیات، نظام تنفس۔
ظَلَمَتْ : ظالم، ظلم، مظلوم، مظالم۔

فِي : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
لَافْتَدَتْ : فدیہ، فدا ہونا۔
اَسَرُّوا : پراسرار، اسرار و رموز، سرِّ نہاں۔
النَّدَامَةَ : ندامت و پشیمانی، نادم۔
رَاَوُا : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
قُضِيَ : قاضی، قاضی القضاۃ۔
بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، قسط وار۔

كُنْتُمْ تَكْسِبُوْنَ ❶ (52)	وَ	يَسْتَنْۢبِـُٔوْنَكَ	اَ	حَقٌّ
تھے تم سب کمایا کرتے	اور	وہ سب دریافت کرتے ہیں آپ سے	کیا	حق ہے

هُوَ	قُلْ ❷	اِیْ	وَ	رَبِّیْٓ	اِنَّهٗ	لَحَقٌّ ❸
وہ	کہہ دیجئے	ہاں	قسم ہے	میرے رب کی	بے شک وہ	یقیناً حق ہے

ع 5 13 10

وَ مَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِیْنَ ❹❺ ع (53)	وَ لَوْ	اَنَّ
اور نہیں	تم	سب ہرگز عاجز کرنے والے	اور اگر	واقعی

لِكُلِّ نَفْسٍ	ظَلَمَتْ ❻	مَا	فِی الْاَرْضِ
ہر اس شخص کے لیے (جس نے)	ظلم کیا	(وہ سب کچھ ہو) جو	زمین میں ہے

لَافْتَدَتْ ❸❻	بِهٖ	وَ اَسَرُّوا	النَّدَامَةَ ❻	لَمَّا
(تو) وہ ضرور فدیہ میں دے دے	اس کو	اور سب چھپائیں گے	ندامت کو	جب

رَاَوُا	الْعَذَابَ	وَ	قُضِیَ	بَیْنَهُمْ	بِالْقِسْطِ
وہ سب دیکھیں گے	عذاب کو	اور	فیصلہ کیا جائے گا	انکے درمیان	انصاف کیساتھ

وَ	هُمْ لَا یُظْلَمُوْنَ ❼❽ (54)	اَلَآ	اِنَّ	لِلّٰهِ
اور	وہ سب نہیں ظلم کیے جائیں گے	خبردار	بے شک	اللہ ہی کے لیے ہے

ضروری وضاحت

❶ تُمْ اور تَ دونوں کا ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❷ قُلْ قَوْل سے بنا ہے آسانی کے لیے وٗ کو گرایا گیا ہے۔ ❸ لَ تاکید کی علامت ہے۔
❹ مَا کے بعد اسی جملے میں بِ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ❺ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ تْ ۃ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔
❼ هُمْ اور یہ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❽ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَ الْاَرْضِ ؕ	جو آسمانوں اور زمین میں ہے
اَلَآ اِنَّ وَعْدَ اللّٰهِ حَقٌّ	خبردار بے شک اللہ کا وعدہ سچا ہے
وَّ لٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ (55)	اور لیکن ان کے اکثر نہیں جانتے۔ (55)
هُوَ يُحْيٖ وَ يُمِيْتُ	وہی زندگی دیتا ہے اور موت دیتا ہے
وَ اِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ (56)	اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے۔ (56)
يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَتْكُمْ مَّوْعِظَةٌ	اے لوگو یقیناً آ چکی تمہارے پاس نصیحت
مِّنْ رَّبِّكُمْ وَ شِفَآءٌ	تمہارے رب کی طرف سے اور شفا ہے
لِّمَا فِي الصُّدُوْرِ ۙ	(اس بیماری) کی جو سینوں میں ہے
وَ هُدًى وَّ رَحْمَةٌ لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (57)	اور ہدایت اور رحمت ہے ایمان والوں کے لیے۔ (57)
قُلْ بِفَضْلِ اللّٰهِ وَ بِرَحْمَتِهٖ	کہہ دیجئے (یہ) اللہ کے فضل سے اور اسکی رحمت سے ہے
فَبِذٰلِكَ فَلْيَفْرَحُوْا ؕ	تو اسی کے ساتھ پس چاہیے کہ وہ خوش ہوں
هُوَ خَيْرٌ مِّمَّا يَجْمَعُوْنَ (58)	وہ بہت بہتر ہے اس سے جو وہ جمع کرتے ہیں۔ (58)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَعْدَ : وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔

حَقٌّ : حق، حقوق، حقیقت، محقق، تحقیق۔

اَكْثَرَهُمْ : اکثر، کثرت، کثیر تعداد۔

يَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔

تُرْجَعُوْنَ : رجوع کرنا، مرجع، رجوع الی اللہ۔

مَّوْعِظَةٌ : وعظ، واعظ، وعظ و نصیحت۔

الصُّدُوْرِ : شرح صدر، صدری، صدر مقام۔

هُدًى : ہدایت، ہادی، مہدی، ہدایت یافتہ۔

رَحْمَةٌ : رحمت، بارانِ رحمت، رحمت باری تعالیٰ۔

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ : مومن، امن، ایمان۔

بِفَضْلِ : فضل، فضائل، فضیلت، افضل۔

فَلْيَفْرَحُوْا : فرحت، مفرح قلب۔

خَيْرٌ : خیریت، خیر و عافیت، بخیر۔

يَجْمَعُوْنَ : جمع، مجمع، اجتماع، جماعت۔

مَا فِي السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الْاَرْضِ	اَلَآ	اِنَّ ❷	وَعْدَ اللّٰهِ
جو آسمانوں میں ہے	اور زمین میں ہے	خبردار	بے شک	اللہ کا وعدہ

حَقٌّ	وَّ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ	لَا يَعْلَمُوْنَ ❸ (55)
سچا ہے	اور لیکن	ان کے اکثر	نہیں وہ سب جانتے

هُوَ يُحْيٖ ❹	وَ يُمِيْتُ	وَ	اِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ❺ (56)
وہی زندگی دیتا ہے	اور وہ موت دیتا ہے	اور	اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

يٰۤاَيُّهَا ❻	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَتْكُمْ ❶	مَّوْعِظَةٌ ❶	مِّنْ رَّبِّكُمْ
اے	لوگو	یقیناً	آ چکی تمہارے پاس	نصیحت	تمہارے رب کی طرف سے

وَ شِفَآءٌ	لِّمَا	فِي الصُّدُوْرِ	وَ هُدًى	وَّ رَحْمَةٌ ❶
اور شفا ہے	(اس بیماری) کی جو	سینوں میں ہے	اور ہدایت	اور رحمت ہے

لِّلْمُؤْمِنِيْنَ (57)	قُلْ	بِفَضْلِ اللّٰهِ	وَ بِرَحْمَتِهٖ
سب ایمان والوں کے لیے	کہہ دیجئے	(یہ) اللہ کے فضل سے	اور اسکی رحمت سے ہے

فَبِذٰلِكَ	فَلْيَفْرَحُوْا ❼	هُوَ خَيْرٌ	مِّمَّا ❽	يَجْمَعُوْنَ (58)
تو اسی کیساتھ	پس چاہیے کہ وہ سب خوش ہوں	وہ بہت بہتر ہے	(اس) سے جو	وہ سب جمع کرتے ہیں

ضروری وضاحت

❶ ات ۃ تْ مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❹ هُوَ اور يُ کو ملا کر ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❺ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❼ فَ یا وَ کے بعد ساکن لام کا ترجمہ چاہیے کہ ہوتا ہے۔ ❽ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔

قُلْ اَرَءَيْتُمْ	کہہ دیجئے کیا تم نے دیکھا (غور کیا)
مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ لَكُمْ مِّنْ رِّزْقٍ	جو نازل کیا ہے اللہ نے تمہارے لیے رزق
فَجَعَلْتُمْ مِّنْهُ حَرَامًا وَّحَلٰلًا ؕ	تو تم نے بنالیا ہے اس میں سے کچھ حرام اور کچھ حلال
قُلْ آٰللّٰهُ اَذِنَ لَكُمْ	کہہ دیجئے کیا اللہ نے اجازت دی ہے تمہیں
اَمْ عَلَى اللّٰهِ تَفْتَرُوْنَ ﴿59﴾	یا اللہ پر تم افتراء باندھتے ہو۔ ﴿59﴾
وَمَا ظَنُّ الَّذِيْنَ يَفْتَرُوْنَ عَلَى اللّٰهِ	اور کیا گمان ہے ان لوگوں کا جو باندھتے ہیں اللہ پر
الْكَذِبَ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ؕ	جھوٹ یومِ قیامت کے بارے میں
اِنَّ اللّٰهَ لَذُوْ فَضْلٍ عَلَى النَّاسِ	بے شک اللہ یقیناً فضل والا ہے لوگوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَشْكُرُوْنَ ﴿60﴾ ع	اور لیکن ان میں سے اکثر شکر ادا نہیں کرتے۔ ﴿60﴾ ع
وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ	اور نہیں ہوتے آپ کسی حالت میں
وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ	اور نہیں تلاوت کرتے آپ اسکی طرف سے (نازل شدہ)
مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ	قرآن میں سے اور نہیں تم عمل کرتے کسی عمل سے

ع 6/7 11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
رَءَيْتُمْ : رویتِ ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی اشیا۔
اَنْزَلَ : نازل، نزول قرآن، منزل من اللہ۔
حَرَامًا : حرام کمائی، حرام خوری، حرمت۔
حَلٰلًا : حلال کمائی، رزق حلال، حلال وحرام۔
اَذِنَ : اذن عام، باذن اللہ۔
يَفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، افترا باندھنا۔

ظَنُّ : ظن، حسن ظن، ظن سو، ظن غالب۔
الْكَذِبَ : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
لَذُوْ : ذو معنٰی، ذوا ضعاف اقل، ذوالجناح۔
فَضْلٍ : فضیلت، فضل، فاضل، اللہ کا فضل۔
شَاْنٍ : عالی شان، ذیشان، شان وشوکت۔
تَتْلُوْا : تلاوت، وحی متلو، تلاوت قرآن۔
تَعْمَلُوْنَ : عمل، اعمال، معمول، بے عمل۔

قُلْ ❶	اَ ❷	رَءَيْتُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ ❸	اللّٰهُ	لَكُمْ	مِّنْ رِّزْقٍ
کہہ دیجئے	کیا	تم نے دیکھا (غور کیا)	جو	نازل کیا ہے	اللہ نے	تمہارے لیے	رزق سے

فَجَعَلْتُمْ	مِّنْهُ	حَرَامًا ❹	وَّحَلٰلًا ❹	قُلْ ❶	آٰللّٰهُ ❺
تو تم نے بنالیا ہے	اس میں سے	کچھ حرام	اور کچھ حلال	کہہ دیجئے	کیا اللہ نے

اَذِنَ	لَكُمْ	اَمْ	عَلَى اللّٰهِ	تَفْتَرُوْنَ (59)	وَ مَا	ظَنُّ
اجازت دی ہے	تم کو	یا	اللہ پر	تم سب افتراء باندھتے ہو	اور کیا	گمان ہے

الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❻
ان لوگوں کا جو	وہ سب باندھتے ہیں	اللہ پر	جھوٹ	قیامت کے بارے میں

اِنَّ اللّٰهَ	لَذُوْ فَضْلٍ	عَلَى النَّاسِ	وَ لٰكِنَّ	اَكْثَرَهُمْ
بے شک اللہ	یقیناً فضل والا ہے	لوگوں پر	اور لیکن	ان میں سے اکثر

لَا يَشْكُرُوْنَ ❼ ع (60)	وَ مَا	تَكُوْنُ	فِيْ شَاْنٍ ❹	وَّمَا	تَتْلُوْا ❽
نہیں وہ سب شکر ادا کرتے	اور نہیں	آپ ہوتے	کسی حالت میں	اور نہیں	آپ تلاوت کرتے

ع
6
7
11

مِنْهُ	مِنْ قُرْاٰنٍ	وَّ	لَا تَعْمَلُوْنَ ❼	مِنْ عَمَلٍ ❹
اس (کی طرف) سے (نازل شدہ)	قرآن میں سے	اور	نہیں تم سب عمل کرتے	کسی عمل سے

ضروری وضاحت

❶ قُلْ قُوْلْ سے بنا ہے آسانی کے وْ کو گرادیا گیا ہے۔ ❷ أَ اگر الگ استعمال ہو تو اس کا ترجمہ کیا ہوتا ہے۔ ❸ اَنْزَلَ کے شروع میں أَفعل کے معنی میں تبدیلی لانے کے لیے ہے مثلاً نَزَلَ اترا اَنْزَلَ اتارا۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ دراصل آاَللّٰهُ ہے دوسرے ہمزہ کو الف بنا کر اسے کھڑی زبر میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ❻ ة مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❽ تَتْلُوْا کے آخر میں وْا جمع کی علامت نہیں بلکہ یہ اصل لفظ کا حصہ ہے۔

اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا	مگر ہم ہوتے ہیں تم پر شاہد
اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ	جب تم مشغول ہوتے ہو اس میں
وَ مَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ	اور نہیں پوشیدہ ہوتی تیرے رب سے (کوئی چیز)
مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَ لَا فِي السَّمَآءِ	ذرہ برابر زمین میں اور نہ آسمان میں
وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَ لَآ اَكْبَرَ	اور نہ اس سے کوئی چھوٹی (چیز ہے) اور نہ بڑی
اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿61﴾	مگر (وہ) واضح کتاب میں ہے۔ ﴿61﴾
اَلَآ اِنَّ اَوْلِيَآءَ اللّٰهِ لَا خَوْفٌ عَلَيْهِمْ	خبردار بے شک اولیاء اللہ نہ کوئی خوف ہوگا ان پر
وَ لَا هُمْ يَحْزَنُوْنَ ﴿62﴾	اور نہ وہ غمگین ہونگے۔ ﴿62﴾
الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَ كَانُوْا يَتَّقُوْنَ ﴿63﴾	وہ لوگ جو ایمان لائے اور وہ ڈرتے تھے (اللہ سے) ﴿63﴾
لَهُمُ الْبُشْرٰى فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	انکے لیے خوشخبری ہے دنیوی زندگی میں
وَ فِي الْاٰخِرَةِ ؕ لَا تَبْدِيْلَ لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ؕ	اور آخرت میں، کوئی تبدیلی نہیں اللہ کی باتوں میں
ذٰلِكَ هُوَ الْفَوْزُ الْعَظِيْمُ ﴿64﴾	یہی ہے بہت بڑی کامیابی۔ ﴿64﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شُهُوْدًا : شاہد، شہادت دینا۔	يَتَّقُوْنَ : تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔
اَصْغَرَ : صغیرہ گناہ، اصغر، تصغیر۔	الْبُشْرٰى : بشارت، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
اَكْبَرَ : کبیرہ گناہ، اکبر، کبیر۔	الْحَيٰوةِ : حیات جاوداں، موت وحیات، حیاتی۔
مُّبِيْنٍ : بیان، مبینہ، بین دلیل، مبینہ طور پر۔	تَبْدِيْلَ : تبدیل، تبادلہ، متبادل راستہ۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولی اللہ، اولیاء اللہ۔	لِكَلِمٰتِ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ، مکالمہ۔
يَحْزَنُوْنَ : حزن وملال، عام الحزن۔	الْفَوْزُ : فائز ہونا، فوز وفلاح۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	الْعَظِيْمُ : عظمت، اعظم، تعظیم، معظم۔

اِلَّا كُنَّا	عَلَيۡكُمۡ	شُهُوۡدًا	اِذۡ	تُفِيۡضُوۡنَ	فِيۡهِ
مگر ہم ہوتے ہیں	تم پر	شاہد	جب	تم سب مشغول ہوتے ہو	اس میں

وَ مَا	يَعۡزُبُ ❶	عَنۡ رَّبِّكَ	مِنۡ مِّثۡقَالِ ذَرَّةٍ ❷❸	فِى الۡاَرۡضِ
اورنہیں	پوشیدہ ہوتی	تیرے رب سے (کوئی چیز)	ذرہ برابر	زمین میں

وَ لَا	فِى السَّمَآءِ	وَلَاۤ	اَصۡغَرَ	مِنۡ ذٰلِكَ ❹	وَ لَاۤ	اَكۡبَرَ
اور نہ	آسمان میں	اور نہ	کوئی چھوٹی (چیز ہے)	اس سے	اور نہ	بڑی

اِلَّا	فِىۡ كِتٰبٍ مُّبِيۡنٍ (61)	اَلَاۤ	اِنَّ	اَوۡلِيَآءَ اللّٰهِ	لَا خَوۡفٌ
مگر	(وہ) واضح کتاب میں ہے	خبردار	بے شک	اولیاء اللہ	نہ کوئی خوف ہوگا

عَلَيۡهِمۡ	وَ لَا	هُمۡ يَحۡزَنُوۡنَ ❺ (62)	اَلَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا
ان پر	اور نہ	وہ سب غمگین ہونگے	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وَكَانُوۡا يَتَّقُوۡنَ ❻ (63)	لَهُمُ	الۡبُشۡرٰى ❸	فِى الۡحَيٰوةِ ❸ الدُّنۡيَا	وَ فِى الۡاٰخِرَةِ ❸
اور وہ سب ڈرتے تھے	ان کے لیے	خوشخبری ہے	دنیوی زندگی میں	اور آخرت میں

لَا تَبۡدِيۡلَ ❼	لِكَلِمٰتِ اللّٰهِ ❸	ذٰلِكَ ❹	هُوَ الۡفَوۡزُ الۡعَظِيۡمُ ❽ (64)
کوئی نہیں تبدیلی	اللہ کی باتوں میں	یہ	ہی بہت بڑی کامیابی ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ مِنۡ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ة ،ات ،ی مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اس ہوتا ہے ضرورتاً کبھی اس کا ترجمہ یہ یا اس بھی کردیا جاتا ہے۔ ❺ هُمۡ اور یـ دونوں کو ملا کر ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❻ وۡا اور وۡنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ لَا کے بعد اگر ایسا اسم ہو جس کے آخر میں زبر ہو تو اس کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ هُوَ کے بعد اگر اسم کے شروع میں اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے۔

وقف لازم

وَ لَا يَحْزُنْكَ قَوْلُهُمْ ؗ	اور نہ غمگین کرے آپ کو ان کی بات
اِنَّ الْعِزَّةَ لِلّٰهِ جَمِيْعًا ؕ	بے شک عزت اللہ کے لیے ہے سب کی سب
هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿65﴾	وہی خوب سننے والا اور خوب جاننے والا ہے۔ ﴿65﴾
اَلَآ اِنَّ لِلّٰهِ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ	خبردار بیشک اللہ کے لیے ہے جو کوئی آسمانوں میں ہے
وَ مَنْ فِي الْاَرْضِ ؕ وَ مَا	اور جو زمین میں ہے اور (حقیقت میں) نہیں
يَتَّبِعُ الَّذِيْنَ يَدْعُوْنَ	پیروی کرتے وہ لوگ جو پکارتے ہیں
مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ شُرَكَآءَ ؕ	اللہ کے علاوہ (دوسروں کو کسی بھی قسم کے) شریکوں کی
اِنْ يَّتَّبِعُوْنَ اِلَّا الظَّنَّ	نہیں وہ پیروی کرتے مگر گمان کی
وَ اِنْ هُمْ اِلَّا يَخْرُصُوْنَ ﴿66﴾	اور نہیں ہیں وہ مگر اٹکلیں دوڑاتے۔ ﴿66﴾
هُوَ الَّذِيْ جَعَلَ لَكُمُ الَّيْلَ	(اللہ) وہی ہے جس نے بنایا تمہارے لیے رات کو
لِتَسْكُنُوْا فِيْهِ وَ النَّهَارَ مُبْصِرًا ؕ	تا کہ تم آرام کرو اس میں اور دن کو روشن (بنایا)
اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ	بیشک اس میں یقیناً نشانیاں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَحْزُنْكَ : حزن وملال، عام الحزن۔	يَدْعُوْنَ : دعوت، مدعو، داعی، دعوت نامہ۔
قَوْلُهُمْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شُرَكَآءَ : شرک، شریک، مشرک، مشرکین مکہ۔
الْعِزَّةَ : عزت، اعزاز، معزز، عزت وذلت۔	الظَّنَّ : ظن، حسن ظن، ظن غالب، بدظن۔
جَمِيْعًا : جمع، جامع، مجموعہ، اجتماع۔	لِتَسْكُنُوْا : تسکین، سکون۔
السَّمِيْعُ : آلۂ سماعت، محفل سماع، سمع وبصر۔	النَّهَارَ : لیل ونہار، نہار منہ۔
الْعَلِيْمُ : علم، تعلیم، معلم، نظام تعلیم۔	مُبْصِرًا : بصارت، مبصر، تبصرہ، بصیرت۔
يَتَّبِعُ : تابع فرمان، اتباع، متبع سنت۔	لَاٰيٰتٍ : آیت قرآنی، آیات، آیتیں (نشانیاں)۔

وَ لَا یَحْزُنْكَ ❶	قَوْلُهُمْ	اِنَّ	الْعِزَّةَ ❷	لِلّٰهِ	جَمِیْعًا
اور نہ غمگین کرے آپ کو	ان کی بات	بے شک	عزت	اللہ کے لیے ہے	سب کی سب

هُوَ السَّمِیْعُ ❸❹	الْعَلِیْمُ ❹ (65)	اَلَاۤ	اِنَّ	لِلّٰهِ	مَنْ
وہی خوب سننے والا	خوب جاننے والا ہے	خبردار	بیشک	اللہ کے لیے ہے	جو (کوئی)

فِی السَّمٰوٰتِ ❷	وَ مَنْ	فِی الْاَرْضِ	وَ مَا	یَتَّبِعُ ❶
آسمانوں میں ہے	اور جو	زمین میں ہے	اور (حقیقت میں) نہیں	پیروی کرتے

الَّذِیْنَ	یَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❺	شُرَكَآءَ
وہ لوگ جو	وہ سب پکارتے ہیں	اللہ کے علاوہ (دوسروں کو)	شریکوں کی

اِنْ یَّتَّبِعُوْنَ ❻	اِلَّا الظَّنَّ	وَ	اِنْ ❻	هُمْ
نہیں وہ سب پیروی کرتے	مگر گمان کی	اور	نہیں ہیں	وہ

اِلَّا	یَخْرُصُوْنَ (66)	هُوَ	الَّذِیْ	جَعَلَ	لَكُمُ ❼	الَّیْلَ
مگر	وہ سب اٹکلیں دوڑاتے	(اللہ) وہ ہے	جس نے	بنایا	تمہارے لیے	رات کو

لِتَسْكُنُوْا	فِیْهِ	وَ النَّهَارَ	مُبْصِرًا	اِنَّ	فِیْ ذٰلِكَ ❽	لَاٰیٰتٍ ❷
تاکہ تم سب آرام کرو	اس میں	اور دن کو	روشن (بنایا)	بیشک	اس میں	یقیناً نشانیاں ہیں

ضروری وضاحت

❶ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ة ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ هُوَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے اور هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ وہی کیا گیا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❺ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اس کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ لَكُمْ میں لَ دراصل لِ تھا پڑھنے میں آسانی کے لیے لَ کر دیا گیا ہے۔ ❽ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ یا اُس ہوتا ہے کبھی اس کا ترجمہ یہ یا اِس بھی کر دیا جاتا ہے۔

لِّقَوۡمٍ يَّسۡمَعُوۡنَ ﴿67﴾	ان لوگوں کے لیے (جو) سنتے ہیں۔ ﴿67﴾
قَالُوا اتَّخَذَ اللّٰهُ وَلَدًا سُبۡحٰنَهٗ ؕ	انہوں نے کہا بنا رکھی ہے اللہ نے اولاد، وہ پاک ہے
هُوَ الۡغَنِىُّ ؕ لَهٗ مَا فِى السَّمٰوٰتِ	وہ تو بے پرواہ ہے، اسی کا ہے جو کچھ آسمانوں میں
وَمَا فِى الۡاَرۡضِ ؕ اِنۡ عِنۡدَكُمۡ	اور جو کچھ زمین میں ہے، نہیں ہے تمہارے پاس
مِّنۡ سُلۡطٰنٍۢ بِهٰذَا ؕ اَتَقُوۡلُوۡنَ	کوئی دلیل اس کی، کیا تم کہتے ہو
عَلَى اللّٰهِ مَا لَا تَعۡلَمُوۡنَ ﴿68﴾	اللہ پر (وہ بات) جو نہیں تم جانتے۔ ﴿68﴾
قُلۡ اِنَّ الَّذِيۡنَ يَفۡتَرُوۡنَ عَلَى اللّٰهِ	کہہ دیجئے بے شک وہ لوگ جو باندھتے ہیں اللہ پر
الۡكَذِبَ لَا يُفۡلِحُوۡنَ ﴿69﴾ ط	جھوٹ وہ فلاح نہیں پائیں گے۔ ﴿69﴾
مَتَاعٌ فِى الدُّنۡيَا ثُمَّ اِلَيۡنَا مَرۡجِعُهُمۡ	کچھ فائدہ ہے دنیا میں پھر ہماری طرف ان کا لوٹنا ہے
ثُمَّ نُذِيۡقُهُمُ الۡعَذَابَ الشَّدِيۡدَ	پھر ہم چکھائیں گے انہیں سخت عذاب
بِمَا كَانُوۡا يَكۡفُرُوۡنَ ﴿70﴾ ع	اس وجہ سے جو وہ کفر کرتے تھے۔ ﴿70﴾
وَاتۡلُ عَلَيۡهِمۡ نَبَاَ نُوۡحٍ ۘ	اور آپ پڑھیں ان پر نوح کی خبر

ع 7 10 12 — وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَّسۡمَعُوۡنَ : آلۂ سماعت، محفل سماع، سمع وبصر۔	يُفۡلِحُوۡنَ : فلاح و بہبود، فلاحی ریاست، فوز وفلاح
وَلَدًا : ولد، اولاد، مولود، ولادت۔	مَتَاعٌ : متاعِ عزیز، مال ومتاع، متاعِ کارواں۔
اتَّخَذَ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	مَرۡجِعُهُمۡ : رجوع کرنا، مراجعت، رجوع الی اللہ۔
الۡغَنِىُّ : غنی، اغنیاء۔	نُذِيۡقُهُمُ : ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔
تَعۡلَمُوۡنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔	يَكۡفُرُوۡنَ : کفر، کافر، کفار، کفرانِ نعمت، تکفیر۔
يَفۡتَرُوۡنَ : افترا پردازی، افترا باندھنا۔	وَاتۡلُ : تلاوت، وحی متلوّ، تلاوت قرآنی۔
الۡكَذِبَ : کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔	نَبَاَ : نبی، انبیاء، نبوت۔

لِقَوْمٍ	يَّسْمَعُوْنَ (67)	قَالُوا	اتَّخَذَ اللّٰهُ ❶	وَلَدًا	سُبْحٰنَهٗ ❷
ان لوگوں کے لیے	(جو) وہ سب سنتے ہیں	انہوں نے کہا	بنا رکھی ہے اللہ نے	اولاد	وہ پاک ہے

هُوَ الْغَنِيُّ	لَهٗ	مَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❸	وَ مَا	فِي الْاَرْضِ
وہ تو بے پروا ہے	اسی کا ہے	جو (کچھ)	آسمانوں میں	اور جو (کچھ)	زمین میں ہے

اِنْ	عِنْدَكُمْ	مِّنْ ❹ سُلْطٰنٍ ❺	بِهٰذَا	اَ	تَقُوْلُوْنَ	عَلَى اللّٰهِ
نہیں ہے	تمہارے پاس	کوئی دلیل	اس کی	کیا	تم سب کہتے ہو	اللہ پر (وہ بات)

مَا	لَا تَعْلَمُوْنَ ❻ (68)	قُلْ	اِنَّ	الَّذِيْنَ	يَفْتَرُوْنَ
جو	نہیں تم سب جانتے	کہہ دیجئے	بے شک	وہ لوگ جو	وہ سب باندھتے ہیں

عَلَى اللّٰهِ	الْكَذِبَ	لَا ❻ يُفْلِحُوْنَ (69)	مَتَاعٌ ❺	فِي الدُّنْيَا
اللہ پر	جھوٹ	نہیں وہ سب فلاح پائیں گے	کچھ فائدہ ہے	دنیا میں

ثُمَّ اِلَيْنَا	مَرْجِعُهُمْ ❼	ثُمَّ	نُذِيْقُهُمُ ❼	الْعَذَابَ الشَّدِيْدَ
پھر ہماری طرف	انکا لوٹنا ہے	پھر	ہم چکھائیں گے انہیں	سخت عذاب

ع 7 10 12

بِمَا	كَانُوْا يَكْفُرُوْنَ ❽ (70) ع	وَ	اتْلُ ❾	عَلَيْهِمْ	نَبَاَ نُوْحٍ
اس وجہ سے جو	تھے وہ سب کفر کرتے	اور	آپ پڑھیں	ان پر	نوح کی خبر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ سُبْحٰنَهٗ کا اصل ترجمہ اسکی پاکی ہے۔ ❸ ات مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❼ هُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ ان کا اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❽ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❾ اتْلُ تلاوت سے بنا ہے آخر سے و کو گرا دیا گیا ہے۔

اِذْ قَالَ لِقَوْمِهٖ يٰقَوْمِ	جب کہا اس نے اپنی قوم سے اے میری قوم!
اِنْ كَانَ كَبُرَ عَلَيْكُمْ مَّقَامِيْ	اگر ہے گراں گزرتا تم پر میرا کھڑا ہونا
وَ تَذْكِيْرِيْ بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	اور میرا نصیحت کرنا اللہ کی آیتوں کے ساتھ
فَعَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْتُ فَاَجْمِعُوْٓا	تو اللہ پر ہی میں نے مکمل بھروسا کیا تو تم اکٹھے طے کرلو
اَمْرَكُمْ وَ شُرَكَآءَكُمْ	اپنا معاملہ اپنے شریکوں کے ساتھ (مل کر)
ثُمَّ لَا يَكُنْ اَمْرُكُمْ عَلَيْكُمْ غُمَّةً	پھر نہ ہو تمہارا معاملہ تم پر مبہم
ثُمَّ اقْضُوْٓا اِلَيَّ وَلَا تُنْظِرُوْنِ ﴿71﴾	پھر نافذ کردو (اپنا معاملہ) مجھ پر اور نہ مہلت دو مجھے۔ ﴿71﴾
فَاِنْ تَوَلَّيْتُمْ فَمَا سَاَلْتُكُمْ مِّنْ اَجْرٍ ؕ	پھر اگر تم منہ پھیر لو تو نہیں میں نے مانگا تم سے کوئی اجر
اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ ۙ وَ اُمِرْتُ	نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ پر اور میں حکم دیا گیا ہوں
اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ ﴿72﴾	کہ میں ہو جاؤں فرمانبرداروں میں سے۔ ﴿72﴾
فَكَذَّبُوْهُ فَنَجَّيْنٰهُ	پھر انہوں نے جھٹلایا اسے تو ہم نے نجات دی اسے
وَ مَنْ مَّعَهٗ فِي الْفُلْكِ	اور (ان کو) جو اس کے ساتھ تھے کشتی میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّقَامِيْ : قیام کرنا، قائم مقام، قیام پاکستان۔
تَذْكِيْرِيْ : ذکر، اذکار، تذکرہ، تذکیر۔
تَوَكَّلْتُ : توکل، متوکل۔
فَاَجْمِعُوْٓا : جمع، مجمع، جماعت، اجتماع۔
اَمْرَكُمْ : امر، آمر، مامور، اوامر ونواہی۔
شُرَكَآءَ : شریک، مشرک، شرکا، مشرکین مکہ۔
اقْضُوْٓا : قاضی، قاضی القضاۃ۔

تُنْظِرُوْنِ : منظر، نظر، نظارہ، بنظر عمیق۔
سَاَلْتُكُمْ : سائل، سوالی، سوال، مسئول۔
الْمُسْلِمِيْنَ : مسلمان، مسلم، اسلام، تسلیم۔
فَكَذَّبُوْهُ : کاذب، کذب بیانی، کذاب۔
فَنَجَّيْنٰهُ : نجات، نجات دہندہ۔
مَّعَهٗ : مع اہل وعیال، معیت۔
فِي : فی الحال، اظہار مافی الضمیر، فی الفور۔

اِذْ	قَالَ	لِقَوْمِهٖ	يٰقَوْمِ (1)	اِنْ كَانَ	كَبُرَ	عَلَيْكُمْ	مَّقَامِيْ
جب	کہا اس نے	اپنی قوم سے	اے میری قوم!	اگر ہے	گراں گزرتا	تم پر	میرا کھڑا ہونا

وَ تَذْكِيْرِيْ	بِاٰيٰتِ اللّٰهِ	فَعَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْتُ (2)
اور میرا نصیحت کرنا	اللہ کی آیتوں کے ساتھ	تو اللہ پر ہی	میں نے بھروسا کیا

فَاَجْمِعُوْٓا	اَمْرَكُمْ	وَ شُرَكَآءَكُمْ (3)	ثُمَّ	لَا يَكُنْ (4)
تو تم سب اکٹھے طے کرلو	اپنا معاملہ	اپنے شریکوں کے ساتھ (مل کر)	پھر	نہ ہو

اَمْرُكُمْ	عَلَيْكُمْ	غُمَّةً (5)	ثُمَّ	اقْضُوْٓا	اِلَيَّ (6)	وَلَا	تُنْظِرُوْنِ (7) (71)
تمہارا معاملہ	تم پر	مبہم	پھر	سب نافذ کردو (اپنا معاملہ)	مجھ پر	اور نہ	تم سب مہلت دو مجھے

فَاِنْ	تَوَلَّيْتُمْ (2)	فَمَا	سَاَلْتُكُمْ	مِّنْ اَجْرٍ (8)	اِنْ (9)	اَجْرِيَ
پھر اگر	تم منہ پھیر لو	تو نہیں	میں نے مانگا تم سے	کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر

اِلَّا عَلَى اللّٰهِ	وَ اُمِرْتُ	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (72)
مگر اللہ پر	اور میں حکم دیا گیا ہوں	کہ	میں ہو جاؤں	فرمانبرداروں میں سے

فَكَذَّبُوْهُ	فَنَجَّيْنٰهُ	وَ مَنْ	مَّعَهٗ	فِي الْفُلْكِ
پھر ان سب نے جھٹلایا اسے	تو ہم نے نجات دی اسے	اور جو	اسکے ساتھ تھے	کشتی میں

ضروری وضاحت

(1) يٰقَوْمِ اصل میں يَا قَوْمِيْ تھا آخر سے تخفیف کے لیے یہ گرادی گئی ہے اس کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ (2) تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ (3) وَ یہاں مَعَ کے معنی میں ہے جسکا ترجمہ ساتھ ہے۔ (4) یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (5) ة مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (6) اِلَيَّ کا اصل ترجمہ میری طرف ہے۔ (7) لَا تُنْظِرُوْنِ اصل میں لَا تُنْظِرُوْنِيْ تھا آسانی کے لیے ی کو گرادیا گیا ہے۔ (8) مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (9) اِنْ کے بعد اِلَّا ہو تو ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَ جَعَلْنٰهُمْ خَلٰٓىِٕفَ وَ اَغْرَقْنَا	اور ہم نے بنا دیا انہیں جانشیں اور ہم نے غرق کر دیا
الَّذِيْنَ كَذَّبُوْا	ان لوگوں کو جنہوں نے جھٹلایا
بِاٰيٰتِنَا ۚ فَانْظُرْ كَيْفَ كَانَ	ہماری آیات کو پس آپ دیکھیں کیسا ہوا
عَاقِبَةُ الْمُنْذَرِيْنَ ﴿73﴾	انجام ڈرائے جانے والوں کا۔ ﴿73﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهٖ رُسُلًا	پھر ہم نے بھیجے اس (نوح) کے بعد کئی رسول
اِلٰى قَوْمِهِمْ فَجَآءُوْهُمْ	ان کی قوم کی طرف تو آئے وہ ان کے پاس
بِالْبَيِّنٰتِ فَمَا كَانُوْا	واضح دلائل کے ساتھ پس نہ ہوئے وہ
لِيُؤْمِنُوْا بِمَا كَذَّبُوْا بِهٖ	کہ ایمان لاتے اس پر جسے (کہ) وہ جھٹلا چکے تھے اسکو
مِنْ قَبْلُ ؕ كَذٰلِكَ نَطْبَعُ	اس سے پہلے اسی طرح ہم مہر لگاتے ہیں
عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ ﴿74﴾	حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر۔ ﴿74﴾
ثُمَّ بَعَثْنَا مِنْۢ بَعْدِهِمْ مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ	پھر ہم نے بھیجا ان کے بعد موسیٰ اور ہارون کو
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَ مَلَا۟ىِٕهٖ	فرعون اور اسکے سرداروں کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلٰٓىِٕفَ	: خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔	بَعَثْنَا	: بعثت، مبعوث، بعثت نبوی۔
اَغْرَقْنَا	: غرق، غرقاب۔	بِالْبَيِّنٰتِ	: بیان، مبینہ، بین دلائل۔
كَذَّبُوْا	: کاذب، کذب بیانی، کذاب۔	لِيُؤْمِنُوْا	: امن، ایمان، مومن۔
بِاٰيٰتِنَا	: آیت قرآنی، آیات۔	نَطْبَعُ	: طبع، طباعت، مطبوعات۔
فَانْظُرْ	: منظر، نظر، نظارہ، بنظر عمیق۔	قُلُوْبِ	: قلبی تعلق، امراض قلب، قلوب واذہان۔
كَيْفَ	: بہرکیف، کیفیت، کوائف۔	مِنْ	: من جانب، من حیث القوم۔
عَاقِبَةُ	: عاقب، عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔	اِلٰى	: مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَ جَعَلْنٰهُمْ ❶	خَلٰٓئِفَ	وَ اَغْرَقْنَا ❶	الَّذِيْنَ
اورہم نے بنادیا انہیں	جانشیں	اورہم نے غرق کردیا	ان لوگوں کو جن

كَذَّبُوْا	بِاٰيٰتِنَا	فَانْظُرْ	كَيْفَ	كَانَ	عَاقِبَةُ ❷
سب نے جھٹلایا	ہماری آیات کو	پس آپ دیکھیں	کیسا	ہوا	انجام

الْمُنْذَرِيْنَ ❸ (73)	ثُمَّ	بَعَثْنَا ❶	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❹	رُسُلًا ❺
سب ڈرائے جانے والوں کا	پھر	ہم نے بھیجے	اس کے بعد	کئی رسول

اِلٰى قَوْمِهِمْ	فَجَآءُوْهُمْ	بِالْبَيِّنٰتِ ❷	فَمَا	كَانُوْا
ان کی قوم کی طرف	تو آئے وہ ان کے پاس	واضح دلائل کے ساتھ	پس نہ	ہوئے وہ سب

لِيُؤْمِنُوْا	بِمَا	كَذَّبُوْا	بِهٖ	مِنْ قَبْلُ	كَذٰلِكَ
کہ وہ سب ایمان لاتے	(اس) پر جسے	وہ سب جھٹلا چکے تھے	اسکو	(اس) سے پہلے	اسی طرح

نَطْبَعُ	عَلٰى قُلُوْبِ الْمُعْتَدِيْنَ (74)	ثُمَّ ❻	بَعَثْنَا ❶
ہم مہر لگاتے ہیں	حد سے تجاوز کرنے والوں کے دلوں پر	پھر	ہم نے بھیجا

مِنْۢ بَعْدِهِمْ ❹	مُّوْسٰى وَ هٰرُوْنَ	اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ مَلَا۟ئِهٖ
ان کے بعد	موسیٰ اور ہارون کو	فرعون کی طرف	اور اسکے سرداروں (کی طرف)

ضروری وضاحت

❶علامت نَا سے پہلے اگر جزم ہوتو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں ان کا الگ رنگ میں ترجمہ ممکن نہیں۔❸اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر ہوتو اس میں جس پر کام کیا گیا ہو کا مفہوم ہوتا ہے۔❹لفظ بَعْدِ سے پہلے اگر مِنْ ہوتو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔❺ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کئی کیا گیا ہے۔❼ثُمَّ کا ترجمہ پھر ہوتا ہے اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں کیا جاتا ہے۔

بِاٰيٰتِنَا فَاسْتَكْبَرُوْا	اپنی نشانیوں کے ساتھ تو انہوں نے تکبر کیا
وَ كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ ﴿75﴾	اور تھے وہ مجرم لوگ۔ ﴿75﴾
فَلَمَّا جَآءَهُمُ الْحَقُّ مِنْ عِنْدِنَا	پھر جب آیا ان کے پاس حق ہماری طرف سے
قَالُوْۤا اِنَّ هٰذَا لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿76﴾	(تو) انہوں نے کہا بیشک یہ یقیناً واضح جادو ہے۔ ﴿76﴾
قَالَ مُوْسٰى اَتَقُوْلُوْنَ لِلْحَقِّ	کہا موسیٰ نے کیا تم کہتے ہو حق کو (جادو)
لَمَّا جَآءَكُمْ ؕ اَسِحْرٌ هٰذَا ؕ	جب وہ آیا تمہارے پاس کیا یہ جادو ہے؟
وَ لَا يُفْلِحُ السّٰحِرُوْنَ ﴿77﴾	حالانکہ نہیں فلاح پاتے جادوگر۔ ﴿77﴾
قَالُوْۤا اَجِئْتَنَا	انہوں نے کہا کیا تو آیا ہے ہمارے پاس
لِتَلْفِتَنَا عَمَّا وَجَدْنَا	تاکہ تو پھیر دے ہمیں اس (راہ) سے جو (کہ) ہم نے پایا
عَلَيْهِ اٰبَآءَنَا وَ تَكُوْنَ	اس پر اپنے باپ دادا کو اور ہو
لَكُمَا الْكِبْرِيَآءُ فِى الْاَرْضِ ؕ	تم دونوں کے لیے بڑائی زمین میں
وَمَا نَحْنُ لَكُمَا بِمُؤْمِنِيْنَ ﴿78﴾	اور نہیں ہیں ہم تم دونوں پر ایمان لانے والے۔ ﴿78﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بِاٰيٰتِنَا	آیت قرآنی، آیات۔	هٰذَا	ھٰذا من فضل ربی، لہٰذا۔
فَاسْتَكْبَرُوْا	تکبّر، کبر، متکبّر، تکبّر و غرور۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُّجْرِمِيْنَ	جرم، مجرم، جرائم، جرائم پیشہ افراد۔	يُفْلِحُ	فلاح، فلاحی ادارہ، فوز فلاح، فلاحی مملکت۔
الْحَقُّ	حق، حقوق، حقیقت، تحقیق، محقق۔	لِتَلْفِتَنَا	التفات، ملتفت، نظر التفات۔
عِنْدِنَا	عندالناس، عنداللہ ماجور ہوں۔	وَجَدْنَا	وجود، وجد، موجود، وجد طاری ہونا۔
لَسِحْرٌ	ساحر، سحر، مسحور کن آواز۔	عَلَيْهِ	علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔
مُّبِيْنٌ	بیان، مبینہ، بین دلیل۔	بِمُؤْمِنِيْنَ	امن، مومن، ایمان۔

بِاٰيٰتِنَا	فَاسْتَكْبَرُوْا	وَ	كَانُوْا قَوْمًا مُّجْرِمِيْنَ (75) ❶❷
اپنی نشانیوں کے ساتھ	تو ان سب نے تکبر کیا	اور	تھے وہ سب مجرم لوگ

فَلَمَّا	جَآءَهُمُ	الْحَقُّ	مِنْ عِنْدِنَا	قَالُوْٓا	اِنَّ	هٰذَا
پھر جب	آیا ان کے پاس	حق	ہماری طرف سے	(تو) ان سب نے کہا	بیشک	یہ

لَسِحْرٌ مُّبِيْنٌ (76)	قَالَ مُوْسٰى	اَ	تَقُوْلُوْنَ	لِلْحَقِّ
یقیناً واضح جادو ہے	کہا موسیٰ نے	کیا	تم سب کہتے ہو	حق کو (جادو)

لَمَّا	جَآءَكُمْ	اَ	سِحْرٌ هٰذَا	وَ	لَا يُفْلِحُ ❸
جب	وہ آیا تمہارے پاس	کیا	یہ جادو ہے؟	حالانکہ	نہیں فلاح پاتے

السّٰحِرُوْنَ (77)	قَالُوْٓا	اَ	جِئْتَنَا	لِتَلْفِتَنَا
سب جادوگر	ان سب نے کہا	کیا	تو آیا ہے ہمارے پاس	تاکہ تو پھیر دے ہمیں

عَمَّا ❹	وَجَدْنَا	عَلَيْهِ	اٰبَآءَنَا	وَتَكُوْنَ ❺	لَكُمَا
(اس راہ) سے جو	(کہ) ہم نے پایا	اس پر	اپنے باپ دادا کو	اور ہو	تم دونوں کے لیے

الْكِبْرِيَآءُ	فِي الْاَرْضِ	وَمَا ❻	نَحْنُ	لَكُمَا	بِمُؤْمِنِيْنَ (78) ❼
بڑائی	زمین میں	اور نہیں ہیں	ہم	تم دونوں پر	سب ایمان لانے والے

ضروری وضاحت

❶علامت وْا اور يْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔❷ قَوْم میں زیادہ لوگ شامل ہوتے ہیں اس لیے اس کیساتھ جمع کا لفظ استعمال ہوا ہے۔❸علامت يـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔❹ عَمَّا اصل میں عَنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔❺علامت تـ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ مَا کے بعد اسی جملے میں اگر بِـ ہو تو اس بِـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ اسم کے شروع میں مُـ اور آخر سے پہلے زیر ہو تو کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَقَالَ فِرْعَوْنُ ائْتُوْنِيْ	اور کہا فرعون نے لے آؤ میرے پاس
بِكُلِّ سٰحِرٍ عَلِيْمٍ ﴿79﴾	ہر علم رکھنے والے جادوگر کو۔ ﴿79﴾
فَلَمَّا جَآءَ السَّحَرَةُ	تو جب آ گئے جادوگر
قَالَ لَهُمْ مُّوْسٰٓى اَلْقُوْا	کہا ان سے موسیٰ نے ڈالو
مَآ اَنْتُمْ مُّلْقُوْنَ ﴿80﴾	جو کچھ تم ڈالنے والے ہو۔ ﴿80﴾
فَلَمَّآ اَلْقَوْا قَالَ مُوْسٰى	تو جب انہوں نے ڈالا (تو) موسیٰ نے کہا
مَا جِئْتُمْ بِهِ ۙ السِّحْرُ ۭ	جو (چیز کہ) تم لائے ہو اس کو، (وہ) جادو ہے،
اِنَّ اللّٰهَ سَيُبْطِلُهٗ ۭ اِنَّ اللّٰهَ	بیشک اللہ عنقریب باطل کر دے گا اسے بیشک اللہ
لَا يُصْلِحُ عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ ﴿81﴾	نہیں سنوارتا فساد کرنے والوں کے کام کو۔ ﴿81﴾
وَيُحِقُّ اللّٰهُ الْحَقَّ بِكَلِمٰتِهٖ	اور سچا کرتا ہے اللہ حق کو اپنی باتوں سے
وَلَوْ كَرِهَ الْمُجْرِمُوْنَ ﴿82﴾ ع 8/12/13	اور اگرچہ ناپسند کریں مجرم لوگ۔ ﴿82﴾
فَمَآ اٰمَنَ لِمُوْسٰٓى اِلَّا ذُرِّيَّةٌ	پھر نہ ایمان لائے موسیٰ پر مگر کچھ لوگ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الْمُفْسِدِيْنَ : فساد، مفسد، فساد برپا کرنا۔
عَلِيْمٍ : علم، تعلیم، معلوم، معلم، نظام تعلیم۔	يُحِقُّ : حق، حقوق، حقیقت، تحقیق، محقق۔
اَلْقُوْا : القاء، القا ہونا۔	بِكَلِمٰتِهٖ : کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ، مکالمہ۔
السِّحْرُ : ساحر، مسحور کن آواز۔	كَرِهَ : مکروہ، کراہت، مکروہات۔
سَيُبْطِلُهٗ : باطل، بطلان، حق و باطل۔	الْمُجْرِمُوْنَ : جرم، جرائم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔
يُصْلِحُ : اصلاح، مصلح، صالح، صلح و صفائی۔	اٰمَنَ : امن، مومن، ایمان۔
عَمَلَ : عمل، اعمال، معمول، بے عمل۔	ذُرِّيَّةٌ : ذریت، ذریت آدم۔

وَقَالَ	فِرْعَوْنُ ❶	ائْتُوْنِيْ ❷❸	بِكُلِّ سٰحِرٍ	عَلِيْمٍ ❹ (79)
اور کہا	فرعون نے	سب لے آؤ میرے پاس	ہر جادوگر کو	جو علم رکھنے والا ہو

فَلَمَّا	جَآءَ	السَّحَرَةُ ❶❺	قَالَ	لَهُمْ	مُّوْسٰى	اَلْقُوْا
توجب	آگئے	جادوگر	کہا	ان سے	موسٰی نے	تم سب ڈالو

مَآ اَنْتُمْ	مُّلْقُوْنَ (80)	فَلَمَّآ	اَلْقَوْا ❻	قَالَ مُوْسٰى
جو (کچھ) تم	سب ڈالنے والے ہو	توجب	ان سب نے ڈالا	(تو) موسٰی نے کہا

مَا	جِئْتُمْ	بِهِ لا	السِّحْرُ	اِنَّ اللّٰهَ	سَيُبْطِلُهٗ ط ❼
جو (کہ)	تم لائے ہو	اس کو	جادو ہے	بیشک اللہ	عنقریب باطل کردے گا اسے

اِنَّ اللّٰهَ	لَا يُصْلِحُ ❼	عَمَلَ الْمُفْسِدِيْنَ (81)
بیشک اللہ	نہیں سنوارتا	سب فساد کرنے والوں کے کام کو

وَيُحِقُّ اللّٰهُ ❶❼	الْحَقَّ	بِكَلِمٰتِهٖ	وَلَوْ	كَرِهَ
اور سچا کرتا ہے اللہ	حق کو	اپنی باتوں سے	اور اگرچہ	ناپسند کریں

الْمُجْرِمُوْنَ ع (82)	فَمَآ	اٰمَنَ	لِمُوْسٰى	اِلَّا	ذُرِّيَّةٌ ❽
سب جرم کرنیوالے لوگ	پھر نہ	ایمان لائے	موسٰی پر	مگر	کچھ لوگ

ع 8 12 13

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔❷ فعل کے آخر میں وْا کیساتھ کوئی اور علامت آئے تو اسکا الف گر جاتا ہے۔❸ فعل کیساتھ اگر علامت ی آئے تو اسکے اور فعل کے درمیان ن کا لانا ضروری ہے۔❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❺ یہاں ة مؤنث کی نہیں بلکہ جمع کی علامت ہے۔❻ اس کے ق پر زبر ہو تو گزرے ہوئے زمانے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼ یـ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❽ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

مِّنْ قَوْمِهٖ عَلٰى خَوْفٍ مِّنْ فِرْعَوْنَ	اس کی قوم سے (اور وہ بھی) ڈرتے ہوئے فرعون سے
وَ مَلَا۠ئِهِمْ اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ	اور انکے سرداروں (کے ڈر سے) کہ وہ فتنے میں ڈالے گا انہیں
وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ لَعَالٍ فِي الْاَرْضِ ۚ	اور بیشک فرعون یقیناً سرکشی کرنے والا تھا زمین میں
وَ اِنَّهٗ لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ﴿83﴾	اور بیشک وہ یقیناً حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا ﴿83﴾
وَ قَالَ مُوْسٰى يٰقَوْمِ	اور کہا موسیٰ نے اے میری قوم
اِنْ كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ بِاللّٰهِ فَعَلَيْهِ	اگر ہو تم ایمان لائے اللہ پر تو اسی پر
تَوَكَّلُوْۤا اِنْ كُنْتُمْ مُّسْلِمِيْنَ ﴿84﴾	بھروسا کرو اگر ہو تم فرماں بردار۔ ﴿84﴾
فَقَالُوْا عَلَى اللّٰهِ تَوَكَّلْنَا ۚ	تو انہوں نے کہا اللہ پر ہی ہم نے بھروسا کیا
رَبَّنَا لَا تَجْعَلْنَا	اے ہمارے رب نہ بنا ہمیں
فِتْنَةً لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ ۙ﴿85﴾	آزمائش ظالم لوگوں کے لیے۔ ﴿85﴾
وَ نَجِّنَا بِرَحْمَتِكَ	اور نجات دے ہمیں اپنی رحمت کے ساتھ
مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ ﴿86﴾	کافر لوگوں سے۔ ﴿86﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَفْتِنَهُمْ : فتنہ، پرفتن دور، فتان، فتنہ پرور۔
الْمُسْرِفِيْنَ : اسراف، مسرف۔ (فضول خرچ)
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت، اقوام عالم۔
اٰمَنْتُمْ : امن، مومن، ایمان۔
فَعَلَيْهِ : علی الاعلان، علی وجہ البصیرت، علیحدہ۔
تَوَكَّلُوْٓا : توکل علی اللہ، متوکل، توکل و بھروسا۔

مُّسْلِمِيْنَ : مسلم، مسلمان، سلام، سلامتی۔
الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
وَ : شان شوکت، صبح وشام، عزت وذلت۔
نَجِّنَا : نجات، نجات دہندہ، فرقۂ ناجیہ۔
بِرَحْمَتِكَ : رحمت، رحمتِ باری تعالیٰ، باران رحمت
مِنَ : من جانب، منجملہ، من حیث القوم۔
الْكٰفِرِيْنَ : کفر، کافر، کفار مکہ۔

مِّنْ قَوْمِهٖ	عَلٰى خَوْفٍ ❶	مِّنْ فِرْعَوْنَ	وَ مَلَاۡئِهِمْ ❷
اس کی قوم سے	خوف پر	فرعون سے	اور انکے سرداروں (کے ڈر سے)

اَنْ يَّفْتِنَهُمْ ؕ ❷	وَ اِنَّ فِرْعَوْنَ	لَعَالٍ	فِى الْاَرْضِ
کہ وہ فتنے میں ڈالے گا انہیں	اور بیشک فرعون	یقیناً سرکشی کرنے والا تھا	زمین میں

وَ اِنَّهٗ	لَمِنَ الْمُسْرِفِيْنَ ❸ (83)	وَ	قَالَ مُوْسٰى
اور بیشک وہ	یقیناً حد سے بڑھنے والوں میں سے تھا	اور	کہا موسیٰ نے

يٰقَوْمِ ❹	اِنْ	كُنْتُمْ اٰمَنْتُمْ ❺	بِاللّٰهِ	فَعَلَيْهِ	تَوَكَّلُوْٓا ❻
اے میری قوم	اگر	ہو تم ایمان لائے	اللہ پر	تو اسی پر	سب بھروسا کرو

اِنْ كُنْتُمْ	مُّسْلِمِيْنَ (84)	فَقَالُوْا	عَلَى اللّٰهِ	تَوَكَّلْنَا ۚ ❻
اگر ہو تم	سب فرماں بردار	تو ان سب نے کہا	اللہ پر ہی	ہم نے بھروسا کیا

رَبَّنَا	لَا تَجْعَلْنَا	فِتْنَةً	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (85)
اے ہمارے رب	نہ تو بنا ہمیں	آزمائش	سب ظالم لوگوں کے لیے

وَ نَجِّنَا	بِرَحْمَتِكَ	مِنَ الْقَوْمِ الْكٰفِرِيْنَ (86)
اور نجات دے ہمیں	اپنی رحمت کے ساتھ	سب کافر لوگوں سے

ضروری وضاحت

❶ عَلٰى خَوْفٍ سے مراد ڈرتے ہوئے ہے۔ ❷ هُمْ یا هِمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ انکا، ان کی، انکے اور اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ انہیں کیا جاتا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے اور یہاں علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ يٰقَوْمِ اصل میں يَاقَوْمِىْ تھا آخر سے ىْ تخفیف کیلئے گرائی گئی ہے اسی کا ترجمہ میری کیا گیا ہے۔ ❺ كُنْتُمْ اور اٰمَنْتُمْ کے دونوں تُمْ کو ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے درمیان تا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ اَوْحَيْنَآ اِلٰى مُوْسٰى وَ اَخِيْهِ	اور ہم نے وحی کی موسیٰ اور اسکے بھائی کی طرف
اَنْ تَبَوَّاٰ لِقَوْمِكُمَا بِمِصْرَ	یہ کہ تم دونوں ٹھکانا بنالو اپنی قوم کے لیے مصر میں
بُيُوْتًا وَّ اجْعَلُوْا بُيُوْتَكُمْ قِبْلَةً	کچھ گھروں کو اور بناؤ اپنے گھروں کو قبلہ رخ
وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ؕ وَ بَشِّرِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿87﴾	اور قائم کرو نماز اور خوشخبری دے دیں مومنوں کو۔ ﴿87﴾
وَ قَالَ مُوْسٰى رَبَّنَآ	اور کہا موسیٰ نے اے ہمارے رب
اِنَّكَ اٰتَيْتَ فِرْعَوْنَ وَ مَلَاَهٗ	بے شک تو نے دی ہے فرعون اور اسکے سرداروں کو
زِيْنَةً وَّ اَمْوَالًا فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ۙ	زینت اور مال دنیوی زندگی میں
رَبَّنَا لِيُضِلُّوْا عَنْ سَبِيْلِكَ ۚ	اے ہمارے رب تاکہ وہ گمراہ کریں تیرے راستے سے
رَبَّنَا اطْمِسْ عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ	اے ہمارے رب مٹادے انکے مال
وَ اشْدُدْ عَلٰى قُلُوْبِهِمْ فَلَا يُؤْمِنُوْا	اور سخت کردے انکے دل چنانچہ نہ وہ ایمان لائیں
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿88﴾	یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب۔ ﴿88﴾
قَالَ قَدْ اُجِيْبَتْ دَّعْوَتُكُمَا	(اللہ نے) کہا بلاشبہ قبول کرلی گئیں تم دونوں کی دعائیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْحَيْنَآ : وحی، وحی الٰہی، وحی متلوّ۔	يُؤْمِنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
بُيُوْتًا : بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المعمور۔	يَرَوُا : رویت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیا۔
بَشِّرِ : بشارت، خوشخبری، بشیر ونذیر۔	الْعَذَابَ : عذاب الٰہی، دردناک عذاب۔
زِيْنَةً : مزین، زیب وزینت، تزئین وآرائش۔	الْاَلِيْمَ : رنج والم، المناک حادثہ۔
لِيُضِلُّوْا : ضلالت وگمراہی۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اشْدُدْ : شدت، شدید، تشدد، متشدد۔	اُجِيْبَتْ : جواب دینا۔
قُلُوْبِهِمْ : قلب وجگر، امراض قلب، قلبی تعلق۔	دَّعْوَتُكُمَا : دعا، دعوت، داعی الی اللہ، مدعو۔

وَ اَوْحَيْنَآ	اِلٰى مُوْسٰى	وَ اَخِيْهِ	اَنْ	تَبَوَّا ❶	لِقَوْمِكُمَا
اور ہم نے وحی کی	موسیٰ کی طرف	اور اسکے بھائی (کی طرف)	یہ کہ	تم دونوں ٹھکانا بنالو	اپنی قوم کیلئے

بِمِصْرَ ❷	بُيُوْتًا ❸	وَّ اجْعَلُوْا	بُيُوْتَكُمْ	قِبْلَةً ❹	وَّ اَقِيْمُوا الصَّلٰوةَ ❹❺
مصر میں	کچھ گھروں کو	اور سب بناؤ	اپنے گھروں کو	قبلہ رخ	اور سب قائم کرو نماز

وَ بَشِّرِ	الْمُؤْمِنِيْنَ (87)	وَ قَالَ مُوْسٰى	رَبَّنَآ ❻	اِنَّكَ اٰتَيْتَ ❼
اور خوشخبری سنا دیں	سب مومنوں کو	اور کہا موسیٰ نے	اے ہمارے رب	بیشک تو نے دی ہے

فِرْعَوْنَ ❺	وَمَلَاَهٗ ❺	زِيْنَةً ❹	وَّ اَمْوَالًا	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❹ لا
فرعون کو	اور اسکے سرداروں کو	زینت	اور مال (کی فراوانی)	دنیوی زندگی میں

رَبَّنَا ❻	لِيُضِلُّوْا	عَنْ سَبِيْلِكَ	رَبَّنَا ❻	اطْمِسْ
اے ہمارے رب	تا کہ وہ سب گمراہ کریں	تیرے راستے سے	اے ہمارے رب	مٹا دے

عَلٰٓى اَمْوَالِهِمْ ❽	وَ اشْدُدْ	عَلٰى قُلُوْبِهِمْ ❽	فَلَا يُؤْمِنُوْا	حَتّٰى
انکے مال	اور سخت کردے	انکے دل	چنانچہ نہ وہ سب ایمان لائیں	یہاں تک کہ

يَرَوُا	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ❺ (88)	قَالَ	قَدْ	اُجِيْبَتْ ❹	دَّعْوَتُكُمَا
وہ سب دیکھ لیں	دردناک عذاب	(اللہ نے) کہا	بلاشبہ	قبول کرلی گئی	تم دونوں کی دعا

ضروری وضاحت

❶ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہے۔ ❷ علامت بِ کا ترجمہ عموماً سے یا ساتھ ہوتا ہے یہاں ضرورتاً ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❹ ۃ، تُ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❻ شروع میں یا تھا جو گرا ہوا ہے اسی کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❼ علامت كَ اور تَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو نے کیا گیا ہے۔ ❽ علامت عَلٰى کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَاسْتَقِيْمَا وَ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ	پس دونوں ثابت قدم رہو اور ہرگز پیروی نہ کرو
سَبِيْلَ الَّذِيْنَ لَا يَعْلَمُوْنَ (89)	ان لوگوں کے راستے کی جو نہیں جانتے۔ (89)
وَ جٰوَزْنَا بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ الْبَحْرَ	اور ہم نے پار کر دیا بنی اسرائیل کو سمندر سے
فَاَتْبَعَهُمْ فِرْعَوْنُ وَ جُنُوْدُهٗ	تو پیچھا کیا ان کا فرعون اور اسکے لشکر نے
بَغْيًا وَّ عَدْوًا ؕ	سرکشی کرتے ہوئے اور زیادتی کرتے ہوئے
حَتّٰٓى اِذَآ اَدْرَكَهُ الْغَرَقُ ۙ	یہاں تک کہ جب پالیا اس کو غرق (کے عذاب) نے
قَالَ اٰمَنْتُ اَنَّهٗ	(تو) کہا (فرعون نے) میں ایمان لایا بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)
لَآ اِلٰهَ اِلَّا الَّذِيْٓ اٰمَنَتْ بِهٖ	نہیں کوئی معبود مگر وہ جو (کہ) ایمان لائے اس پر
بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ وَ اَنَا مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (90)	بنی اسرائیل اور میں فرماں برداروں میں سے ہوں۔ (90)
آٰلْـٰٔنَ وَ قَدْ عَصَيْتَ قَبْلُ	کیا اب؟ حالانکہ یقیناً تو نے نافرمانی کی تھی (اس سے) پہلے
وَ كُنْتَ مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ (91)	اور تھا تو فساد کرنے والوں میں سے۔ (91)
فَالْيَوْمَ نُنَجِّيْكَ بِبَدَنِكَ	پس آج ہم بچالیں گے تجھے تیرے بدن سمیت

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَاسْتَقِيْمَا : استقامت، خطِ مستقیم۔
تَتَّبِعٰٓنِّ : متبع قرآن وسنت، اتباع۔
جٰوَزْنَا : تجاوز، متجاوز۔
الْبَحْرَ : بحیرۂ عرب، بحروبر، بحری بیڑا۔
وَ : شان وشوکت، صبح وشام، عزت وذلت۔
بَغْيًا : باغی، بغاوت۔
اَدْرَكَهُ : ادراک کرنا، درک۔

الْغَرَقُ : غرق، غرقاب۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَصَيْتَ : معصیت، معاصی، عصیاں۔
الْمُفْسِدِيْنَ : فساد، مفسد، فساد برپا کرنا۔
فَالْيَوْمَ : یوم آخرت، یوم آزادی، ایام۔
نُنَجِّيْكَ : نجات، فرقۂ ناجیہ، نجات دہندہ۔
بِبَدَنِكَ : بدن، بدنی عبادت، نازک بدن۔

فَاسْتَقِيْمَا ❶	وَ	لَا تَتَّبِعٰٓنِّ ❷	سَبِيْلَ❸ الَّذِيْنَ	لَا يَعْلَمُوْنَ ❹ (89)
تو دونوں ثابت قدم رہو	اور	ہرگز نہ تم دونوں پیروی کرو	(ان لوگوں کے) راستے کی جو	نہیں وہ سب جانتے

وَ	جٰوَزْنَا	بِبَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	الْبَحْرَ	فَاَتْبَعَهُمْ	فِرْعَوْنُ
اور	ہم نے پار کردیا	بنی اسرائیل کو	سمندر سے	تو پیچھا کیا ان کا	فرعون نے

وَ جُنُوْدُهٗ ❺	بَغْيًا	وَّ عَدْوًا ط	حَتّٰٓى اِذَآ	اَدْرَكَهُ ❺
اور اسکے لشکر نے	سرکشی کرتے ہوئے	اور زیادتی کرتے ہوئے	یہاں تک کہ جب	پالیا اس کو

الْغَرَقُ لا	قَالَ	اٰمَنْتُ	اَنَّهٗ	لَآ اِلٰهَ
غرق (کے عذاب) نے	(تو) کہا (فرعون نے)	میں ایمان لایا	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں کوئی معبود

اِلَّا	الَّذِيْٓ	اٰمَنَتْ بِهٖ ❻	بَنُوْٓا اِسْرَآءِيْلَ	وَ اَنَا
مگر (وہی)	جو (کہ)	ایمان لائے اس پر	سب بنی اسرائیل	اور میں

مِنَ الْمُسْلِمِيْنَ (90)	آٰلْئٰنَ ❼	وَ قَدْ	عَصَيْتَ	قَبْلُ
فرماں برداروں میں سے ہوں	کیا اب	حالانکہ یقیناً	تو نے نافرمانی کی	(اس سے) پہلے

وَ كُنْتَ	مِنَ الْمُفْسِدِيْنَ (91)	فَالْيَوْمَ	نُنَجِّيْكَ	بِبَدَنِكَ
اور تھا تو	سب فساد کرنیوالوں میں سے	پس آج	ہم بچالیں گے تجھے	تیرے بدن سمیت

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں ا میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ لَا تَتَّبِعٰٓنِّ کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز
کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ
ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ علامت ہٗ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور فعل کے آخر میں
اسے یا اسکو کیا جاتا ہے۔ ❻ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ آٰلْئٰنَ کے شروع میں أ کا ترجمہ کیا ہے۔

لِتَكُوۡنَ لِمَنۡ خَلۡفَكَ	تاکہ تو ہوجائے ان کے لیے جو تیرے پیچھے (آنے والے) ہیں
اٰيَةً ؕ وَ اِنَّ كَثِيۡرًا مِّنَ النَّاسِ	نشانی، اور بے شک بہت سے لوگ
عَنۡ اٰيٰتِنَا لَغٰفِلُوۡنَ ﴿92﴾ ع 9/10/14	ہماری نشانیوں سے یقیناً غافل ہیں۔ ﴿92﴾
وَلَقَدۡ بَوَّاۡنَا بَنِىۡۤ اِسۡرَآءِيۡلَ مُبَوَّاَ صِدۡقٍ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے ٹھکانا دیا بنی اسرائیل کو عمدہ ٹھکانا
وَّ رَزَقۡنٰهُمۡ مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ۚ	اور ہم نے رزق دیا انہیں پاکیزہ چیزوں سے
فَمَا اخۡتَلَفُوۡا حَتّٰى	پھر نہ اختلاف کیا انہوں نے یہاں تک کہ
جَآءَهُمُ الۡعِلۡمُ ؕ اِنَّ رَبَّكَ يَقۡضِىۡ	آ گیا انکے پاس علم بلاشبہ تیرا رب فیصلہ کرے گا
بَيۡنَهُمۡ يَوۡمَ الۡقِيٰمَةِ	ان کے درمیان قیامت کے دن
فِيۡمَا كَانُوۡا فِيۡهِ يَخۡتَلِفُوۡنَ ﴿93﴾	اس میں جو (کہ) تھے وہ اس میں اختلاف کرتے۔ ﴿93﴾
فَاِنۡ كُنۡتَ فِىۡ شَكٍّ مِّمَّاۤ	پھر اگر آپ ہوں شک میں اس (کتاب) سے جو
اَنۡزَلۡنَاۤ اِلَيۡكَ فَسۡـَٔلِ	ہم نے اتاری آپ کی طرف تو آپ پوچھ لیں
الَّذِيۡنَ يَقۡرَءُوۡنَ الۡكِتٰبَ مِنۡ قَبۡلِكَ	ان لوگوں سے جو پڑھتے ہیں کتاب آپ سے پہلے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَلۡفَكَ : خلیفہ، خلافت، خلف الرشید، ناخلف۔	يَقۡضِىۡ : قاضی، قاضی القضاۃ۔
لَغٰفِلُوۡنَ : غافل، غفلت، تغافل۔	بَيۡنَهُمۡ : بین الاقوامی، مابین، بین السطور۔
صِدۡقٍ : صادق، صدق، صداقت، تصدیق۔	اَنۡزَلۡنَاۤ : نازل، نزول قرآن، منزل من اللہ۔
رَزَقۡنٰهُمۡ : رزق، رازق، رزاق۔	اِلَيۡكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الطَّيِّبٰتِ : طیب، کلمہ طیبہ، مدینہ طیبہ۔	فَسۡـَٔلِ : سائل، سوال، مسئول، سوالیہ نشان۔
اخۡتَلَفُوۡا : اختلاف، مختلف، اختلافات۔	يَقۡرَءُوۡنَ : قاری، قرأت، قرا حضرات۔
الۡعِلۡمُ : علم، تعلیم، معلم، نظامِ تعلیم۔	الۡكِتٰبَ : کتاب، کتب سماویہ، نصابی کتب۔

لِتَكُوْنَ	لِمَنْ	خَلْفَكَ	اٰيَةً ❶	وَ اِنَّ ❷	كَثِيْرًا
تاکہ تو ہو جائے	(انکے) لیے جو	تیرے پیچھے (آنے والے) ہیں	نشانی	اور بے شک	بہت سے

ع 9 10 14

مِّنَ النَّاسِ ❸	عَنْ اٰيٰتِنَا	لَغٰفِلُوْنَ ❹ ع (92)	وَلَقَدْ ❹❺	بَوَّاْنَا ❻
لوگ	ہماری نشانیوں سے	یقیناً سب غافل ہیں	اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے ٹھکانا دیا

بَنِيْٓ اِسْرَآءِيْلَ	مُبَوَّاَ صِدْقٍ	وَّ رَزَقْنٰهُمْ ❻	مِّنَ الطَّيِّبٰتِ ❶ ج	فَمَا
بنی اسرائیل کو	عمدہ ٹھکانا	اور ہم نے رزق دیا انہیں	پاکیزہ چیزوں سے	پھر نہ

اخْتَلَفُوْا	حَتّٰى	جَآءَهُمُ الْعِلْمُ	اِنَّ رَبَّكَ	يَقْضِيْ
اختلاف کیا ان سب نے	یہاں تک کہ	آ گیا انکے پاس علم	بلاشبہ تیرا رب	وہ فیصلہ کریگا

بَيْنَهُمْ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❶	فِيْمَا	كَانُوْا	فِيْهِ	يَخْتَلِفُوْنَ (93)
انکے درمیان	قیامت کے دن	(اس) میں جو	تھے وہ سب	اس میں	وہ سب اختلاف کرتے

فَاِنْ	كُنْتَ	فِيْ شَكٍّ	مِّمَّآ ❼	اَنْزَلْنَآ ❻	اِلَيْكَ
پھر اگر	آپ ہوں	شک میں	(اس کتاب) سے جو	ہم نے اتاری	آپ کی طرف

فَسْـَٔلِ	الَّذِيْنَ	يَقْرَءُوْنَ	الْكِتٰبَ ❽	مِنْ قَبْلِكَ
تو آپ پوچھ لیں	ان لوگوں سے جو	وہ سب پڑھتے ہیں	کتاب	آپ سے پہلے

ضروری وضاحت

❶ ۃ ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❹ علامت لِ تاکید کی علامت ہے یہ اسم فعل حرف سب کے شروع میں آجاتی ہے۔ ❺ قَدْ تاکید کی علامت ہے یہ حرف اور فعل کے شروع میں آتی ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں نَا اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❼ مِمَّا مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس کا مفعول ہوتا ہے۔

لَقَدْ جَآءَكَ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ	البتہ یقیناً آیا ہے آپکے پاس حق آپکے رب کی طرف سے
فَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ﴿94﴾	تو نہ ہوں آپ ہرگز شک کرنے والوں میں سے۔ ﴿94﴾
وَلَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الَّذِيْنَ	اور آپ ہرگز نہ ہوں ان لوگوں میں سے جنہوں نے
كَذَّبُوْا بِاٰيٰتِ اللّٰهِ فَتَكُوْنَ	جھٹلایا اللہ کی آیتوں کو ورنہ آپ ہو جائیں گے
مِنَ الْخٰسِرِيْنَ ﴿95﴾	خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿95﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ حَقَّتْ عَلَيْهِمْ	بے شک وہ لوگ کہ ثابت ہوگئی ان پر
كَلِمَتُ رَبِّكَ لَا يُؤْمِنُوْنَ ﴿96﴾	تیرے رب کی بات وہ ایمان نہیں لائیں گے۔ ﴿96﴾
وَ لَوْ جَآءَتْهُمْ كُلُّ اٰيَةٍ	اور اگرچہ آجائے ان کے پاس ہر نشانی
حَتّٰى يَرَوُا الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ ﴿97﴾	یہاں تک کہ وہ دیکھ لیں دردناک عذاب۔ ﴿97﴾
فَلَوْ لَا كَانَتْ قَرْيَةٌ اٰمَنَتْ	پھر کیوں نہ ہوئی کوئی بستی (ایسی کہ) ایمان لائی ہو
فَنَفَعَهَآ اِيْمَانُهَآ اِلَّا قَوْمَ يُوْنُسَ	پھر نفع دیا ہوا سے اسکے ایمان نے سوائے یونس کی قوم کے
لَمَّآ اٰمَنُوْا كَشَفْنَا عَنْهُمْ	جب وہ ایمان لے آئے (تو) ہم نے ہٹا دیا ان سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

كَذَّبُوْا	کاذب، کذب بیانی، تکذیب۔	وَ	مال و دولت، شان و شوکت، صبح و شام۔
بِاٰيٰتِ	آیت قرآنی، آیات بینات۔	الْعَذَابَ	عذاب الٰہی، دردناک عذاب۔
الْخٰسِرِيْنَ	خسارہ، خائب و خاسر، خسران۔	الْاَلِيْمَ	الم ناک حادثہ، رنج والم۔
حَقَّتْ	حق، حقوق، تحقیق، محقّق، حقیقت۔	قَرْيَةٌ	قریہ قریہ بستی بستی۔
عَلَيْهِمْ	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	فَنَفَعَهَآ	نفع، منافع، منفعت، نفع بخش۔
كَلِمَتُ	کلمہ، کلمات، کلمہ طیبہ، مکالمہ۔	اِيْمَانُهَآ	امن، ایمان، مومن۔
يَرَوُا	رویت ہلال کمیٹی، مرئی و غیر مرئی۔	كَشَفْنَا	کشف، انکشاف، انکشافات۔

• کالا رنگ : اُردو میں مستعمل الفاظ کیلئے • نیلا رنگ : بار بار استعمال ہونے والے الفاظ کیلئے • سرخ رنگ : نئے الفاظ کیلئے

لَقَدْ ❶	جَآءَكَ	الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكَ	فَلَا تَكُوْنَنَّ ❷
البتہ یقیناً	آیا ہے آپکے پاس	حق	آپکے رب کی طرف سے	تو نہ ہوں آپ ہرگز

مِنَ الْمُمْتَرِيْنَ ❸ (94)	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ ❷	مِنَ الَّذِيْنَ	كَذَّبُوْا
سب شک کرنیوالوں میں سے	اور	ہرگز نہ ہوں آپ	(ان لوگوں) میں سے جن	سب نے جھٹلایا

بِاٰيٰتِ اللّٰهِ ❹	فَتَكُوْنَ	مِنَ الْخٰسِرِيْنَ (95)	اِنَّ	الَّذِيْنَ
اللہ کی آیتوں کو	ورنہ آپ ہوجائیں گے	خسارہ پانے والوں میں سے	بیشک	وہ لوگ کہ

حَقَّتْ ❹	عَلَيْهِمْ	كَلِمَتُ رَبِّكَ ❺	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❻ (96)	وَلَوْ
ثابت ہوگئی	ان پر	تیرے رب کی بات	نہیں وہ سب ایمان لائینگے	اور اگرچہ

جَآءَتْهُمْ ❹	كُلُّ اٰيَةٍ ❹	حَتّٰى	يَرَوُا ❼	الْعَذَابَ الْاَلِيْمَ (97)
آجائے انکے پاس	ہر نشانی	یہاں تک کہ	وہ سب دیکھ لیں	دردناک عذاب

فَلَوْلَا كَانَتْ ❹	قَرْيَةٌ ❹	اٰمَنَتْ ❹	فَنَفَعَهَآ	اِيْمَانُهَآ
پھر کیوں نہ ہوئی	کوئی بستی (ایسی کہ)	ایمان لائی ہو	پھر نفع دیا ہوا سے	اسکے ایمان نے

اِلَّا	قَوْمَ يُوْنُسَ ؕ	لَمَّآ	اٰمَنُوْا	كَشَفْنَا	عَنْهُمْ
سوائے	یونس کی قوم کے	جب	وہ سب ایمان لے آئے	(تو) ہم نے ہٹادیا	ان سے

ضروری وضاحت

❶ لَقَدْ میں لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ فعل کے آخر میں نّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❸ اَلْمُمْتَرِيْنَ، اَلْمُمْتَرِيِيْنَ تھا ایک ی پڑھنے میں آسانی کے لیے گرگئی ہے۔ ❹ تْ، ةٌ، ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ كَلِمَتُ دراصل كَلِمَةٌ تھا قرآنی کتابت میں کبھی ة کو ت سے بدل دیا جاتا ہے جیسے رَحْمَةٌ سے رَحْمَتُ۔ ❻ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ يَرَوُا اصل میں يَرَوْا تھا اگلے لفظ سے ملاتے ہوئے پیش دی گئی ہے۔

عَذَابَ الْخِزْيِ فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا	ذلت کا عذاب دنیوی زندگی میں
وَ مَتَّعْنٰهُمْ اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾	اور فائدہ دیا ہم نے انہیں ایک وقت تک۔ ﴿98﴾
وَ لَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَاٰمَنَ	اور اگر چاہتا تیرا رب (تو) ضرور ایمان لے آتے
مَنْ فِي الْاَرْضِ كُلُّهُمْ جَمِيْعًا ط	جو (لوگ بھی) زمین میں ہیں وہ سب کے سب اکٹھے
اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ النَّاسَ	تو کیا آپ مجبور کریں گے لوگوں کو
حَتّٰى يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ﴿99﴾	یہاں تک کہ وہ ہو جائیں مومن۔ ﴿99﴾
وَ مَا كَانَ لِنَفْسٍ اَنْ تُؤْمِنَ	اور نہیں ہے (ممکن) کسی نفس کے لیے کہ وہ ایمان لائے
اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ط وَ يَجْعَلُ الرِّجْسَ	مگر اللہ کے حکم سے اور وہ ڈالتا ہے (کفر وذلت کی) نجاست
عَلَى الَّذِيْنَ لَا يَعْقِلُوْنَ ﴿100﴾	ان لوگوں پر جو عقل نہیں رکھتے۔ ﴿100﴾
قُلِ انْظُرُوْا مَاذَا فِي السَّمٰوٰتِ	کہہ دیجئے دیکھو (اور غور کرو) کیا کچھ ہے آسمانوں میں
وَ الْاَرْضِ ط وَ مَا تُغْنِي الْاٰيٰتُ	اور زمین (میں) اور نہیں فائدہ دیتیں نشانیاں
وَ النُّذُرُ عَنْ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ ﴿101﴾	اور ڈراوے اس قوم کو (جو) نہیں ایمان لاتے۔ ﴿101﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْحَيٰوةِ	حیات جاوداں، موت وحیات۔	حَتّٰى	حتی الامکان، حتی المقدور، حتی کہ۔
مَتَّعْنٰهُمْ	متاع عزیز، متاع کارواں، مال ومتاع۔	بِاِذْنِ	اذن عام، باذن اللہ۔
اِلٰى	مرسل الیہ، مکتوب الیہ، الداعی الی الخیر۔	عَلَى	علی العموم، علیحدہ، علی الاعلان۔
شَآءَ	ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیتِ الٰہی۔	يَعْقِلُوْنَ	عقل، عاقل، معقول۔
لَاٰمَنَ	امن، ایمان، مومن۔	انْظُرُوْا	نظر، منظر، نظارہ۔
جَمِيْعًا	جمع، جامع، مجمع، مجموعہ۔	تُغْنِيْ	غنی، غنا، اغنیا۔
تُكْرِهُ	کراہت، مکروہ۔	الْاٰيٰتُ	آیات قرآنی، آیت۔

عَذَابَ الْخِزْيِ	فِي الْحَيٰوةِ الدُّنْيَا ❶	وَ	مَتَّعْنٰهُمْ	اِلٰى حِيْنٍ ﴿98﴾
ذلت کا عذاب	دنیوی زندگی میں	اور	فائدہ دیا ہم نے انہیں	ایک وقت تک

وَ لَوْ	شَآءَ	رَبُّكَ	لَاٰمَنَ ❷	مَنْ	فِي الْاَرْضِ	كُلُّهُمْ
اور اگر	چاہتا	تیرا رب	(تو) ضرور ایمان لے آتے	جو (لوگ بھی)	زمین میں ہیں	وہ سب کے سب

جَمِيْعًا	اَفَاَنْتَ تُكْرِهُ ❸❹	النَّاسَ	حَتّٰى	يَكُوْنُوْا مُؤْمِنِيْنَ ❺ ﴿99﴾
اکٹھے	تو کیا آپ مجبور کریں گے	لوگوں کو	یہاں تک کہ	وہ ہو جائیں سب ایمان لانیوالے

وَ مَا كَانَ	لِنَفْسٍ ❻	اَنْ	تُؤْمِنَ ❼	اِلَّا	بِاِذْنِ اللّٰهِ ط
اور نہیں ہے (ممکن)	کسی نفس کے لیے	کہ	وہ ایمان لائے	مگر	اللہ کے حکم سے

وَ يَجْعَلُ	الرِّجْسَ	عَلَى الَّذِيْنَ	لَا يَعْقِلُوْنَ ❽ ﴿100﴾
اور وہ ڈالتا ہے	(کفر و ذلت کی) نجاست	ان لوگوں پر جو	نہیں وہ سب عقل رکھتے

قُلِ	انْظُرُوْا	مَاذَا	فِي السَّمٰوٰتِ ❶	وَ الْاَرْضِ ط
کہہ دیجئے	تم سب دیکھو (اور غور کرو)	کیا کچھ ہے	آسمانوں میں	اور زمین (میں)

وَ مَا تُغْنِي ❼	الْاٰيٰتُ ❶	وَ النُّذُرُ	عَنْ قَوْمٍ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❽ ﴿101﴾
اور نہیں فائدہ دیتیں	نشانیاں	اور ڈراوے	اس قوم کو (جو)	نہیں وہ سب ایمان لاتے

ضروری وضاحت

❶ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ لَ اسم فعل حرف سب کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❸ أَ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اَنْتَ اور تَ دونوں کا ملا کر ترجمہ آپ کیا گیا ہے۔ ❺ وْا اور یْنَ دونوں کا ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تَ فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَهَلْ يَنْتَظِرُوْنَ اِلَّا	تو نہیں یہ انتظار کر رہے مگر
مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ	ان لوگوں کے (برے) دنوں کی طرح کا جو
خَلَوْا مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	گزر چکے ہیں اُن سے پہلے
قُلْ فَانْتَظِرُوْٓا	کہہ دیجئے تو انتظار کرو
اِنِّيْ مَعَكُمْ	بیشک میں (بھی) تمہارے ساتھ ہوں
مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ﴿102﴾	انتظار کرنے والوں میں سے۔ ﴿102﴾
ثُمَّ نُنَجِّيْ رُسُلَنَا	پھر ہم نجات دیتے ہیں اپنے رسولوں کو
وَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا كَذٰلِكَ ۚ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اسی طرح
حَقًّا عَلَيْنَا نُنْجِ الْمُؤْمِنِيْنَ ﴿103﴾ ع	ہم پر حق ہے (کہ) ہم نجات دیں مومنوں کو۔ ﴿103﴾ ع 10/11/15
قُلْ يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنْ كُنْتُمْ	کہہ دیجئے اے لوگو اگر ہو تم
فِيْ شَكٍّ مِّنْ دِيْنِيْ	شک میں میرے دین سے (متعلق)
فَلَآ اَعْبُدُ الَّذِيْنَ	تو نہیں میں عبادت کرتا ان لوگوں کی جن کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَنْتَظِرُوْنَ : انتظار، منتظر۔	رُسُلَنَا : رسول، انبیاء و رسل، مرسل۔
اَيَّامِ : یوم آخرت، یوم آزادی، ایام۔	حَقًّا : حق، حقیقت، محقق، تحقیق۔
مِنْ : منجانب، من جملہ، من و عن۔	عَلَيْنَا : علی العموم، علیحدہ، علی الاعلان۔
قَبْلِهِمْ : قبل، ماقبل، دور وز قبل۔	الْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	شَكٍّ : شک، شکوک، شک و شبہ۔
مَعَكُمْ : مع اہل عیال، معیت۔	دِيْنِيْ : دین اسلام، ادیانِ باطلہ، دین حق۔
نُنَجِّيْ : نجات دہندہ، فرقۂ ناجیہ۔	اَعْبُدُ : عابد، معبود، عبادت، معبودِ برحق۔

فَهَلْ ❶	يَنْتَظِرُوْنَ	اِلَّا	مِثْلَ اَيَّامِ الَّذِيْنَ
تو نہیں	وہ سب انتظار کر رہے	مگر	(ان لوگوں کے برے) دنوں کی طرح کا جو

خَلَوْا	مِنْ قَبْلِهِمْ ؕ	قُلْ ❷	فَانْتَظِرُوْٓا
سب گزر چکے ہیں	اُن سے پہلے	کہہ دیجئے	تو تم سب انتظار کرو

اِنِّيْ	مَعَكُمْ	مِّنَ الْمُنْتَظِرِيْنَ ❸ (102)	ثُمَّ ❹
بیشک میں (بھی)	تمہارے ساتھ ہوں	سب انتظار کرنے والوں میں سے	پھر

نُنَجِّيْ	رُسُلَنَا ❺	وَ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
ہم نجات دیتے ہیں	اپنے رسولوں کو	اور	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے

ع 10 11 15

كَذٰلِكَ ۚ	حَقًّا	عَلَيْنَا	نُنْجِ ❻	الْمُؤْمِنِيْنَ (103)
اسی طرح	حق ہے	ہم پر	(کہ) ہم نجات دیں	سب مومنوں کو

قُلْ ❷	يٰٓاَيُّهَا ❼	النَّاسُ	اِنْ	كُنْتُمْ	فِيْ شَكٍّ ❽
کہہ دیجئے	اے	لوگو	اگر	ہو تم سب	کسی شک میں

مِّنْ دِيْنِيْ	فَلَآ	اَعْبُدُ	الَّذِيْنَ
میرے دین سے (متعلق)	تو نہیں	میں عبادت کرتا	ان کی جن کی

ضروری وضاحت

❶ هَلْ کا اصل ترجمہ کیا ہوتا ہے اگر اسکے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو پھر اسکا ترجمہ نہیں ہوتا ہے۔ ❷ قُلْ قَوْل سے بنا ہے پڑھنے میں آسانی کے لیے و کو گرا دیا ہے۔ ❸ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ثُمَّ کا ترجمہ پھر اور ثَمَّ کا ترجمہ وہاں ہوتا ہے۔ ❺ اسم کیساتھ نَا کا ترجمہ ہمارا، ہمارے، ہماری یا اپنا، اپنی، اپنے کیا جاتا ہے۔ ❻ نُنْجِ اصل میں نُنْجِيْ تھا یہاں ی کو گرا دیا گیا ہے۔ ❼ يَا اور اَيُّهَا دونوں کا ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ وَ لٰكِنْ	تم عبادت کرتے ہو اللہ کے سوا اور لیکن
اَعْبُدُ اللّٰهَ الَّذِيْ يَتَوَفّٰىكُمْ ۚۖ	میں عبادت کرتا ہوں اللہ کی (وہ) جو فوت کرتا ہے تمہیں
وَ اُمِرْتُ اَنْ اَكُوْنَ مِنَ الْمُؤْمِنِيْنَ ۙ﴿104﴾	اور مجھے حکم دیا گیا ہے کہ میں ہو جاؤں مومنوں میں سے۔﴿104﴾
وَ اَنْ اَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ حَنِيْفًا ۚ	اور یہ کہ سیدھا رکھ اپنا چہرہ دین کے لیے یکسو ہو کر
وَ لَا تَكُوْنَنَّ مِنَ الْمُشْرِكِيْنَ ﴿105﴾	اور آپ ہرگز نہ ہوں مشرکوں میں سے۔﴿105﴾
وَ لَا تَدْعُ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ	اور مت پکارو اللہ کے علاوہ (ان کو)
مَا لَا يَنْفَعُكَ وَ لَا	جو نہ نفع دے سکتے ہیں آپ کو اور نہ
يَضُرُّكَ ۚ فَاِنْ فَعَلْتَ	نقصان پہنچا سکتے ہیں آپکو پھر اگر آپ نے (ایسا) کیا
فَاِنَّكَ اِذًا مِّنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿106﴾	تو بیشک آپ اس وقت ظالموں میں سے ہو نگے۔﴿106﴾
وَ اِنْ يَّمْسَسْكَ اللّٰهُ بِضُرٍّ	اور اگر پہنچائے آپ کو اللہ کوئی تکلیف
فَلَا كَاشِفَ لَهٗٓ اِلَّا هُوَ ۚ	تو نہیں ہے کوئی دور کرنے والا اس کو مگر وہی
وَ اِنْ يُّرِدْكَ بِخَيْرٍ	اور اگر وہ ارادہ کرے آپ کے ساتھ بھلائی کا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يَتَوَفّٰىكُمْ : فوت، وفات، متوفی، فوت شدگان۔	يَضُرُّكَ : ضرر، بے ضرر، ضرر رساں، مضر صحت۔
اُمِرْتُ : امر، آمر، مامور، امور خارجہ۔	الظّٰلِمِيْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
اَقِمْ : قائم دائم، قیام، مقیم، اقامت دین۔	يَّمْسَسْكَ : مس کرنا۔
وَجْهَكَ : توجہ، متوجہ، توجیہ، علی وجہ البصیرت۔	كَاشِفَ : کشف، انکشاف، مکاشفہ۔
الْمُشْرِكِيْنَ : شرک، مشرک، شریک، مشرکین مکہ۔	وَ : مال و دولت، شان و شوکت، صبح و شام۔
تَدْعُ : دعا، دعوت، داعی۔	يُّرِدْكَ : ارادہ، مرید، مراد۔
يَنْفَعُكَ : منافع، نفع، منفعت، نفع بخش۔	بِخَيْرٍ : خیر، خیریت، خیر و عافیت، بخیر۔

تَعْبُدُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶	وَلٰكِنْ	اَعْبُدُ	اللّٰهَ ❷
تم سب عبادت کرتے ہو	اللہ کے سوا	اور لیکن	میں عبادت کرتا ہوں	اللہ کی

الَّذِیْ	یَتَوَفّٰكُمْ ❸	وَ اُمِرْتُ ❹	اَنْ	اَكُوْنَ	مِنَ الْمُؤْمِنِیْنَ ﴿104﴾
(وہ) جو	فوت کرتا ہے تمہیں	اور مجھے حکم دیا گیا ہے	کہ	میں ہو جاؤں	مومنوں میں سے

وَ اَنْ	اَقِمْ	وَجْهَكَ	لِلدِّیْنِ	حَنِیْفًا ۚ	وَ	لَا تَكُوْنَنَّ ❺
اور یہ کہ	سیدھا رکھ	اپنا چہرہ	دین کے لیے	یکسو ہو کر	اور	نہ آپ ہرگز ہوں

مِنَ الْمُشْرِكِیْنَ ﴿105﴾	وَ	لَا تَدْعُ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❶	مَا
مشرکوں میں سے	اور	مت تو پکار	اللہ کے علاوہ	(اس کو) جو

لَا یَنْفَعُكَ	وَ لَا یَضُرُّكَ ۚ	فَاِنْ	فَعَلْتَ
نہ وہ نفع دے سکے آپ کو	اور نہ وہ نقصان پہنچا سکے آپ کو	پھر اگر	آپ نے (ایسا) کیا

فَاِنَّكَ	اِذًا ❻	مِّنَ الظّٰلِمِیْنَ ﴿106﴾	وَ اِنْ	یَّمْسَسْكَ ❸	اللّٰهُ	بِضُرٍّ ❼❽
تو بیشک آپ	اس وقت	ظالموں میں سے ہونگے	اور اگر	پہنچائے آپ کو	اللہ	کوئی تکلیف

فَلَا كَاشِفَ	لَهٗٓ	اِلَّا هُوَ ۚ	وَ اِنْ	یُّرِدْكَ	بِخَیْرٍ
تو کوئی نہیں دور کرنیوالا	اس کو	مگر وہی	اور اگر	وہ ارادہ کرے آپکے ساتھ	بھلائی کا

ضروری وضاحت

❶ لفظ دُوْنِ سے پہلے اگر مِنْ ہو تو اس مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اسکا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اُمِرْتُ میں تُ کا ترجمہ ضرورتاً مجھے کیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے آخر میں نَّ تاکید کی علامت ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❻ اِذًا کبھی اِذَنْ بھی استعمال ہوتا ہے اسکا ترجمہ اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ❼ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَلَا رَآدَّ لِفَضْلِهٖ ؕ يُصِيْبُ	تو نہیں ہے کوئی رد کرنے والا اس کے فضل کو وہ پہنچاتا ہے
بِهٖ مَنْ يَّشَآءُ مِنْ عِبَادِهٖ ؕ	اس (فضل) کو جسے وہ چاہتا ہے اپنے بندوں میں سے
وَ هُوَ الْغَفُوْرُ الرَّحِيْمُ ﴿107﴾	اور وہ بہت بخشنے والا نہایت رحم کرنے والا ہے۔ ﴿107﴾
قُلْ يٰۤاَيُّهَا النَّاسُ قَدْ جَآءَكُمُ	کہہ دیجئے اے لوگو یقیناً آ گیا آپ کے پاس
الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ ۚ	حق (قرآن) تمہارے رب کی طرف سے
فَمَنِ اهْتَدٰى فَاِنَّمَا	تو جس نے ہدایت کو اپنایا تو یقیناً
يَهْتَدِيْ لِنَفْسِهٖ ۚ	وہ ہدایت کو اپناتا ہے اپنے نفس کے لیے
وَ مَنْ ضَلَّ فَاِنَّمَا	اور جس نے گمراہی اختیار کی تو یقیناً
يَضِلُّ عَلَيْهَا ۚ	وہ گمراہی اختیار کرے گا اپنے (نفس کے) خلاف
وَ مَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِوَكِيْلٍ ؕ ﴿108﴾	اور نہیں ہوں میں تم پر نگران۔ ﴿108﴾
وَ اتَّبِعْ مَا يُوْحٰۤى	اور آپ پیروی کریں اس کی جو وحی کی جاتی ہے
اِلَيْكَ وَ اصْبِرْ حَتّٰى	آپ کی طرف اور آپ صبر کریں یہاں تک کہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

رَآدَّ : رد کرنا، مردود، تردید، تردد۔
لِفَضْلِهٖ : فضیلت، فضل، افضل، فاضل۔
يُصِيْبُ : مصیبت، مصائب۔
عِبَادِهٖ : عبد، عبادت، معبود، معبود برحق۔
الْغَفُوْرُ : غفور رحیم، مغفرت، استغفار۔
الرَّحِيْمُ : رحم، رحمٰن، رحیم۔
قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

اهْتَدٰى : ہادیٔ برحق، ہدایت یافتہ، مہدی۔
لِنَفْسِهٖ : نفس، نفوس، نفسا نفسی۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی۔
بِوَكِيْلٍ : وکیل، وکالت، موکل۔
اتَّبِعْ : تابع فرمان، اتباع سنت۔
يُوْحٰى : وحی، وحی الٰہی، وحی متلوّ۔
اِلَيْكَ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

فَلَا رَآدَّ ❶	لِفَضْلِهٖ ❷	يُصِيْبُ	بِهٖ	مَنْ يَّشَآءُ
تو کوئی نہیں ہے رد کرنے والا	اسکے فضل کو	وہ پہنچاتا ہے	اس (فضل) کو	جسے وہ چاہتا ہے

مِنْ عِبَادِهٖ ❷	وَ هُوَ	الْغَفُوْرُ ❸	الرَّحِيْمُ ❸ (107)
اپنے بندوں میں سے	اور وہ	بہت بخشنے والا	نہایت رحم کرنے والا ہے

قُلْ	يٰاَيُّهَا ❹	النَّاسُ	قَدْ	جَآءَكُمُ
کہہ دیجئے	اے	لوگو	یقیناً	آ گیا تمہارے پاس

الْحَقُّ	مِنْ رَّبِّكُمْ ج	فَمَنِ	اهْتَدٰى	فَاِنَّمَا ❺
حق (قرآن)	تمہارے رب کی طرف سے	تو جس نے	ہدایت کو اپنایا	تو یقیناً

يَهْتَدِيْ	لِنَفْسِهٖ ❷ ج	وَ	مَنْ	ضَلَّ	فَاِنَّمَا ❺
وہ ہدایت کو اپناتا ہے	اپنے نفس کے لیے	اور	جس نے	گمراہی اختیار کی	تو یقیناً

يَضِلُّ	عَلَيْهَا ❻	وَ مَآ اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِوَكِيْلٍ ❼ (108)
وہ گمراہی اختیار کرے گا	اپنے (نفس کے) خلاف	اور نہیں (ہوں) میں	تم پر	نگران

وَ اتَّبِعْ	مَا يُوْحٰٓى	اِلَيْكَ	وَ اصْبِرْ	حَتّٰى
اور آپ پیروی کریں	جو وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	اور آپ صبر کریں	یہاں تک کہ

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا۔ ❷ اسم کے آخر میں ہٖ کا ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے اور کبھی اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یا اور اَیُّھَا دونوں کو ملا کر ترجمہ اے کیا گیا ہے۔ ❺ اِنَّ کے ساتھ جب مَا لگ جائے تو اس میں حصر کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے یعنی یونہی ہے اور اس کے علاوہ کچھ نہیں۔ ❻ عَلٰی کا اصل ترجمہ پر ہوتا ہے اور کبھی برخلاف کا مفہوم بھی ہوتا ہے۔ ❼ مَا کے بعد علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔

ع 11 6 16

يَحْكُمَ اللّٰهُ ۚ وَهُوَ خَيْرُ الْحٰكِمِيْنَ ﴿109﴾	فیصلہ کرے اللہ اور وہ بہترین فیصلہ کرنیوالا ہے ﴿109﴾

اٰيَاتُهَا 123 — 11 سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۚ كِتٰبٌ اُحْكِمَتْ	الٓرٰ (یہ) کتاب ہے (کہ) محکم کی گئی ہیں
اٰيٰتُهٗ ثُمَّ فُصِّلَتْ	اس کی آیتیں پھر تفصیل سے بیان کی گئی ہیں
مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ خَبِيْرٍ ﴿1﴾	بڑے حکمت والے خوب خبردار کی طرف سے۔ ﴿1﴾
اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّا اللّٰهَ ؕ اِنَّنِيْ	یہ کہ نہ تم عبادت کرو مگر اللہ ہی کی بے شک میں
لَكُمْ مِّنْهُ	تمہارے لیے اس کی طرف سے
نَذِيْرٌ وَّ بَشِيْرٌ ﴿2﴾	ڈرانے والا اور خوشخبری دینے والا ہوں۔ ﴿2﴾
وَّ اَنِ اسْتَغْفِرُوْا	اور یہ کہ تم مغفرت طلب کرو
رَبَّكُمْ ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ	اپنے رب سے پھر تم رجوع کرو اسی کی طرف
يُمَتِّعْكُمْ	وہ فائدہ دے گا تمہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- يَحْكُمَ : حاکم، حکم، محکوم، حکومت۔
- وَ : مال و دولت، شان شوکت، صبح و شام۔
- خَيْرُ : خیر، خیریت، خیر و عافیت، بخیر۔
- كِتٰبٌ : کتاب، درسی کتب، مکتبہ، کتاب الٰہی۔
- اٰيٰتُهٗ : آیت کریمہ، آیات قرآنی۔
- فُصِّلَتْ : مفصّل، تفصیل، تفصیلات۔
- حَكِيْمٍ : حکمت و دانائی، علم حکمت۔
- خَبِيْرٌ : باخبر، خبرگیری، خبریں، مخبر۔
- تَعْبُدُوْٓا : عبد، عبادت، معبود۔
- بَشِيْرٌ : بشارت، مبشر، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
- اسْتَغْفِرُوْا : غفّار، مغفرت، استغفار۔
- تُوْبُوْٓا : توبہ، تائب، توبہ و استغفار۔
- اِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مرسل الیہ، مکتوب الیہ۔
- يُمَتِّعْكُمْ : متاعِ عزیز، متاعِ کارواں، مال و متاع۔

ع 11 6 16

يَحْكُمَ اللّٰهُ ❶	وَ هُوَ ❷	خَيْرُ	الْحٰكِمِيْنَ ﴿109﴾ ع
فیصلہ کردے اللہ	اور وہ	سب سے بہترین ہے	سب فیصلہ کرنے والوں میں

اٰيَاتُهَا 123 — 11 سُوْرَةُ هُوْدٍ مَّكِّيَّةٌ 52 — رُكُوْعَاتُهَا 10

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ	كِتٰبٌ	اُحْكِمَتْ ❸❹	اٰيٰتُهٗ	ثُمَّ	فُصِّلَتْ ❸❹
الٓرٰ	(یہ) کتاب ہے	(کہ) محکم کی گئی ہیں	اس کی آیتیں	پھر	تفصیل سے بیان کی گئی ہیں

مِنْ لَّدُنْ حَكِيْمٍ	خَبِيْرٍ ❺ ﴿1﴾	اَلَّا ❻	تَعْبُدُوْٓا
بڑے حکمت والے کی طرف سے	جو خوب خبردار ہے	یہ کہ نہ	تم سب عبادت کرو

اِلَّا اللّٰهَ ط	اِنَّنِيْ	لَكُمْ	مِّنْهُ	نَذِيْرٌ ❺
مگر اللہ ہی کی	بیشک میں	تمہارے لیے	اس (کی طرف) سے	ڈرانے والا

وَّ	بَشِيْرٌ ❺ ﴿2﴾	وَّ اَنِ	اسْتَغْفِرُوْا ❼	رَبَّكُمْ ❽
اور	خوشخبری دینے والا ہوں	اور یہ کہ	تم سب مغفرت طلب کرو	اپنے رب سے

ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	يُمَتِّعْكُمْ ❽
پھر	تم سب رجوع کرو	اس کی طرف	وہ فائدہ دے گا تمہیں

ضروری وضاحت

❶ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❷ ھُوَ مذکر کی علامت ہے اسکا ترجمہ وہ ہے۔ ❸ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلَّا دراصل اَنْ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ اِسْتَغْفِرُوْا فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب وچاہت کا مفہوم ہے۔ ❽ كُمْ اگر اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہارا یا اپنا اور فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے

مَّتَاعًا حَسَنًا اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى وَّيُؤْتِ	اچھا فائدہ ایک وقت مقررہ تک اور وہ دے گا
كُلَّ ذِيْ فَضْلٍ فَضْلَهٗ ؕ	ہر فضل (زیادہ عمل) والے کو اس کا فضل (زیادہ ثواب)
وَ اِنْ تَوَلَّوْا فَاِنِّيْٓ اَخَافُ	اور اگر تم پھر گئے تو بے شک میں ڈرتا ہوں
عَلَيْكُمْ عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ ﴿3﴾	تم پر بڑے دن کے عذاب سے۔ ﴿3﴾
اِلَى اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ ۚ	اللہ ہی کی طرف تمہارا لوٹنا ہے
وَهُوَ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ قَدِيْرٌ ﴿4﴾	اور وہ ہر چیز پر قادر ہے۔ ﴿4﴾
اَلَآ اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ صُدُوْرَهُمْ	آگاہ رہو بیشک وہ دوہرا کرتے ہیں اپنے سینوں کو
لِيَسْتَخْفُوْا مِنْهُ ؕ	تاکہ وہ چھپے رہیں اس (اللہ) سے
اَلَا حِيْنَ يَسْتَغْشُوْنَ ثِيَابَهُمْ ۙ	آگاہ رہو جب وہ اوڑھ لیتے ہیں اپنے کپڑے
يَعْلَمُ مَا يُسِرُّوْنَ وَ مَا يُعْلِنُوْنَ ۚ	وہ جانتا ہے جو وہ چھپاتے اور وہ جو ظاہر کرتے ہیں
اِنَّهٗ عَلِيْمٌۢ	بیشک وہ خوب جاننے والا ہے
بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ﴿5﴾	سینوں والی (باتوں) کو۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مَّتَاعًا : متاعِ عزیز، متاعِ کارواں، مال ومتاع۔	قَدِيْرٌ : تقدیر، قدرت، قدیر۔
حَسَنًا : احسن، حسین۔	صُدُوْرَهُمْ : صدری، شرح صدر، صدر مقام۔
اَجَلٍ : لقمہ اجل، اجل آ پہنچی، فرشتہ اجل۔	مِنْهُ : من جانب، منجملہ، من حیث القوم۔
فَضْلَهٗ : فضیلت، فضل، افضل، فاضل۔	يَعْلَمُ : علم، معلوم، تعلیم، معلم، متعلم۔
اَخَافُ : خوف، خائف، خوف کے سائے۔	يُسِرُّوْنَ : اسرار و رموز، پراسرار۔
كَبِيْرٍ : اکبر، کبیر، مکبر، تکبیر۔	وَ : مال و دولت، شان و شوکت، صبح و شام۔
مَرْجِعُكُمْ : رجوع الی اللہ، راجع، مرجع۔	يُعْلِنُوْنَ : علانیہ، اعلان عام۔

مَّتَاعًا حَسَنًا	اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى	وَّيُؤْتِ ❶	كُلَّ ذِىْ فَضْلٍ ❷
اچھا فائدہ	ایک وقت مقررہ تک	اور وہ دے گا	ہر فضل (زیادہ عمل) والے کو

فَضْلَهٗ ؕ	وَ اِنْ	تَوَلَّوْا ❸	فَاِنِّىْٓ اَخَافُ ❹	عَلَيْكُمْ
اس کا فضل (زیادہ ثواب)	اور اگر	تم سب پھر گئے	تو بے شک میں ڈرتا ہوں	تم پر

عَذَابَ يَوْمٍ كَبِيْرٍ (3)	اِلَى اللّٰهِ	مَرْجِعُكُمْ ۚ	وَهُوَ
بڑے دن کے عذاب سے	اللہ ہی کی طرف	تمہارا لوٹنا ہے	اور وہ

عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ	قَدِيْرٌ ❺ (4)	اَلَآ ❻	اِنَّهُمْ يَثْنُوْنَ ❼
ہر چیز پر	خوب قدرت رکھنے والا ہے	آگاہ رہو!	بیشک وہ سب دوہرا کرتے ہیں

صُدُوْرَهُمْ	لِيَسْتَخْفُوْا ❽	مِنْهُ ؕ	اَلَا ❻	حِيْنَ
اپنے سینوں کو	تا کہ وہ سب چھپے رہیں	اس (اللہ) سے	آگاہ رہو!	جب

يَسْتَغْشُوْنَ	ثِيَابَهُمْ ۙ	يَعْلَمُ	مَا	يُسِرُّوْنَ	وَمَا
وہ سب اوڑھ لیتے ہیں	اپنے کپڑے	وہ جانتا ہے	جو	وہ سب چھپاتے	اور جو

يُعْلِنُوْنَ ۚ	اِنَّهٗ	عَلِيْمٌ ❺	بِذَاتِ الصُّدُوْرِ ❷ (5)
وہ سب ظاہر کرتے ہیں	بیشک وہ	خوب جاننے والا ہے	سینوں والی (باتوں) کو

ضروری وضاحت

❶ يُؤْتِ دراصل يُؤْتِىْ تھا آسانی کیلئے ى کو گرا دیا گیا ہے۔ ❷ ذِىْ اور ذُوْ واحد مذکر کیلئے اور ترجمہ والا اور ذَاتِ واحد مؤنث کیلئے اور ترجمہ والی ہے۔ ❸ تـ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ ىْ اور أ دونوں کو ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اَلَآ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو! آگاہ رہو! یا خبردار! ہوتا ہے۔ ❼ هُمْ اور يـ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں لِ کا ترجمہ کبھی تا کہ اور کبھی چاہیے کہ کیا جاتا ہے۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنادیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت ومحبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: "بیت القرآن" لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورۃ القمر: 17

"اور البتہ یقیناً ہم نے بالکل آسان بنادیا ہے اِس قرآن کو سمجھنے کے لیے، تو کیا کوئی ہے نصیحت لینے والا؟"

تین رنگوں کی مدد سے پہلی بار گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے
ترجمۂ قرآن کا جدید اور منفرد انداز

مصباح القرآن

﴿ وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ 12 ﴾

پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر

BAIT-UL-QURAN

بیت القرآن
لاہور - پاکستان

نام کتاب	مصباح القرآن ﴿وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ﴾ پارہ نمبر 12
مرتب	پروفیسر عبدالرحمٰن طاہر
کمپوزنگ و ڈیزائننگ	محمد اکرم محمدی، مدثر بن یوسف، حافظ سعید عمران
ایڈیشن اول	اشاعت سوم : جولائی 2013
پبلشر	"بیت القرآن" پاکستان
ہدیہ	90 روپے

پبلشر نوٹ

1 ہر خاص و عام کو اطلاع دی جاتی ہے کہ ادارہ "بیت القرآن" اپنی مطبوعات پر منافع وصول نہیں کرتا بلکہ اشاعت فنڈ وصول کرتا ہے جو کہ صرف کتاب کی پرنٹنگ، کاغذ اور بائنڈنگ کی لاگت ہے، البتہ تاجران کتب بیت القرآن کی ریٹ لسٹ کے مطابق ہدیہ وصول کرسکتے ہیں۔

2 "بیت القرآن" کی مطبوعات منظر عام پر آئیں تو بہت سے حضرات و خواتین نے اس منفرد کام کو سراہتے ہوئے اس کار خیر میں مالی تعاون کی پیشکش کی ہے تو اس حوالے سے عرض ہے کہ ادارے سے مالی تعاون کی بجائے اس کار خیر میں شرکت کی بہترین اور واحد صورت یہ ہے کہ آپ "بیت القرآن" کی مطبوعہ کتب خرید کر لوگوں میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

سرٹیفکیٹ تصحیح

الحمدللہ میں نے قرآن مجید کے اس پارے کے تمام متن کو حرفاً حرفاً بغور پڑھا ہے، میں پورے وثوق سے تصدیق کرتا ہوں کہ اب اس پارے کے متن میں کوئی کمی بیشی نہیں ہے، تاہم انسان غلطی سے مبرا نہیں ہوسکتا، اس لیے اگر آپ کو اس کلام مجید میں کوئی غلطی نظر آئے تو وہ سہواً ہوئی ہے، آپ ہمیں اطلاع دیں، ہم فوراً اُسے درست کریں گے۔ ان شاء اللہ العزیز۔

محمد مستمر خان

رجسٹرڈ پروف ریڈر حکومت پاکستان

برائے رابطہ ہیڈ آفس

بیت القرآن

پوسٹ بکس نمبر 150، جی پی او، لاہور، پاکستان۔

فون: 111 737 111-042 ایکسٹینشن 115

فیکس 111 737 111-042 ایکسٹینشن 111

ویب سائٹ www.bait-ul-quran.org

ای میل info@bait-ul-quran.org

سیل پوائنٹ اینڈ ڈسٹری بیوٹرز

کتاب سرائے

فسٹ فلور، الحمد مارکیٹ، اُردو بازار، لاہور۔

فون: 042-7320318 فیکس: 042-7239884

فضلی بک سپر مارکیٹ

نزد ریڈیو پاکستان، اُردو بازار، کراچی۔

فون: 021-2629724 فیکس: 021-2633887

"مصباح القرآن" سے استفادہ کرنے کا طریقہ

قارئین کی سہولت کے پیشِ نظر "مصباح القرآن" میں ترجمۂ قرآن سکھانے کے دو مختلف اسلوب اختیار کیے گئے ہیں۔

1 ایک صفحے پر قرآنی الفاظ کو تین مختلف رنگوں میں پیش کیا گیا ہے۔

پہلی قسم ان الفاظ کی ہے جنہیں ہم روزمرّہ زندگی میں بالکل اُسی طرح یا معمولی فرق کے ساتھ اردو بول چال میں استعمال کرتے ہیں اور ایسے الفاظ کم و بیش 65 فیصد ہیں۔ ان الفاظ کو سیاہ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ان کے اردو میں استعمال کی وضاحت اسی صفحہ کے حاشیے پر کردی گئی ہے۔

دوسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو خالصتاً عربی زبان کے ہیں اور اردو میں استعمال نہیں ہوتے البتہ کثرتِ استعمال کے باعث بار بار سُن کر یاد ہو جاتے ہیں انکے متعلق بہت فکرمندی کی ضرورت نہیں، یہ الفاظ اندازاً 20 فیصد ہیں اور انہیں نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ ان میں سے اکثر الفاظ بنیادی طور پر علامتیں ہیں جو کہ آپ "مفتاح القرآن" میں پڑھ چکے ہیں۔

تیسری قسم کے الفاظ وہ ہیں جو ہمارے لئے بالکل نئے ہیں، انہیں خوب یاد کرنے کی ضرورت ہے، ایسے الفاظ تقریباً 15 فیصد ہیں اور انکو سرخ رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے۔ اس صفحہ کے قرآنی الفاظ کا ترجمہ لفظی اور بامحاورہ ملا جلا کیا گیا ہے، ترجمہ میں رنگ قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق دیئے گئے ہیں البتہ جو الفاظ ترجمہ کی وضاحت کیلئے استعمال ہوئے ہیں انہیں بریکٹ میں دیا گیا ہے۔

اگر صرف سرخ الفاظ یاد کرلئے جائیں، سیاہ الفاظ کے اردو میں استعمال پر غور کرلیا جائے اور نیلے الفاظ جو کہ بار بار استعمال ہونے سے خود بخود یاد ہو جاتے ہیں، تو قرآن فہمی میں نہایت آسانی ہو جاتی ہے اور اس طریقہ سے ذخیرۂ الفاظ (vocabulary) کی کمی کا مسئلہ بھی تقریباً حل ہو جاتا ہے۔

2 سامنے والے صفحہ پر قرآنی الفاظ کو دوبارہ الگ الگ (Break up) کرکے خانوں میں درج کیا گیا ہے، ہر لفظ کے اجزاء کو الگ الگ رنگ دے کر ترجمہ واضح کیا گیا ہے، اگر کسی لفظ میں ایک علامت استعمال ہوئی ہے تو اسے سرخ رنگ اور دو علامتوں کی صورت میں دوسری علامت کو نیلے رنگ میں ظاہر کیا گیا ہے اور ترجمہ میں رنگوں کا استعمال قرآنی الفاظ کے رنگوں کے مطابق کیا گیا ہے، بعض الفاظ کی ضروری وضاحت بھی حاشیہ میں کردی گئی ہے، اس صفحہ پر استعمال ہونے والی علامات کی تفصیلات "مفتاح القرآن" میں بیان کی جا چکی ہیں، اگر "مصباح القرآن" کے مطالعہ سے قبل ان علامات کو سمجھ لیا جائے تو قرآن فہمی میں بہتر نتائج کی توقع کی جاسکتی ہے۔

الجزء 12

وَمَا مِنْ دَآبَّةٍ فِي الْاَرْضِ	اور نہیں ہے کوئی چلنے والا (جاندار) زمین میں
اِلَّا عَلَى اللّٰهِ رِزْقُهَا وَيَعْلَمُ	مگر اللہ ہی پر ہے اسکا رزق اور وہ جانتا ہے
مُسْتَقَرَّهَا وَمُسْتَوْدَعَهَا ط	اسکے قرار کی جگہ اور اس کے سونپے جانے کی جگہ
كُلٌّ فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ﴿6﴾	سب کچھ ایک واضح کتاب میں (درج) ہے۔ ﴿6﴾
وَهُوَ الَّذِيْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ	اور وہی ہے جس نے پیدا کیا آسمانوں کو
وَالْاَرْضَ فِيْ سِتَّةِ اَيَّامٍ	اور زمین کو چھ دنوں میں
وَّكَانَ عَرْشُهٗ عَلَى الْمَآءِ	اور تھا اس کا عرش پانی پر
لِيَبْلُوَكُمْ اَيُّكُمْ	تا کہ وہ آزمائے تمھیں (کہ) تم میں سے کون
اَحْسَنُ عَمَلًا ط وَلَئِنْ قُلْتَ	بہت بہتر ہے عمل میں اور البتہ اگر آپ کہیں
اِنَّكُمْ مَّبْعُوْثُوْنَ مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ	کہ بے شک تم اٹھائے جانے والے ہو موت کے بعد
لَيَقُوْلَنَّ الَّذِيْنَ كَفَرُوْٓا	(تو) البتہ ضرور کہیں گے وہ لوگ جنھوں نے کفر کیا
اِنْ هٰذَآ اِلَّا سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ﴿7﴾	نہیں ہے یہ مگر ایک واضح جادو۔ ﴿7﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلَى : علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔	لِيَبْلُوَكُمْ : مبتلا، دورِ ابتلا۔
يَعْلَمُ : علم، تعلیم، معلوم، معلم، معلومات۔	اَحْسَنُ : احسن طریقہ، حسین، حسن و جمال۔
مُسْتَقَرَّهَا : مستقر (چھاؤنی) قرار، استقرار۔	عَمَلًا : عمل، عامل، معمول، اعمال۔
مُّبِيْنٍ : مبینہ طور پر، دلیلِ بیّن، بیان حلفی۔	قُلْتَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
خَلَقَ : خالق، مخلوق، تخلیق، خلقت۔	مَّبْعُوْثُوْنَ : بعثت، مبعوث۔
السَّمٰوٰتِ : کتب سماویہ، ارض و سما۔	كَفَرُوْٓا : کفر، کافر، کفار۔
اَيَّامٍ : یوم پاکستان، چند ایام۔	اِلَّا : الاقلیل، الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ۔
الْمَآءِ : ماء الورد، ماء اللحم، ماء الحیات۔	سِحْرٌ : سحر، ساحر، مسحور کن آواز۔

وَ مَا	مِنْ دَآبَّةٍ ❶❷❸	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	رِزْقُهَا
اور نہیں ہے	کوئی چلنے والا (جاندار)	زمین میں	مگر	اللہ ہی پر ہے	اس کا رزق

وَ	يَعْلَمُ	مُسْتَقَرَّهَا	وَ	مُسْتَوْدَعَهَا ط	كُلٌّ
اور	وہ جانتا ہے	اس کے قرار کی جگہ	اور	اس کے سونپے جانے کی جگہ	سب کچھ

فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ❸ (6)	وَهُوَ	الَّذِيْ	خَلَقَ	السَّمٰوٰتِ ❷
ایک واضح کتاب میں (درج) ہے	اور وہی ہے	جس نے	پیدا کیا	آسمانوں کو

وَالْاَرْضَ	فِيْ سِتَّةِ ❷ اَيَّامٍ	وَّ	كَانَ	عَرْشُهٗ	عَلَى الْمَآءِ
اور زمین کو	چھ دنوں میں	اور	تھا	اس کا عرش	پانی پر

لِيَبْلُوَكُمْ ❹	اَيُّكُمْ	اَحْسَنُ	عَمَلًا	وَلَئِنْ	قُلْتَ
تاکہ وہ آزمائے تمہیں	(کہ) کون تم میں سے	بہتر ہے	عمل میں	اور البتہ اگر	آپ کہیں

اِنَّكُمْ	مَّبْعُوْثُوْنَ	مِنْۢ بَعْدِ الْمَوْتِ ❶	لَيَقُوْلَنَّ ❺❻
کہ بے شک تم	سب اٹھائے جانے والے ہو	موت کے بعد	(تو) ضرور ہی کہیں گے

الَّذِيْنَ	كَفَرُوْٓا	اِنْ ❼	هٰذَآ	اِلَّا	سِحْرٌ مُّبِيْنٌ ❸ (7)
وہ لوگ جن	سب نے کفر کیا	نہیں ہے	یہ	مگر	ایک واضح جادو

ضروری وضاحت

❶ علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ۃ اسم کے ساتھ واحد مؤنث اور ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی یا ایک کیا گیا ہے۔ ❹ کُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ شروع میں لَ اور آخر میں نَّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❻ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

وَلَئِنْ اَخَّرْنَا عَنْهُمُ الْعَذَابَ	اور البتہ اگر ہم مؤخر کر دیں ان سے عذاب کو
اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ لَّيَقُوْلُنَّ	ایک گنی ہوئی مدت تک (تو) یقیناً ضرور کہیں گے
مَا يَحْبِسُهٗ ؕ اَلَا يَوْمَ	کیا چیز روک رہی ہے اسے، آگاہ رہو! جس دن
يَاْتِيْهِمْ لَيْسَ مَصْرُوْفًا	وہ آئے گا ان پر (تو) نہیں ہوگا ٹالا جانے والا
عَنْهُمْ وَ حَاقَ بِهِمْ	ان سے اور گھیر لے گا ان کو (وہ عذاب)
مَّا كَانُوْا بِهٖ يَسْتَهْزِءُوْنَ ﴿8﴾ ع 8	جو (کہ) تھے وہ اس کا مذاق اڑاتے۔ ﴿8﴾
وَلَئِنْ اَذَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنَّا	اور یقیناً اگر ہم چکھائیں انسان کو اپنی طرف سے
رَحْمَةً ثُمَّ نَزَعْنٰهَا مِنْهُ ۚ	رحمت پھر ہم چھین لیں اس (رحمت) کو اس سے
اِنَّهٗ لَيَـُٔوْسٌ كَفُوْرٌ ﴿9﴾	بیشک وہ یقیناً بہت ناامید بے حد ناشکرا ہو جاتا ہے۔ ﴿9﴾
وَلَئِنْ اَذَقْنٰهُ نَعْمَآءَ	اور البتہ اگر ہم چکھائیں اسے کوئی نعمت
بَعْدَ ضَرَّآءَ مَسَّتْهُ	اس تکلیف کے بعد (جو) پہنچی اسے
لَيَقُوْلَنَّ ذَهَبَ السَّيِّاٰتُ عَنِّيْ ؕ	(تو) یقیناً ضرور کہے گا چلی گئیں تمام تکالیف مجھ سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَخَّرْنَا : مؤخر، تاخیر۔
اِلٰٓى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
مَّعْدُوْدَةٍ : عدد، اعداد، تعداد، متعدد۔
لَّيَقُوْلُنَّ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
يَحْبِسُهٗ : حبسِ بے جا، محبوس۔
مَصْرُوْفًا : صرفِ نظر۔
يَسْتَهْزِءُوْنَ : استہزاء۔
اَذَقْنَا : ذوق، ذائقہ، خوش ذائقہ، بدذائقہ۔

مِنْهُ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
نَزَعْنٰهَا : حالت نزع۔
لَيَـُٔوْسٌ : مایوس، یاس وناامیدی، مایوسی۔
كَفُوْرٌ : کفر، کافر، کفار۔
نَعْمَآءَ : نعمت، انعام، منعم حقیقی۔
ضَرَّآءَ : ضرر رساں، مضر صحت۔
مَسَّتْهُ : مس کرنا۔
السَّيِّاٰتُ : اعمال سیئہ، سوءِ ظن، علماءِ سوء۔

وَ	لَئِنْ	اَخَّرْنَا	عَنْهُمُ	الْعَذَابَ	اِلٰٓى اُمَّةٍ مَّعْدُوْدَةٍ ❷❶
اور	یقیناً اگر	ہم مؤخر کردیں	ان سے	عذاب کو	ایک گنی ہوئی مدت تک

لَّيَقُوْلُنَّ ❸	مَا ❹	يَحْبِسُهٗ ❺	اَلَا	يَوْمَ	يَاْتِيْهِمْ
(تو) یقیناً ضرور وہ کہیں گے	کیا (چیز)	روک رہی ہے اسے	آگاہ رہو!	جس دن	وہ آئے گا ان پر

لَيْسَ	مَصْرُوْفًا	عَنْهُمْ	وَ	حَاقَ	بِهِمْ
(تو) نہیں ہوگا	ٹالا جانے والا	ان سے	اور	گھیر لے گا	ان کو (وہ عذاب)

ع 8

مَّا ❹	كَانُوْا	بِهٖ	يَسْتَهْزِءُوْنَ ۝8	وَ	لَئِنْ	اَذَقْنَا	الْاِنْسَانَ
جو (کہ)	وہ سب تھے	اس کا	وہ سب مذاق اڑاتے	اور	یقیناً اگر	ہم چکھائیں	انسان کو

مِنَّا	رَحْمَةً ❷	ثُمَّ	نَزَعْنٰهَا	مِنْهُ
اپنی طرف سے	رحمت	پھر	ہم چھین لیں اس (رحمت) کو	اس سے

اِنَّهٗ	لَيَئُوْسٌ ❻	كَفُوْرٌ ❻ ۝9	وَلَئِنْ	اَذَقْنٰهُ	نَعْمَآءَ
بیشک وہ	یقیناً بہت ناامید	بے حد ناشکرا ہو جاتا ہے	اور البتہ اگر	ہم چکھائیں اسے	کوئی نعمت

بَعْدَ ضَرَّآءَ	مَسَّتْهُ ❼	لَيَقُوْلَنَّ ❸	ذَهَبَ	السَّيِّاٰتُ ❷	عَنِّيْ
(اس) تکلیف کے بعد	(جو) پہنچی اسے	(تو) یقیناً وہ ضرور کہے گا	چلی گئیں	تمام تکالیف	مجھ سے

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❷ علامت ۃ اسم کیساتھ واحد مؤنث کی اور ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❹ مَا کا ترجمہ کبھی کیا کبھی نہیں اور کبھی جو کیا جاتا ہے۔ ❺ علامت یٖ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❻ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اِنَّهٗ لَفَرِحٌ فَخُوْرٌ ﴿10﴾	بیشک وہ یقیناً اترانے والا بہت فخر کرنیوالا ہے۔ ﴿10﴾
اِلَّا الَّذِيْنَ صَبَرُوْا	مگر وہ لوگ جنہوں نے صبر کیا
وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ؕ اُولٰٓئِكَ	اور نیک اعمال کیے، یہی وہ لوگ ہیں
لَهُمْ مَّغْفِرَةٌ وَّاَجْرٌ كَبِيْرٌ ﴿11﴾	(کہ) ان کے لیے بخشش اور بڑا اجر ہے۔ ﴿11﴾
فَلَعَلَّكَ تَارِكٌۢ بَعْضَ مَا	پھر شاید آپ چھوڑ دینے والے ہیں بعض (وہ) جو
يُوْحٰٓى اِلَيْكَ وَضَآئِقٌۢ	وحی کی جاتی ہے آپ کی طرف اور تنگ ہونیوالا ہے
بِهٖ صَدْرُكَ اَنْ يَّقُوْلُوْا	اس کی وجہ سے آپ کا سینہ کہ وہ (کافر) کہیں گے
لَوْلَآ اُنْزِلَ عَلَيْهِ كَنْزٌ	(کہ) کیوں نہیں، اُتارا گیا اس پر کوئی خزانہ
اَوْ جَآءَ مَعَهٗ مَلَكٌ ؕ	یا (کیوں نہیں) آیا اس کے ساتھ کوئی فرشتہ
اِنَّمَآ اَنْتَ نَذِيْرٌ ؕ	آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں
وَاللّٰهُ عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ وَّكِيْلٌ ﴿12﴾	اور اللہ ہر چیز پر نگران ہے۔ ﴿12﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا وہ کہتے ہیں (کہ) اس نے (خود) گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَخُوْرٌ	فخر کرنا، تفاخرانہ انداز، فخریہ پیشکش۔	اِلَيْكَ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
الصّٰلِحٰتِ	اعمال صالحہ، صالح، مصلح، صلح۔	ضَآئِقٌ	ضیق النفس، ضیق الصدر، مضائقہ۔
مَّغْفِرَةٌ	مغفرت، استغفار۔	صَدْرُكَ	شرح صدر، شق صدر، صدری۔
اَجْرٌ	اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں۔	لَآ	لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔
كَبِيْرٌ	اکبر، کبار، تکبیر، کبریٰ، کبریائی۔	عَلَيْهِ	علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔
تَارِكٌ	ترک کرنا، متروک، ترکہ۔	مَلَكٌ	ملک الموت، ملائکہ، حور وملک۔
مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔	وَّكِيْلٌ	وکیل، وکالت، وکلا، وکالت نامہ۔
يُوْحٰى	وحی الٰہی، کاتبین وحی، نزول وحی۔	افْتَرٰىهُ	افترا پردازی، مفتری۔

اِنَّهٗ	لَفَرِحٌ	فَخُوْرٌ ❶ (10)	اِلَّا	الَّذِيْنَ	صَبَرُوْا
بیشک وہ	یقیناً اترانے والا	بہت فخر کرنیوالا ہے	مگر	وہ لوگ جن	سب نے صبر کیا

وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ❷	اُولٰٓئِكَ	لَهُمْ	مَّغْفِرَةٌ ❷
اور	سب نے عمل کیے نیک	یہی وہ لوگ ہیں	(کہ) ان کے لیے	بخشش

وَّ	اَجْرٌ	كَبِيْرٌ ❶ (11)	فَلَعَلَّكَ	تَارِكٌۢ ❸	بَعْضَ	مَا
اور	اجر ہے	بہت بڑا	پھر شاید کہ آپ	چھوڑ دینے والے ہیں	بعض	(وہ) جو

يُوْحٰٓى ❹	اِلَيْكَ	وَضَآئِقٌۢ ❸	بِهٖ	صَدْرُكَ
وحی کی جاتی ہے	آپ کی طرف	اور تنگ ہونیوالا ہے	اس کی وجہ سے	آپ کا سینہ

اَنْ	يَّقُوْلُوْا	لَوْ	لَآ	اُنْزِلَ ❺	عَلَيْهِ	كَنْزٌ ❻
کہ	وہ سب (کافر) کہیں گے	(کہ) کیوں	نہیں	اتارا گیا	اس پر	کوئی خزانہ

اَوْ	جَآءَ	مَعَهٗ	مَلَكٌ ❻	اِنَّمَآ ❼ اَنْتَ نَذِيْرٌ
یا	(کیوں نہیں) آیا	اس کے ساتھ	کوئی فرشتہ	بیشک آپ تو صرف ڈرانے والے ہیں

وَاللّٰهُ	عَلٰى كُلِّ شَيْءٍ	وَّكِيْلٌ (12)	اَمْ	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ
اور اللہ	ہر چیز پر	نگران ہے	کیا	وہ سب کہتے ہیں	اس نے (خود) گھڑ لیا ہے اس (قرآن) کو

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ فَاعِلٌ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش، اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اِنَّ کیساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُلْ فَأْتُوْا بِعَشْرِ سُوَرٍ	آپ کہہ دیں پھر تم (بھی) لے آؤ دس سورتیں
مِّثْلِهٖ مُفْتَرَيٰتٍ وَّادْعُوْا	اس جیسی گھڑی ہوئی اور تم بلا لو
مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	جنہیں تم (بلانے کی) طاقت رکھتے ہو
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ اِنْ كُنْتُمْ صٰدِقِيْنَ ﴿13﴾	اللہ کے سوا اگر ہو تم سچے۔ ﴿13﴾
فَاِنْ لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا لَكُمْ	پس اگر نہ وہ قبول کریں تمہاری (بات) کو
فَاعْلَمُوْٓا اَنَّمَآ اُنْزِلَ بِعِلْمِ اللّٰهِ	تو جان لو کہ یقیناً یہ اتارا گیا اللہ کے علم کے ساتھ
وَاَنْ لَّآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ	اور یہ کہ کوئی معبود نہیں مگر وہی
فَهَلْ اَنْتُمْ مُّسْلِمُوْنَ ﴿14﴾	تو کیا تم فرمانبرداری کرنے والے ہو۔ ﴿14﴾
مَنْ كَانَ يُرِيْدُ الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا	جو کوئی چاہتا ہو دنیوی زندگی
وَزِيْنَتَهَا نُوَفِّ اِلَيْهِمْ	اور اسکی زینت، ہم پورا پورا بدلہ دے دیتے ہیں انہیں
اَعْمَالَهُمْ فِيْهَا وَهُمْ	ان کے اعمال کا اس (دنیا) میں اور وہ
فِيْهَا لَا يُبْخَسُوْنَ ﴿15﴾	اس (دنیا) میں نہیں کم دیے جاتے۔ ﴿15﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
بِعَشْرِ : عشرہ محرم، یوم عاشورہ، عشر عشیر۔
سُوَرٍ : سورت، سورتیں (سُوَرٍ جمع سورت)۔
مِّثْلِهٖ : مثال، مثل، مثلاً، مماثلت۔
ادْعُوْا : دعوت، داعی، مدعو۔
اسْتَطَعْتُمْ : استطاعت، حسب استطاعت۔
صٰدِقِيْنَ : صادق و امین، صدیق، مصدوق۔
يَسْتَجِيْبُوْا : مستجاب الدعا۔

بِعِلْمِ : علم، معلوم، تعلیم، معلم، نظام تعلیم۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔
الْحَيٰوةَ : موت و حیات، حیات جاوداں۔
الدُّنْيَا : دنیا و آخرت، دنیاوی زندگی۔
زِيْنَتَهَا : زیب و زینت، مزین، تزئین و آرائش۔
نُوَفِّ : وفا، ایفائے عہد، وعدہ وفا۔
اَعْمَالَهُمْ : عمل، معمول، عملیات، اعمال صالحہ۔
فِيْهَا : فی الفور، فی الحال، اظہار ما فی الضمیر۔

قُلْ	فَاْتُوْا	بِعَشْرِ سُوَرٍ ❶	مِّثْلِهٖ	مُفْتَرَيٰتٍ ❷	وَّ ادْعُوْا
آپ کہہ دیں	پھر تم سب لے آؤ	دس سورتیں	اس جیسی	گھڑی ہوئی	اور تم سب بلا لو

مَنِ اسْتَطَعْتُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❸	اِنْ	كُنْتُمْ	صٰدِقِيْنَ (13)
جنہیں تم (بلانے کی) طاقت رکھتے ہو	اللہ کے سوا	اگر	ہو تم	سب سچے

فَاِنْ	لَّمْ يَسْتَجِيْبُوْا	لَكُمْ	فَاعْلَمُوْٓا	اَنَّمَآ ❹	اُنْزِلَ ❺
پس اگر	نہ وہ سب قبول کریں	تمہاری (بات) کو	تو تم سب جان لو	کہ یقیناً	اتارا گیا

بِعِلْمِ اللّٰهِ	وَ	اَنْ	لَّآ اِلٰهَ	اِلَّا	هُوَ ج
اللہ کے علم کے ساتھ	اور	یہ کہ	کوئی معبود نہیں	مگر	وہی

فَهَلْ	اَنْتُمْ	مُّسْلِمُوْنَ ❻ (14)	مَنْ	كَانَ يُرِيْدُ ❼
تو کیا	تم	سب فرمانبرداری کرنے والے ہو	جو	ہو چاہتا

الْحَيٰوةَ الدُّنْيَا ❷	وَ	زِيْنَتَهَا	نُوَفِّ	اِلَيْهِمْ
دنیوی زندگی	اور	اسکی زینت	ہم پورا پورا بدلہ دے دیتے ہیں	ان کی طرف

اَعْمَالَهُمْ	فِيْهَا	وَهُمْ	فِيْهَا	لَا يُبْخَسُوْنَ ❽ (15)
انکے اعمال کا	اس (دنیا) میں	اور وہ	اس (دنیا) میں	نہیں وہ سب کم دیے جاتے

ضروری وضاحت

❶ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ةاور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ اَنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں صرف یونہی ہے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ علامت یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔

أُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ لَيْسَ	یہی وہ لوگ ہیں جو (کہ) نہیں ہے
لَهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ اِلَّا النَّارُ ۖ	ان کے لیے آخرت میں مگر آگ ہی
وَحَبِطَ مَا صَنَعُوْا فِيْهَا	اور برباد ہو گیا جو انہوں نے کیا اس (دنیا) میں
وَبٰطِلٌ مَّا كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ﴿16﴾	اور باطل (بے کار) ہے جو وہ کرتے تھے۔ ﴿16﴾
اَفَمَنْ كَانَ عَلٰى بَيِّنَةٍ	تو کیا جو (شخص) ہو واضح دلیل (عقل سلیم) پر
مِّنْ رَّبِّهٖ وَيَتْلُوْهُ	اپنے رب کی طرف سے اور اس کے پیچھے آیا ہو
شَاهِدٌ مِّنْهُ وَمِنْ قَبْلِهٖ	ایک گواہ اس (اللہ کی طرف) سے اور اس سے پہلے
كِتٰبُ مُوْسٰٓى اِمَامًا وَّرَحْمَةً ۭ	موسیٰ کی کتاب بھی ہو (جو) پیشوا اور رحمت ہے
اُولٰٓئِكَ يُؤْمِنُوْنَ بِهٖ ۭ	یہی لوگ ایمان لاتے ہیں اس (قرآن) پر (بھی)
وَمَنْ يَّكْفُرْ بِهٖ	اور جو کفر کرتا ہے اس (قرآن یا رسول) کا
مِنَ الْاَحْزَابِ	(کافر) گروہوں میں سے
فَالنَّارُ مَوْعِدُهٗ ۚ	تو آگ ہی اس کے وعدے کی جگہ (ٹھکانا) ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ : فی الفور، اظہار مافی الضمیر، فی الحال۔
الْاٰخِرَةِ : یوم آخرت، اُخروی زندگی۔
اِلَّا : الا قلیل، الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ۔
النَّارُ : نوری وناری مخلوق۔
صَنَعُوْا : صنعت وتجارت، مصنوعات، مصنوعی آلات۔
بٰطِلٌ : حق وباطل، باطل عقیدہ، ادیان باطلہ۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔
يَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، تعمیل، معمولات۔

مِّنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
شَاهِدٌ : شاہد، شہادت۔
قَبْلِهٖ : قبل از وقت، چند دن قبل، ماقبل۔
اِمَامًا : امام، امامت، امام الانبیاء، پیش امام۔
رَحْمَةً : رحمت، رحم، رحمۃ اللہ علیہ، مرحوم۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
الْاَحْزَابِ : حزب اقتدار، حزب اختلاف۔
مَوْعِدُهٗ : وعدہ، وعید، مسیح موعود، میعاد۔

أُولٰٓئِكَ ❶	الَّذِيْنَ	لَيْسَ	لَهُمْ ❷	فِي الْاٰخِرَةِ ❸
یہی وہ لوگ ہیں	جو	(کہ) نہیں ہے	ان کے لیے	آخرت میں

اِلَّا النَّارُ	وَحَبِطَ	مَا	صَنَعُوْا	فِيْهَا	وَبٰطِلٌ
مگر آگ	اور برباد ہو گیا	جو	ان سب نے کیا	اس (دنیا) میں	اور باطل (بے کار) ہے

مَّا	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❹ ۝16	اَفَمَنْ ❺	كَانَ	عَلٰى بَيِّنَةٍ ❸
جو	تھے وہ سب کرتے	تو کیا جو (شخص)	ہو	واضح دلیل (عقل سلیم) پر

مِّنْ رَّبِّهٖ	وَيَتْلُوْهُ ❻	شَاهِدٌ	مِّنْهُ	وَ	مِنْ قَبْلِهٖ
اپنے رب (کی طرف) سے	اور پیچھے آیا ہوا سکے	ایک گواہ	اس (اللہ کی طرف) سے	اور	اس سے پہلے

كِتٰبُ مُوْسٰٓى	اِمَامًا	وَّ	رَحْمَةً ❸
(اس کی تائید میں) موسیٰ کی کتاب بھی ہو	(جو) پیشوا	اور	رحمت تھی

أُولٰٓئِكَ ❶	يُؤْمِنُوْنَ	بِهٖ ط	وَ	مَنْ يَّكْفُرْ ❻
یہی لوگ	وہ سب ایمان لاتے ہیں	اس (قرآن) پر (بھی)	اور	جو انکار کرتا ہے

بِهٖ	مِنَ الْاَحْزَابِ	فَالنَّارُ	مَوْعِدُهٗ
اس (قرآن) کا	(کافر) گروہوں میں سے	تو آگ ہی	اس کے وعدے کی جگہ (ٹھکانا) ہے

ضروری وضاحت

❶ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ سب لوگ ہوتا ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ سب لوگ یا یہی لوگ کر دیا جاتا ہے اور یہ علامت عموماً بات میں زور ڈالنے کے لیے استعمال ہوتی ہے۔ ❷ لَهُمْ میں لَ در اصل لِ تھا یہ پڑھنے میں آسانی کے لیے لِ سے لَ ہو گیا ہے۔ ❸ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❺ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَلَا تَكُ فِیْ مِرْیَةٍ مِّنْهُ ۚ — تو نہ ہوں آپ کسی شک میں اس (قرآن) سے

اِنَّهُ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكَ — یقیناً وہ (قرآن) حق ہے تیرے رب کی طرف سے

وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا یُؤْمِنُوْنَ ﴿17﴾ — اور لیکن اکثر لوگ ایمان نہیں لاتے۔ ﴿17﴾

وَمَنْ اَظْلَمُ مِمَّنِ — اور کون زیادہ ظالم ہے اس سے جس نے

افْتَرٰی عَلَی اللّٰهِ كَذِبًا ؕ — باندھا اللہ پر جھوٹ

اُولٰٓئِكَ یُعْرَضُوْنَ عَلٰی رَبِّهِمْ — یہ لوگ پیش کیے جائیں گے اپنے رب پر

وَیَقُوْلُ الْاَشْهَادُ هٰۤؤُلَآءِ — اور کہیں گے گواہ (فرشتے) یہ ہیں

الَّذِیْنَ كَذَبُوْا عَلٰی رَبِّهِمْ ۚ — وہ لوگ جنہوں نے جھوٹ بولا اپنے رب پر

اَلَا لَعْنَةُ اللّٰهِ عَلَی الظّٰلِمِیْنَ ﴿18﴾ — آگاہ رہو! اللہ کی لعنت ہے ظالموں پر۔ ﴿18﴾

الَّذِیْنَ یَصُدُّوْنَ عَنْ سَبِیْلِ اللّٰهِ — جو روکتے ہیں اللہ کی راہ سے

وَیَبْغُوْنَهَا عِوَجًا ؕ — اور وہ تلاش کرتے ہیں اس میں کجی

وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿19﴾ — اور وہ آخرت کا انکار کرنے والے ہیں۔ ﴿19﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- فِیْ : فی الفور، اظہار ما فی الضمیر، فی الحال۔
- اَلْحَقُّ : حق، حقیقت، حقوق، حق و باطل۔
- وَ : شام وسحر، رحم وکرم، موت وحیات
- اَكْثَرَ : اکثر اوقات، کثرت، کثیر تعداد۔
- النَّاسِ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
- یُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
- اَظْلَمُ : ظالم، ظلم، مظالم، مظلوم۔
- افْتَرٰی : افترا پردازی، مفتری۔
- عَلَی : علی الاعلان، علیحدہ، علی وجہ البصیرت۔
- كَذِبًا : کذب بیانی، تکذیب، کاذب۔
- یُعْرَضُوْنَ : عرض ناشر، معروضات، عرضی نویس۔
- یَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- الْاَشْهَادُ : شاہد، شہادت، شواہد۔
- لَعْنَةُ : لعنت، ملعون، لعنتی، لعن وطعن۔
- سَبِیْلِ : فی سبیل اللہ، اللہ کوئی سبیل نکالے گا۔
- كٰفِرُوْنَ : کفر، کافر، کفار۔

فَلَا	تَكُ [1]	فِيْ مِرْيَةٍ [2][3]	مِّنْهُ	اِنَّهُ	الْحَقُّ
تو نہ	ہوں آپ	کسی شک میں	اس (قرآن) سے	یقیناً وہ	(قرآن) حق ہے

مِنْ رَّبِّكَ	وَ	لٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يُؤْمِنُوْنَ [4] (17)
تیرے رب (کی طرف) سے	اور	لیکن	اکثر لوگ	نہیں وہ سب ایمان لاتے

وَ	مَنْ	اَظْلَمُ [5]	مِمَّنِ	افْتَرٰى	عَلَى اللّٰهِ	كَذِبًا
اور	کون	زیادہ ظالم ہے	(اس) سے جس نے	باندھا	اللہ پر	جھوٹ

اُولٰٓئِكَ [6]	يُعْرَضُوْنَ [7][8]	عَلٰى رَبِّهِمْ	وَ	يَقُوْلُ [8]	الْاَشْهَادُ
یہ لوگ	سب پیش کیے جائیں گے	اپنے رب پر	اور	کہیں گے	گواہ (فرشتے)

هٰٓؤُلَآءِ الَّذِيْنَ	كَذَبُوْا	عَلٰى رَبِّهِمْ	اَلَا	لَعْنَةُ اللّٰهِ [2]
یہ ہیں وہ لوگ جن	سب نے جھوٹ بولا	اپنے رب پر	آگاہ رہو!	اللہ کی لعنت ہے

عَلَى الظّٰلِمِيْنَ (18)	الَّذِيْنَ	يَصُدُّوْنَ	عَنْ سَبِيْلِ اللّٰهِ	وَ
(اُن) سب ظالموں پر	جو	وہ سب روکتے ہیں	اللہ کی راہ سے	اور

يَبْغُوْنَهَا	عِوَجًا	وَ هُمْ	بِالْاٰخِرَةِ [2]	هُمْ كٰفِرُوْنَ (19)
وہ سب تلاش کرتے ہیں اس میں	کجی	اور وہ	آخرت کا	وہ سب انکار کرنے والے ہیں

ضروری وضاحت

1 تَكُ اصل میں تَكُنْ تھا تخفیف کے لیے نْ گرا ہوا ہے۔ 2 ةٍ مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ 3 ڈبل حرکت
میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ 4 لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ 5 اَظْلَمُ
کے أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ 6 اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ 7 يُ
پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ 8 یہاں علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اُولٰٓئِكَ لَمْ يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ	یہ لوگ نہیں تھے عاجز کرنے والے
فِي الْاَرْضِ وَمَا كَانَ لَهُمْ	زمین میں اور نہیں تھا ان کے لیے
مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ ۘ	اللہ کے سوا کوئی حمایتی
يُضٰعَفُ لَهُمُ الْعَذَابُ ؕ	دُگنا کیا جائے گا ان کے لیے عذاب
مَا كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ السَّمْعَ	نہیں تھے وہ طاقت رکھتے سننے کی
وَمَا كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ﴿20﴾	اور نہ تھے وہ (حق کو) دیکھا کرتے۔ ﴿20﴾
اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ خَسِرُوْٓا	یہی لوگ ہیں جنہوں نے خسارے میں ڈالا
اَنْفُسَهُمْ وَضَلَّ عَنْهُمْ	اپنے نفسوں کو اور گم ہو گیا ان سے
مَّا كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ﴿21﴾	جو تھے وہ افترا باندھتے۔ ﴿21﴾
لَا جَرَمَ اَنَّهُمْ فِي الْاٰخِرَةِ	کوئی شک نہیں کہ یقیناً وہ آخرت میں
هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ﴿22﴾	وہی خسارہ پانے والے ہیں۔ ﴿22﴾
اِنَّ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	بے شک وہ لوگ جو ایمان لائے

وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُعْجِزِيْنَ : عاجز، عجز و نیاز، عاجزی، اعجاز۔
فِي : فی الحال، فی الفور، اظہار ما فی الضمیر۔
الْاَرْضِ : ارض و سما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔
مِّنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، ولائت، اولیاء اللہ، ولی کامل۔
يُضٰعَفُ : ذو اضعاف اقل۔
يَسْتَطِيْعُوْنَ : استطاعت، حسب استطاعت۔
السَّمْعَ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، محفل سماع۔

يُبْصِرُوْنَ : بصارت، بصیرت، سمع و بصر، تبصرہ۔
خَسِرُوْٓا : خسارہ، خائب و خاسر۔
اَنْفُسَهُمْ : نفسا نفسی، نظام تنفس، بنفس نفیس۔
ضَلَّ : ضلالت و گمراہی، بدعت و ضلالت۔
مَّا : ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔
يَفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، مفتری۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔

اُولٰٓئِكَ ❶	لَمْ	يَكُوْنُوْا مُعْجِزِيْنَ ❷❸	فِی الْاَرْضِ
یہ لوگ	نہیں	وہ تھے سب عاجز کرنے والے	زمین میں

وَمَا	كَانَ ❸	لَهُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	مِنْ اَوْلِيَآءَ ❹
اور نہیں	تھا	ان کے لیے	اللہ کے سوا	کوئی حمایتی

يُضٰعَفُ ❺	لَهُمُ	الْعَذَابُ ؕ	مَا	كَانُوْا يَسْتَطِيْعُوْنَ ❻❸
دگنا کیا جائے گا	ان کے لیے	عذاب	نہیں	تھے وہ سب طاقت رکھتے

السَّمْعَ	وَ	مَا	كَانُوْا يُبْصِرُوْنَ ❻❸ (20)	اُولٰٓئِكَ ❶
سننے کی	اور	نہ	تھے وہ سب (حق کو) دیکھا کرتے	یہی لوگ ہیں

الَّذِيْنَ	خَسِرُوْٓا	اَنْفُسَهُمْ	وَ	ضَلَّ	عَنْهُمْ
جن	سب نے خسارے میں ڈالا	اپنے نفسوں کو	اور	گم ہو گیا	ان سے

مَّا	كَانُوْا يَفْتَرُوْنَ ❻❸ (21)	لَا جَرَمَ	اَنَّهُمْ	فِی الْاٰخِرَةِ ❼
جو	تھے وہ سب افترا باندھتے	کوئی شک نہیں	کہ یقیناً وہ	آخرت میں

هُمُ الْاَخْسَرُوْنَ ❽ (22)	اِنَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا
وہی سب خسارہ پانے والے ہیں	بے شک	وہ لوگ جو	سب ایمان لائے

وقف لازم

ضروری وضاحت

❶ اُولٰٓئِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً کبھی ترجمہ یہ بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❷ علامت وْا اور يْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے ❸ كَانَ کا ترجمہ کبھی ہے کبھی تھا اور کبھی ہو کیا جاتا ہے۔ ❹ علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت يُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ علامت وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❼ علامت ةِ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ علامت هُمْ کے بعد اَلْ میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ	اور انہوں نے نیک اعمال کیے
وَ اَخْبَتُوْۤا اِلٰی رَبِّهِمْ ۙ	اور انہوں نے عاجزی کی اپنے رب کی طرف
اُولٰٓئِكَ اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ۚ	وہی لوگ جنت والے ہیں
هُمْ فِيْهَا خٰلِدُوْنَ ﴿23﴾	(اور) وہ اس میں ہمیشہ رہنے والے ہیں۔ ﴿23﴾
مَثَلُ الْفَرِيْقَيْنِ كَالْاَعْمٰى وَ الْاَصَمِّ	مثال دونوں گروہوں کی اندھے اور بہرے کی طرح
وَ الْبَصِيْرِ وَ السَّمِيْعِ ؕ	اور دیکھنے والے اور سننے والے (کی طرح) ہے
هَلْ يَسْتَوِيٰنِ مَثَلًا ؕ	کیا یہ دونوں برابر ہیں مثال میں؟
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿24﴾ ع وَ لَقَدْ	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿24﴾ اور یقیناً بلاشبہ
اَرْسَلْنَا نُوْحًا اِلٰی قَوْمِهٖۤ ۫	ہم نے بھیجا نوح کو اسکی قوم کی طرف (اس نے کہا)
اِنِّیْ لَكُمْ نَذِيْرٌ مُّبِيْنٌ ۙ﴿25﴾	بیشک میں تمہارے لیے واضح ڈرانیوالا ہوں۔ ﴿25﴾
اَنْ لَّا تَعْبُدُوْۤا اِلَّا اللّٰهَ ؕ	کہ تم عبادت نہ کرو مگر اللہ ہی کی
اِنِّیْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر

ع 2/16/2

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَمِلُوا : عمل، اعمال، عامل، معمول۔	السَّمِيْعِ : سمع و بصر، آلۂ سماعت، قوتِ سماعت۔
اِلٰی : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	يَسْتَوِيٰنِ : مساوی، مساوات۔
اَصْحٰبُ : صحابہ کرام، اصحاب صفہ، اصحاب کہف۔	تَذَكَّرُوْنَ : تذکرہ، مذاکرہ، تذکیر، ذکر۔
فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	اَرْسَلْنَا : رسول، مرسل، انبیاء و رسل۔
خٰلِدُوْنَ : خالد، خلد بریں۔	مُّبِيْنٌ : بیان، مبیّنہ، دلیلِ بیّن، بیان حلفی۔
مَثَلُ : مثل، مثال، مثلاً، مماثلت۔	تَعْبُدُوْۤا : عبادت، عابد، معبود، عبادت خانہ۔
الْفَرِيْقَيْنِ : فریق اول، فریقین۔	اَخَافُ : خوف، خائف، خوف و ہراس۔
الْبَصِيْرِ : بصیرت، بصارت، مبصر۔	عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

وَ	عَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ ❶	وَ اَخْبَتُوْٓا	اِلٰى رَبِّهِمْ ۙ
اور	ان سب نے نیک اعمال کیے	اور ان سب نے عاجزی کی	اپنے رب کی طرف

اُولٰٓئِكَ	اَصْحٰبُ الْجَنَّةِ ❶	هُمْ	فِيْهَا	خٰلِدُوْنَ ❷ (23)
وہی لوگ	جنت والے ہیں	(اور) وہ	اس میں	سب ہمیشہ رہنے والے ہیں

مَثَلُ	الْفَرِيْقَيْنِ	كَالْاَعْمٰى	وَ	الْاَصَمِّ
مثال	دونوں گروہوں کی	اندھے کی طرح	اور	بہرے (کی طرح)

وَ	الْبَصِيْرِ	وَ	السَّمِيْعِ ؕ	هَلْ	يَسْتَوِيٰنِ ❸	مَثَلًا ؕ
اور	دیکھنے والے	اور	سننے والے (کی طرح) ہے	کیا	یہ دونوں برابر ہیں	مثال میں؟

ع 2 16 2

اَفَلَا ❹	تَذَكَّرُوْنَ ❺ (24) ع	وَ	لَقَدْ	اَرْسَلْنَا	نُوْحًا ❻
تو کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	اور	بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	نوح کو

اِلٰى قَوْمِهٖٓ ۫	اِنِّيْ	لَكُمْ	نَذِيْرٌ	مُّبِيْنٌ ۙ (25)
اسکی قوم کی طرف	(اس نے کہا) بیشک میں	تمہارے لیے	ڈرانے والا ہوں	واضح

اَنْ	لَّا تَعْبُدُوْٓا ❼	اِلَّا اللّٰهَ	اِنِّيْٓ اَخَافُ ❽	عَلَيْكُمْ
کہ	نہ تم سب عبادت کرو	مگر اللہ ہی کی	بے شک میں ڈرتا ہوں	تم پر

ضروری وضاحت

❶ ة اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت یَ کا ترجمہ وہ کی بجائے یہ ضرورتاً گیا ہے۔ ❹ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ علامت یْ اور أ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

عَذَابَ يَوۡمٍ اَلِيۡمٍ ﴿26﴾	ایک دردناک دن کے عذاب سے۔ ﴿26﴾
فَقَالَ الۡمَلَاُ الَّذِيۡنَ كَفَرُوۡا	تو کہا (ان) سرداروں نے جنہوں نے کفر کیا
مِنۡ قَوۡمِهٖ مَا نَرٰىكَ اِلَّا	اس کی قوم میں سے نہیں ہم دیکھ رہے تجھے مگر
بَشَرًا مِّثۡلَنَا وَمَا نَرٰىكَ	ایک انسان اپنے جیسا اور نہیں ہم دیکھ رہے تجھے (کہ)
اتَّبَعَكَ اِلَّا الَّذِيۡنَ هُمۡ	تیری پیروی کی ہو مگر ان لوگوں نے (کہ) وہ
اَرَاذِلُنَا بَادِىَ الرَّاۡىِ ۚ	ہم میں سے رزیل (کم ترین) ہیں ظاہری (سرسری) رائے سے
وَمَا نَرٰى لَـكُمۡ عَلَيۡنَا مِنۡ فَضۡلٍۢ	اور نہیں ہم دیکھتے تمہارے لیے اپنے آپ پر کوئی فضیلت
بَلۡ نَظُنُّكُمۡ كٰذِبِيۡنَ ﴿27﴾	بلکہ ہم گمان کرتے ہیں تمہیں جھوٹا۔ ﴿27﴾
قَالَ يٰقَوۡمِ اَرَءَيۡتُمۡ	(نوح نے) کہا اے میری قوم کیا تم نے دیکھا ہے
اِنۡ كُنۡتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ	(کہ) اگر میں ہوں ایک واضح دلیل پر
مِّنۡ رَّبِّىۡ وَاٰتٰٮنِىۡ	اپنے رب (کی طرف) سے اور اس نے دی ہو مجھے
رَحۡمَةً مِّنۡ عِنۡدِهٖ فَعُمِّيَتۡ	رحمت (نبوت) اپنے پاس سے پھر وہ چھپائی گئی ہو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اَلِيۡمٍ : المناک حادثہ، رنج والم۔
- فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- كَفَرُوۡا : کفر، کافر، کفار، تکفیر۔
- نَرٰىكَ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
- اِلَّا : الا قلیل، الا یہ کہ، الا ماشاء اللہ۔
- مِثۡلَنَا : مثال، مثل، مثلاً، مماثلت۔
- اتَّبَعَكَ : اتباع، تابع فرمان، متبع قرآن وسنت۔
- اَرَاذِلُنَا : رذیل، رذالت۔
- بَادِىَ : بادی النظر۔
- عَلَيۡنَا : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
- بَلۡ : بلکہ۔
- نَظُنُّكُمۡ : حسن ظن، سوءِ ظن، ظن غالب۔
- كٰذِبِيۡنَ : کذب بیانی، تکذیب، کاذب۔
- بَيِّنَةٍ : بیان، مبینہ، دلیل بیّن، بیان حلفی۔
- رَحۡمَةً : رحم، رحمت، رحمۃ اللہ علیہ۔
- عِنۡدِهٖ : عندالطلب، عنداللہ ماجور ہوں۔

عَذَابَ يَوْمٍ اَلِيْمٍ (26)	فَقَالَ	الْمَلَاُ [1]	الَّذِيْنَ
ایک دردناک دن کے عذاب سے	تو کہا	(ان) سرداروں نے	جن

كَفَرُوْا	مِنْ قَوْمِهٖ	مَا نَرٰىكَ	اِلَّا	بَشَرًا [2]	مِّثْلَنَا
سب نے کفر کیا	اس کی قوم میں سے	نہیں ہم دیکھ رہے تجھے	مگر	ایک انسان	اپنے جیسا

وَ	مَا نَرٰىكَ	اتَّبَعَكَ	اِلَّا	الَّذِيْنَ
اور	نہیں ہم دیکھ رہے تجھے	(کہ) تیری پیروی کی ہو	مگر	ان لوگوں نے جو (کہ)

هُمْ	اَرَاذِلُنَا	بَادِيَ الرَّاْيِ	وَمَا نَرٰى	لَكُمْ
وہ	ہمارے رزیل (کم ترین لوگ) ہیں	ظاہری (سرسری) رائے سے	اور نہیں ہم دیکھتے	تمہارے لیے

عَلَيْنَا	مِنْ فَضْلٍ [2][3]	بَلْ	نَظُنُّكُمْ	كٰذِبِيْنَ [4] (27)	قَالَ
اپنے (آپ) پر	کوئی فضیلت	بلکہ	ہم گمان کرتے ہیں تمہیں	جھوٹا	(نوح نے) کہا

يٰقَوْمِ [5]	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ [6]	مِّنْ رَّبِّيْ
اے میری قوم	کیا	تم نے دیکھا ہے	(کہ) اگر	میں ہوں	واضح دلیل پر	اپنے رب کی طرف سے

وَ	اٰتٰىنِيْ [7]	رَحْمَةً [6]	مِّنْ عِنْدِهٖ	فَعُمِّيَتْ [8]
اور	اس نے دی ہو مجھے	رحمت (نبوت)	اپنے پاس سے	پھر وہ چھپائی گئی ہو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یٰقَوْمِ اصل میں یَاقَوْمِیْ تھا تخفیف کے لیے آخر سے یْ گری ہوئی ہے۔ ❻ ۃ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ فعل کے ساتھ اگر یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❽ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

عَلَيْكُمْ ؕ اَنُلْزِمُكُمُوْهَا	تم پر، کیا ہم لازم کر سکتے ہیں اسے تم پر
وَاَنْتُمْ لَهَا كٰرِهُوْنَ ﴿28﴾	اس حال میں کہ تم اس کو ناپسند کرنے والے ہو۔ ﴿28﴾
وَيٰقَوْمِ لَآ اَسْــَٔلُكُمْ عَلَيْهِ	اور اے میری قوم! میں نہیں مانگتا تم سے اس پر
مَالًا ؕ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى اللّٰهِ وَمَآ	کوئی مال، نہیں ہے میرا اجر مگر اللہ پر، اور نہیں ہوں
اَنَا بِطَارِدِ الَّذِيْنَ	میں ہرگز دور ہٹانے والا ان لوگوں کو جو
اٰمَنُوْا ؕ اِنَّهُمْ مُّلٰقُوْا	ایمان لائے بے شک وہ ملنے والے ہیں
رَبِّهِمْ وَلٰكِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ	اپنے رب سے اور لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں
قَوْمًا تَجْهَلُوْنَ ﴿29﴾	ایسی قوم (کہ) تم جہالت کرتے ہو۔ ﴿29﴾
وَيٰقَوْمِ مَنْ يَّنْصُرُنِيْ	اور اے میری قوم کون مدد کرے گا میری
مِنَ اللّٰهِ اِنْ طَرَدْتُّهُمْ ؕ	اللہ (کے عذاب) سے اگر میں دور ہٹا دوں انہیں
اَفَلَا تَذَكَّرُوْنَ ﴿30﴾	تو کیا تم نصیحت حاصل نہیں کرتے۔ ﴿30﴾
وَلَآ اَقُوْلُ لَكُمْ عِنْدِيْ	اور نہ میں (یہ) کہتا ہوں تم سے (کہ) میرے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُلْزِمُكُمُوْهَا : لازم ملزوم، ملازمت، ملازم۔
كٰرِهُوْنَ : کراہت، مکروہ۔
لَآ : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔
اَسْــَٔلُكُمْ : سوال، سائل، مسئول، سوالی۔
مَالًا : مال دولت، مال غنیمت، مالدار۔
اَجْرِيَ : اجر و ثواب، اجر عظیم، ماجور، اجرت۔
عَلَى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
وَ : شام و سحر، رحم و کرم، موت و حیات۔

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
مُّلٰقُوْا : ملاقات، ملاقاتی حضرات۔
اَرٰىكُمْ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
تَجْهَلُوْنَ : جہالت، جاہل، مجہول، تجاہل عارفانہ۔
يٰقَوْمِ : قوم، اقوام، قومیت، اقوام متحدہ۔
يَّنْصُرُنِيْ : ناصر، نصرت، انصار، حامی و ناصر۔
تَذَكَّرُوْنَ : تذکرہ، مذاکرہ، تذکیر، ذکر۔
اَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

عَلَيۡكُمۡ	اَنُلۡزِمُكُمُوۡهَا ❶	وَ	اَنۡتُمۡ
تم پر	کیا ہم لازم کرسکتے ہیں تم پر اسے	اس حال میں کہ	تم

لَهَا	كٰرِهُوۡنَ ❷ (28)	وَ	يٰقَوۡمِ	لَآ	اَسۡـَٔلُكُمۡ
اس کو	سب ناپسند کرنے والے ہو	اور	اے میری قوم!	نہیں	میں مانگتا تم سے

عَلَيۡهِ	مَالًا ❸	اِنۡ ❹	اَجۡرِىَ	اِلَّا	عَلَى اللّٰهِ	وَمَآ	اَنَا
اس پر	کوئی مال	نہیں ہے	میرا اجر	مگر	اللہ پر	اور نہیں ہوں	میں

بِطَارِدِ ❺	الَّذِيۡنَ	اٰمَنُوۡا	اِنَّهُمۡ	مُّلٰقُوۡا	رَبِّهِمۡ
ہرگز دور ہٹانے والا	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	بیشک وہ	سب ملنے والے ہیں	اپنے رب سے

وَ	لٰكِنِّىۡۤ اَرٰىكُمۡ ❻	قَوۡمًا	تَجۡهَلُوۡنَ (29)	وَ	يٰقَوۡمِ
اور	لیکن میں دیکھتا ہوں تمہیں	ایسی قوم	(کہ) تم سب جہالت کرتے ہو	اور	اے میری قوم

مَنۡ	يَّنۡصُرُنِىۡ ❼	مِنَ اللّٰهِ	اِنۡ	طَرَدْتُّهُمۡ
کون	مدد کرے گا میری	اللہ (کے عذاب) سے	اگر	میں دور ہٹادوں انہیں

اَفَلَا	تَذَكَّرُوۡنَ (30)	وَ	لَآ	اَقُوۡلُ	لَكُمۡ	عِنۡدِىۡ
تو کیا نہیں	تم سب نصیحت حاصل کرتے	اور	نہ	میں (یہ) کہتا ہوں	تم سے	(کہ) میرے پاس

ضروری وضاحت

❶ کُمۡ کیساتھ اگر کوئی اور علامت لگانے کی ضرورت ہوتو درمیان میں وْ کا اضافہ کیاجاتا ہے ۔❷اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کامفہوم ہوتا ہے۔❸ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کامفہوم ہوتا ہےاسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔❹اِنۡ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہوتو اِنۡ کا ترجمہ نہیں کیاجاتا ہے۔❺ اسم کے شروع میں بِ اور اس سے پہلے مَا ہوتو اس بِ ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس صورت میں بات میں زور پیدا ہوجاتا ہے۔❻علامت ىْ اور اُدونوں کا ترجمہ میں کیا جاتا ہے۔❼علامت ىِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

خَزَآىِٕنُ اللّٰهِ وَ لَآ اَعْلَمُ الْغَيْبَ | اللہ کے خزانے ہیں اور نہ میں غیب جانتا ہوں
وَ لَآ اَقُوْلُ اِنِّيْ مَلَكٌ | اور نہ میں کہتا ہوں (کہ) بیشک میں ایک فرشتہ ہوں
وَّ لَآ اَقُوْلُ لِلَّذِيْنَ | اور نہ میں کہتا ہوں ان لوگوں کے بارے میں جنہیں
تَزْدَرِيْٓ اَعْيُنُكُمْ | حقیر سمجھتی ہیں تمہاری آنکھیں (کہ)
لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ اللّٰهُ خَيْرًا ؕ | ہرگز نہیں دے گا انہیں اللہ کوئی بھلائی،
اَللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا فِيْٓ اَنْفُسِهِمْ ۚۖ | اللہ خوب جاننے والا ہے اسکو جو انکے دلوں میں ہے
اِنِّيْٓ اِذًا لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ ﴿31﴾ | بیشک میں اس وقت یقیناً ظالموں میں سے ہوجاؤں گا۔ ﴿31﴾
قَالُوْا يٰنُوْحُ قَدْ جٰدَلْتَنَا | انہوں نے کہا اے نوح! بلاشبہ تو نے جھگڑا کیا ہے ہم سے
فَاَكْثَرْتَ جِدَالَنَا | پھر تو نے بہت زیادہ کیا ہم سے جھگڑا
فَاْتِنَا بِمَا تَعِدُنَآ | پس لے آ ہم پر اس (عذاب) کو جس کا تو وعدہ کرتا ہے ہم سے
اِنْ كُنْتَ مِنَ الصّٰدِقِيْنَ ﴿32﴾ | اگر ہے تو سچوں میں سے۔ ﴿32﴾
قَالَ اِنَّمَا يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ | اس نے کہا بیشک صرف اللہ ہی لائے گا تم پر اس کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خَزَآىِٕنُ : خزانہ، خزینہ، مخزن، خزائن۔	فِيْٓ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
اَعْلَمُ : علم، معلوم، تعلیم، معلم۔	اَنْفُسِهِمْ : نفسانفسی، نظام تنفس، بنفس نفیس۔
الْغَيْبَ : غیب جاننا، غیب کی باتیں، علم غیب۔	الظّٰلِمِيْنَ : ظالم، ظلم، مظالم، مظلوم۔
مَلَكٌ : ملک الموت، ملائکہ، حور و ملک۔	قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَعْيُنُكُمْ : عینی شاہد، معائینہ، عین اس وقت۔	جٰدَلْتَنَا : جنگ و جدل، جدال و قتال۔
خَيْرًا : خیر و عافیت، سفر بخیر، خیریت۔	فَاَكْثَرْتَ : کثرت، اکثر، کثیر تعداد۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔	تَعِدُنَآ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔
بِمَا : ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔	الصّٰدِقِيْنَ : صادق و امین، صداقت۔

خَزَآئِنُ اللّٰهِ	وَ لَآ	اَعْلَمُ الْغَيْبَ	وَ لَآ	اَقُوْلُ
اللہ کے خزانے ہیں	اور نہ	میں غیب جانتا ہوں	اور نہ	میں کہتا ہوں

اِنِّىْ	مَلَكٌ ❶	وَّ لَآ	اَقُوْلُ	لِلَّذِيْنَ	تَزْدَرِىْٓ ❷
(کہ) بیشک میں	ایک فرشتہ ہوں	اور نہ	میں کہتا ہوں	ان لوگوں کے بارے میں جنہیں	حقیر سمجھتی ہیں

اَعْيُنُكُمْ	لَنْ يُّؤْتِيَهُمُ ❸❹	اللّٰهُ	خَيْرًا ❶	اَللّٰهُ اَعْلَمُ ❺
تمہاری آنکھیں	(کہ) ہرگز نہیں دے گا انہیں	اللہ	کوئی بھلائی	اللہ خوب جاننے والا ہے

بِمَا	فِىْٓ اَنْفُسِهِمْ	اِنِّىْٓ	اِذًا ❻	لَّمِنَ الظّٰلِمِيْنَ (31)
اسکو جو	انکے دلوں میں ہے	بیشک میں	اس وقت	یقیناً ظالموں میں سے ہوجاؤں گا

قَالُوْا	يٰنُوْحُ	قَدْ	جٰدَلْتَنَا	فَاَكْثَرْتَ
انہوں نے کہا	اے نوح!	بلاشبہ	تونے جھگڑا کیا ہے ہم سے	پھر تونے بہت زیادہ کیا

جِدَالَنَا	فَاْتِنَا	بِمَا	تَعِدُنَآ	اِنْ
ہم سے جھگڑا	پس لے آ ہم پر	(اس عذاب) کو جس کا	تو وعدہ کرتا ہے ہم سے	اگر

كُنْتَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (32)	قَالَ	اِنَّمَا ❼	يَاْتِيْكُمْ بِهِ اللّٰهُ ❹
ہے تو	سچوں میں سے	اس نے کہا	بیشک صرف	اللہ ہی لائے گا تم پر اس کو

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں عموماً اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❷ ت مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت لَنْ فعل کے شروع میں آتی ہے اور تاکید کے ساتھ نفی کا مفہوم شامل کر دیتی ہے۔ ❹ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ اِذًا کا ترجمہ کبھی تب اور کبھی اس وقت ہوتا ہے اور اِذَا کا ترجمہ جب ہوتا ہے۔ ❼ اِنَّ کے ساتھ مَا ہو تو اس میں بیشک صرف کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنْ شَآءَ وَمَآ اَنْتُمْ	اگر اس نے چاہا اور نہیں ہو تم
بِمُعْجِزِيْنَ ﴿33﴾	(اسے) ہرگز عاجز کرنے والے۔ ﴿33﴾
وَلَا يَنْفَعُكُمْ نُصْحِيْٓ	اور نہیں نفع دے گی تمہیں میری نصیحت
اِنْ اَرَدْتُّ اَنْ اَنْصَحَ لَكُمْ	اگر میں چاہوں کہ میں نصیحت کروں تمہیں،
اِنْ كَانَ اللّٰهُ يُرِيْدُ اَنْ يُّغْوِيَكُمْ ؕ	اگر اللہ چاہتا ہو کہ وہ گمراہ کرے تمہیں،
هُوَ رَبُّكُمْ ۟ وَاِلَيْهِ تُرْجَعُوْنَ ﴿34﴾ ؕ	وہی تمہارا رب ہے اور اسی کی طرف تم لوٹائے جاؤ گے ﴿34﴾
اَمْ يَقُوْلُوْنَ افْتَرٰىهُ ؕ	کیا وہ کہتے ہیں اس نے گھڑ لیا ہے اسے
قُلْ اِنِ افْتَرَيْتُهٗ	کہہ دیجئے اگر میں نے گھڑ لیا ہے اسے
فَعَلَيَّ اِجْرَامِيْ وَاَنَا	تو مجھ ہی پر ہے میرا جرم اور میں
بَرِيْٓءٌ مِّمَّا تُجْرِمُوْنَ ﴿35﴾ ع	بری ہوں اس سے جو تم جرم کرتے ہو۔ ﴿35﴾
وَاُوْحِيَ اِلٰى نُوْحٍ	اور وحی کی گئی نوح کی طرف (کہ)
اَنَّهٗ لَنْ يُّؤْمِنَ	بے شک یہ (حقیقت ہے کہ) ہرگز نہیں ایمان لائے گا

ع 11 3 3

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

شَآءَ : ان شاء اللہ، ماشاء اللہ، مشیت الٰہی۔	تُرْجَعُوْنَ : رجوع، رجعت پسند، مراجع و مصادر۔
وَ : شان و شوکت، فضل و کرم۔	افْتَرَيْتُهٗ : افتراپردازی، مفتری۔
بِمُعْجِزِيْنَ : عاجز، عجز و نیاز، عاجزی، اعجاز۔	فَعَلَيَّ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔	بَرِيْٓءٌ : بری ءالذمہ، اعلانِ برأت، مبرأ۔
يَنْفَعُكُمْ : نفع، منافع، منفعت، نفع و نقصان۔	تُجْرِمُوْنَ : جرم، مجرم، مجرمین، جرائم پیشہ افراد۔
نُصْحِيْٓ : نصیحت، نصائح، پند و نصائح، ناصح۔	اُوْحِيَ : وحی الٰہی، سلسلہ وحی، کاتب وحی۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ۔
يُّغْوِيَكُمْ : اغوا، مغوی، اغوا برائے تاوان۔	يُّؤْمِنَ : امن، ایمان، مومن، مومنین۔

اِنْ	شَآءَ	وَمَآ	اَنْتُمْ	بِمُعْجِزِيْنَ ❶ (33)
اگر	اس نے چاہا	اور نہیں ہو	تم	سب (اسے) ہرگز عاجز کرنے والے

وَ	لَا	يَنْفَعُكُمْ ❷	نُصْحِيْٓ	اِنْ	اَرَدْتُّ
اور	نہیں	نفع دے گی تمہیں	میری نصیحت	اگر	میں چاہوں

اَنْ	اَنْصَحَ	لَكُمْ	اِنْ	كَانَ اللّٰهُ	يُرِيْدُ ❷
کہ	میں نصیحت کروں	تم کو	اگر	ہو اللہ	چاہتا

اَنْ يُّغْوِيَكُمْ	هُوَ	رَبُّكُمْ	وَاِلَيْهِ	تُرْجَعُوْنَ ❸ ط (34)
کہ وہ گمراہ کرے تمہیں	وہی	تمہارا رب ہے	اور اسی کی طرف	تم سب لوٹائے جاؤ گے

اَمْ ❹	يَقُوْلُوْنَ	افْتَرٰىهُ	قُلْ	اِنِ ❺	افْتَرَيْتُهٗ
کیا	وہ سب کہتے ہیں	اس نے گھڑ لیا ہے اسے	کہہ دیجیے	اگر	میں نے گھڑ لیا ہے اسے

3 ع 11 3

فَعَلَيَّ ❻	اِجْرَامِيْ	وَاَنَا	بَرِيْٓءٌ	مِّمَّا ❼	تُجْرِمُوْنَ ع (35)
تو مجھ ہی پر ہے	میرا جرم	اور میں	بری ہوں	(اس) سے جو	تم سب جرم کرتے ہو

وَ	اُوْحِيَ ❽	اِلٰى نُوْحٍ	اَنَّهٗ	لَنْ	يُّؤْمِنَ ❷
اور	وحی کی گئی	نوح کی طرف	(کہ) بیشک یہ (حقیقت ہے)	ہرگز نہیں	ایمان لائے گا

ضروری وضاحت

❶ مَا کے بعد اسی جملے میں اگر علامت بِ ہو تو بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے، اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❷ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اَمْ کا ترجمہ کبھی یا بھی ہوتا ہے۔ ❺ اِنْ کو اگلے لفظ سے ملانے لے لیے نْ پر زیر آئی ہے۔ ❻ فَعَلَيَّ فَ + عَلٰى + يْ کا مجموعہ ہے۔ ❼ مِمَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِنْ قَوْمِكَ اِلَّا مَنْ قَدْ اٰمَنَ	تیری قوم میں سے مگر جو یقیناً ایمان لا چکا
فَلَا تَبْتَئِسْ بِمَا كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ﴿36﴾	تو نہ آپ غم کریں (اس) پر جو وہ کر رہے ہیں۔ ﴿36﴾
وَاصْنَعِ الْفُلْكَ بِاَعْيُنِنَا	اور تو بنا کشتی ہماری آنکھوں کے سامنے
وَوَحْيِنَا وَلَا تُخَاطِبْنِيْ	اور ہماری وحی کے مطابق اور نہ بات کرنا مجھ سے
فِي الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا ۚ	ان لوگوں (کے بارے) میں جنہوں نے ظلم کیا
اِنَّهُمْ مُّغْرَقُوْنَ ﴿37﴾	بے شک وہ غرق کیے جانے والے ہیں۔ ﴿37﴾
وَيَصْنَعُ الْفُلْكَ ۟ وَكُلَّمَا مَرَّ	اور وہ بناتے رہے کشتی، اور جب کبھی گزرتے
عَلَيْهِ مَلَاٌ مِّنْ قَوْمِهٖ	اسکے پاس سے کوئی سردار اس کی قوم سے
سَخِرُوْا مِنْهُ ۭ قَالَ اِنْ تَسْخَرُوْا	مذاق کرتے اس سے، اس نے کہا اگر تم مذاق کرتے ہو
مِنَّا فَاِنَّا نَسْخَرُ	ہم سے تو بیشک ہم (بھی) مذاق کریں گے
مِنْكُمْ كَمَا تَسْخَرُوْنَ ﴿38﴾	(ایک دن) تم سے جیسا تم مذاق کرتے ہو۔ ﴿38﴾
فَسَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ	تو جلد ہی تم لوگ جان لو گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	تُخَاطِبْنِيْ : مخاطب، خطاب، خطبہ، خطیب۔
اِلَّا : الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔	فِي : فی الفور، فی الحال، اظہار ما فی الضمیر۔
اٰمَنَ : امن، ایمان، مومن، مومنین۔	ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
بِمَا : ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔	مُّغْرَقُوْنَ : غرق، غرقاب۔
يَفْعَلُوْنَ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	مَرَّ : روزمرہ، مرور زمانہ۔
اصْنَعِ : مصنوعات، صنعت وتجارت۔	عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
بِاَعْيُنِنَا : عینی شاہد، معائینہ، عین اس وقت۔	سَخِرُوْا : تمسخر، مسخرہ پن۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحالہ، لاپروا۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

مِنْ قَوْمِكَ	اِلَّا	مَنْ	قَدْ ❶	اٰمَنَ	فَلَا تَبْتَئِسْ ❷
تیری قوم میں سے	مگر	جو	یقیناً	ایمان لاچکا	تو نہ آپ غم کریں

بِمَا	كَانُوْا يَفْعَلُوْنَ ❸ (36)	وَ	اصْنَعِ	الْفُلْكَ	بِاَعْيُنِنَا ❹
(اس) پر جو	وہ سب کرتے رہے ہیں	اور	آپ بنائیں	کشتی	ہماری آنکھوں کے سامنے

وَ	وَحْيِنَا	وَ	لَا تُخَاطِبْنِيْ ❷	فِي الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اور	ہماری وحی (کے مطابق)	اور	نہ تم بات کرنا مجھ سے	ان لوگوں کے بارے میں جن	سب نے ظلم کیا

اِنَّهُمْ	مُّغْرَقُوْنَ ❺ (37)	وَ	يَصْنَعُ	الْفُلْكَ
بے شک وہ	سب غرق کیے جانے والے ہیں	اور	وہ بناتے رہے	کشتی

وَ	كُلَّمَا	مَرَّ	عَلَيْهِ	مَلَاٌ ❻	مِّنْ قَوْمِهٖ	سَخِرُوْا	مِنْهُ
اور	جب کبھی	گزرتے	اسکے پاس سے	کوئی سردار	اسکی قوم سے	سب مذاق کرتے	اس سے

قَالَ	اِنْ	تَسْخَرُوْا	مِنَّا	فَاِنَّا نَسْخَرُ ❼
اس نے کہا	اگر	تم سب مذاق کرتے ہو	ہم سے	تو بیشک ہم (بھی) مذاق کریں گے

مِنْكُمْ	كَمَا	تَسْخَرُوْنَ (38)	فَسَوْفَ ❽	تَعْلَمُوْنَ
(ایک دن) تم سے	جس طرح	تم سب مذاق کرتے ہو	تو جلد ہی	تم سب جان لوگے

ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ وْا اور وْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❹ یہاں بِ کا ترجمہ کے سامنے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زبر میں کیے جانے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ علامت نَا اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں سَوْفَ ہو تو اس کا ترجمہ مستقبل میں کیا جاتا ہے۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ	(کہ وہ) کون ہے (کہ) آتا ہے اس پر (ایسا) عذاب
يُّخْزِيْهِ وَيَحِلُّ عَلَيْهِ	(جو) رسوا کردے گا اسے اور اترے گا اس پر
عَذَابٌ مُّقِيْمٌ ﴿39﴾	دائمی عذاب (آخرت میں)۔ ﴿39﴾
حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَمْرُنَا وَفَارَ التَّنُّوْرُ ۙ	یہاں تک کہ جب آگیا ہمارا حکم اور اُبل پڑا تنور
قُلْنَا احْمِلْ فِيْهَا مِنْ كُلٍّ	(تو) ہم نے کہا سوار کرلے اس میں ہر (قسم) میں سے
زَوْجَيْنِ اثْنَيْنِ وَاَهْلَكَ	جوڑا (نر اور مادہ) دو عدد اور اپنے گھر والوں کو
اِلَّا مَنْ سَبَقَ عَلَيْهِ الْقَوْلُ	سوائے (اس کے) جو (کہ) گزر چکی اس پر بات
وَمَنْ اٰمَنَ ؕ وَمَآ	اور (اس کو بھی سوار کرلو) جو ایمان لایا اور نہیں
اٰمَنَ مَعَهٗٓ اِلَّا قَلِيْلٌ ﴿40﴾	ایمان لائے اس کے ساتھ مگر تھوڑے سے۔ ﴿40﴾
وَقَالَ ارْكَبُوْا فِيْهَا بِسْمِ اللّٰهِ	اور اس نے کہا سوار ہو جاؤ اس میں، اللہ کے نام سے ہے
مَجْرٖىهَا وَمُرْسٰىهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ	اس کا چلنا اور اس کا ٹھہرنا، بیشک میرا رب
لَغَفُوْرٌ رَّحِيْمٌ ﴿41﴾	یقیناً بہت بخشنے والا نہایت مہربان ہے۔ ﴿41﴾

قرءحفص بفتح الميم وامالة الراء 12

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابٌ : عذاب، دردناک عذاب۔	فِيْهَا : فی الحال، فی الفور، اظہار ما فی الضمیر۔
مُّقِيْمٌ : قائم دائم، مقیم۔	زَوْجَيْنِ : زوجہ، زوجیت، ازواجِ مطہرات۔
حَتّٰٓى : حتی الامکان، حتی الوسع، حتی کہ۔	اثْنَيْنِ : ثانی اثنین، فریق ثانی، لاثانی۔
اَمْرُنَا : امرِ ربی، آمر، مامور، اوامر و نواہی۔	اَهْلَكَ : اہل و عیال، اہلیہ، اہالیان پاکستان۔
فَارَ : فوارہ پھوٹنا۔	سَبَقَ : سابق، سابقہ، سبقت لینے والے۔
التَّنُّوْرُ : تنور، تنوری روٹی۔	قَلِيْلٌ : قلت، قلیل، خوردنی اشیاء کی قلت۔
قُلْنَا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مَجْرٖىهَا : جاری و ساری، جاری ہونا، اجرا۔
احْمِلْ : حمل، حامل رقعہ ہذا، محمول، حاملہ۔	لَغَفُوْرٌ : مغفرت، استغفار، استغفر اللہ۔

مَنْ ❶	يَّاْتِيْهِ ❷	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ ❷	وَيَحِلُّ ❷
(کہ وہ) کون ہے	(کہ) آتا ہے اس پر	(ایسا) عذاب	(جو) رسوا کر دے گا اسے	اور اترے گا

عَلَيْهِ	عَذَابٌ مُّقِيْمٌ (39)	حَتّٰٓى	اِذَا	جَآءَ	اَمْرُنَا ❸
اس پر	دائمی عذاب (آخرت میں)	یہاں تک کہ	جب	آ گیا	ہمارا حکم

وَفَارَ	التَّنُّوْرُ ❸	قُلْنَا	احْمِلْ ❹	فِيْهَا	مِنْ كُلٍّ	زَوْجَيْنِ ❺
اور ابل پڑا	تنور	(تو) ہم نے کہا	سوار کر لے	اس میں	ہر (قسم) میں سے	جوڑا (نر اور مادہ)

اثْنَيْنِ	وَاَهْلَكَ	اِلَّا	مَنْ ❶	سَبَقَ	عَلَيْهِ	الْقَوْلُ
دو (عدد)	اور اپنے گھر والوں کو	سوائے	(اس کے) جو	(کہ) گزر چکی	اس پر	بات

وَمَنْ ❶	اٰمَنَ ؕ	وَمَآ ❻	اٰمَنَ	مَعَهٗٓ	اِلَّا	قَلِيْلٌ (40)
اور (اس کو بھی سوار کر لو) جو	ایمان لایا	اور نہیں	ایمان لائے	اسکے ساتھ	مگر	تھوڑے سے

وَ	قَالَ	ارْكَبُوْا ❹	فِيْهَا	بِسْمِ اللّٰهِ	مَجْرٖىهَا
اور	اس نے کہا	تم سب سوار ہو جاؤ	اس میں	اللہ کے نام سے (ہے)	اس کا چلنا

قرأ حفص بفتح الميم وامالة الراء

وَ	مُرْسٰىهَا	اِنَّ	رَبِّيْ	لَغَفُوْرٌ ❼	رَّحِيْمٌ ❼ (41)
اور	اس کا ٹھہرنا	بیشک	میرا رب	یقیناً بہت بخشنے والا	نہایت مہربان ہے

ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔ ❷ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں پیش ہو وہ اس فعل کا فاعل ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ یہاں یْنِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں اور اس کے بعد اِثْنَيْنِ تاکید کے لیے آیا ہے۔ ❻ مَا کے بعد اسی جملے اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَ هِيَ تَجْرِيْ بِهِمْ	اور وہ چلی جاتی تھی اُن کے ساتھ (یعنی اُن کو لے کر)
فِيْ مَوْجٍ كَالْجِبَالِ ۛ وَ نَادٰى	پہاڑوں جیسی موج میں، اور پکارا
نُوْحُ ابْنَهٗ وَ كَانَ فِيْ مَعْزِلٍ	نوح نے اپنے بیٹے کو اور وہ تھا الگ جگہ میں
يّٰبُنَيَّ ارْكَبْ مَّعَنَا	اے میرے بیٹے! سوار ہوجا ہمارے ساتھ
وَ لَا تَكُنْ مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿42﴾	اور نہ (شامل) ہو کافروں کے ساتھ۔ ﴿42﴾
قَالَ سَاٰوِيْۤ	اس نے کہا عنقریب میں پناہ لے لوں گا
اِلٰى جَبَلٍ يَّعْصِمُنِيْ مِنَ الْمَآءِ ؕ	کسی پہاڑ کی طرف وہ بچالے گا مجھے پانی سے
قَالَ لَا عَاصِمَ الْيَوْمَ	(نوح نے) کہا آج کوئی بچانے والا نہیں
مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ اِلَّا مَنْ رَّحِمَ ۚ	اللہ کے حکم (عذاب) سے مگر جس پر وہ رحم کردے
وَ حَالَ بَيْنَهُمَا الْمَوْجُ	اور حائل ہوئی ان دونوں کے درمیان موج
فَكَانَ مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿43﴾	تو وہ ہوگیا غرق کیے جانیوالوں میں سے۔ ﴿43﴾
وَ قِيْلَ يٰۤاَرْضُ ابْلَعِيْ مَآءَكِ	اور کہا گیا اے زمین! تو نگل لے اپنا پانی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَجْرِيْ : اجرا، جاری و ساری۔
كَالْجِبَالِ : کما حقہ، کالعدم۔
كَالْجِبَالِ : جبل احد، جبل طارق، جبال (جمع)۔
نَادٰى : ندا، منادی۔
ابْنَهٗ : ابن، متبنّٰی، خالد بن ولید رضی اللہ عنہ، ابن قاسم۔
مَعْزِلٍ : معزول کرنا۔
ارْكَبْ : ہم رکاب۔
مَّعَنَا : معیت، مع اہل و عیال۔

سَاٰوِيْ : ملجا و ماوٰی۔
يَّعْصِمُنِيْ : عصمت و عفت، معصوم۔
الْمَآءِ : ماء الورد، ماء اللحم، ماء الحیات۔
رَّحِمَ : رحم، رحمت، مرحوم۔
حَالَ : حائل ہونا۔
بَيْنَهُمَا : مابین، بین السطور، بین الاقوامی۔
الْمَوْجُ : موجِ دریا، موج در موج۔
الْمُغْرَقِيْنَ : غرق، غرقاب، مستغرق۔

وَ	هِيَ	تَجْرِيْ ❶	بِهِمْ ❷	فِيْ مَوْجٍ	كَالْجِبَالِ
اور	وہ	چلی جاتی تھی	ان کے ساتھ (یعنی اُن کو لے کر)	موج میں	پہاڑوں جیسی

وَ	نَادٰى	نُوْحُ	ابْنَهٗ	وَ	كَانَ	فِيْ مَعْزِلٍ	يّٰبُنَيَّ
اور	پکارا	نوح نے	اپنے بیٹے کو	اور	وہ تھا	الگ جگہ میں	اے میرے بیٹے!

ارْكَبْ ❸	مَّعَنَا	وَ	لَا تَكُنْ ❹	مَّعَ الْكٰفِرِيْنَ ﴿42﴾
سوار ہو جا	ہمارے ساتھ	اور	مت تو (شامل) ہو	کافروں کے ساتھ

قَالَ	سَاٰوِيْ	اِلٰى جَبَلٍ	يَّعْصِمُنِيْ ❺	مِنَ الْمَآءِ
اس نے کہا	عنقریب میں پناہ لے لوں گا	کسی پہاڑ کی طرف	وہ بچا لے گا مجھے	پانی سے

قَالَ	لَا عَاصِمَ ❻	الْيَوْمَ	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	اِلَّا
(نوح نے) کہا	نہیں کوئی بچانے والا	آج	اللہ کے حکم (عذاب) سے	مگر

مَنْ	رَّحِمَ ج	وَ	حَالَ	بَيْنَهُمَا	الْمَوْجُ	فَكَانَ
جس پر	وہ رحم کردے	اور	حائل ہوئی	ان دونوں کے درمیان	موج	تو وہ ہو گیا

مِنَ الْمُغْرَقِيْنَ ﴿43﴾	وَ	قِيْلَ	يٰۤاَرْضُ	ابْلَعِيْ ❼	مَآءَكِ
غرق کیے جانیوالوں میں سے	اور	کہا گیا	اے زمین!	تو نگل لے	اپنا پانی

ضروری وضاحت

❶ ت مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ بِهِمْ کا اصل ترجمہ ان کے ساتھ ہے ❸ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں سکون میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❺ فعل کے آخر میں اگر يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا اضافہ ہوتا ہے۔ ❻ لَا کے بعد اسم کے آخر میں زبر ہو تو اس لَا کا ترجمہ کوئی نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ ابْلَعِيْ کے آخر میں يْ فعل امر کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

• سرخ رنگ : ایک علامت کیلئے • نیلا رنگ : دوسری علامت کیلئے • کالا رنگ : اصل لفظ کیلئے

وَ يٰسَمَآءُ اَقْلِعِيْ وَ غِيْضَ الْمَآءُ	اور اے آسمان! تو تھم جا اور نیچے اتار دیا گیا پانی
وَ قُضِيَ الْاَمْرُ وَ اسْتَوَتْ عَلَى الْجُوْدِيِّ	اور کام تمام کر دیا گیا اور (کشتی) جا ٹھہری جودی (پہاڑ) پر
وَ قِيْلَ بُعْدًا لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِيْنَ (44)	اور کہا گیا دوری ہو ظالم قوم کے لیے۔ (44)
وَ نَادٰى نُوْحٌ رَّبَّهٗ فَقَالَ	اور نوح نے پکارا اپنے رب کو پس کہا
رَبِّ اِنَّ ابْنِيْ مِنْ اَهْلِيْ	اے میرے رب بیشک میرا بیٹا میرے اہل سے ہے
وَ اِنَّ وَعْدَكَ الْحَقُّ وَ اَنْتَ	اور بے شک تیرا وعدہ حق (سچا) ہے اور تو
اَحْكَمُ الْحٰكِمِيْنَ (45)	سب فیصلہ کرنیوالوں سے بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے۔ (45)
قَالَ يٰنُوْحُ اِنَّهٗ لَيْسَ مِنْ اَهْلِكَ	(اللہ نے) کہا اے نوح بیشک وہ نہیں ہے تیرے اہل میں سے
اِنَّهٗ عَمَلٌ غَيْرُ صَالِحٍ فَلَا	بے شک وہ غیر صالح عمل (والا) ہے پس مت
تَسْـَٔلْنِ مَا لَيْسَ لَكَ	تو (وہ) سوال کر مجھ سے جو (کہ) نہیں ہے تجھے
بِهٖ عِلْمٌ اِنِّيْٓ اَعِظُكَ	اس کا علم، بے شک میں نصیحت کرتا ہوں تجھے
اَنْ تَكُوْنَ مِنَ الْجٰهِلِيْنَ (46)	کہ (نہ) تو ہو جائے جاہلوں میں سے۔ (46)

الربع

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يٰسَمَآءُ	کتب سماویہ، ارض وسما۔	الْحَقُّ	حق و باطل، حقیقت، حق خود ارادیت۔
قُضِيَ	قضا، قاضی القضاۃ، قضائے الٰہی۔	اَحْكَمُ	حاکم، حکم، محکمہ، حاکمانہ، محکوم۔
قِيْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	عَمَلٌ	عمل، اعمال، معمولات، عامل۔
بُعْدًا	بعید از قیاس، بُعد۔	غَيْرُ	غیر حتمی، غیر حقیقی، غیر اللہ، اغیار۔
نَادٰى	ندا، منادی۔	صَالِحٍ	صالح، صلح، اعمال صالحہ۔
ابْنِيْ	ابن الوقت، محمد ابن قاسم، متبنّٰی۔	تَسْـَٔلْنِ	سوال، مسئول، سوالی، سائل۔
اَهْلِيْ	اہل و عیال، اہلیہ محترمہ، اہل بیت۔	اَعِظُكَ	وعظ و نصیحت، واعظین کرام۔
وَعْدَكَ	وعدہ، وعید، وعدہ وفا۔	الْجٰهِلِيْنَ	جاہل، مجہول، جہالت۔

وَ یٰسَمَآءُ	اَقْلِعِیْ ❶	وَ	غِیْضَ الْمَآءُ	وَ قُضِیَ ❷	الْاَمْرُ
اور اے آسمان!	تو تھم جا	اور	پانی نیچے اتار دیا گیا	اور تمام کر دیا گیا	کام

الربع

وَ	اسْتَوَتْ ❸	عَلَى الْجُوْدِیِّ	وَ قِیْلَ	بُعْدًا	لِّلْقَوْمِ الظّٰلِمِیْنَ ❹ (44)
اور	(کشتی) جا ٹھہری	جودی (پہاڑ) پر	اور کہا گیا	دوری ہو	ظالم قوم کے لیے

وَ	نَادٰی	نُوْحٌ	رَّبَّهٗ	فَقَالَ	رَبِّ	اِنَّ ابْنِیْ	مِنْ اَهْلِیْ
اور	پکارا	نوح نے	اپنے رب کو	پس کہا	اے میرے رب	بیشک میرا بیٹا	میرے اہل سے ہے

وَ	اِنَّ	وَعْدَكَ	الْحَقُّ	وَ	اَنْتَ	اَحْكَمُ الْحٰكِمِیْنَ ❺ (45)
اور	بیشک	تیرا وعدہ	حق (سچا) ہے	اور	تو	بہتر فیصلہ کرنیوالا ہے سب فیصلہ کرنیوالوں سے

قَالَ	یٰنُوْحُ	اِنَّهٗ	لَیْسَ	مِنْ اَهْلِكَ	اِنَّهٗ	عَمَلٌ غَیْرُ صَالِحٍ
(اللہ نے) کہا	اے نوح	بیشک وہ	نہیں ہے	تیرے اہل میں سے	بیشک وہ	غیر صالح عمل (والا) ہے

فَلَا	تَسْـَٔلْنِ ❻	مَا	لَیْسَ	لَكَ	بِهٖ	عِلْمٌ
پس مت	تو (وہ) سوال کر مجھ سے	جو (کہ)	نہیں ہے	آپ کو	اس کا	علم

اِنِّیْٓ اَعِظُكَ ❼	اَنْ	تَكُوْنَ	مِنَ الْجٰهِلِیْنَ (46)
بے شک میں نصیحت کرتا ہوں تجھے	کہ (نہ)	تو ہو جائے	جاہلوں میں سے

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں یْ فعل امر کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ فُعِلَ کے سانچے میں ڈھلے ہوئے فعل میں کیا گیا کا مفہوم ہے۔ ❸ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اَحْكَمُ کے شروع میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❻ تَسْـَٔلْنِ دراصل تَسْـَٔلْنِیْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❼ علامت یْ اور أ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

قَالَ رَبِّ اِنِّیْٓ اَعُوْذُ بِكَ	کہا اے میرے رب بیشک میں پناہ میں آتا ہوں تیری
اَنْ اَسْـَٔلَكَ مَا لَیْسَ	کہ میں سوال کروں تجھ سے جو (کہ) نہیں ہے
لِیْ بِهٖ عِلْمٌ ؕ وَاِلَّا تَغْفِرْ لِیْ	مجھے اس کا علم، اور اگر نہ تو نے بخشا مجھے
وَتَرْحَمْنِیْٓ اَكُنْ	اور (نہ) تو نے رحم کیا مجھ پر (تو) میں ہو جاؤں گا
مِّنَ الْخٰسِرِیْنَ ﴿47﴾ قِیْلَ	خسارہ پانے والوں میں سے۔ ﴿47﴾ کہا گیا
یٰنُوْحُ اهْبِطْ بِسَلٰمٍ مِّنَّا	اے نوح اتر جا سلامتی کیساتھ ہماری طرف سے
وَبَرَكٰتٍ عَلَیْكَ وَعَلٰۤى اُمَمٍ	اور برکتوں کے ساتھ آپ پر اور (ایسی) جماعتوں پر
مِّمَّنْ مَّعَكَ ؕ	(جو) ان میں سے ہیں جو تیرے ساتھ ہیں
وَاُمَمٌ سَنُمَتِّعُهُمْ	اور کئی جماعتیں ہیں (کہ) عنقریب ہم فائدہ دیں گے انہیں
ثُمَّ یَمَسُّهُمْ مِّنَّا عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿48﴾	پھر پہنچے گا انہیں ہماری طرف سے دردناک عذاب۔ ﴿48﴾
تِلْكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْغَیْبِ	یہ غیب کی خبروں میں سے ہے
نُوْحِیْهَاۤ اِلَیْكَ ۚ	(جو) ہم وحی کرتے ہیں انہیں آپ کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَ، قِیْلَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَعُوْذُ	تعویذ، تعوّذ، معاذ اللہ۔
مَا	ماحول، ماتحت، ماجرا، ماورائے عدالت۔
عِلْمٌ	علم، معلوم، معلم، معلومات۔
تَغْفِرْ	دعائے مغفرت، استغفار۔
تَرْحَمْنِیْٓ	رحم، رحمت، مرحوم۔
الْخٰسِرِیْنَ	خسارہ، خائب وخاسر، مالی خسارہ۔
بِسَلٰمٍ	سلامت، سلامتی، سلام، مسلم۔
بَرَكٰتٍ	برکت، برکات، مبارک، تبرک۔
عَلَیْكَ	علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
اُمَمٍ	امت، سابقہ امتیں، امت مسلمہ۔
مَّعَكَ	معیت، مع اہل وعیال۔
سَنُمَتِّعُهُمْ	متاع کارواں، متاع عزیز، مال ومتاع۔
یَمَسُّهُمْ	مس کرنا۔
اَلِیْمٌ	المناک حادثہ، رنج والم۔
اَنْۢبَآءِ	نبی، انبیاء ورسل، امام الانبیاء۔

قَالَ	رَبِّ ❶	اِنِّیۡۤ اَعُوۡذُ ❷	بِكَ ❸	اَنۡ	اَسۡـَٔلَكَ
کہا	اے میرے رب	بیشک میں پناہ میں آتا ہوں	تیری	کہ	میں سوال کروں تجھ سے

مَا	لَيۡسَ	لِیۡ	بِهٖ	عِلۡمٌ ❹	وَاِلَّا ❺
جو (کہ)	نہیں ہے	مجھ کو	اس کا	کوئی علم	اور اگر نہ

تَغۡفِرۡ لِیۡ	وَ	تَرۡحَمۡنِیۡۤ ❻	اَكُنۡ	مِّنَ الۡخٰسِرِيۡنَ (47)
تونے بخشا مجھے	اور	(نہ) تونے رحم کیا مجھ پر	(تو) میں ہوجاؤں گا	خسارہ پانے والوں میں سے

قِيۡلَ	يٰنُوۡحُ	اهۡبِطۡ	بِسَلٰمٍ	مِّنَّا	وَ	بَرَكٰتٍ ❼
کہا گیا	اے نوح	اتر جا	سلامتی کیساتھ	ہماری طرف سے	اور	برکتوں (کے ساتھ)

عَلَيۡكَ	وَ	عَلٰۤی اُمَمٍ	مِّمَّنۡ ❽	مَّعَكَ	وَ	اُمَمٌ ❹
آپ پر	اور	(ایسی) جماعتوں پر (جو)	ان میں سے ہیں جو	تیرے ساتھ ہیں	اور	کئی جماعتیں ہیں

سَنُمَتِّعُهُمۡ	ثُمَّ	يَمَسُّهُمۡ ❾	مِّنَّا	عَذَابٌ اَلِيۡمٌ (48)
(کہ) عنقریب ہم فائدہ دیں گے انہیں	پھر	پہنچے گا انہیں	ہماری طرف سے	دردناک عذاب

تِلۡكَ	مِنۡ اَنۡۢبَآءِ الۡغَيۡبِ	نُوۡحِيۡهَاۤ	اِلَيۡكَ
یہ	غیب کی خبروں میں سے ہے	(جو) ہم وحی کرتے ہیں انہیں	آپ کی طرف

ضروری وضاحت

❶ رَبِّ اصل میں رَبِّیۡ تھا آخر سے یۡ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے اور اسی یۡ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❷ علامت یۡ اور أ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❸ علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اِلَّا اصل میں اِنۡ+لَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ فعل کیساتھ یۡ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔ ❼ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ مِمَّنۡ اصل میں مِنۡ+مَنۡ کا مجموعہ ہے۔ ❾ یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مَا كُنْتَ تَعْلَمُهَآ اَنْتَ	نہیں تھے آپ جانتے انہیں (نہ) آپ
وَ لَا قَوْمُكَ مِنْ قَبْلِ هٰذَا ۛ فَاصْبِرْ ۛ	اور نہ آپ کی قوم اس سے قبل، تو آپ صبر کریں
اِنَّ الْعَاقِبَةَ لِلْمُتَّقِيْنَ ﴿49﴾ ع 4 14 4	بے شک (اچھا) انجام متقین کے لیے ہے۔ ﴿49﴾
وَاِلٰى عَادٍ اَخَاهُمْ هُوْدًا ۛ	اور (قوم) عاد کی طرف ان کے بھائی ہود کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! تم عبادت کرو اللہ کی
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ۛ	نہیں تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا
اِنْ اَنْتُمْ اِلَّا مُفْتَرُوْنَ ﴿50﴾	نہیں ہو تم مگر جھوٹ گھڑنے والے۔ ﴿50﴾
يٰقَوْمِ لَآ اَسْئَلُكُمْ عَلَيْهِ	اے میری قوم! نہیں میں مانگتا تم سے اس پر
اَجْرًا ۛ اِنْ اَجْرِيَ اِلَّا عَلَى الَّذِيْ	کوئی اجر، نہیں ہے میرا اجر مگر (اس) پر جس نے
فَطَرَنِيْ ۛ اَفَلَا تَعْقِلُوْنَ ﴿51﴾	مجھے پیدا کیا تو کیا تم سمجھتے نہیں ہو۔ ﴿51﴾
وَيٰقَوْمِ اسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ	اور اے میری قوم! بخشش مانگو اپنے رب سے
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ	پھر توبہ کرو (پلٹ آؤ) اسی کی طرف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

تَعْلَمُهَآ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔	مُفْتَرُوْنَ : افترا پردازی، مفتری۔
هٰذَا : ہٰذا من فضل ربی، لہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس۔	اَسْئَلُكُمْ : سوال، مسئول، سوالی، سائل۔
فَاصْبِرْ : صبر، صابر، صبر و شکر۔	اَجْرًا : اجر، اجرت، عنداللہ ماجور ہوں
الْعَاقِبَةَ : عاقبت، عالم عقبیٰ، عاقبت نااندیش۔	فَطَرَنِيْ : فطرت، فطری طور پر، فطری تقاضا۔
لِلْمُتَّقِيْنَ : تقویٰ، متقی و پرہیزگار۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل و شعور، عاقل، معقول۔
اَخَاهُمْ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔	اسْتَغْفِرُوْا : مغفرت، استغفار۔
اعْبُدُوْا : عبادت، عابد، معبود، عبادت خانہ۔	تُوْبُوْٓا : توبہ، تائب۔
مِّنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم	اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

مَا	كُنْتَ تَعْلَمُهَآ ❶	اَنْتَ وَ لَا	قَوْمُكَ	مِنْ قَبْلِ هٰذَا
نہیں	تھے آپ جانتے انہیں	(نہ) آپ اور نہ	آپ کی قوم	اس سے قبل

ع 4 14 4

فَاصْبِرْ	اِنَّ	الْعَاقِبَةَ ❷	لِلْمُتَّقِيْنَ ع (49)	وَ	اِلٰى عَادٍ
تو آپ صبر کریں	بے شک	(اچھا) انجام	پرہیزگاروں کے لیے ہے	اور	عاد کی طرف

اَخَاهُمْ	هُوْدًا ط	قَالَ	يٰقَوْمِ ❸	اعْبُدُوا اللّٰهَ
ان کے بھائی	ہود کو (بھیجا)	اس نے کہا	اے میری قوم	تم سب عبادت کرو اللہ کی

مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❹	غَيْرُهٗ	اِنْ اَنْتُمْ ❺	اِلَّا	مُفْتَرُوْنَ (50)
نہیں	تمہارے لیے	کوئی معبود	اسکے سوا	نہیں ہو تم	مگر	سب جھوٹ گھڑنے والے

يٰقَوْمِ ❸	لَآ	اَسْئَلُكُمْ	عَلَيْهِ	اَجْرًا	اِنْ ❺	اَجْرِيَ
اے میری قوم!	نہیں	میں مانگتا تم سے	اس پر	کوئی اجر	نہیں ہے	میرا اجر

اِلَّا	عَلَى الَّذِيْ	فَطَرَنِيْ ❻	اَفَلَا ❼	تَعْقِلُوْنَ (51)	وَ
مگر	(اس) پر جس نے	مجھے پیدا کیا	تو کیا نہیں	تم سب سمجھتے ہو	اور

يٰقَوْمِ ❸	اسْتَغْفِرُوْا ❽	رَبَّكُمْ	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ
اے میری قوم	تم سب بخشش مانگو	اپنے رب سے	پھر	تم سب توبہ کرو (پلٹ آؤ)	اسی کی طرف

ضروری وضاحت

❶ علامت تَ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ آپ کیا گیا ہے۔ ❷ ةً مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اس اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کیساتھ يْ آئے تو درمیان میں نِ ضرور لایا جاتا ہے۔ ❼ أ کے بعد اگر وَ یا فَ ہو تو اس میں بھلا کیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔

يُرۡسِلِ السَّمَآءَ عَلَيۡكُمۡ	وہ بھیجے گا آسمان (سے بادل) کو تم پر
مِّدۡرَارًا وَّيَزِدۡكُمۡ قُوَّةً	(جو) خوب برسنے والا اور زیادہ کریگا تمہیں قوت میں
اِلٰى قُوَّتِكُمۡ وَلَا تَتَوَلَّوۡا	تمہاری (موجودہ) قوت کیساتھ اور مت روگردانی کرو
مُجۡرِمِيۡنَ ﴿52﴾ قَالُوۡا يٰهُوۡدُ	مجرم بنتے ہوئے۔ ﴿52﴾ انہوں نے کہا اے ہود!
مَا جِئۡتَنَا بِبَيِّنَةٍ	نہیں لایا تو ہمارے پاس کوئی واضح دلیل
وَّمَا نَحۡنُ بِتَارِكِىۡۤ	اور نہیں ہم ہرگز چھوڑنے والے
اٰلِهَتِنَا عَنۡ قَوۡلِكَ	اپنے معبودوں کو تیرے کہنے سے
وَمَا نَحۡنُ لَكَ بِمُؤۡمِنِيۡنَ ﴿53﴾	اور ہم نہیں ہیں تجھ پر کبھی ایمان لانے والے۔ ﴿53﴾
اِنۡ نَّقُوۡلُ اِلَّا اعۡتَرٰٮكَ	نہیں ہم کہتے مگر (یہ کہ) مبتلا کردیا ہے تجھے
بَعۡضُ اٰلِهَتِنَا بِسُوۡٓءٍ ؕ	ہمارے بعض معبودوں نے (خللِ دماغ کی) برائی میں
قَالَ اِنِّىۡۤ اُشۡهِدُ اللّٰهَ	(ہود نے) کہا بے شک میں گواہ بناتا ہوں اللہ کو
وَاشۡهَدُوۡۤا اَنِّىۡ بَرِىۡٓءٌ	اور تم (بھی) گواہ رہو کہ بے شک میں بری ہوں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

يُرۡسِلِ : مرسل، ارسال، رسالہ، ترسیل۔	بِتَارِكِىۡۤ : ترک کرنا، ترکہ، متروکہ، تارک نماز۔
عَلَيۡكُمۡ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اٰلِهَتِنَا : الہ العالمین، یاالٰہی، الوہیت۔
يَزِدۡكُمۡ : زیادہ، زائد، مزید۔	بِمُؤۡمِنِيۡنَ : مومن، امن، ایمان، مومنین۔
اِلٰى : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ، الا قلیل۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔	بَعۡضُ : بعض لوگ، بعض اوقات۔
مُجۡرِمِيۡنَ : جرم، مجرم، جرائم پیشہ افراد۔	بِسُوۡٓءٍ : سوءِ ظن، علمائے سوء۔
قَالُوۡا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اُشۡهِدُ : شاہد، شہادت، مشہود، شہید۔
بِبَيِّنَةٍ : بیان، مبینہ، دلیل بیّن، بیان حلفی۔	بَرِىۡٓءٌ : بری الذمہ، اعلان براءت، بری ہونا۔

يُرْسِلِ	السَّمَآءَ	عَلَيْكُمْ	مِّدْرَارًا	وَّ
وہ بھیجے گا	آسمان (بادل) کو	تم پر	(جو) خوب برسنے والا ہوگا	اور

يَزِدْكُمْ	قُوَّةً ❶	اِلٰى قُوَّتِكُمْ ❷	وَ	لَا تَتَوَلَّوْا ❸
وہ زیادہ کرے گا تمہیں	قوت میں	تمہاری (موجودہ) قوت کیساتھ	اور	مت تم سب روگردانی کرو

مُجْرِمِيْنَ (52)	قَالُوْا	يٰهُوْدُ	مَا	جِئْتَنَا	بِبَيِّنَةٍ ❶❹
سب مجرم بنتے ہوئے	ان سب نے کہا	اے ہود!	نہیں	لایا تو ہمارے پاس	کوئی واضح دلیل

وَّ	مَا	نَحْنُ	بِتَارِكِيْٓ ❹❺	اٰلِهَتِنَا	عَنْ قَوْلِكَ
اور	نہیں	ہم	سب ہرگز چھوڑنے والے	اپنے معبودوں کو	تیرے کہنے سے

وَ	مَا	نَحْنُ	لَكَ	بِمُؤْمِنِيْنَ ❹ (53)	اِنْ ❻	نَّقُوْلُ
اور	نہیں	ہم	تجھ پر	بالکل سب ایمان لانے والے	نہیں	ہم کہتے

اِلَّا	اعْتَرٰىكَ	بَعْضُ	اٰلِهَتِنَا	بِسُوْٓءٍ ❼
مگر	(یہ کہ) مبتلا کردیا ہے تجھے	بعض	ہمارے معبودوں نے	(خلل دماغ کی) برائی میں

قَالَ	اِنِّيْٓ اُشْهِدُ اللّٰهَ ❽	وَ	اشْهَدُوْٓا	اَنِّيْ	بَرِيْٓءٌ
(ہود نے) کہا	بیشک میں گواہ بناتا ہوں اللہ کو	اور	تم سب گواہ رہو	کہ بیشک میں	بری ہوں

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ اِلٰی کا ترجمہ کیساتھ ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❸ علامت تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ مَا کے بعد بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ یہ دراصل بِتَارِكِيْنَ تھا آخر میں يْنَ جمع مذکر کی علامت تھی گرامر کے اصول کیمطابق نَ گر گیا اور يْ باقی رہ گئی ہے۔ ❻ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❼ بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ❽ علامت يْ اور اُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔

مِّمَّا تُشْرِكُوْنَ ﴿54﴾	اس سے جو تم شریک بناتے ہو۔ ﴿54﴾
مِنْ دُوْنِهٖ فَكِيْدُوْنِيْ جَمِيْعًا	اس کے سوا سو تم تدبیر کرلو میرے خلاف سب (مل کر)
ثُمَّ لَا تُنْظِرُوْنِ ﴿55﴾	پھر نہ تم مہلت دو مجھے۔ ﴿55﴾
اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ عَلَى اللّٰهِ	بیشک میں نے بھروسا کیا ہے اللہ پر
رَبِّيْ وَرَبِّكُمْ ؕ مَا	(جو) میرا رب ہے اور تمہارا رب ہے، نہیں ہے
مِنْ دَآبَّةٍ اِلَّا هُوَ اٰخِذٌۢ	کوئی چلنے والا (جاندار) مگر وہ (اللہ) پکڑے ہوئے ہے
بِنَاصِيَتِهَا ؕ اِنَّ رَبِّيْ	اس کی پیشانی کو، بے شک میرا رب
عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ ﴿56﴾ فَاِنْ	سیدھے راستے پر ہے۔ ﴿56﴾ پھر اگر
تَوَلَّوْا فَقَدْ اَبْلَغْتُكُمْ مَّآ	تم پھر جاؤ تو یقیناً میں پہنچا چکا ہوں تمہیں (وہ چیز کہ) جو
اُرْسِلْتُ بِهٖٓ اِلَيْكُمْ ؕ	میں بھیجا گیا ہوں اس کے ساتھ تمہاری طرف
وَيَسْتَخْلِفُ رَبِّيْ قَوْمًا	اور جانشین بنا دے گا میرا رب کسی (اور) قوم کو
غَيْرَكُمْ ۚ وَلَا تَضُرُّوْنَهٗ شَيْـًٔا ؕ	تمہارے سوا، اور نہ تم نقصان پہنچا سکو گے اسے کچھ بھی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّمَّا : ماحول، ماتحت، ماورائے آئین۔
تُشْرِكُوْنَ : شرک، مشرک، شریک، شرکاء۔
مِنْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔
جَمِيْعًا : جمع، اجتماع، جمیع، جمعیت۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔
تَوَكَّلْتُ : توکل، متوکل۔
عَلَى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
اٰخِذٌ : اخذ کرنا، مواخذہ، ماخوذ۔

عَلٰى : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
صِرَاطٍ : پل صراط۔
مُّسْتَقِيْمٍ : استقامت، خط مستقیم۔
اَبْلَغْتُكُمْ : ذرائع ابلاغ، ابلاغ عامہ، بالغ، بلوغت۔
اُرْسِلْتُ : مرسل، ارسال، رسالہ، ترسیل۔
يَسْتَخْلِفُ : خلیفہ، خلافت وملوکیت، خلافت راشدہ
غَيْرَكُمْ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔
تَضُرُّوْنَهٗ : ضرر، مضر صحت، ضرر رساں۔

مِّمَّا❶	تُشْرِكُوْنَ (54)	مِنْ دُوْنِهٖ❷	فَكِيْدُوْنِيْ
(اس) سے جو	تم سب شریک بناتے ہو	اس کے سوا	سوتم سب تدبیر کرلو میرے خلاف

جَمِيْعًا	ثُمَّ	لَا	تُنْظِرُوْنِ❸ (55)	اِنِّيْ تَوَكَّلْتُ❹
سب (مل کر)	پھر	نہ	تم سب مہلت دو مجھے	بیشک میں نے بھروسا کیا ہے

عَلَى اللّٰهِ	رَبِّيْ	وَرَبِّكُمْ	مَا	مِنْ دَآبَّةٍ❷❺❻	اِلَّا
اللہ پر	(جو) میرا رب ہے	اور تمہارا رب ہے	نہیں ہے	کوئی چلنے والا (جاندار)	مگر

هُوَ	اٰخِذٌ	بِنَاصِيَتِهَا	اِنَّ	رَبِّيْ
وہ (اللہ)	پکڑے ہوئے ہے	اس کی پیشانی کو	بے شک	میرا رب

عَلٰى صِرَاطٍ مُّسْتَقِيْمٍ (56)	فَاِنْ	تَوَلَّوْا❼	فَقَدْ	اَبْلَغْتُكُمْ
سیدھے راستے پر ہے	پھر اگر	تم سب پھر جاؤ	تو یقیناً	میں پہنچا چکا ہوں تمہیں

مَّآ	اُرْسِلْتُ	بِهٖٓ	اِلَيْكُمْ	وَ	يَسْتَخْلِفُ❽
(وہ چیز کہ) جو	میں بھیجا گیا ہوں	اس کے ساتھ	تمہاری طرف	اور	جانشین بنادے گا

رَبِّيْ	قَوْمًا❻	غَيْرَكُمْ	وَ	لَا تَضُرُّوْنَهٗ	شَيْئًا
میرا رب	کسی (اور) قوم کو	تمہارے سوا	اور	نہ تم سب نقصان پہنچا سکو گے اسے	کچھ بھی

ضروری وضاحت

❶مِمَّا اصل میں مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔❷یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸تُنْظِرُوْنِ اصل میں تُنْظِرُوْنِيْ تھا يْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے اگر فعل کیساتھ يْ آئے تو درمیان میں نِ کولایا جاتا ہے۔❹علامت يْ اور تُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔❺ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❻ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❼تَوَلَّوْا اصل میں تَتَوَلَّوْا تھا شروع سے تَ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔❽علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنَّ رَبِّیْ عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ حَفِیْظٌ (57)	بے شک میرا رب ہر چیز پر خوب نگران ہے۔ (57)
وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّیْنَا هُوْدًا	اور جب آیا ہمارا حکم (تو) ہم نے نجات دی ہود کو
وَّالَّذِیْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس کے ساتھ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا ۚ	اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ
وَنَجَّیْنٰهُمْ مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ (58)	اور ہم نے نجات دی انہیں بہت سخت عذاب سے۔ (58)
وَتِلْكَ عَادٌ ۖ جَحَدُوْا	اور یہ (قوم) عاد تھی (کہ) انہوں نے انکار کیا
بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ وَعَصَوْا	اپنے رب کی آیات کا اور انہوں نے نافرمانی کی
رُسُلَهٗ وَاتَّبَعُوْۤا	اس کے رسولوں کی اور انہوں نے پیروی کی
اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ (59)	ہر زبردست جابر اور سخت عناد رکھنے والے کے حکم کی (59)
وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا لَعْنَةً	اور ان کے پیچھے لگادی گئی اس دنیا میں لعنت
وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ ؕ اَلَاۤ اِنَّ عَادًا	اور قیامت کے دن (بھی) خبردار بے شک عاد نے
كَفَرُوْا رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا	کفر کیا اپنے رب کا، خبردار دوری ہے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلٰی	: علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	عَصَوْا	: معصیت، عصیاں۔
حَفِیْظٌ	: حفاظت، حافظ، محافظ۔	رُسُلَهٗ	: رسول، انبیاء ورسل، مرسل۔
اَمْرُنَا	: امر، آمر، مامور۔	اتَّبَعُوْۤا	: تابع فرمان، متبع قرآن وسنت، اتباع۔
نَجَّیْنٰهُمْ	: نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ ۔	جَبَّارٍ	: جابر، جبر، ظلم وجبر۔
اٰمَنُوْا	: مومن، امن، ایمان، مومنین۔	عَنِیْدٍ	: عناد رکھنا، معاندانہ رویہ، بغض وعناد۔
مَعَهٗ	: معیت، مع اہل وعیال ۔	فِیْ	: فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
بِرَحْمَةٍ	: رحم، رحمت، رحمۃ اللہ علیہ، مرحوم۔	یَوْمَ	: یوم، ایام، یوم پاکستان، یوم آزادی۔
بِاٰیٰتِ	: آیت، آیات، آیات قرآنی۔	بُعْدًا	: بُعد، بعید، بعید از قیاس۔

اِنَّ ❶	رَبِّیْ	عَلٰی كُلِّ شَیْءٍ	حَفِیْظٌ ❷ (57)	وَ لَمَّا	جَآءَ
بے شک	میرا رب	ہر چیز پر	خوب نگران ہے	اور جب	آیا

اَمْرُنَا	نَجَّیْنَا ❸	هُوْدًا	وَّ	الَّذِیْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
ہمارا حکم	(تو) ہم نے نجات دی	ہود کو	اور	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اسکے ساتھ

بِرَحْمَةٍ ❹	مِّنَّا	وَ	نَجَّیْنٰهُمْ ❸	مِّنْ عَذَابٍ غَلِیْظٍ ❷ (58)
رحمت کے ساتھ	اپنی (طرف) سے	اور	ہم نے نجات دی انہیں	بہت سخت عذاب سے

وَ	تِلْكَ ❺	عَادٌ	جَحَدُوْا	بِاٰیٰتِ رَبِّهِمْ ❹	وَ	عَصَوْا
اور	یہ	عاد تھے	(کہ) انہوں نے انکار کیا	اپنے رب کی آیات کا	اور	انہوں نے نافرمانی کی

رُسُلَهٗ	وَ	اتَّبَعُوْٓا	اَمْرَ كُلِّ جَبَّارٍ عَنِیْدٍ ❷ (59)
اس کے رسولوں کی	اور	انہوں نے پیروی کی	ہر زبردست جابر سخت عناد رکھنے والے کے حکم کی

وَ	اُتْبِعُوْا ❻	فِیْ هٰذِهِ الدُّنْیَا	لَعْنَةً ❹	وَّ	یَوْمَ الْقِیٰمَةِ ❹
اور	ان سب کے پیچھے لگا دی گئی	اس دنیا میں	لعنت	اور	قیامت کے دن (بھی)

اَلَآ ❼	اِنَّ ❶	عَادًا	كَفَرُوْا ❽	رَبَّهُمْ	اَلَا ❼	بُعْدًا
خبردار	بے شک	عاد نے	کفر کیا	اپنے رب کا	خبردار	دوری ہے

ضروری وضاحت

❶علامت اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❹ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً یہ کر دیا جاتا ہے۔ ❻فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر ہو تو ترجمہ میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼اَلَآ حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ آگاہ رہو، خبردار یا سنو بھی ہوتا ہے۔ ❽یہاں وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

لِّعَادٍ قَوْمِ هُوْدٍ ﴿60﴾	عاد کے لیے (جو) ہود کی قوم تھی ﴿60﴾
وَاِلٰى ثَمُوْدَ اَخَاهُمْ صٰلِحًا ۘ	اور (قوم) ثمود کی طرف ان کے بھائی صالح کو (بھیجا)
قَالَ يٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم! اللہ کی عبادت کرو
مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا
هُوَ اَنْشَاَكُمْ مِّنَ الْاَرْضِ	اسی نے پیدا کیا تمہیں زمین سے
وَاسْتَعْمَرَكُمْ فِيْهَا فَاسْتَغْفِرُوْهُ	اور آباد کیا تمہیں اس میں، سو بخشش مانگو اسی سے
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ	پھر توبہ (رجوع) کرو اسی کی طرف، بیشک میرا رب
قَرِيْبٌ مُّجِيْبٌ ﴿61﴾	بہت قریب ہے قبول کرنیوالا ہے۔ ﴿61﴾
قَالُوْا يٰصٰلِحُ قَدْ كُنْتَ فِيْنَا	انہوں نے کہا اے صالح! یقیناً تو تھا ہم میں
مَرْجُوًّا قَبْلَ هٰذَآ اَتَنْهٰىنَآ	امیدوں کا مرکز اس سے پہلے کیا تو روکتا ہے ہمیں
اَنْ نَّعْبُدَ مَا يَعْبُدُ	کہ ہم عبادت کریں جس کی عبادت کرتے تھے
اٰبَآؤُنَا وَاِنَّنَا لَفِيْ شَكٍّ	ہمارے آباء واجداد اور بیشک ہم یقیناً شک میں ہیں

ع 11 — وقف لازم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	مُّجِيْبٌ	جواب، مستجاب الدعوات۔
اَخَاهُمْ	اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔	مَرْجُوًّا	رجائی، رجائیت، بیم ورجا۔
اعْبُدُوا	عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔	قَبْلَ	قبل الکلام، چند دن قبل، قبل از وقت۔
اَنْشَاَكُمْ	نشوونما، منشا۔	تَنْهٰىنَآ	نہی عن المنکر، اوامر ونواہی، منہیات۔
اِسْتَعْمَرَ	استعماری طاقتیں، عمرانیات۔	نَّعْبُدَ	عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
فَاسْتَغْفِرُوْهُ	دعائے مغفرت، توبہ واستغفار۔	مَا	ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
تُوْبُوْٓا	توبہ، تائب۔	اٰبَآؤُنَا	آباء واجداد، اباجان۔
قَرِيْبٌ	قریب، قربت، تقرب، عزیز واقارب۔	شَكٍّ	شک وشبہ، بیشک، شکوک وشبہات۔

وقف لازم ع

لِعَادٍ	قَوْمِ هُوْدٍ (60)	وَ	اِلٰى ثَمُوْدَ	اَخَاهُمْ	صٰلِحًا
عاد کے لیے	(جو) ہود کی قوم تھی	اور	ثمود کی طرف	ان کے بھائی	صالح کو (بھیجا)

قَالَ	يٰقَوْمِ ❶	اعْبُدُوا ❷	اللّٰهَ	مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❸❹
اس نے کہا	اے میری قوم	تم سب عبادت کرو	اللہ کی	نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود

غَيْرُهٗ	هُوَ	اَنْشَاَكُمْ ❺	مِّنَ الْاَرْضِ	وَاسْتَعْمَرَكُمْ ❺	فِيْهَا
اس کے سوا	اسی نے	پیدا کیا تمہیں	زمین سے	اور آباد کیا تمہیں	اس میں

فَاسْتَغْفِرُوْهُ ❻	ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ
سو تم سب بخشش مانگو اسی سے	پھر	تم سب توبہ کرو	اسی کی طرف	بیشک	میرا رب

قَرِيْبٌ	مُّجِيْبٌ (61)	قَالُوْا	يٰصٰلِحُ	قَدْ ❼	كُنْتَ
بہت قریب ہے	قبول کرنے والا ہے	انہوں نے کہا	اے صالح!	یقیناً	تو تھا

فِيْنَا	مَرْجُوًّا	قَبْلَ هٰذَآ	اَ	تَنْهٰىنَآ	اَنْ	نَّعْبُدَ
ہم میں	امیدوں کا مرکز	اس سے پہلے	کیا	تو روکتا ہے ہمیں	کہ	ہم عبادت کریں

مَا	يَعْبُدُ ❽	اٰبَآؤُنَا	وَ	اِنَّنَا	لَفِيْ شَكٍّ
جس کی	عبادت کرتے تھے	ہمارے آباء واجداد	اور	بیشک ہم	یقیناً شک میں ہیں

ضروری وضاحت

❶ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❸ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ كُمْ اگر فعل کے آخر میں ہو تو ترجمہ تمہیں کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❽ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

مِّمَّا تَدْعُوْنَآ	اس (بات یعنی توحید) سے جسکی تو دعوت دیتا ہے ہمیں
اِلَيْهِ مُرِيْبٍ ﴿62﴾	اس کی طرف بے چین رکھنے والے شک میں ہیں۔ ﴿62﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ	اس نے کہا اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا (غور کیا)
اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	اگر میں ہوں واضح دلیل پر اپنے رب کی طرف سے
وَاٰتٰىنِيْ مِنْهُ رَحْمَةً	اور اس نے دی ہو مجھے اپنی طرف سے رحمت
فَمَنْ يَّنْصُرُنِيْ مِنَ اللّٰهِ	تو کون ہے (جو) میری مدد کرے گا اللہ (کے عذاب) سے
اِنْ عَصَيْتُهٗ قف فَمَا	اگر میں نافرمانی کروں اسکی پھر (اگر میں تمہاری مان لوں تو) نہیں
تَزِيْدُوْنَنِيْ غَيْرَ تَخْسِيْرٍ ﴿63﴾	تم زیادہ دو گے مجھے سوائے خسارہ دینے کے۔ ﴿63﴾
وَيٰقَوْمِ هٰذِهٖ نَاقَةُ اللّٰهِ لَكُمْ	اور اے میری قوم! یہ اللہ کی اونٹنی ہے تمہارے لیے
اٰيَةً فَذَرُوْهَا تَاْكُلْ	(عظیم) نشانی پس چھوڑ دو اسے کھاتی پھرے
فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ وَلَا تَمَسُّوْهَا بِسُوْٓءٍ	اللہ کی زمین میں اور نہ تم چھونا اسے برائی کے ساتھ
فَيَاْخُذَكُمْ عَذَابٌ قَرِيْبٌ ﴿64﴾	ورنہ پکڑے گا تمہیں ایک عذاب قریب ہی۔ ﴿64﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّمَّا (مِنْ+مَا) : من جانب، منجملہ/ماحول، ماتحت۔	عَصَيْتُهٗ : معصیت، معاصی، عصیاں۔
تَدْعُوْنَآ : دعوت، داعی، مدعو، دعا۔	تَزِيْدُوْنَنِيْ : زیادہ، زائد، مزید۔
اِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔	تَخْسِيْرٍ : خسارہ، خائب وخاسر۔
مُرِيْبٍ : کتاب لاریب۔	اٰيَةً : آیت، آیات، آیات قرآنی۔
رَءَيْتُمْ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	تَاْكُلْ : اکل وشرب، ماکولات۔
بَيِّنَةٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین، بیان حلفی۔	فَتَمَسُّوْهَا : مَس کرنا۔
رَحْمَةً : رحم، رحمت، مرحوم۔	بِسُوْٓءٍ : سوءِظن، علمائے سوء۔
يَّنْصُرُنِيْ : ناصر، نصرت، منصور، انصار، حامی وناصر۔	فَيَاْخُذَكُمْ : اخذ کرنا، مواخذہ، ماخوذ۔

مِمَّا ❶	تَدْعُوْنَآ	اِلَيْهِ	مُرِيْبٍ (62)
(اس بات) سے جو (کہ)	تو دعوت دیتا ہے ہمیں	اس کی طرف	بے چین رکھنے والے شک میں ہیں

قَالَ	يٰقَوْمِ ❷	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ	كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ ❸
اس نے کہا	اے میری قوم	کیا	تم نے دیکھا (غور کیا)	اگر	میں ہوں	واضح دلیل پر

مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	اٰتٰنِيْ ❹	مِنْهُ	رَحْمَةً ❸	فَمَنْ
اپنے رب (کی طرف) سے	اور	اس نے دی ہو مجھے	اپنی (طرف) سے	رحمت	تو کون

يَّنْصُرُنِيْ ❺❹	مِنَ اللّٰهِ	اِنْ	عَصَيْتُهٗ	فَمَا
میری مدد کرے گا	اللہ (کے عذاب) سے	اگر	میں نافرمانی کروں اس کی	پس نہیں

تَزِيْدُوْنَنِيْ ❻❹	غَيْرَ	تَخْسِيْرٍ (63)	وَ	يٰقَوْمِ ❷	هٰذِهٖ	نَاقَةُ ❸ اللّٰهِ
تم سب زیادہ دو گے مجھے	سوائے	خسارے کے	اور	اے میری قوم	یہ	اللہ کی اونٹنی ہے

لَكُمْ	اٰيَةً ❸	فَذَرُوْهَا ❻	تَاْكُلْ ❼	فِيْٓ اَرْضِ اللّٰهِ	وَ
تمہارے لیے	(عظیم) نشانی	پس تم سب چھوڑ دو اسے	کھاتی پھرے	اللہ کی زمین میں	اور

لَا تَمَسُّوْهَا ❻	بِسُوْٓءٍ	فَيَاْخُذَكُمْ ❺	عَذَابٌ ❽ قَرِيْبٌ (64)
نہ تم سب چھونا اسے	برائی کے ساتھ	ورنہ پکڑے گا تمہیں	ایک قریب (جلد) عذاب

ضروری وضاحت

❶ مِمَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔
❸ علامت ةً مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ فعل کیساتھ یْ آئے تو درمیان میں نِ کا اضافہ کیا جاتا ہے۔
❺ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ علامت وْا کیساتھ اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❼ علامت تَ
فعل کے شروع میں مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

فَعَقَرُوْهَا فَقَالَ	تو انہوں نے ٹانگیں کاٹ دیں اس کی تو اس نے کہا:
تَمَتَّعُوْا فِيْ دَارِكُمْ ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ؕ	فائدہ اٹھالو تم اپنے گھروں میں تین دن
ذٰلِكَ وَعْدٌ غَيْرُ مَكْذُوْبٍ ﴿65﴾	یہ وعدہ ہے نہیں جھوٹ بولا گیا (اس میں)۔ ﴿65﴾
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا	پھر جب آگیا ہمارا حکم (عذاب) ہم نے نجات دی
صٰلِحًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا	صالح کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے
مَعَهٗ بِرَحْمَةٍ مِّنَّا	اس کے ساتھ، اپنی طرف سے مہربانی کیساتھ
وَمِنْ خِزْيِ يَوْمِئِذٍ ؕ اِنَّ رَبَّكَ	اور اس دن (قیامت) کی رسوائی سے، بیشک تیرا رب
هُوَ الْقَوِيُّ الْعَزِيْزُ ﴿66﴾	وہی نہایت طاقتور بہت زبردست ہے۔ ﴿66﴾
وَاَخَذَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوا	اور پکڑ لیا ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا
الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا فِيْ دِيَارِهِمْ	چیخ نے پس وہ ہو گئے اپنے گھروں میں
جٰثِمِيْنَ ﴿67﴾ لا كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا	اوندھے منہ گرے ہوئے۔ ﴿67﴾ گویا کہ نہ رہے تھے وہ
فِيْهَا ؕ اَلَآ اِنَّ ثَمُوْدَاۡ كَفَرُوْا	ان (گھروں) میں، خبردار! بیشک (قوم) ثمود نے کفر کیا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فَقَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَمَتَّعُوْا : متاع عزیز، متاع کارواں، مال ومتاع۔
دَارِ، دِيَارِ : دارِفانی، دارارقم، دیارغیر۔
ثَلٰثَةَ : ثلث، مثلث، تثلیث۔
اَيَّامٍ : یوم، ایام، یوم پاکستان۔
مَكْذُوْبٍ : کاذب، تکذیب، کذب بیانی۔
اَمْرُنَا : امر، آمر، مامور، امر ربی۔
نَجَّيْنَا : نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔

اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
مَعَهٗ : معیت، مع اہل وعیال۔
بِرَحْمَةٍ : رحمت، رحم، مرحوم۔
الْقَوِيُّ : قوی، مقوی، قوت۔
اَخَذَ : اخذ کرنا، مواخذہ، ماخوذ۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، ظالمانہ کاروائی۔
فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
كَفَرُوْا : کفر، کفار، کافر

فَعَقَرُوْهَا ❶	فَقَالَ	تَمَتَّعُوْا ❷	فِيْ دَارِكُمْ
تو انہوں نے ٹانگیں کاٹ دیں اس کی	تو اس نے کہا	تم سب فائدہ اٹھالو	اپنے گھروں میں

ثَلٰثَةَ اَيَّامٍ ❸	ذٰلِكَ ❹	وَعْدٌ	غَيْرُ	مَكْذُوْبٍ ﴿65﴾	فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا
تین دن	یہ	وعدہ ہے	نہیں	جھوٹ بولا گیا (اس میں)	پھر جب	آ گیا	ہمارا حکم (عذاب)

نَجَّيْنَا	صٰلِحًا	وَّ	الَّذِيْنَ	اٰمَنُوْا	مَعَهٗ
ہم نے نجات دی	صالح کو	اور	ان لوگوں کو جو	سب ایمان لائے	اس کے ساتھ

بِرَحْمَةٍ ❸	مِّنَّا ❺	وَ	مِنْ خِزْيِ	يَوْمِئِذٍ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ
رحمت سے	اپنی (طرف) سے	اور	رسوائی سے	اس دن (قیامت) کی	بیشک	تیرا رب

هُوَالْقَوِيُّ ❻	الْعَزِيْزُ ❼ ﴿66﴾	وَ	اَخَذَ	الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا
وہی نہایت طاقتور	بہت زبردست ہے	اور	پکڑ لیا	ان لوگوں کو جن	سب نے ظلم کیا

الصَّيْحَةُ ❸	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ	جٰثِمِيْنَ ﴿67﴾	كَاَنْ
چیخ نے	پس وہ سب ہو گئے	اپنے گھروں میں	سب اوندھے منہ گرے ہوئے	گویا کہ

لَّمْ يَغْنَوْا	فِيْهَا	اَلَآ	اِنَّ	ثَمُوْدَاْ	كَفَرُوْا ❽
نہ رہے تھے وہ سب	ان (گھروں) میں	خبردار	بے شک	ثمود نے	کفر کیا

ضروری وضاحت

❶ وْا کے ساتھ اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اس کا الف گر جاتا ہے۔ ❷ علامت تَا اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً ترجمہ یہ کر دیا جاتا ہے۔ ❺ مِنَّا اصل میں مِنْ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❻ هُوَ کے بعد اَلْ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ یہاں علامت وْا کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

رَبَّهُمْ ؕ اَلَا بُعْدًا لِّثَمُوْدَ ﴿68﴾ ع	اپنے رب سے، خبردار! دوری ہے ثمود کے لیے۔ ﴿68﴾
وَلَقَدْ جَآءَتْ رُسُلُنَآ	اور بلاشبہ یقیناً آئے ہمارے قاصد (فرشتے)
اِبْرٰهِيْمَ بِالْبُشْرٰى قَالُوْا سَلٰمًا ؕ	ابراہیم کے پاس خوشخبری کیساتھ انہوں نے سلام کہا
قَالَ سَلٰمٌ فَمَا لَبِثَ	اس نے کہا (تم پر بھی) سلام ہو پھر اس نے دیر نہ کی
اَنْ جَآءَ بِعِجْلٍ حَنِيْذٍ ﴿69﴾	کہ وہ لے آیا ایک بچھڑا بھنا ہوا۔ ﴿69﴾
فَلَمَّا رَآ اَيْدِيَهُمْ لَا تَصِلُ	تو جب اس نے دیکھا انکے ہاتھوں کو (کہ) نہیں پہنچ رہے
اِلَيْهِ نَكِرَهُمْ وَاَوْجَسَ	اس کی طرف (تو) اس نے اوپرا جانا انہیں اور محسوس کیا
مِنْهُمْ خِيْفَةً ؕ قَالُوْا لَا تَخَفْ	ان سے خوف، انہوں نے کہا مت ڈر!
اِنَّآ اُرْسِلْنَآ اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ ﴿70﴾	بیشک ہم بھیجے گئے ہیں لوط کی قوم کی طرف۔ ﴿70﴾
وَامْرَاَتُهٗ قَآئِمَةٌ فَضَحِكَتْ	اور اس کی بیوی کھڑی تھی تو وہ ہنس پڑی
فَبَشَّرْنٰهَا بِاِسْحٰقَ ۙ	پھر ہم نے خوشخبری دی اسے اسحاق کی
وَمِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ يَعْقُوْبَ ﴿71﴾	اور اسحاق کے بعد (پوتے) یعقوب کی۔ ﴿71﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بُعْدًا : بعید، بعید از قیاس۔

رُسُلُنَآ : رسول، مرسل، انبیاء و رسل۔

بِالْبُشْرٰى : بشارت، مبشر، عشرہ مبشرہ۔

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

سَلٰمًا : سلام، سلامت، سلامتی، مسلم۔

رَآ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

اَيْدِيَهُمْ : ید بیضاء، ید طولیٰ۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحالہ، لاپروا۔

تَصِلُ : وصل، موصول، وصول، وصال۔

اِلَيْهِ : الداعی الی الخیر، مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔

مِنْهُمْ : منجانب، منجملہ، من حیث القوم۔

خِيْفَةً : خوف، خائف، بے خوف، خوف الٰہی۔

اُرْسِلْنَآ : رسول، رسالت، مرسل، ارسال۔

قَآئِمَةٌ : قائم مقام، قائم دائم، مقیم۔

فَضَحِكَتْ : مضحکہ خیز، تضحیک۔

وَّرَآءِ : ماورائے آئین، ماورائے عدالت۔

ع 6 8 6

رَبَّهُمْ	اَلَا	بُعْدًا	لِّثَمُوْدَ (68)	وَ	لَقَدْ ❶	جَآءَتْ ❷
اپنے رب سے	خبردار	دوری ہے	ثمود کے لیے	اور	بلاشبہ یقیناً	آئے

رُسُلُنَآ	اِبْرٰهِيْمَ	بِالْبُشْرٰى	قَالُوْا	سَلٰمًا
ہمارے قاصد (فرشتے)	ابراہیم کے پاس	خوشخبری کے ساتھ	انہوں نے کہا	سلام (ہو تم پر)

قَالَ	سَلٰمٌ	فَمَا	لَبِثَ	اَنْ	جَآءَ بِعِجْلٍ ❸❹	حَنِيْذٍ (69)
اس نے کہا	(تم پر بھی) سلام ہو	پھر نہ	اس نے دیر کی	کہ	وہ لے آیا ایک بچھڑا	بھنا ہوا

فَلَمَّا	رَآ	اَيْدِيَهُمْ	لَا	تَصِلُ ❺	اِلَيْهِ
تو جب	اس نے دیکھا	انکے ہاتھوں کو	(کہ) نہیں	پہنچ رہے	اس کی طرف

نَكِرَهُمْ	وَ	اَوْجَسَ	مِنْهُمْ	خِيْفَةً ❷	قَالُوْا	لَا تَخَفْ
تو اس نے اوپرا جانا انہیں	اور	محسوس کیا	ان سے	خوف	انہوں نے کہا	تو نہ ڈر!

اِنَّآ اُرْسِلْنَآ ❻	اِلٰى قَوْمِ لُوْطٍ (70)	وَ	امْرَاَتُهٗ	قَآئِمَةٌ ❷	فَضَحِكَتْ ❷
بیشک ہم بھیجے گئے ہیں	لوط کی قوم کی طرف	اور	اس کی بیوی	کھڑی تھی	تو وہ ہنس پڑی

فَبَشَّرْنٰهَا	بِاِسْحٰقَ	وَ	مِنْ وَّرَآءِ اِسْحٰقَ ❼	يَعْقُوْبَ (71)
پھر ہم نے خوشخبری دی اسے	اسحاق کی	اور	اسحاق کے بعد	(پوتے) یعقوب کی

ضروری وضاحت

❶ لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❷ تْ فعل کے آخر میں اور ۃ اسم کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ جَآءَ کا ترجمہ ہے آیا اگر اس کے بعد بِ ہو تو اس کا ترجمہ لایا کیا جاتا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تَ فعل کے شروع میں واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ اِنَّآ کے نَا اور اُرْسِلْنَآ کے نَا دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❼ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔

قَالَتْ يٰوَيْلَتٰٓى ءَ اَلِدُ	اس نے کہا ہائے میری بربادی! کیا میں جنوں گی
وَاَنَا عَجُوْزٌ وَّهٰذَا بَعْلِىْ	اس حال میں کہ میں بوڑھی ہوں اور یہ میرا خاوند ہے
شَيْخًا ؕ اِنَّ هٰذَا لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ ﴿72﴾	بوڑھا، یقیناً یہ بلاشبہ ایک عجیب چیز ہے۔ ﴿72﴾
قَالُوْٓا اَ تَعْجَبِيْنَ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	انہوں نے کہا کیا تو تعجب کرتی ہے اللہ کے حکم سے
رَحْمَتُ اللّٰهِ وَبَرَكٰتُهٗ	اللہ کی رحمت اور اس کی برکتیں (نازل) ہوں
عَلَيْكُمْ اَهْلَ الْبَيْتِ ؕ	تم پر اے گھر والو!
اِنَّهٗ حَمِيْدٌ مَّجِيْدٌ ﴿73﴾	بیشک وہ تعریف کیا گیا بڑی شان والا ہے۔ ﴿73﴾
فَلَمَّا ذَهَبَ عَنْ اِبْرٰهِيْمَ الرَّوْعُ	پھر جب چلا گیا ابراہیم سے خوف
وَجَآءَتْهُ الْبُشْرٰى يُجَادِلُنَا	اور آ گئی اسکے پاس خوشخبری وہ جھگڑنے لگا ہم سے
فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ ؕ ﴿74﴾	لوط کی قوم (کے بارے) میں۔ ﴿74﴾
اِنَّ اِبْرٰهِيْمَ لَحَلِيْمٌ	بے شک ابراہیم یقیناً نہایت بردبار
اَوَّاهٌ مُّنِيْبٌ ﴿75﴾	بہت آہ وزاری کرنیوالا رجوع کرنے والا ہے۔ ﴿75﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالَتْ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اَهْلَ	اہل بیت، اہل محلہ، اہالیان شہر۔
اَلِدُ	ولادت، تولید، ولدیت، نومولود۔	الْبَيْتِ	بیت اللہ، بیت المقدس، بیت المال۔
هٰذَا	لہٰذا، حامل رقعہ ہٰذا، علیٰ ہٰذا القیاس۔	حَمِيْدٌ	حمد وثنا، حمد ونعت، محمود۔
عَجِيْبٌ	عجب، عجیب، تعجب، عجائب گھر۔	مَّجِيْدٌ	مجد وبزرگی، جدامجد، والدہ ماجدہ۔
اَمْرِ	امر، آمر، مامور، امر ربی	الْبُشْرٰى	بشارت، مبشر، بشیر، عشرہ مبشرہ۔
وَ	شام وسحر، شان وشوکت، جاہ وجلال۔	يُجَادِلُنَا	جنگ وجدل، مجادلہ۔
بَرَكٰتُهٗ	برکت، مبارک، تبرک، خیر وبرکت۔	فِىْ	فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔
عَلَيْكُمْ	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	لَحَلِيْمٌ	حلم وبردباری، حلیم الطبع۔

قَالَتْ ❶	يٰوَيْلَتٰٓى	ءَ	اَلِدُ	وَ	اَنَا	عَجُوْزٌ
اس نے کہا	ہائے میری بربادی!	کیا	میں جنوں گی	اس حال میں کہ	میں	بوڑھی ہوں

وَّ	هٰذَا	بَعْلِىْ	شَيْخًا	اِنَّ	هٰذَا	لَشَىْءٌ عَجِيْبٌ (72)
اور	یہ	میرا خاوند	بوڑھا ہے	یقیناً	یہ	بلاشبہ ایک عجیب چیز ہے

قَالُوْٓا	اَ	تَعْجَبِيْنَ ❷	مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ	رَحْمَتُ اللّٰهِ ❸
انہوں نے کہا	کیا	تو تعجب کرتی ہے	اللہ کے حکم سے	اللہ کی رحمت

وَ	بَرَكٰتُهٗ	عَلَيْكُمْ	اَهْلَ الْبَيْتِ	اِنَّهٗ	حَمِيْدٌ ❹
اور	اس کی برکتیں ہوں	تم پر	(اے) گھر والو!	بیشک وہ	بہت تعریف کیا گیا

مَّجِيْدٌ ❹ (73)	فَلَمَّا	ذَهَبَ	عَنْ اِبْرٰهِيْمَ	الرَّوْعُ
بڑی شان والا ہے	پھر جب	چلا گیا	ابراہیم سے	خوف

وَجَآءَتْهُ ❶	الْبُشْرٰى ❺	يُجَادِلُنَا	فِىْ قَوْمِ لُوْطٍ (74)
اور آگئی اسکے پاس	خوشخبری	وہ جھگڑنے لگا ہم سے	لوط کی قوم (کے بارے) میں

اِنَّ	اِبْرٰهِيْمَ	لَحَلِيْمٌ ❹	اَوَّاهٌ ❹	مُّنِيْبٌ ❹ (75)
بے شک	ابراہیم	یقیناً نہایت بردبار	بہت آہ وزاری کرنے والا	رجوع کرنے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ علامت تْ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ تَعْجَبِيْنَ کے آخر میں يْنَ جمع مذکر کی علامت نہیں ہے بلکہ فعل کے آخر میں يْنَ واحد مؤنث کی علامت ہوتی ہے۔ ❸ رَحْمَتُ اللّٰهِ میں لفظ رحمت کو قرآنی کتابت میں کبھی ایسا لکھ دیا جاتا ہے دراصل یہ لفظ رَحْمَة لکھا جاتا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اسم کے آخر میں ـٰى واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ۚ	اے ابراہیم اعراض کر اس سے
اِنَّهٗ قَدْ جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ۚ	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) یقیناً آچکا تیرے رب کا حکم
وَاِنَّهُمْ اٰتِيْهِمْ	اور بے شک وہ لوگ آنے والا ہے ان پر
عَذَابٌ غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ﴿76﴾	(ایسا) عذاب (جو) ہٹایا جانے والا نہیں۔ ﴿76﴾
وَلَمَّا جَآءَتْ رُسُلُنَا لُوْطًا	اور جب آئے ہمارے قاصد (فرشتے) لوط کے پاس
سِيْٓءَ بِهِمْ وَضَاقَ بِهِمْ	وہ مغموم ہوا انکی وجہ سے اور تنگ ہوا ان کی وجہ سے
ذَرْعًا وَّقَالَ هٰذَا يَوْمٌ عَصِيْبٌ ﴿77﴾	دل میں اور کہا یہ دن بہت سخت ہے۔ ﴿77﴾
وَجَآءَهٗ قَوْمُهٗ	اور آئے اس کے پاس اس کی قوم (کے لوگ)
يُهْرَعُوْنَ اِلَيْهِ ۭ	(گویا کہ) وہ سختی سے ہانکے جا رہے تھے اس کی طرف
وَمِنْ قَبْلُ كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ السَّيِّاٰتِ ۭ	اور پہلے سے ہی وہ برے کام کیا کرتے تھے
قَالَ يٰقَوْمِ هٰٓؤُلَآءِ بَنَاتِيْ	اس نے کہا اے میری قوم! یہ میری بیٹیاں ہیں
هُنَّ اَطْهَرُ لَكُمْ فَاتَّقُوا اللّٰهَ	وہ زیادہ پاکیزہ ہیں تمہارے لیے تو اللہ سے ڈرو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَعْرِضْ	اعراض کرنا۔	قَالَ	قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَمْرُ	امر، آمر، مامور۔	يَوْمٌ	یوم آزادی، یوم آخرت، ایام۔
رَبِّكَ	رب کائنات، ربوبیت۔	اِلَيْهِ	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
عَذَابٌ	عذاب الٰہی، عذاب الیم۔	قَبْلُ	قبل از وقت، چند دن قبل۔
غَيْرُ	غیر، اغیار، غیر اللہ۔	يَعْمَلُوْنَ	عمل، اعمال، عامل، معمول۔
مَرْدُوْدٍ	رد، مردود، تردد۔	السَّيِّاٰتِ	اعمال سیئہ، علمائے سوء۔
سِيْٓءَ	سوء ظن، علمائے سوء۔	بَنَاتِيْ	بنت، مدرسۃ البنات، بنات رسول۔
ضَاقَ	ضیق النفس، مضائقہ۔	اَطْهَرُ	طاہر، مطہر، طہارت۔

يٰٓاِبْرٰهِيْمُ	اَعْرِضْ ❶	عَنْ هٰذَا	اِنَّهٗ	قَدْ	جَآءَ	اَمْرُ رَبِّكَ ج
اے ابراہیم	اعراض کر	اس سے	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	یقیناً	آچکا	تیرے رب کا حکم

وَ	اِنَّهُمْ	اٰتِيْهِمْ	عَذَابٌ	غَيْرُ مَرْدُوْدٍ ❷ (76)
اور	بے شک وہ	آنے والا ہے ان پر	(ایسا) عذاب	(جو) نہیں ہٹایا جانے والا

وَ	لَمَّا	جَآءَتْ ❸	رُسُلُنَا	لُوْطًا	سِيْٓءَ	بِهِمْ
اور	جب	آئے	ہمارے قاصد (فرشتے)	لوط کے پاس	وہ مغموم ہوا	انکی وجہ سے

وَ	ضَاقَ	بِهِمْ	ذَرْعًا	وَّ	قَالَ	هٰذَا	يَوْمٌ عَصِيْبٌ (77)
اور	تنگ ہوا	ان کی وجہ سے	دل میں	اور	کہا	یہ	دن بہت سخت ہے

وَ	جَآءَهٗ	قَوْمُهٗ	يُهْرَعُوْنَ ❹	اِلَيْهِ ط
اور	آئے اسکے پاس	اسکی قوم (کے لوگ گویا کہ)	وہ سب سختی سے ہانکے جارہے تھے	اس کی طرف

وَ	مِنْ قَبْلُ	كَانُوْا يَعْمَلُوْنَ ❺	السَّيِّاٰتِ ❻	قَالَ	يٰقَوْمِ
اور	پہلے سے ہی	تھے وہ سب کام کیا کرتے	برے	اس نے کہا	اے میری قوم!

هٰٓؤُلَآءِ	بَنَاتِيْ	هُنَّ	اَطْهَرُ ❼	لَكُمْ	فَاتَّقُوا اللّٰهَ
یہ	میری بیٹیاں ہیں	وہ	زیادہ پاکیزہ ہیں	تمہارے لیے	تو سب اللہ سے ڈرو

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ مَرْدُوْدٍ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کیا گیا ہوا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تْ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ يُهْرَعُوْنَ سے مراد ”بے اختیار اور بے تحاشا دوڑتے ہوئے آئے“ ہے۔ ❺ وْا اور وْنَ دونوں کو ملا کر ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ ات اسم کے ساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ علامت أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔

وَ لَا تُخْزُوْنِ فِيْ ضَيْفِيْ ؕ	اور نہ رسوا کرو مجھے میرے مہمانوں میں
اَلَيْسَ مِنْكُمْ رَجُلٌ رَّشِيْدٌ ﴿78﴾	کیا نہیں ہے تم میں کوئی بھلا آدمی۔ ﴿78﴾
قَالُوْا لَقَدْ عَلِمْتَ	انہوں نے کہا بلا شبہ یقیناً تو جان چکا ہے (کہ)
مَا لَنَا فِيْ بَنٰتِكَ	نہیں ہے ہمارے لیے تیری (قوم کی) بیٹیوں میں
مِنْ حَقٍّ ۚ وَاِنَّكَ لَتَعْلَمُ	کوئی حق (رغبت) اور بے شک تو یقیناً جانتا ہے
مَا نُرِيْدُ ﴿79﴾ قَالَ لَوْ	جو ہم چاہتے ہیں۔ ﴿79﴾ اس نے کہا کاش!
اَنَّ لِيْ بِكُمْ قُوَّةً	واقعی ہوتی میرے لیے تمہارے مقابلے کی طاقت
اَوْ اٰوِيْٓ اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿80﴾	یا میں پناہ لیتا کسی مضبوط سہارے کی طرف۔ ﴿80﴾
قَالُوْا يٰلُوْطُ اِنَّا رُسُلُ	انہوں نے کہا اے لوط! بیشک ہم قاصد ہیں
رَبِّكَ لَنْ يَّصِلُوْٓا اِلَيْكَ	تیرے رب کے ہرگز نہیں وہ پہنچ سکیں گے آپ تک
فَاَسْرِ بِاَهْلِكَ بِقِطْعٍ مِّنَ الَّيْلِ	سو لے چل اپنے گھر والوں کو رات کے کسی حصے میں
وَ لَا يَلْتَفِتْ مِنْكُمْ اَحَدٌ	اور نہ پیچھے مڑ کر دیکھے تم میں سے کوئی ایک

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔
ضَيْفِيْ	ضیافت۔
رَجُلٌ	قحط الرجال، علم اسماء الرجال، رجال کار۔
رَّشِيْدٌ	رشد و ہدایت، خلافت راشدہ۔
مَا	ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔
نُرِيْدُ	ارادہ، مرید، مراد۔
قُوَّةً	قوت، مقوی، قوی۔
اٰوِيْٓ	ملجاؤ ماوٰی۔
رُكْنٍ	رکن، ارکان، رکنیت فارم۔
شَدِيْدٍ	شدید، شدت، متشدد۔
رُسُلُ	رسول، مرسل، انبیاء و رسل۔
يَّصِلُوْٓا	وصل، وصال، موصول۔
بِقِطْعٍ	قطعۂ ارضی، قطع تعلقی۔
الَّيْلِ	لیل و نہار، لیلۃ القدر۔
يَلْتَفِتْ	التفات، نظر التفات۔
اَحَدٌ	واحد، احد، موحّد، توحید۔

وَ	لَا تُخْزُوْنِ [1]	فِيْ ضَيْفِيْ	اَلَيْسَ	مِنْكُمْ
اور	نہ تم سب رسوا کرو مجھے	میرے مہمانوں میں	کیا نہیں ہے	تم میں سے

رَجُلٌ رَّشِيْدٌ [2] ﴿78﴾	قَالُوْا	لَقَدْ	عَلِمْتَ	مَا	لَنَا
کوئی بھلا آدمی	انہوں نے کہا	بلاشبہ یقیناً	تو جان چکا ہے	(کہ) نہیں ہے	ہمارے لیے

فِيْ بَنٰتِكَ	مِنْ حَقٍّ [2][3]	وَ	اِنَّكَ لَتَعْلَمُ [4]	مَا نُرِيْدُ ﴿79﴾
تیری بیٹیوں میں	کوئی حق (رغبت)	اور	بیشک تو یقیناً جانتا ہے	جو ہم چاہتے ہیں

قَالَ	لَوْ	اَنَّ	لِيْ	بِكُمْ	قُوَّةً [2][5]	اَوْ
اس نے کہا	کاش!	واقعی ہوتی	میرے لیے	تمہارے مقابلے کی	کچھ طاقت	یا

اٰوِيْٓ	اِلٰى رُكْنٍ شَدِيْدٍ ﴿80﴾	قَالُوْا	يٰلُوْطُ	اِنَّا	رُسُلُ
میں پناہ لیتا	کسی مضبوط سہارے کی طرف	انہوں نے کہا	اے لوط!	بیشک ہم	قاصد ہیں

رَبِّكَ	لَنْ	يَّصِلُوْٓا	اِلَيْكَ	فَاَسْرِ	بِاَهْلِكَ
تیرے رب کے	ہرگز نہیں	وہ سب پہنچ سکیں گے	آپ تک	سو لے چل	اپنے گھر والوں کو

بِقِطْعٍ [2]	مِّنَ الَّيْلِ [6]	وَ	لَا يَلْتَفِتْ [7]	مِنْكُمْ	اَحَدٌ [2]
کسی حصے میں	رات کے	اور	نہ پیچھے مڑ کر دیکھے	تم میں سے	کوئی ایک

ضروری وضاحت

(1) لَا تُخْزُوْنِ اصل میں لَا تُخْزُوْنِيْ تھا یْ آخر سے تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے ہے۔ (2) ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی، کچھ یا کسی کیا گیا ہے۔ (3) علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ (4) علامت كَ اور تَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔ (5) علامت ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ (6) علامت بِ کا ترجمہ میں اور مِنْ کا ترجمہ کے ضرورتاً کیا گیا ہے۔ (7) يَلْتَفِتْ کے آخر میں تْ اصل لفظ کا حصہ ہے مؤنث کی علامت نہیں ہے۔

اِلَّا امْرَاَتَكَ ؕ اِنَّهٗ	سوائے تیری بیوی کے، بے شک یہ (یقینی بات ہے کہ)
مُصِیْبُهَا مَاۤ اَصَابَهُمْ ؕ	پہنچنے والا ہے اسے (وہ عذاب) جو پہنچے گا انہیں
اِنَّ مَوْعِدَهُمُ الصُّبْحُ ؕ	بے شک ان کے وعدے کا وقت صبح ہے
اَلَیْسَ الصُّبْحُ بِقَرِیْبٍ ﴿81﴾	کیا نہیں ہے صبح بالکل قریب؟ ﴿81﴾
فَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا جَعَلْنَا	پھر جب آیا ہمارا حکم ہم نے کر دیا
عَالِیَهَا سَافِلَهَا	اس کے اوپر والے حصے کو اسکے نیچے والا
وَ اَمْطَرْنَا عَلَیْهَا حِجَارَةً	اور ہم نے برسائے اس (بستی) پر پتھر
مِّنْ سِجِّیْلٍ ۙ مَّنْضُوْدٍ ﴿82﴾	کھنگر (کی قسم) سے تہہ بہ تہہ۔ ﴿82﴾
مُّسَوَّمَةً عِنْدَ رَبِّكَ ؕ	(جو) نشان زدہ تھے تیرے رب کے ہاں سے
وَ مَا هِیَ مِنَ الظّٰلِمِیْنَ بِبَعِیْدٍ ﴿83﴾	اور نہیں وہ (بستی ان) ظالموں سے ہرگز دور۔ ﴿83﴾
وَ اِلٰی مَدْیَنَ اَخَاهُمْ شُعَیْبًا ؕ	اور مدین کی طرف ان کے بھائی شعیب کو (بھیجا)
قَالَ یٰقَوْمِ اعْبُدُوا اللّٰهَ	اس نے کہا اے میری قوم (ایک) اللہ کی عبادت کرو

ع 7/15 النصف

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اِلَّا : الاقلیل، الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ۔	سَافِلَهَا : سفلی علم، سفلہ پن۔
مُصِیْبُهَا : مصیبت، مصائب، مصیبتیں۔	حِجَارَةً : حجراسود، شجر و حجر۔
مَآ : ماتحت، ماحول، ماورائے عدالت۔	عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب۔
مَوْعِدَهُمُ : وعدہ، وعید، مسیح موعود۔	الظّٰلِمِیْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الصُّبْحُ : صبح، صبح صادق، صبح کاذب۔	بِبَعِیْدٍ : بعید از قیاس، بعید از عقل، ماضی بعید۔
بِقَرِیْبٍ : قریب، قرب، قربت، تقرب۔	اَخَاهُمْ : اخوت، مواخات، اخوان المسلمین۔
اَمْرُنَا : امر، آمر، مامور، امر ربی۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
عَالِیَهَا : عالی مرتبت، جناب عالی، اعلیٰ حضرت۔	اعْبُدُوا : عبادت، عابد، معبود، عبادت گزار۔

اِلَّا	امْرَاَتَكَ	اِنَّهٗ	مُصِيْبُهَا	مَآ اَصَابَهُمْ
سوائے	تیری بیوی کے	بیشک یہ (حقیت ہے کہ)	پہنچنے والا ہے اسے	(وہ عذاب) جو پہنچے گا انہیں

اِنَّ ❶	مَوْعِدَهُمُ	الصُّبْحُ	اَ	لَيْسَ	الصُّبْحُ	بِقَرِيْبٍ ❷ (81)
بے شک	ان کے وعدے کا وقت	صبح ہے	کیا	نہیں ہے	صبح	بالکل قریب؟

فَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	جَعَلْنَا	عَالِيَهَا	سَافِلَهَا
پھر جب	آیا	ہمارا حکم	ہم نے کر دیا	اس کے اوپر والے حصے کو	اسکے نیچے والا

وَ	اَمْطَرْنَا	عَلَيْهَا	حِجَارَةً ❸	مِّنْ سِجِّيْلٍ	مَّنْضُوْدٍ (82)
اور	ہم نے برسائے	اس (بستی) پر	پتھر	کھنگر (کی قسم) سے	تہہ بہ تہہ

مُّسَوَّمَةً ❸	عِنْدَ رَبِّكَ ط	وَ	مَا	هِيَ
(جو) نشان زدہ تھے	تیرے رب کے ہاں سے	اور	نہیں	وہ (بستی)

ع 7/15/7 النصف

مِنَ الظّٰلِمِيْنَ	بِبَعِيْدٍ ❷ (83)	وَ	اِلٰى مَدْيَنَ	اَخَاهُمْ
(ان) ظالموں سے	ہرگز دور	اور	مدین کی طرف	ان کے بھائی

شُعَيْبًا	قَالَ	يٰقَوْمِ ❹	اعْبُدُوا ❺	اللّٰهَ ❻
شعیب کو (بھیجا)	اس نے کہا	اے میری قوم	تم سب عبادت کرو	(ایک) اللہ کی

ضروری وضاحت

❶ اِنَّ اسم کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ اگر علامت بِ سے پہلے مَا یا لَيْسَ ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل یا ہرگز کیا جاتا ہے۔ ❸ ةً مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❺ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے بعد ایسا اسم جس کے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔

مَا لَكُمْ مِّنْ اِلٰهٍ غَيْرُهٗ ؕ	نہیں ہے تمہارے لیے کوئی معبود اس کے سوا
وَ لَا تَنْقُصُوا الْمِكْيَالَ وَ الْمِيْزَانَ	اور نہ کمی کرو ماپ اور تول میں
اِنِّيْۤ اَرٰىكُمْ بِخَيْرٍ	بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں اچھے حال میں
وَّاِنِّيْۤ اَخَافُ عَلَيْكُمْ	اور بے شک میں ڈرتا ہوں تم پر
عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ ﴿84﴾	گھیر لینے والے دن کے عذاب سے۔ ﴿84﴾
وَ يٰقَوْمِ اَوْفُوا الْمِكْيَالَ	اور اے میری قوم! پورا کرو ماپ
وَ الْمِيْزَانَ بِالْقِسْطِ	اور تول کو انصاف کے ساتھ
وَلَا تَبْخَسُوا النَّاسَ اَشْيَآءَهُمْ	اور نہ کم دو لوگوں کو ان کی چیزیں
وَ لَا تَعْثَوْا فِي الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ﴿85﴾	اور مت پھرو زمین میں فسادی بن کر۔ ﴿85﴾
بَقِيَّتُ اللّٰهِ خَيْرٌ لَّكُمْ	اللہ کا باقی بچا ہوا (جائز منافع) بہتر ہے تمہارے لیے
اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۚ	اگر ہو تم ایمان لانے والے
وَمَاۤ اَنَا عَلَيْكُمْ بِحَفِيْظٍ ﴿86﴾	اور نہیں ہوں میں تم پر ہرگز کوئی نگہبان۔ ﴿86﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔

غَيْرُهٗ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔

تَنْقُصُوا : نقص نقائص، تنقیص۔

الْمِيْزَانَ : میزان، موازنہ، وزن، اوزان۔

اَرٰى : رؤیت ہلال کمیٹی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

بِخَيْرٍ : خیر و عافیت، بخیر، دعائے خیر۔

اَخَافُ : خوف، خائف۔

عَلَيْكُمْ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

مُّحِيْطٍ : احاطہ، محیط۔

اَوْفُوا : ایفائے عہد، وعدہ وفا کرنا۔

بِالْقِسْطِ : قسط، اقساط، مساوی اقساط پر۔

لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحالہ ۔

مُفْسِدِيْنَ : فساد، فسادی، مفسد۔

بَقِيَّتُ : باقی، بقیہ، بقایاجات۔

مُّؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن

بِحَفِيْظٍ : حفاظت، حافظ، محافظ، محفوظ۔

مَا	لَكُمْ	مِّنْ اِلٰهٍ ❶❷	غَيْرُهٗ	وَ	لَا تَنْقُصُوا ❸
نہیں ہے	تمہارے لیے	کوئی معبود	اس کے سوا	اور	نہ تم سب کمی کرو

الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	اِنِّيْٓ اَرٰىكُمْ ❹	بِخَيْرٍ ❺
ماپ	اور تول میں	بے شک میں دیکھتا ہوں تمہیں	اچھے حال میں

وَّ	اِنِّيْٓ اَخَافُ ❹	عَلَيْكُمْ	عَذَابَ يَوْمٍ مُّحِيْطٍ (84)
اور	بے شک میں ڈرتا ہوں	تم پر	گھیر لینے والے دن کے عذاب سے

وَ	يٰقَوْمِ ❻	اَوْفُوا	الْمِكْيَالَ	وَالْمِيْزَانَ	بِالْقِسْطِ
اور	اے میری قوم!	سب پورا کرو	ماپ	اور تول کو	انصاف کے ساتھ

وَ	لَا تَبْخَسُوا ❸	النَّاسَ	اَشْيَآءَهُمْ	وَ	لَا تَعْثَوْا ❸
اور	نہ تم سب کم دو	لوگوں کو	ان کی چیزیں	اور	مت تم سب پھرو

فِي الْاَرْضِ	مُفْسِدِيْنَ ❼ (85)	بَقِيَّتُ اللّٰهِ	خَيْرٌ	لَّكُمْ
زمین میں	سب فساد کرنے والے	اللہ کا باقی بچا ہوا (جائز منافع)	بہتر ہے	تمہارے لیے

اِنْ	كُنْتُمْ	مُّؤْمِنِيْنَ ❼	وَ	مَآ	اَنَا	عَلَيْكُمْ	بِحَفِيْظٍ ❷❽ (86)
اگر	ہو تم	سب ایمان لانیوالے	اور	نہیں (ہوں)	میں	تم پر	ہرگز کوئی نگہبان

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❹ یْ اور أ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❺ یہاں بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❻ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❼ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❽ مَا کے بعد بِ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔

قَالُوْا يٰشُعَيْبُ اَصَلٰوتُكَ	انہوں نے کہا اے شعیب! کیا تیری نماز
تَاْمُرُكَ اَنْ نَّتْرُكَ مَا	تجھے حکم دیتی ہے کہ ہم چھوڑ دیں (وہ معبود) جن کی
يَعْبُدُ اٰبَآؤُنَآ	عبادت کرتے تھے ہمارے آباء واجداد
اَوْ اَنْ نَّفْعَلَ فِيْٓ اَمْوَالِنَا مَا نَشٰٓؤُا ؕ	یا یہ کہ ہم کریں اپنے مالوں میں جو ہم چاہیں
اِنَّكَ لَاَنْتَ الْحَلِيْمُ الرَّشِيْدُ ﴿87﴾	بیشک تو یقیناً بہت بردبار بڑا سمجھدار ہے۔ ﴿87﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَءَيْتُمْ	اس نے کہا اے میری قوم! کیا تم نے دیکھا (غور کیا)
اِنْ كُنْتُ عَلٰى بَيِّنَةٍ مِّنْ رَّبِّيْ	اگر ہوں میں واضح دلیل پر اپنے رب کی طرف سے
وَرَزَقَنِيْ مِنْهُ	اور اس نے مجھے رزق دیا ہوا اپنی طرف سے
رِزْقًا حَسَنًا ؕ وَمَآ اُرِيْدُ	اچھا رزق (اسے چھوڑ کر میں حرام کیوں کھاؤں) اور نہیں میں چاہتا
اَنْ اُخَالِفَكُمْ	کہ میں تمہارے خلاف (ارتکاب) کروں
اِلٰى مَآ اَنْهٰىكُمْ عَنْهُ ؕ	اس کی طرف جو میں منع کرتا ہوں تمہیں اس سے
اِنْ اُرِيْدُ اِلَّا الْاِصْلَاحَ	نہیں میں چاہتا مگر (تمہاری) اصلاح

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
صَلٰوتُكَ : صوم وصلوٰۃ کا پابند، مصلّی۔
تَاْمُرُكَ : امر، آمر، مامور، امر ربی۔
نَّتْرُكَ : تارک صلوٰۃ، ترکہ، متروک۔
يَعْبُدُ : عبادت، عابد، معبود، عبادت گزار۔
اٰبَآؤُنَا : آباء واجداد، آبائی شہر۔
نَّفْعَلَ : فعل، فاعل، افعال۔
نَشٰٓؤُا : مشیت الٰہی، ماشاء اللہ۔

الْحَلِيْمُ : حلم وبردباری، حلیم الطبع۔
الرَّشِيْدُ : رشد وہدایت، خلافت راشدہ۔
اَرَءَيْتُمْ : رؤیت باری تعالی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
بَيِّنَةٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین، بیان حلفی۔
رَزَقَنِيْ : رزق، رازق، رزاق۔
اُخَالِفَكُمْ : خلاف، مخالف، مخالفت، اختلاف۔
مَا : ماتحت، ماحول، ماورائے آئین۔
اَنْهٰىكُمْ : نہی عن المنکر، اوامر ونواہی، منہیات۔

قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	اَ	صَلٰوتُكَ	تَاْمُرُكَ ❶
انہوں نے کہا	اے شعیب!	کیا	تیری نماز	تجھے حکم دیتی ہے

اَنْ	نَّتْرُكَ	مَا	يَعْبُدُ ❷	اٰبَآؤُنَآ	اَوْ اَنْ	نَّفْعَلَ
کہ	ہم چھوڑ دیں	جن کی	عبادت کرتے تھے	ہمارے آباءواجداد	یا یہ کہ	ہم کریں

فِيْٓ اَمْوَالِنَا	مَا	نَشٰٓؤُا	اِنَّكَ لَاَنْتَ ❸	الْحَلِيْمُ ❹	الرَّشِيْدُ ❹ (87)
اپنے مالوں میں	جو	ہم چاہیں	بیشک تو یقیناً	بہت بُردبار	بڑا سمجھدار ہے

قَالَ	يٰقَوْمِ ❺	اَ	رَءَيْتُمْ	اِنْ كُنْتُ	عَلٰى بَيِّنَةٍ ❶
اس نے کہا	اے میری قوم!	کیا	تم نے دیکھا (غور کیا)	اگر ہوں میں	(واضح) دلیل پر

مِّنْ رَّبِّيْ	وَ	رَزَقَنِيْ ❻	مِنْهُ	رِزْقًا حَسَنًا
اپنے رب (کی طرف) سے	اور	اس نے رزق دیا ہو مجھے	اپنی طرف سے	اچھا رزق

وَمَآ	اُرِيْدُ	اَنْ	اُخَالِفَكُمْ	اِلٰى	مَآ
اور نہیں	میں چاہتا	کہ	میں تمہارے خلاف (ارتکاب) کروں	(اس) کی طرف	جو

اَنْهٰىكُمْ	عَنْهُ ؕ	اِنْ ❼	اُرِيْدُ	اِلَّا	الْاِصْلَاحَ
میں منع کرتا ہوں تمہیں	اس سے	نہیں	میں چاہتا	مگر	(تمہاری) اصلاح

ضروری وضاحت

❶ تَ فعل کے شروع میں اور ۃ اسم کے آخر میں واحد مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ علامت كَ اور اَنْتَ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔ ❹ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے يْ تخفیف کیلیے گرائی گئی ہے۔ ❻ فعل کیساتھ اگر يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❼ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔

مَا اسْتَطَعْتُ ؕ وَ مَا تَوْفِيْقِيْٓ	جتنی میں کرسکوں اور نہیں ہے میری توفیق
اِلَّا بِاللّٰهِ ؕ عَلَيْهِ تَوَكَّلْتُ	مگر اللہ (کی طرف) سے، اسی پر میں نے بھروسا کیا
وَاِلَيْهِ اُنِيْبُ ﴿88﴾	اور اسی کی طرف میں رجوع کرتا ہوں۔ ﴿88﴾
وَيٰقَوْمِ لَا يَجْرِمَنَّكُمْ	اور اے میری قوم! ہرگز نہ اکسائے تمہیں
شِقَاقِيْٓ اَنْ يُّصِيْبَكُمْ	میری مخالفت (اس بات پر) کہ پہنچے تمہیں
مِّثْلُ مَآ اَصَابَ قَوْمَ نُوْحٍ	(اس عذاب کے) مثل جو پہنچا قوم نوح
اَوْ قَوْمَ هُوْدٍ اَوْ قَوْمَ صٰلِحٍ ؕ	یا قوم ہود یا قوم صالح کو
وَمَا قَوْمُ لُوْطٍ مِّنْكُمْ بِبَعِيْدٍ ﴿89﴾	اور نہیں ہے قوم لوط تم سے ہرگز کچھ دور۔ ﴿89﴾
وَاسْتَغْفِرُوْا رَبَّكُمْ	اور بخشش طلب کرو اپنے رب سے
ثُمَّ تُوْبُوْٓا اِلَيْهِ ؕ اِنَّ رَبِّيْ	پھر تم توبہ (رجوع) کرو اسی کی طرف بیشک میرا رب
رَحِيْمٌ وَّدُوْدٌ ﴿90﴾	بہت رحم کرنے والا نہایت محبت کرنیوالا ہے۔ ﴿90﴾
قَالُوْا يٰشُعَيْبُ مَا نَفْقَهُ كَثِيْرًا	انہوں نے کہا اے شعیب! نہیں ہم سمجھتے بہت کچھ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اسْتَطَعْتُ : استطاعت کے مطابق۔

تَوْفِيْقِيْٓ : اللہ کی توفیق سے، نیکی کی توفیق۔

عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔

تَوَكَّلْتُ : توکل علی اللہ، متوکل۔

اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

يُّصِيْبَكُمْ : مصیبت، مصائب، مصیبتیں۔

مِّثْلُ : مثل، مثال، تمثیل، بے مثال۔

مِّنْكُمْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔

بِبَعِيْدٍ : بعید از قیاس، ماضی بعید، بعید از عقل۔

اسْتَغْفِرُوْا : استغفار، استغفر اللہ، دعائے مغفرت۔

تُوْبُوْٓا : توبہ، تائب۔

رَحِيْمٌ : رحم، رحمت، مرحوم۔

وَّدُوْدٌ : محبت ومودت۔

قَالُوْا : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔

نَفْقَهُ : فقہ، فقیہ، فقاہت، فقہاء۔

كَثِيْرًا : اکثر، کثیر، کثرت۔

مَا	اسْتَطَعْتُ ؕ	وَ مَا ❶	تَوْفِيْقِيْٓ	اِلَّا	بِاللّٰهِ ؕ
جتنی	میں کرسکوں	اور نہیں ہے	میری توفیق	مگر	اللہ سے

عَلَيْهِ	تَوَكَّلْتُ ❷	وَ	اِلَيْهِ	اُنِيْبُ ﴿88﴾	وَ	يٰقَوْمِ ❸
اسی پر	میں نے بھروسا کیا	اور	اسی کی طرف	میں رجوع کرتا ہوں	اور	اے میری قوم!

لَا	يَجْرِمَنَّكُمْ ❹	شِقَاقِيْٓ	اَنْ	يُّصِيْبَكُمْ ❹
نہ	ہرگز اکسائے تمہیں	میری مخالفت	(اس بات پر) کہ	پہنچے تمہیں

مِّثْلُ	مَآ	اَصَابَ	قَوْمَ نُوْحٍ	اَوْ	قَوْمَ هُوْدٍ	اَوْ	قَوْمَ صٰلِحٍ
(اس عذاب کے) مثل	جو	پہنچا	قومِ نوح	یا	قومِ ہود	یا	قومِ صالح کو

وَمَا	قَوْمُ لُوْطٍ	مِّنْكُمْ	بِبَعِيْدٍ ❺ ﴿89﴾	وَ	اسْتَغْفِرُوْا ❻	رَبَّكُمْ
اور نہیں ہے	قومِ لوط	تم سے	ہرگز کچھ دور	اور	تم سب بخشش طلب کرو	اپنے رب سے

ثُمَّ	تُوْبُوْٓا	اِلَيْهِ	اِنَّ	رَبِّيْ	رَحِيْمٌ ❼
پھر	تم سب توبہ کرو	اسی کی طرف	بیشک	میرا رب	بہت رحم کرنیوالا

وَّدُوْدٌ ❼ ﴿90﴾	قَالُوْا	يٰشُعَيْبُ	مَا	نَفْقَهُ	كَثِيْرًا
نہایت محبت کرنیوالا ہے	ان سب نے کہا	اے شعیب!	نہیں	ہم سمجھتے	بہت کچھ

ضروری وضاحت

❶ مَا کے بعد اسی جملے میں اگر اِلَّا ہو تو اس مَا کا ترجمہ نہیں کیا جاتا۔ ❷ تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔
❸ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کے لیے گرائی گئی ہے۔ ❹ یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ مَا کے بعد بِ
ہو تو بِ کا ترجمہ نہیں ہوتا البتہ اس جملے میں تاکید کا مفہوم شامل ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے شروع
میں اِسْتَ میں طلب و چاہت کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔

مِّمَّا تَقُوْلُ وَاِنَّا	(ان باتوں میں) سے جو تو کہتا ہے اور بیشک ہم
لَنَرٰىكَ فِيْنَا ضَعِيْفًا ۚ	یقیناً دیکھتے ہیں تجھے اپنے درمیان کمزور
وَلَوْلَا رَهْطُكَ	اور اگر نہ ہوتی تیری برادری
لَرَجَمْنٰكَ ۫	(تو) ضرور ہم سنگسار کر دیتے تجھے
وَمَآ اَنْتَ عَلَيْنَا بِعَزِيْزٍ ﴿91﴾	اور نہیں ہے تو ہم پر ہرگز غلبہ پانے والا۔ ﴿91﴾
قَالَ يٰقَوْمِ اَرَهْطِيْٓ	اس نے کہا اے میری قوم! کیا میری برادری
اَعَزُّ عَلَيْكُمْ مِّنَ اللّٰهِ ؕ	زیادہ زبردست ہے تم پر اللہ سے
وَاتَّخَذْتُمُوْهُ	اور تم نے بنا رکھا ہے اس (اللہ) کو
وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ؕ اِنَّ رَبِّيْ	اپنی پیٹھ پیچھے (پھینکا ہوا) بے شک میرا رب
بِمَا تَعْمَلُوْنَ مُحِيْطٌ ﴿92﴾	اس کو جو تم عمل کرتے ہو گھیرنے والا ہے۔ ﴿92﴾
وَيٰقَوْمِ اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اور اے میری قوم! تم عمل کرو اپنی جگہ پر
اِنِّيْ عَامِلٌ ؕ سَوْفَ تَعْلَمُوْنَ ۙ	بیشک میں (بھی) عمل کر رہا ہوں، عنقریب تم جان لو گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِّمَّا (مِنْ+مَا) : من جانب، منجملہ / ماحول، ماتحت۔	قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
تَقُوْلُ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	اتَّخَذْتُمُوْ : مواخذہ کرنا، اخذ کرنا، ماخوذ۔
لَنَرٰىكَ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	وَرَآءَكُمْ : ماورائے آئین، ماورائے عدالت۔
فِيْنَا : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	بِمَا : ماتحت، ماحول، مافوق الفطرت۔
ضَعِيْفًا : ضعف، ضعیف۔	تَعْمَلُوْنَ : عمل، عامل، معمول، اعمال۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔	مُحِيْطٌ : احاطہ، محیط۔
لَرَجَمْنٰكَ : رجم کرنا، حدرجم۔	مَكَانَتِكُمْ : مکان، مکین۔
عَلَيْنَا : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	تَعْلَمُوْنَ : علم، عالم، معلوم، تعلیمات۔

مِمَّا❶	تَقُوْلُ	وَ	اِنَّا لَنَرٰىكَ❷	فِيْنَا	ضَعِيْفًا ج
(ان باتوں) میں سے جو	تو کہتا ہے	اور	بیشک ہم یقیناً دیکھتے ہیں تجھے	اپنے درمیان	کمزور

وَ	لَوْ لَا	رَهْطُكَ	لَرَجَمْنٰكَ	وَمَآ
اور	اگر نہ (ہوتی)	تیری برادری	(تو) ضرور ہم سنگسار کر دیتے تجھے	اور نہیں ہے

اَنْتَ	عَلَيْنَا	بِعَزِيْزٍ❸ (91)	قَالَ	يٰقَوْمِ❹	اَ	رَهْطِيْٓ
تو	ہم پر	ہرگز غلبہ پانے والا	اس نے کہا	اے میری قوم!	کیا	میری برادری

اَعَزُّ❺	عَلَيْكُمْ	مِّنَ اللّٰهِ	وَ	اتَّخَذْتُمُوْهُ❻
زیادہ زبردست ہے	تم پر	اللہ سے	اور	تم سب نے بنا رکھا ہے اس (اللہ) کو

وَرَآءَكُمْ ظِهْرِيًّا ط	اِنَّ	رَبِّيْ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ
اپنی پیٹھ پیچھے (پھینکا ہوا)	بے شک	میرا رب	(اس) کو جو	تم سب عمل کرتے ہو

مُحِيْطٌ (92)	وَ	يٰقَوْمِ❹	اعْمَلُوْا
گھیرنے والا ہے	اور	اے میری قوم!	تم سب عمل کرو

عَلٰى مَكَانَتِكُمْ	اِنِّيْ	عَامِلٌ ط	سَوْفَ❼	تَعْلَمُوْنَ ل
اپنی جگہ پر	بیشک میں (بھی)	عمل کر رہا ہوں	عنقریب	تم سب جان لوگے

ضروری وضاحت

❶ مِمَّا اصل میں مِنْ+مَا کا مجموعہ ہے۔❷ اِنَّا کے نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔❸ مَا کے بعد بِ ہو تو اس میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔❹ يٰقَوْمِ اصل میں يٰقَوْمِيْ تھا آخر سے یْ تخفیف کیلیے گرائی گئی ہے۔❺ اَعَزُّ کے شروع میں اَ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔❻ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت لگانی ہو تو تُمْ اور اس علامت کے درمیان وُ کو لایا جاتا ہے۔❼ فعل کے شروع میں سَوْفَ ہو تو فعل کا مستقبل میں ترجمہ کیا جاتا ہے۔

مَنْ يَّاْتِيْهِ عَذَابٌ	(اسے) جو (کہ) آتا ہے اس پر (ایسا) عذاب
يُّخْزِيْهِ وَمَنْ هُوَ	(جو) اسے رسوا کرے گا اور (اسے) جو (کہ) وہ
كَاذِبٌ ؕ وَارْتَقِبُوْۤا اِنِّيْ	جھوٹا ہے، اور تم انتظار کرو بے شک میں (بھی)
مَعَكُمْ رَقِيْبٌ ﴿93﴾	تمہارے ساتھ انتظار کرنے والا ہوں۔ ﴿93﴾
وَلَمَّا جَآءَ اَمْرُنَا نَجَّيْنَا	اور جب آیا ہمارا حکم (عذاب کا تو) ہم نے نجات دی
شُعَيْبًا وَّالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا مَعَهٗ	شعیب کو اور ان لوگوں کو جو ایمان لائے اس کیساتھ
بِرَحْمَةٍ مِّنَّا وَاَخَذَتِ	اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ اور پکڑ لیا
الَّذِيْنَ ظَلَمُوا الصَّيْحَةُ فَاَصْبَحُوْا	ان لوگوں کو جنہوں نے ظلم کیا چیخ نے تو ہو گئے وہ
فِيْ دِيَارِهِمْ جٰثِمِيْنَ ۙ ﴿94﴾	اپنے گھروں میں اوندھے منہ گرے ہوئے۔ ﴿94﴾
كَاَنْ لَّمْ يَغْنَوْا فِيْهَا ؕ	گویا کہ نہیں وہ رہے ان (گھروں) میں
اَلَا بُعْدًا لِّمَدْيَنَ	خبردار دوری ہے (اہل) مدین کے لیے
كَمَا بَعِدَتْ ثَمُوْدُ ﴿95﴾ ع 8/12/8	جیسا کہ دور ہوئے ثمود (رحمت سے)۔ ﴿95﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَذَابٌ : عذابِ الٰہی، دردناک عذاب۔
وَ : رحم وکرم، شان وشوکت، صبح وشام۔
كَاذِبٌ : کذب بیانی، کاذب، تکذیب۔
مَعَكُمْ : مع اہل وعیال، معیت۔
اَمْرُنَا : امر، آمر، مامور۔
نَجَّيْنَا : نجات، فرقہ ناجیہ۔
اٰمَنُوْا : امن، ایمان، مومن۔
مَعَهٗ : معیت، مع اہل وعیال۔

بِرَحْمَةٍ : رحم، رحمت، مرحوم۔
مِّنَّا : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
اَخَذَتِ : اخذ، ماخوذ، مواخذہ کرنا۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظالم، مظلوم۔
فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار ما فی الضمیر۔
دِيَارِهِمْ : دیارِ غیر، دیارِ حبیب، دارِ فانی، دارِ ارقم۔
بُعْدًا : بُعد، ماضی بعید، بعید از قیاس۔
كَمَا : کما حقّہ۔

مَنْ❶	يَّاْتِيْهِ❷	عَذَابٌ	يُّخْزِيْهِ❷	وَ مَنْ❶	هُوَ
(اسے) جو	(کہ) آتا ہے اس پر	عذاب	(جو) رسوا کرے گا اسے	اور (اسے) جو (کہ)	وہ

كَاذِبٌ ؕ	وَ	ارْتَقِبُوْٓا❸	اِنِّيْ	مَعَكُمْ	رَقِيْبٌ (93)
جھوٹا ہے	اور	تم سب انتظار کرو	بے شک میں (بھی)	تمہارے ساتھ	انتظار کرنیوالا ہوں

وَلَمَّا	جَآءَ	اَمْرُنَا	نَجَّيْنَا	شُعَيْبًا	وَّ	الَّذِيْنَ
اور جب	آیا	ہمارا حکم (عذاب کا)	(تو) ہم نے نجات دی	شعیب کو	اور	ان لوگوں کو جو

اٰمَنُوْا	مَعَهٗ	بِرَحْمَةٍ مِّنَّا❹❺	وَ	اَخَذَتِ❻
سب ایمان لائے	اس کے ساتھ	اپنی طرف سے رحمت کے ساتھ	اور	پکڑ لیا

الَّذِيْنَ	ظَلَمُوا	الصَّيْحَةُ❹	فَاَصْبَحُوْا	فِيْ دِيَارِهِمْ
ان لوگوں کو جن	سب نے ظلم کیا	چیخ نے	تو ہو گئے وہ سب	اپنے گھروں میں

جٰثِمِيْنَ (94)	كَاَنْ لَّمْ	يَغْنَوْا	فِيْهَا ؕ	اَلَا❼
سب اوندھے منہ گرے ہوئے	گویا کہ نہیں	وہ سب رہے	ان (گھروں) میں	خبردار

بُعْدًا	لِّمَدْيَنَ	كَمَا	بَعِدَتْ❻	ثَمُوْدُ (95) ع
دوری ہے	(اہل) مدین کے لیے	جس طرح	دور ہوئی	(قومِ) ثمود (رحمت سے)

ع 12 8 8

ضروری وضاحت

❶ مَنْ کا ترجمہ کبھی جو اور کبھی کون کیا جاتا ہے۔❷ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❸ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔❹ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❺ مِنَّا اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔❻ علامت تْ فعل کے آخر میں واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں اور اگر اسے اگلے لفظ سے ملانا ہو تو اس کو زیر دیتے ہیں۔❼ اَلَا حرف تنبیہ ہے اسکا ترجمہ سنو، آگاہ رہو یا خبردار کیا جاتا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰى	اور بلا شبہ یقیناً ہم نے بھیجا موسیٰ کو
بِاٰیٰتِنَا وَ سُلْطٰنٍ مُّبِیْنٍ ﴿96﴾	اپنی نشانیوں کیساتھ اور واضح دلیل (کیساتھ)۔ ﴿96﴾
اِلٰى فِرْعَوْنَ وَمَلَا۟ئِهٖ	فرعون اور اس کے سرداروں کی طرف
فَاتَّبَعُوْۤا اَمْرَ فِرْعَوْنَ	تو انہوں نے پیروی کی فرعون کے حکم کی
وَمَاۤ اَمْرُ فِرْعَوْنَ بِرَشِیْدٍ ﴿97﴾	اور نہ تھا فرعون کا حکم بالکل بھلائی والا۔ ﴿97﴾
یَقْدُمُ قَوْمَهٗ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ	وہ آگے آگے ہوگا اپنی قوم کے قیامت کے دن
فَاَوْرَدَهُمُ النَّارَ وَبِئْسَ	پھر وہ جا داخل کریگا انہیں آگ میں، اور بُری ہے
الْوِرْدُ الْمَوْرُوْدُ ﴿98﴾	پینے کی جگہ (جس پر) پینے کے لیے آیا جائے۔ ﴿98﴾
وَاُتْبِعُوْا فِیْ هٰذِهٖ لَعْنَةً	اور وہ پیچھے لگائے گئے اس (دنیا) میں لعنت
وَّیَوْمَ الْقِیٰمَةِ	اور قیامت کے دن (بھی)
بِئْسَ الرِّفْدُ الْمَرْفُوْدُ ﴿99﴾	بُرا عطیہ ہے (جو کسی کو) دیا جائے۔ ﴿99﴾
ذٰلِكَ مِنْ اَنْۢبَآءِ الْقُرٰى	یہ (تباہ شدہ) بستیوں کی چند خبریں ہیں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرْسَلْنَا	رسول، انبیاء ورسل، مرسل۔	یَقْدُمُ	مقدم، تقدیم، قدم۔
بِاٰیٰتِنَا	آیت، آیات قرآنی۔	فَاَوْرَدَهُمُ	وارد ہونا، ورود مسعود۔
وَ	شان وشوکت، جاہ وجلال، صبح وشام۔	النَّارَ	نوری ناری مخلوق۔
مُّبِیْنٍ	بیان، دلیل بین، مبینہ طور پر۔	هٰذِهٖ	علیٰ ھٰذا القیاس، لھٰذا، حامل رقعہ ھٰذا۔
اِلٰى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔	لَعْنَةً	لعنت، ملعون۔
فَاتَّبَعُوْۤا	اتباع سنت، تابع فرماں، متبع۔	مِنْ	من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
اَمْرُ	امر، آمر، مامور، امر ربی۔	اَنْۢبَآءِ	نبی، انبیاء، ختم نبوت۔
بِرَشِیْدٍ	رشد وہدایت، خلافت راشدہ۔	الْقُرٰى	قریہ قریہ بستی بستی۔

وَلَقَدْ ❶	اَرْسَلْنَا ❷	مُوْسٰى	بِاٰيٰتِنَا	وَ	سُلْطٰنٍ مُّبِيْنٍ ﴿96﴾
اور بلاشبہ یقیناً	ہم نے بھیجا	موسیٰ کو	اپنی نشانیوں کیساتھ	اور	واضح دلیل (کیساتھ)

اِلٰى فِرْعَوْنَ	وَ	مَلَا۟ئِهٖ	فَاتَّبَعُوْٓا
فرعون کی طرف	اور	اس کے سرداروں (کی طرف)	تو انہوں نے پیروی کی

اَمْرَ فِرْعَوْنَ ۚ	وَ	مَآ	اَمْرُ فِرْعَوْنَ	بِرَشِيْدٍ ❸ ﴿97﴾
فرعون کے حکم کی	اور	نہ تھا	فرعون کا حکم	بالکل بھلائی والا

يَقْدُمُ	قَوْمَهٗ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❹	فَاَوْرَدَهُمُ	النَّارَ ؕ
وہ آگے آگے ہوگا	اپنی قوم کے	قیامت کے دن	پھر وہ جا داخل کریگا انہیں	آگ میں

وَ	بِئْسَ	الْوِرْدُ	الْمَوْرُوْدُ ﴿98﴾	وَ	اُتْبِعُوْا ❺
اور	بُری ہے	پینے کی جگہ	(جس پر) پینے کے لیے آیا جائے	اور	وہ سب پیچھے لگائے گئے

فِيْ هٰذِهٖ	لَعْنَةً ❹	وَّ	يَوْمَ الْقِيٰمَةِ ❹	بِئْسَ
اس (دنیا) میں	لعنت	اور	قیامت کے دن (بھی)	بُرا ہے

الرِّفْدُ	الْمَرْفُوْدُ ﴿99﴾	ذٰلِكَ ❻	مِنْ اَنْۢبَآءِ ❼	الْقُرٰى
عطیہ	(جو کسی کو) دیا جائے	یہ	خبریں ہیں	(چند تباہ شدہ) بستیوں کی

ضروری وضاحت

❶ قَدْ فعل کے شروع میں تاکید کی علامت ہے۔ ❷ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ مَا کے بعد بِ ہو تو بِ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی اس صورت میں بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے اسی لیے ترجمہ بالکل کیا گیا ہے۔ ❹ علامت ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ذٰلِكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً یہ کر دیا جاتا ہے۔ ❼ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

نَقُصُّهٗ عَلَيْكَ مِنْهَا	(جو) ہم بیان کرتے ہیں ان کو آپ پر ان (بستیوں) میں سے
قَآئِمٌ وَّ حَصِيْدٌ ﴿100﴾	کچھ قائم ہیں اور کچھ مٹ چکی ہیں۔ ﴿100﴾
وَمَا ظَلَمْنٰهُمْ وَلٰكِنْ	اور نہیں ہم نے ظلم کیا ان پر اور لیکن
ظَلَمُوْٓا اَنْفُسَهُمْ	انہوں نے (خود) ظلم کیا اپنی جانوں پر
فَمَآ اَغْنَتْ عَنْهُمْ اٰلِهَتُهُمُ	پھر نہ ان کے کام آئے ان کے معبود
الَّتِيْ يَدْعُوْنَ مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ	جنہیں وہ پکارتے تھے اللہ کے سوا کچھ بھی
لَّمَّا جَآءَ اَمْرُ رَبِّكَ ؕ وَمَا	جب آ گیا تیرے رب کا حکم، اور نہیں
زَادُوْهُمْ غَيْرَ تَتْبِيْبٍ ﴿101﴾	انہوں نے کچھ اضافہ کیا انکو سوائے بربادی کے۔ ﴿101﴾
وَكَذٰلِكَ اَخْذُ رَبِّكَ	اور اسی طرح ہوتی ہے تیرے رب کی پکڑ
اِذَآ اَخَذَ الْقُرٰى	جب وہ پکڑتا ہے بستیوں کو
وَهِيَ ظَالِمَةٌ ؕ	اس حال میں کہ وہ ظلم کرنے والی ہوتی ہیں
اِنَّ اَخْذَهٗٓ اَلِيْمٌ شَدِيْدٌ ﴿102﴾	بلاشبہ اس کی پکڑ بڑی دردناک بہت سخت ہے۔ ﴿102﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَقُصُّهٗ	قصہ گوئی، قصص الانبیاء، قصہ مختصر۔	اٰلِهَتُهُمُ	الٰہ، الوہیت، یاالٰہی۔
عَلَيْكَ	علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	يَدْعُوْنَ	دعا، دعوت، داعی، مدعو۔
مِنْهَا	من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	شَيْءٍ	اشیائے ضرورت، اشیائے خوردونوش۔
قَآئِمٌ	قائم، مقیم، قائم دائم۔	اَمْرُ	امر، آمر، مامور، امر ربی۔
وَ	شان وشوکت، جاہ وجلال، صبح وشام۔	زَادُوْهُمْ	زیادہ، زائد، مزید۔
ظَلَمْنٰهُمْ	ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔	غَيْرَ	غیر، اغیار، غیر اللہ۔
لٰكِنْ	لیکن۔	اَخْذُ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔
اَنْفُسَهُمْ	نفسا نفسی، نظام تنفس۔	الْقُرٰى	قریہ قریہ بستی بستی۔

نَقُصُّهٗ	عَلَيْكَ	مِنْهَا	قَآئِمٌ ❶	وَّ
(جو) ہم بیان کرتے ہیں ان کو	آپ پر	ان (بستیوں) میں سے	کچھ قائم ہیں	اور

حَصِيْدٌ ❶ (100)	وَ مَا	ظَلَمْنٰهُمْ ❷	وَ لٰكِنْ	ظَلَمُوْٓا
کچھ مٹ چکی ہیں	اور نہیں	ہم نے ظلم کیا ان پر	اور لیکن	انہوں نے (خود) ظلم کیا

اَنْفُسَهُمْ	فَمَآ	اَغْنَتْ ❸	عَنْهُمْ	اٰلِهَتُهُمُ	الَّتِيْ
اپنی جانوں پر	پھر نہ	کام آئے	ان سے	ان کے معبود	جنہیں

يَدْعُوْنَ	مِنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹	مِنْ شَيْءٍ ❹	لَّمَّا	جَآءَ
وہ سب پکارتے تھے	اللہ کے سوا	کچھ بھی	جب	آ گیا

اَمْرُ رَبِّكَ ؕ	وَ مَا	زَادُوْهُمْ ❺	غَيْرَ	تَتْبِيْبٍ (101)
تیرے رب کا حکم	اور نہیں	ان سب نے کچھ اضافہ کیا ان کو	سوائے	بربادی کے

وَ	كَذٰلِكَ	اَخْذُ رَبِّكَ	اِذَآ	اَخَذَ	الْقُرٰى
اور	اسی طرح (ہوتی ہے)	تیرے رب کی پکڑ	جب	وہ پکڑتا ہے	بستیوں کو

وَ	هِيَ	ظَالِمَةٌ ❻	اِنَّ	اَخْذَهٗٓ	اَلِيْمٌ ❼	شَدِيْدٌ ❼ (102)
اس حال میں کہ	وہ	ظلم کرنیوالی ہوتی ہیں	بلاشبہ	اس کی پکڑ	بڑی دردناک	بہت سخت ہے

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔ ❷ فعل کے ساتھ نَا سے پہلے اگر جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❸ علامت تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامت الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔ ❻ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَاٰيَةً لِّمَنْ	بیشک اس میں یقیناً نشانی ہے اس کے لیے جو
خَافَ عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ؕ	ڈرے آخرت کے عذاب سے،
ذٰلِكَ يَوْمٌ مَّجْمُوْعٌ ۙ لَّهُ	یہ وہ دن ہے (کہ) جمع کیے جانے والے ہیں اس میں
النَّاسُ وَذٰلِكَ يَوْمٌ	سب لوگ اور یہ وہ دن ہے (کہ جس میں ہر ایک)
مَّشْهُوْدٌ ﴿103﴾ وَمَا	حاضر کیا جانے والا ہے۔ ﴿103﴾ اور نہیں
نُؤَخِّرُهٗۤ اِلَّا	ہم مؤخر کرتے اس (دن) کو مگر
لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ ﴿104﴾	ایک وقت مقرر (پورا کرنے) کے لیے۔ ﴿104﴾
يَوْمَ يَاْتِ لَا تَكَلَّمُ	جس دن وہ (وقت) آجائے گا (تو) نہیں بات کریگا
نَفْسٌ اِلَّا بِاِذْنِهٖ ۚ فَمِنْهُمْ	کوئی شخص مگر اس کی اجازت سے، پھر ان میں سے
شَقِيٌّ وَّسَعِيْدٌ ﴿105﴾	کوئی بد بخت ہوگا اور کوئی خوش قسمت۔ ﴿105﴾
فَاَمَّا الَّذِيْنَ شَقُوْا فَفِي النَّارِ	پھر رہے وہ لوگ جو بد بخت ہوئے تو وہ آگ میں ہونگے
لَهُمْ فِيْهَا زَفِيْرٌ وَّشَهِيْقٌ ۙ ﴿106﴾	انکے لیے اس میں چیخنا چلانا اور دھاڑنا ہوگا۔ ﴿106﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

فِيْ	فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	لِاَجَلٍ	لقمۂ اجل، فرشتۂ اجل۔
لَاٰيَةً	آیت، آیات قرآنی۔	مَّعْدُوْدٍ	تعداد، عدد۔
خَافَ	خوف، خائف، خوف و ہراس۔	لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔
مَّجْمُوْعٌ	جمع، جامع، مجمع، مجموعہ۔	تَكَلَّمُ	کلام، تکلم، متکلم۔
النَّاسُ	عوام الناس، بعض الناس۔	بِاِذْنِهٖ	اذن عام، باذن اللہ۔
مَّشْهُوْدٌ	شاہد، شہادت۔	شَقِيٌّ	شقی القلب، شقاوت۔
نُؤَخِّرُهٗۤ	تاخیر، مؤخر۔	سَعِيْدٌ	سعادت، سعید، سعادت مند، مسعود۔
اِلَّا	الا ماشاء اللہ، الا یہ کہ، الا قلیل۔	النَّارِ	نوری وناری مخلوق۔

اِنَّ	فِيْ ذٰلِكَ	لَاٰيَةً ❶❷	لِّمَنْ	خَافَ	عَذَابَ الْاٰخِرَةِ ❶
بیشک	اس میں	یقیناً ایک نشانی ہے	(اس کے) لیے جو	ڈرے	آخرت کے عذاب سے

ذٰلِكَ	يَوْمٌ	مَّجْمُوْعٌ ۙ	لَّهُ ❸	النَّاسُ	وَ ذٰلِكَ
(یہ) وہ	دن ہے	(کہ) جمع کیے جانے والے ہیں	اس میں	سب لوگ	اور (یہ) وہ

يَوْمٌ	مَّشْهُوْدٌ (103)	وَ مَا	نُؤَخِّرُهٗٓ	اِلَّا
دن ہے (جس میں)	(سب کی) حاضری ہوگی	اور نہیں	ہم مؤخر کرتے اس کو	مگر

لِاَجَلٍ مَّعْدُوْدٍ ؕ (104)	يَوْمَ	يَاْتِ	لَا	تَكَلَّمُ ❹
ایک مقرر وقت (پورا کرنے) کے لیے	جس دن	وہ (وقت) آجائے گا	(تو) نہیں	بات کریگا

نَفْسٌ ❷	اِلَّا	بِاِذْنِهٖ ۚ	فَمِنْهُمْ	شَقِيٌّ ❷	وَّ
کوئی شخص	مگر	اسکی اجازت سے	پھر ان میں سے	کوئی بدقسمت ہوگا	اور

سَعِيْدٌ ❷ (105)	فَاَمَّا	الَّذِيْنَ	شَقُوْا	فَفِي النَّارِ
کوئی خوش قسمت	پھر رہے	وہ لوگ جو	سب بدبخت ہوئے	تو وہ آگ میں ہونگے

لَهُمْ	فِيْهَا	زَفِيْرٌ ❺❻	وَّ	شَهِيْقٌ ❺❻ ۙ (106)
ان کے لیے	اس میں	بہت چیخنا چلانا	اور	شدید دھاڑنا ہوگا

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ علامت لَ کا ترجمہ یہاں ضرورتاً میں کیا گیا ہے ❹ تَكَلَّمُ اصل میں تَتَكَلَّمُ تھا تخفیف کے لیے ایک تَ کو گرایا گیا ہے اور تَ اور شد میں کام کو اہتمام سے کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ زَفِيْرٌ باریک آواز سے چلانے کو اور شَهِيْقٌ موٹی آواز میں چلانے کو کہتے ہیں۔

خٰلِدِيْنَ فِيْهَا مَا دَامَتِ	ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں جب تک قائم رہیں گے
السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَؕ	تمام آسمان اور زمین مگر جو چاہے تیرا رب،
اِنَّ رَبَّكَ فَعَّالٌ لِّمَا يُرِيْدُ ﴿107﴾	بیشک تیرا رب کر گزرنیوالا ہے اس کو جو وہ چاہتا ہے۔﴿107﴾
وَاَمَّا الَّذِيْنَ سُعِدُوْا	اور رہے وہ لوگ جو خوش قسمت بنائے گئے
فَفِي الْجَنَّةِ خٰلِدِيْنَ فِيْهَا	تو وہ جنت میں ہونگے ہمیشہ رہنے والے ہیں اس میں
مَا دَامَتِ السَّمٰوٰتُ وَالْاَرْضُ	جب تک قائم ہیں تمام آسمان اور زمین
اِلَّا مَا شَآءَ رَبُّكَؕ	مگر جو چاہے تیرا رب
عَطَآءً غَيْرَ مَجْذُوْذٍ ﴿108﴾	(یہ) ایسی عطا ہے (جو) نہیں ختم کی جانے والی۔﴿108﴾
فَلَا تَكُ فِيْ مِرْيَةٍ مِّمَّا	پس آپ نہ ہوں شک میں اس سے جس کی
يَعْبُدُ هٰٓؤُلَآءِؕ مَا يَعْبُدُوْنَ	عبادت کرتے ہیں یہ لوگ، نہیں یہ عبادت کرتے
اِلَّا كَمَا يَعْبُدُ اٰبَآؤُهُمْ	مگر جیسے عبادت کرتے تھے ان کے آباء و اجداد
مِّنْ قَبْلُؕ وَاِنَّا	اس سے قبل، اور بیشک ہم

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

خٰلِدِيْنَ : خلد بریں، خالد۔	عَطَآءً : عطا کرنا، عطیہ، المعطی (دینے والا)۔
دَامَتِ : دوام، دائمی مریض۔	غَيْرَ : غیر، اغیار، غیر اللہ۔
السَّمٰوٰتُ : ارض و سما، کتب سماویہ۔	يَعْبُدُ : عبادت، معبود، عابد، عبادت گاہ
الْاَرْضُ : ارض و سما، کرۂ ارض، قطعۂ اراضی۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا یہ کہ، الا قلیل۔
شَآءَ : ماشاءاللہ، مشیت الٰہی۔	كَمَا : کما حقہ، کالعدم۔
فَعَّالٌ : فعل، فاعل، افعال، مفعول۔	اٰبَآؤُهُمْ : آباواجداد، آبائی شہر۔
يُرِيْدُ : ارادہ، مرید، مراد۔	مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
مَا : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔	قَبْلُ : چند دن قبل، قبل از کلام ۔

خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	مَا دَامَتِ ❶	السَّمٰوٰتُ ❷	وَ	الْاَرْضُ
سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	جب تک قائم رہیں گے	آسمان	اور	زمین

اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	فَعَّالٌ ❸	لِّمَا	یُرِیْدُ ﴿107﴾
مگر	جو چاہے	تیرا رب	بیشک	تیرا رب	کر گزرنیوالا ہے	اس کو جو	وہ چاہتا ہے

وَ اَمَّا	الَّذِیْنَ	سُعِدُوْا ❹	فَفِی الْجَنَّةِ ❷
اور رہے	وہ لوگ جو	سب خوش قسمت بنائے گئے	تو وہ جنت میں ہونگے

خٰلِدِیْنَ	فِیْهَا	مَا دَامَتِ ❶	السَّمٰوٰتُ ❷	وَ	الْاَرْضُ
سب ہمیشہ رہنے والے ہیں	اس میں	جب تک قائم ہیں	آسمان	اور	زمین

اِلَّا	مَا شَآءَ	رَبُّكَ ؕ	عَطَآءً	غَیْرَ	مَجْذُوْذٍ ﴿108﴾	فَلَا	تَكُ ❺
مگر	جو چاہے	تیرا رب	(یہ ایسی) عطا ہے	(جو) نہیں	ختم کی جانے والی	پس نہ	آپ ہوں

فِیْ مِرْیَةٍ ❷	مِّمَّا ❻	یَعْبُدُ ❼	هٰۤؤُلَآءِ ؕ	مَا	یَعْبُدُوْنَ
شک میں	اس سے جس کی	عبادت کرتے ہیں	یہ لوگ	نہیں	وہ سب عبادت کرتے

اِلَّا	كَمَا	یَعْبُدُ ❼	اٰبَآؤُهُمْ	مِّنْ قَبْلُ ؕ	وَ	اِنَّا ❽
مگر	جس طرح	عبادت کرتے تھے	انکے آباء واجداد	اس سے قبل	اور	بیشک ہم

ضروری وضاحت

❶ یہ دراصل دَامَتْ تھا تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں جب تْ کو اگلے لفظ سے ملائیں تو اسے زیر دیتے ہیں۔
❷ ۃ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں۔ ❸ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں پیش
اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ تَكُ دراصل تَكُنْ تھا تخفیف کیلیے نِ گرایا گیا ہے۔ ❻ مِمَّا دراصل مِنْ+مَا
کا مجموعہ ہے۔ ❼ علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❽ اِنَّا دراصل اِنَّ+نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کیلیے ایک نون گرایا گیا ہے۔

لَمُوَفُّوْهُمْ نَصِيْبَهُمْ	یقیناً پورا پورا دینے والے ہیں انہیں ان کا حصہ
غَيْرَ مَنْقُوْصٍ ﴿109﴾ ع	(کہ اس میں) کوئی کمی نہیں کی گئی ہوگی۔ ﴿109﴾
وَلَقَدْ اٰتَيْنَا مُوْسَى الْكِتٰبَ	اور بلاشبہ یقیناً ہم نے دی موسیٰ کو کتاب
فَاخْتُلِفَ فِيْهِ ۭ وَلَوْ لَا كَلِمَةٌ	پھر اختلاف کیا گیا اس میں، اور اگر نہ ہوتی وہ بات
سَبَقَتْ مِنْ رَّبِّكَ	(جو) پہلے ہو چکی تیرے رب کی طرف سے
لَقُضِيَ بَيْنَهُمْ ۭ وَاِنَّهُمْ	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا ان کے درمیان، اور بیشک وہ
لَفِيْ شَكٍّ مِّنْهُ مُرِيْبٍ ﴿110﴾	یقیناً اس سے بے چین کرنیوالے شک میں ہیں۔ ﴿110﴾
وَاِنَّ كُلًّا لَّمَّا لَيُوَفِّيَنَّهُمْ	اور بیشک ہر ایک کو اس وقت ضرور پورا پورا بدلہ دیگا انہیں
رَبُّكَ اَعْمَالَهُمْ ۭ اِنَّهٗ	تیرا رب ان کے اعمال کا، بے شک وہ
بِمَا يَعْمَلُوْنَ خَبِيْرٌ ﴿111﴾	اس سے جو وہ عمل کرتے ہیں خوب خبردار ہے۔ ﴿111﴾
فَاسْتَقِمْ كَمَآ اُمِرْتَ	پس آپ ثابت قدم رہیں جیسا کہ آپ حکم کئے گئے ہیں
وَمَنْ تَابَ مَعَكَ	اور (وہ لوگ بھی) جنہوں نے توبہ کی آپ کے ساتھ

ع 14 9 9

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَمُوَفُّوْهُمْ : وعدہ وفا، ایفائے عہد، وفادار۔	شَكٍّ : شک وشبہ، شکوک وشبہات، مشکوک۔
نَصِيْبَهُمْ : نصیب اپنا اپنا، خوش نصیب۔	يَعْمَلُوْنَ : عمل عامل، معمول، تعمیل۔
مَنْقُوْصٍ : نقص، تنقیص، نقائص۔	خَبِيْرٌ : خبر، اخبار، مخبر، خبریں۔
فَاخْتُلِفَ : اختلاف، مختلف، اختلافی مسئلہ۔	فَاسْتَقِمْ : قائم ودائم، استقامت۔
كَلِمَةٌ : کلمہ حق، کلمہ کفر، کلمہ طیبہ، کلمات خیر۔	كَمَا : کما حقہ، کالعدم۔
سَبَقَتْ : سبقت، اقوام سابقہ، حسب سابق۔	اُمِرْتَ : امر، آمر، مامور، امر ربی۔
لَقُضِيَ : قاضی، قاضی القضاۃ، قضائے الٰہی۔	تَابَ : توبہ، تائب۔
بَيْنَهُمْ : بین بین، بین السطور، مابین۔	مَعَكَ : معیّت، مع اہل وعیال۔

ع 14 9 9

لَمُوَفُّوْهُمْ ❶	نَصِيْبَهُمْ	غَيْرَ	مَنْقُوْصٍ ﴿109﴾ ع
یقیناً پورا پورا دینے والے ہیں انہیں	ان کا حصہ	(کہ اس میں) نہیں	کوئی کمی کی گئی ہوگی

وَ	لَقَدْ ❷	اٰتَيْنَا	مُوْسَى الْكِتٰبَ	فَاخْتُلِفَ	فِيْهِ	وَلَوْلَا
اور	یقیناً بلاشبہ	ہم نے دی	موسیٰ کو کتاب	پھر اختلاف کیا گیا	اس میں	اور اگر نہ (ہوتی)

كَلِمَةٌ ❸	سَبَقَتْ ❹	مِنْ رَّبِّكَ	لَقُضِيَ ❺	بَيْنَهُمْ
وہ بات	(جو) پہلے ہو چکی	تیرے رب کی طرف سے	(تو) ضرور فیصلہ کر دیا جاتا	ان کے درمیان

وَ	اِنَّهُمْ	لَفِيْ شَكٍّ	مِّنْهُ	مُرِيْبٍ ﴿110﴾	وَاِنَّ
اور	بیشک وہ	یقیناً شک میں ہیں	اس سے	بے چین کرنیوالے	اور بیشک

كُلًّا	لَّمَّا	لَيُوَفِّيَنَّهُمْ ❻	رَبُّكَ	اَعْمَالَهُمْ ط
ہر ایک کو	اس وقت	ضرور بالضرور پورا پورا بدلہ دیگا انہیں	تیرا رب	ان کے اعمال کا

اِنَّهٗ	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ	خَبِيْرٌ ❼ ﴿111﴾	فَاسْتَقِمْ
بیشک وہ	(اس) سے جو	وہ سب عمل کرتے ہیں	خوب خبردار ہے	پس آپ ثابت قدم رہیں

كَمَآ	اُمِرْتَ ❺	وَمَنْ	تَابَ	مَعَكَ
جیسا کہ	آپ حکم کیے گئے ہیں	اور (وہ بھی) جس نے	توبہ کی	آپ کے ساتھ

ضروری وضاحت

❶ وْا سے الف گر گیا ہے، یہاں اس کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ علامت لَ اور قَدْ دونوں تاکید کی علامتیں ہیں۔ ❸ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ضرور بالضرور کیا گیا ہے جبکہ یہاں یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَلَا تَطْغَوْا ؕ اِنَّهٗ	اورتم سرکشی نہ کرو، بے شک وہ
بِمَا تَعْمَلُوْنَ بَصِيْرٌ ﴿112﴾	اسکو جو تم عمل کرتے ہو خوب دیکھنے والا ہے۔ ﴿112﴾
وَلَا تَرْكَنُوْٓا اِلَى الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	اور نہ جھکو ان لوگوں کی طرف جنہوں نے ظلم کیا
فَتَمَسَّكُمُ النَّارُ ۙ وَمَا	ورنہ چھوئے گی تمہیں آگ اور نہیں (ہونگے)
لَكُمْ مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ مِنْ اَوْلِيَآءَ	تمہارے لیے اللہ کے سوا کوئی دوست
ثُمَّ لَا تُنْصَرُوْنَ ﴿113﴾	پھر تم مدد نہیں کیے جاؤ گے۔ ﴿113﴾
وَاَقِمِ الصَّلٰوةَ طَرَفَيِ النَّهَارِ	اور نماز قائم کریں دن کے دونوں کناروں میں
وَزُلَفًا مِّنَ الَّيْلِ ؕ	اور رات کی کچھ گھڑیوں میں (بھی)
اِنَّ الْحَسَنٰتِ يُذْهِبْنَ السَّيِّاٰتِ ؕ	بے شک نیکیاں دور کردیتی ہیں برائیوں کو
ذٰلِكَ ذِكْرٰى لِلذّٰكِرِيْنَ ﴿114﴾	یہ نصیحت ہے یاد رکھنے والوں کے لیے۔ ﴿114﴾
وَاصْبِرْ فَاِنَّ اللّٰهَ	اور صبر کیجئے پس بے شک اللہ
لَا يُضِيْعُ اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿115﴾	نہیں ضائع کرتا نیکی کرنے والوں کا اجر۔ ﴿115﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔
تَطْغَوْا : طغیانی، طاغوت، طاغوتی قوتیں۔
بَصِيْرٌ : بصارت، سمع وبصر، مبصر، تبصرہ۔
ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
فَتَمَسَّكُمُ : مس کرنا۔
النَّارُ : نوری وناری مخلوق۔
اَوْلِيَآءَ : ولی، اولیا، والی۔
تُنْصَرُوْنَ : نصرت، انصار، منصور، حامی وناصر۔

الصَّلٰوةَ : پابند صوم وصلوۃ، مصلیٰ، صلوۃ العید۔
طَرَفَيِ : طرفین، طرفدار، یکطرفہ، اطراف۔
الْحَسَنٰتِ : حسنات، احسن الجزاء۔
السَّيِّاٰتِ : سیّئات، علمائے سوء۔
ذِكْرٰى : ذکر، ذاکر، مذکور، ذکر الٰہی۔
اصْبِرْ : صبر، صابر، صابر وشاکر۔
يُضِيْعُ : ضائع، ضیاع۔
اَجْرَ : اجر عظیم، اجر وثواب، عنداللہ ماجور ہوں۔

وَ	لَا تَطْغَوْا ❶	اِنَّهٗ	بِمَا	تَعْمَلُوْنَ	بَصِيْرٌ ❷ (112)
اور	نہ تم سب سرکشی کرو	بے شک وہ	اسکو جو	تم سب عمل کرتے ہو	خوب دیکھنے والا ہے

وَ	لَا تَرْكَنُوْٓا ❶	اِلَى الَّذِيْنَ	ظَلَمُوْا
اور	نہ تم سب جھکو	ان لوگوں کی طرف جن	سب نے ظلم کیا

فَتَمَسَّكُمُ ❸	النَّارُ ۙ	وَمَا	لَكُمْ	مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ❹
ورنہ چھوئے گی تمہیں	آگ	اور نہیں (ہونگے)	تمہارے لیے	اللہ کے سوا

مِنْ اَوْلِيَآءَ ❹	ثُمَّ	لَا تُنْصَرُوْنَ ❺ (113)	وَ	اَقِمِ	الصَّلٰوةَ ❻
کوئی دوست	پھر	نہیں تم سب مدد کیے جاؤ گے	اور	آپ قائم کریں	نماز

طَرَفَيِ النَّهَارِ ❼	وَ	زُلَفًا	مِّنَ الَّيْلِ ❹	اِنَّ	الْحَسَنٰتِ ❻
دن کے دونوں کناروں میں	اور	کچھ گھڑیوں میں	رات کی (بھی)	بیشک	نیکیاں

يُذْهِبْنَ ❽	السَّيِّاٰتِ ❻	ذٰلِكَ	ذِكْرٰى	لِلذّٰكِرِيْنَ ۚ (114)
دور کردیتی ہیں	برائیوں کو	یہ	نصیحت ہے	یاد رکھنے والوں کے لیے

وَ	اصْبِرْ	فَاِنَّ	اللّٰهَ	لَا	يُضِيْعُ ❽	اَجْرَ الْمُحْسِنِيْنَ (115)
اور	صبر کیجیے	پس بے شک	اللہ	نہیں	ضائع کرتا	نیکی کرنے والوں کا اجر

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں لَا اور آخر میں وْا ہو تو اس میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❷ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ تَ فعل کے ساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ تُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ ةَ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ یہ دراصل طَرَفَيْنِ تھا اور نِ گر گیا ہے۔ ❽ علامت يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

فَلَوْلَا كَانَ مِنَ الْقُرُوْنِ	پھر کیوں نہ ہوئے (ان) امتوں میں سے
مِنْ قَبْلِكُمْ اُولُوْا بَقِيَّةٍ	(جو) تم سے پہلے تھیں کچھ لوگ بھلائی والے
يَّنْهَوْنَ عَنِ الْفَسَادِ فِي الْاَرْضِ	(کہ) وہ منع کرتے زمین میں فساد کرنے سے
اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّنْ اَنْجَيْنَا	مگر تھوڑے ہی (ان لوگوں سے) جنہیں ہم نے نجات دی
مِنْهُمْ ۚ وَاتَّبَعَ الَّذِيْنَ ظَلَمُوْا	ان میں سے، اور پیچھے لگے وہ لوگ جنہوں نے ظلم کیا
مَآ اُتْرِفُوْا فِيْهِ	(ان چیزوں کے) جو (کہ) آسودگی دیے گئے اس میں
وَكَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ﴿116﴾	اور وہ مجرم تھے۔ ﴿116﴾
وَمَا كَانَ رَبُّكَ لِيُهْلِكَ	اور نہیں ہے آپ کا رب (ایسا) کہ وہ ہلاک کرے
الْقُرٰى بِظُلْمٍ وَّ	بستیوں کو ظلم سے اس حال میں (کہ)
اَهْلُهَا مُصْلِحُوْنَ ﴿117﴾	اسکے رہنے والے اصلاح کرنے والے ہوں۔ ﴿117﴾
وَلَوْ شَآءَ رَبُّكَ لَجَعَلَ النَّاسَ	اور اگر چاہتا آپکا رب (تو) ضرور بنا دیتا سب لوگوں کو
اُمَّةً وَّاحِدَةً وَّلَا يَزَالُوْنَ	ایک ہی امت اور (لیکن) وہ ہمیشہ رہیں گے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنَ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	ظَلَمُوْا : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
الْقُرُوْنِ : قرون اولیٰ۔	مُجْرِمِيْنَ : جرم، جرائم، مجرم۔
اُولُوْا : اولوالعزم پیغمبر، اولوالامر۔	لِيُهْلِكَ : ہلاک، مہلک، ہلاکت۔
يَّنْهَوْنَ : اوامر و نواہی، نہی عن المنکر۔	الْقُرٰى : قریہ قریہ بستی بستی۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الا قلیل، الا یہ کہ۔	اَهْلُهَا : اہل و عیال، اہل حق، اہل نظر۔
قَلِيْلًا : قلت و کثرت، قلیل تعداد۔	مُصْلِحُوْنَ : مصلح، اصلاح، صالح، صلح۔
اَنْجَيْنَا : نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔	شَآءَ : ماشاءاللہ، ان شاءاللہ، مشیت الٰہی۔
اتَّبَعَ : متبع قرآن و سنت، تابع فرماں، اتباع۔	وَّاحِدَةً : واحد، وحدت، وحدانیت۔

فَلَوْ لَا ❶	كَانَ	مِنَ الْقُرُوْنِ	مِنْ قَبْلِكُمْ
پھر کیوں نہ	ہوئے	(ان) امتوں میں سے	(جو) تم سے پہلے تھیں

اُولُوْا بَقِيَّةٍ ❷	يَّنْهَوْنَ	عَنِ الْفَسَادِ	فِي الْاَرْضِ	اِلَّا
(کچھ لوگ) بھلائی والے (کہ)	وہ سب منع کرتے	فساد کرنے سے	زمین میں	مگر

قَلِيْلًا	مِّمَّنْ ❸	اَنْجَيْنَا	مِنْهُمْ ج	وَاتَّبَعَ	الَّذِيْنَ
تھوڑے	ان لوگوں سے جن کو	ہم نے نجات دی	ان میں سے	اور پیچھے لگے	وہ لوگ جن

ظَلَمُوْا	مَآ	اُتْرِفُوْا ❹	فِيْهِ	وَ
سب نے ظلم کیا	(ان چیزوں کے) جو (کہ)	وہ سب آسودگی دیے گئے	اس میں	اور

كَانُوْا مُجْرِمِيْنَ ❺❻ (116)	وَ مَا	كَانَ	رَبُّكَ	لِيُهْلِكَ	الْقُرٰى
تھے وہ سب جرم کرنیوالے	اور نہیں	ہے	آپ کا رب	کہ وہ ہلاک کرے	بستیوں کو

بِظُلْمٍ	وَّ	اَهْلُهَا	مُصْلِحُوْنَ ❻ (117)	وَ لَوْ ❶
ظلم سے	اس حال میں (کہ)	اسکے رہنے والے	سب اصلاح کرنیوالے ہوں	اور اگر

شَآءَ	رَبُّكَ	لَجَعَلَ	النَّاسَ	اُمَّةً وَّاحِدَةً ❷	وَّ	لَا يَزَالُوْنَ ❼
چاہتا	آپکا رب	ضرور بنا دیتا	لوگوں کو	ایک ہی امت	اور	(لیکن) وہ سب ہمیشہ رہیں گے

ضروری وضاحت

❶ لَوْ کا ترجمہ کبھی اگر کبھی کاش ہوتا ہے اگر اس کیساتھ لَا ہو تو ترجمہ عموماً کیوں نہ ہوتا ہے۔ ❷ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ مِمَّنْ اصل میں مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❹ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ وْا اور يْنَ دونوں کا ترجمہ سب کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ لَا يَزَالُوْنَ میں لَا اور فعل کو ملا کر ترجمہ ہمیشہ کیا گیا ہے۔

مُخْتَلِفِيْنَ ﴿118﴾ اِلَّا مَنْ	اختلاف کرنے والے۔ ﴿118﴾ مگر جس پر
رَّحِمَ رَبُّكَ ؕ وَلِذٰلِكَ	رحم کیا آپ کے رب نے، اور اسی لیے
خَلَقَهُمْ ؕ وَتَمَّتْ كَلِمَةُ	اس نے پیدا کیا انہیں اور پوری ہوئی بات
رَبِّكَ لَاَمْلَئَنَّ جَهَنَّمَ	آپ کے رب کی (کہ) ضرور میں بھر دوں گا جہنم کو
مِنَ الْجِنَّةِ وَالنَّاسِ اَجْمَعِيْنَ ﴿119﴾	سب (سرکش) جنوں اور انسانوں سے۔ ﴿119﴾
وَ كُلًّا نَّقُصُّ عَلَيْكَ	اور ہر (ضروری) چیز کو ہم بیان کرتے ہیں آپ پر
مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ مَا	رسولوں کی خبروں میں سے جو (کہ)
نُثَبِّتُ بِهٖ فُؤَادَكَ ۚ	ہم مضبوط رکھتے ہیں اس کے ساتھ آپ کے دل کو
وَجَآءَكَ فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ وَمَوْعِظَةٌ	اور آیا آپکے پاس ان (واقعات) میں حق اور نصیحت
وَّذِكْرٰى لِلْمُؤْمِنِيْنَ ﴿120﴾	اور یاد دہانی ایمان والوں کے لیے۔ ﴿120﴾
وَقُلْ لِّلَّذِيْنَ لَا يُؤْمِنُوْنَ	اور کہہ دیجئے ان لوگوں سے جو ایمان نہیں لاتے
اعْمَلُوْا عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ	تم عمل کرو اپنی جگہ پر

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مُخْتَلِفِيْنَ : اختلاف، مختلف، اختلافات۔	نَّقُصُّ : قصہ، قصص الانبیاء، قصہ گوئی۔
رَّحِمَ : رحم، رحمت، مرحوم۔	اَنْۢبَآءِ : نبی، انبیاء، انبیاء و رسل۔
خَلَقَهُمْ : خلقت، مخلوق، تخلیق، خلق خدا۔	نُثَبِّتُ : ثابت قدم، اثبات، ثبوت۔
تَمَّتْ : اتمام حجت، تمام۔	مَوْعِظَةٌ : وعظ و نصیحت، واعظین، مواعظ۔
كَلِمَةُ : کلمہ حق، کلمہ کفر، کلمات خیر، مکالمہ۔	ذِكْرٰى : ذکر، مذاکرہ، تذکرہ، ذاکرین۔
اَجْمَعِيْنَ : جمع، جامع، مجمع، جماعت۔	لِلْمُؤْمِنِيْنَ : امن، ایمان، مومن۔
عَلَيْكَ : علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔	قُلْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	مَكَانَتِكُمْ : مکان، مکین، کون و مکاں۔

مُخْتَلِفِيْنَ ❶ (118)	اِلَّا	مَنْ	رَّحِمَ	رَبُّكَ ؕ	وَ	لِذٰلِكَ
سب اختلاف کرنیوالے	مگر	جس پر	رحم کیا	آپ کے رب نے	اور	اسی لیے

خَلَقَهُمْ ؕ	وَ	تَمَّتْ ❷	كَلِمَةُ ❸	رَبِّكَ	لَاَمْلَئَنَّ
اس نے پیدا کیا انہیں	اور	پوری ہوئی	بات	آپکے رب کی	(کہ) ضرور بالضرور میں بھر دوں گا

جَهَنَّمَ	مِنَ الْجِنَّةِ ❸	وَ	النَّاسِ	اَجْمَعِيْنَ ❹ (119)
جہنم کو	(سرکش) جنوں سے	اور	انسانوں (سے)	سب

وَ	كُلًّا	نَّقُصُّ	عَلَيْكَ	مِنْ اَنْۢبَآءِ الرُّسُلِ
اور	ہر (ضروری) چیز کو	ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	رسولوں کی خبروں میں سے

مَا	نُثَبِّتُ	بِهٖ	فُؤَادَكَ ج	وَ	جَآءَكَ
جو (کہ)	ہم مضبوط رکھتے ہیں	اس کے ساتھ	آپ کے دل کو	اور	آیا آپکے پاس

فِيْ هٰذِهِ الْحَقُّ	وَ	مَوْعِظَةٌ ❸	وَّ	ذِكْرٰى ❺	لِلْمُؤْمِنِيْنَ ❶ (120)
ان (واقعات) میں حق	اور	نصیحت	اور	یاددہانی	سب ایمان والوں کے لیے

وَقُلْ ❻	لِّلَّذِيْنَ	لَا يُؤْمِنُوْنَ ❼	اعْمَلُوْا ❽	عَلٰى مَكَانَتِكُمْ ؕ
اور کہہ دیجئے	ان لوگوں سے جو	نہیں وہ سب ایمان لاتے	تم سب عمل کرو	اپنی جگہ پر

ضروری وضاحت

❶ شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تْ مؤنث کی علامت، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ علامت ةٌ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ علامت یْنَ کا الگ ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں۔ ❺ ـٰی واحد مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ قُلْ دراصل قَوْلُ سے بنا ہے قاعدے کے مطابق وْ کو گرا دیا گیا ہے۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❽ فعل کے شروع میں أ اور آخر میں وْا ہو تو اس فعل میں حکم کا مفہوم ہوتا ہے۔

اِنَّا عٰمِلُوْنَ ﴿121﴾	بیشک ہم (بھی) عمل کرنے والے ہیں۔ ﴿121﴾
وَانْتَظِرُوْا ۚ اِنَّا مُنْتَظِرُوْنَ ﴿122﴾	اورتم انتظار کرو بیشک ہم بھی انتظار کرنیوالے ہیں۔ ﴿122﴾
وَلِلّٰهِ غَيْبُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ	اور اللہ ہی کے لیے ہے آسمانوں اور زمین کا غیب
وَاِلَيْهِ يُرْجَعُ الْاَمْرُ	اور اسی کی طرف لوٹائے جاتے ہیں کام
كُلُّهٗ فَاعْبُدْهُ	وہ سب کے سب سو آپ عبادت کریں اسی کی
وَتَوَكَّلْ عَلَيْهِ ؕ وَمَا رَبُّكَ	اور بھروسا کریں اسی پر اور نہیں ہے آپ کا رب
بِغَافِلٍ عَمَّا تَعْمَلُوْنَ ﴿123﴾	بالکل غافل اس سے جو تم عمل کرتے ہو۔ ﴿123﴾

ع 10 14 10

اٰيَاتُهَا 111 — 12 سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ 53 — رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ ۫ تِلْكَ اٰيٰتُ الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ ﴿1﴾	الرٰ، یہ آیتیں ہیں واضح کتاب کی۔ ﴿1﴾
اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	بیشک ہم نے نازل کیا ہے اس کو قرآن عربی (بنا کر)
لَّعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ﴿2﴾	تاکہ تم سمجھو۔ ﴿2﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عٰمِلُوْنَ : عمل، عامل، اعمال، عملی نمونہ۔	فَاعْبُدْهُ : عبادت، عابد، معبود، عبادت خانہ۔
انْتَظِرُوْا : انتظار، منتظر، انتظارگاہ۔	تَوَكَّلْ : توکل علی اللہ، متوکل۔
لِلّٰهِ : لہٰذا، الحمدللہ۔	بِغَافِلٍ : غافل، غفلت، تغافل۔
غَيْبُ : علم غیب، غیبی امداد۔	اٰيٰتُ : آیت، آیات، آیات قرآنی۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر	الْمُبِيْنِ : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔
يُرْجَعُ : رجوع، مراجع ومصادر، مرجع۔	اَنْزَلْنٰهُ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
الْاَمْرُ : امر، آمر، مامور۔	عَرَبِيًّا : اہل عرب، عربی زبان۔
كُلُّهٗ : کلی طور پر، کل رقم، کل نمبر۔	تَعْقِلُوْنَ : عقل، عاقل، معقول، بے عقل۔

اِنَّا ❶	عٰمِلُوْنَ (121)	وَ	انْتَظِرُوْا ۚ	اِنَّا ❶	مُنْتَظِرُوْنَ (122)
بیشک ہم	سب عمل کرنیوالے ہیں	اور	تم سب انتظار کرو	بیشک ہم	سب انتظار کرنیوالے ہیں

وَ	لِلّٰهِ	غَيْبُ السَّمٰوٰتِ ❷	وَ	الْاَرْضِ	وَ	اِلَيْهِ
اور	اللہ ہی کے لیے ہے	آسمانوں کا غیب	اور	زمین کا	اور	اسی کی طرف

يُرْجَعُ ❸	الْاَمْرُ	كُلُّهٗ	فَاعْبُدْهُ	وَ	تَوَكَّلْ
لوٹائے جاتے ہیں	کام	وہ سب کے سب	سو آپ عبادت کریں اسی کی	اور	بھروسا کریں

ع 10 14 10

عَلَيْهِ ؕ	وَمَا	رَبُّكَ	بِغَافِلٍ ❹	عَمَّا ❺	تَعْمَلُوْنَ (123) ع
اسی پر	اور نہیں ہے	آپ کا رب	بالکل غافل	(اس) سے جو	تم سب عمل کرتے ہو

اٰيَاتُهَا 111 — 12 سُوْرَةُ يُوْسُفَ مَكِّيَّةٌ 53 — رُكُوْعَاتُهَا 12

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِيْمِ

الٓرٰ قف	تِلْكَ ❻	اٰيٰتُ ❷	الْكِتٰبِ الْمُبِيْنِ (1) قف
الٓرٰ	یہ	آیتیں ہیں	واضح کتاب کی

اِنَّآ اَنْزَلْنٰهُ ❼	قُرْءٰنًا عَرَبِيًّا	لَعَلَّكُمْ تَعْقِلُوْنَ ❽ (2)
بیشک ہم نے نازل کیا ہے اس کو	عربی قرآن (بناکر)	تاکہ تم سب سمجھ سکو

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے تخفیف کے لیے ایک نون گرایا گیا ہے۔ ❷ ات اسم کیساتھ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❸ اگر یـ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ اگر بـ سے پہلے مَا ہو تو بـ کا ترجمہ کرنے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❺ عَمَّا دراصل عَنْ + مَا مجموعہ ہے۔ ❻ تِلْكَ کا اصل ترجمہ وہ ہے ضرورتاً یہ کر دیا جاتا ہے۔ ❼ اِنَّا کے نَا اور اَنْزَلْنٰهُ کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم نے کیا گیا ہے۔ ❽ كُمْ اور تَ کا ملا کر ترجمہ تم کیا گیا ہے۔

نَحْنُ نَقُصُّ عَلَيْكَ اَحْسَنَ الْقَصَصِ	ہم بیان کرتے ہیں آپ پر بہترین بیان
بِمَآ اَوْحَيْنَآ اِلَيْكَ	اس ذریعہ سے کہ ہم نے وحی کیا ہے آپ کی طرف
هٰذَا الْقُرْاٰنَ ۖ وَاِنْ كُنْتَ	یہ قرآن، اور یقیناً آپ تھے
مِنْ قَبْلِهٖ لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ﴿3﴾	اس سے قبل ضرور بے خبروں میں سے۔ ﴿3﴾
اِذْ قَالَ يُوْسُفُ لِاَبِيْهِ	جب کہا یوسف نے اپنے باپ سے
يٰٓاَبَتِ اِنِّيْ رَاَيْتُ اَحَدَ عَشَرَ	اے میرے ابا جان! بیشک میں نے دیکھا گیارہ
كَوْكَبًا وَّالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ	ستاروں کو اور سورج اور چاند کو
رَاَيْتُهُمْ لِيْ سٰجِدِيْنَ ﴿4﴾	میں نے دیکھا انکو اپنے لیے سجدہ کرتے ہوئے۔ ﴿4﴾
قَالَ يٰبُنَيَّ لَا تَقْصُصْ	(یعقوب نے) کہا اے میرے چھوٹے بیٹے مت بیان کرنا
رُءْيَاكَ عَلٰٓى اِخْوَتِكَ فَيَكِيْدُوْا	اپنا خواب اپنے بھائیوں پر ورنہ وہ تدبیر کریں گے
لَكَ كَيْدًا ؕ اِنَّ الشَّيْطٰنَ	تیرے لیے کوئی (بری) تدبیر، بیشک شیطان
لِلْاِنْسَانِ عَدُوٌّ مُّبِيْنٌ ﴿5﴾	انسان کا کھلا دشمن ہے۔ ﴿5﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَقُصُّ : قصہ، قصص الانبیاء، قصہ گوئی۔
اَحْسَنَ : احسن الجزاء، محسن، محاسن۔
اَوْحَيْنَآ : وحی، سلسلہ وحی، کاتبین وحی۔
قَبْلِهٖ : چند دن قبل، قبل از وقت۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لِاَبِيْهِ : آباء واجداد، آبائی شہر۔
رَاَيْتُ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔
اَحَدَ : احد، واحد، وحدانیت، وحدت امت۔

عَشَرَ : عشر عشیر، عشر، عاشورہ، آخری عشرہ۔
كَوْكَبًا : کوکب، کواکب۔
الشَّمْسَ : شمسی توانائی، نظام شمسی، اظہر من الشمس۔
الْقَمَرَ : قمری مہینہ، شمس وقمر۔
سٰجِدِيْنَ : سجدہ، ساجد، مسجود ملائکہ، سجدۂ شکر۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ، لاپروا۔
عَدُوٌّ : عدو، اعدائے دین، عداوت۔
مُّبِيْنٌ : بیان، مبینہ طور پر، بین دلیل۔

نَحْنُ نَقُصُّ ❶	عَلَيْكَ	اَحْسَنَ ❷	الْقَصَصِ	بِمَآ	اَوْحَيْنَآ
ہم بیان کرتے ہیں	آپ پر	بہترین	بیان	اس ذریعہ سے کہ	ہم نے وحی کیا ہے

اِلَيْكَ	هٰذَا	الْقُرْاٰنَ ۖ	وَ	اِنْ ❸	كُنْتَ	مِنْ قَبْلِهٖ
آپ کی طرف	یہ	قرآن	اور	یقینًا	آپ تھے	اس سے قبل

لَمِنَ الْغٰفِلِيْنَ ③	اِذْ	قَالَ	يُوْسُفُ	لِاَبِيْهِ
ضرور بے خبروں میں سے	جب	کہا	یوسف نے	اپنے باپ سے

يٰٓاَبَتِ ❹	اِنِّيْ رَاَيْتُ ❺	اَحَدَ عَشَرَ	كَوْكَبًا	وَّالشَّمْسَ	وَالْقَمَرَ
اے میرے ابا جان!	بیشک میں نے دیکھا	گیارہ	ستاروں کو	اور سورج	اور چاند کو

رَاَيْتُهُمْ	لِيْ	سٰجِدِيْنَ ❻ ④	قَالَ	يٰبُنَيَّ
میں نے دیکھا انکو	اپنے لیے	سجدہ کرتے ہوئے	(یعقوب نے) کہا	اے میرے چھوٹے بیٹے

لَا	تَقْصُصْ	رُءْيَاكَ	عَلٰٓى اِخْوَتِكَ	فَيَكِيْدُوْا
مت	تو بیان کرنا	اپنا خواب	اپنے بھائیوں پر	ورنہ وہ سب تدبیر کریں گے

لَكَ	كَيْدًا ❼	اِنَّ	الشَّيْطٰنَ	لِلْاِنْسَانِ	عَدُوٌّ	مُّبِيْنٌ ⑤
تیرے لیے	کوئی (بری) تدبیر	بیشک	شیطان	انسان کا	دشمن ہے	کھلا

ضروری وضاحت

❶ نَحْنُ اور نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❷ اَحْسَنَ کے اَمیں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ اِنْ دراصل اِنَّ تھا تخفیف کے لیے اِنْ کیا گیا ہے۔ ❹ یَا اَبَتِ اصل میں یَا اَبَتِیْ تھا آسانی کے لیے یْ گرائی گئی ہے اسی یْ کا ترجمہ میرے کیا گیا ہے۔ ❺ علامت یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔ ❻ علامت یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہے۔ ❼ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔

وَ كَذٰلِكَ يَجْتَبِيْكَ رَبُّكَ	اور اسی طرح چنے گا تجھے تیرا رب
وَ يُعَلِّمُكَ مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ	اور سکھائے گا تجھے باتوں کی تعبیر (اصل حقیقت) سے
وَ يُتِمُّ نِعْمَتَهٗ عَلَيْكَ	اور وہ پوری کرے گا اپنی نعمت آپ پر
وَ عَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ كَمَآ اَتَمَّهَا	اور آلِ یعقوب پر جس طرح اس نے پورا کیا تھا اسے
عَلٰٓى اَبَوَيْكَ مِنْ قَبْلُ	اس سے قبل تیرے دونوں باپ دادا
اِبْرٰهِيْمَ وَاِسْحٰقَ ؕ اِنَّ رَبَّكَ	ابرہیم اور اسحاق پر، بیشک تیرا رب
عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۟ (6) ع	خوب جاننے والا بہت حکمت والا ہے۔ (6) ع
لَقَدْ كَانَ فِيْ يُوْسُفَ وَاِخْوَتِهٖٓ	بلاشبہ یقیناً ہیں یوسف اور اسکے بھائیوں میں
اٰيٰتٌ لِّلسَّآئِلِيْنَ (7)	نشانیاں سوال کرنے والوں کے لیے۔ (7)
اِذْ قَالُوْا لَيُوْسُفُ وَاَخُوْهُ	جب انہوں نے (آپس میں) کہا یقیناً یوسف اور اسکا بھائی
اَحَبُّ اِلٰٓى اَبِيْنَا مِنَّا	زیادہ پیارے ہیں ہم سے ہمارے باپ کے ہاں
وَنَحْنُ عُصْبَةٌ ؕ	حالانکہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہیں

ع 1/6/11

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ	شان وشوکت، علم وحکمت، آب وتاب	اٰلِ	آلِ رسول، آل واولاد۔
يُعَلِّمُكَ	علم، معلوم، تعلیم، معلم۔	كَمَآ	کما حقہ۔
مِنْ	من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	اَتَمَّهَا	تمام، اتمام حجت۔
تَاْوِيْلِ	تاویل، تاویلات۔	حَكِيْمٌ	حکیم، حکمت ودانائی، حکیمانہ انداز۔
الْاَحَادِيْثِ	حدیث، احادیث، حدیث دل۔	اِخْوَتِهٖٓ	اخوّت، مواخات، اخوان المسلمین۔
يُتِمُّ	اتمام حجت، تمام، تمت بالخیر۔	لِّلسَّآئِلِيْنَ	سوال، سائل۔ مسئول۔
نِعْمَتَهٗ	نعمت، انعام، منعم، نعمتیں۔	اَحَبُّ	محبت، احباب، محب، محبوب۔
عَلٰٓى	علیحدہ، علی العموم، علی الاعلان۔	اِلٰٓى	مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔

وَ	كَذٰلِكَ	يَجْتَبِيْكَ ❶	رَبُّكَ	وَ	يُعَلِّمُكَ
اور	اسی طرح	چنے گا تجھے	تیرا رب	اور	وہ سکھائے گا تجھے

مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ	وَ	يُتِمُّ	نِعْمَتَهٗ ❷	عَلَيْكَ
باتوں کی تعبیر (اصل حقیقت) سے	اور	وہ پوری کرے گا	اپنی نعمت	آپ پر

وَ	عَلٰٓى اٰلِ يَعْقُوْبَ	كَمَآ	اَتَمَّهَا	عَلٰٓى اَبَوَيْكَ ❸
اور	آلِ یعقوب پر	جس طرح	اس نے پورا کیا تھا اسے	تیرے دونوں باپ دادا پر

مِنْ قَبْلُ	اِبْرٰهِيْمَ	وَ اِسْحٰقَ ؕ	اِنَّ	رَبَّكَ	عَلِيْمٌ
اس سے قبل	ابراہیم	اور اسحاق (پر)	بیشک	تیرا رب	خوب جاننے والا

ع 6/11

حَكِيْمٌ ۞6	لَقَدْ	كَانَ	فِيْ يُوْسُفَ	وَ	اِخْوَتِهٖٓ ❷	اٰيٰتٌ ❹
بہت حکمت والا ہے	بلاشبہ یقیناً	ہیں	یوسف میں	اور	اسکے بھائیوں (میں)	نشانیاں

لِّلسَّآئِلِيْنَ ❺ ۞7	اِذْ	قَالُوْا	لَيُوْسُفُ	وَ	اَخُوْهُ ❷
سوال کرنے والوں کے لیے	جب	انہوں نے کہا	یقیناً یوسف	اور	اسکا بھائی

اَحَبُّ ❻	اِلٰٓى اَبِيْنَا ❼	مِنَّا	وَ	نَحْنُ	عُصْبَةٌ ❹❽
زیادہ پیارے ہیں	ہمارے باپ کے ہاں	ہم سے	حالانکہ	ہم	ایک (طاقتور) جماعت ہیں

ضروری وضاحت

❶ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ ہٗ، ہٖ اسم کے آخر میں ہو تو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے۔
❸ یہ اصل اَبَوَيْنِ+كَ تھا علامت يْنِ میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے آخر سے نِ گرایا گیا ہے۔ ❹ ةٌ اور ات مؤنث کی علامتیں ہیں الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں کرنیوالے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❼ اِلٰى کا ترجمہ ضرورتاً کے ہاں کیا گیا ہے۔ ❽ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔

اِنَّ اَبَانَا لَفِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنِۣ ﴿8﴾	بیشک ہمارا باپ یقیناً واضح غلطی میں ہے۔ ﴿8﴾
اقْتُلُوْا يُوْسُفَ اَوِ اطْرَحُوْهُ	تم قتل کر دو یوسف کو یا پھینک دو اسے
اَرْضًا يَّخْلُ لَكُمْ	کسی زمین میں (کہ) خالی ہو جائے تمہارے لیے
وَجْهُ اَبِيْكُمْ وَ تَكُوْنُوْا	تمہارے باپ کا رخ اور تم ہو جانا
مِنْۣ بَعْدِهٖ قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ﴿9﴾	اس کے بعد نیک لوگ۔ ﴿9﴾
قَالَ قَآئِلٌ مِّنْهُمْ لَا تَقْتُلُوْا	کہا ان میں سے ایک کہنے والے نے مت قتل کرو
يُوْسُفَ وَ اَلْقُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	یوسف کو اور پھینک دو اسے اندھے کنویں میں
يَلْتَقِطْهُ بَعْضُ السَّيَّارَةِ	اٹھا لے گا اسے کوئی راہ چلتا (قافلہ)
اِنْ كُنْتُمْ فٰعِلِيْنَ ﴿10﴾	اگر ہو تم کرنے والے۔ ﴿10﴾
قَالُوْا يٰۤاَبَانَا مَا لَكَ	انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان کیا ہے آپکو
لَا تَاْمَنَّا عَلٰى يُوْسُفَ	(کہ) آپ امین نہیں سمجھتے ہمیں یوسف پر
وَ اِنَّا لَهٗ لَنٰصِحُوْنَ ﴿11﴾	حالانکہ یقیناً ہم اس کے واقعی خیر خواہ ہیں۔ ﴿11﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

لَفِيْ	: فی الحال، فی الفور، فی الحقیقت۔	صٰلِحِيْنَ	: صالح، مصلح، اصلاح، صلح۔
ضَلٰلٍ	: بدعت وضلالت، ضلالت و گمراہی۔	قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
مُّبِيْنٍ	: دلیل بین، مبینہ طور پر، بیان۔	بَعْضُ	: بعض اوقات، بعض لوگ۔
اقْتُلُوْا	: قتل، قاتل، مقتول۔	فٰعِلِيْنَ	: فعل، فاعل، افعال، مفعول۔
اَرْضًا	: ارض وسما، قطعۂ اراضی، حشرات الارض۔	لَا	: لاتعداد، لاعلاج، لاجواب، لاعلم۔
يَّخْلُ	: خالی، خلوت، تخلیہ، خلا۔	تَاْمَنَّا	: امن، امین، امانت۔
وَجْهُ	: وجاہت، علی وجہ البصیرت، وجیہ، توجہ۔	عَلٰى	: علی الاعلان، علی العموم، علیحدہ۔
اَبِيْكُمْ	: آباء واجداد، آبائی شہر۔	لَنٰصِحُوْنَ	: نصیحت، ناصح، پند و نصائح۔

اِنَّ	اَبَانَا	لَفِيْ ضَلٰلٍ	مُّبِيْنِ ۚۖ (8)	اقْتُلُوْا ❶	يُوْسُفَ
بیشک	ہمارا باپ	یقیناً غلطی میں ہے	واضح (طور پر)	تم سب قتل کردو	یوسف کو

اَوِ	اطْرَحُوْهُ ❷	اَرْضًا ❸	يَّخْلُ ❹	لَكُمْ	وَجْهُ
یا	تم سب پھینک دو اسے	کسی زمین (میں)	(کہ) خالی ہو جائے	تمہارے لیے	توجہ

اَبِيْكُمْ	وَ	تَكُوْنُوْا	مِنْۢ بَعْدِهٖ ❺	قَوْمًا صٰلِحِيْنَ ❻ (9)	قَالَ
تمہارے باپ کی	اور	تم سب ہو جانا	اس کے بعد	نیک لوگ	کہا

قَآئِلٌ ❸	مِّنْهُمْ	لَا تَقْتُلُوْا ❼	يُوْسُفَ	وَ	اَلْقُوْهُ ❷
ایک کہنے والے نے	ان میں سے	مت تم سب قتل کرو	یوسف کو	اور	تم سب پھینک دو اسے

فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ	يَلْتَقِطْهُ ❹	بَعْضُ السَّيَّارَةِ ❽	اِنْ كُنْتُمْ	فٰعِلِيْنَ (10)
اندھے کنویں میں	اٹھا لے گا اسے	کوئی راہ چلتا (قافلہ)	اگر ہو تم	سب کرنیوالے

قَالُوْا	يٰٓاَبَانَا	مَا	لَكَ	لَا	تَاْمَنَّا
ان سب نے کہا	اے ہمارے ابا جان	کیا ہے	آپ کو	(کہ) نہیں	آپ امین سمجھتے ہمیں

عَلٰى يُوْسُفَ	وَ	اِنَّا ❾	لَهٗ	لَنٰصِحُوْنَ (11)
یوسف پر	حالانکہ	یقیناً ہم	اس کے	واقعی سب خیر خواہ ہیں

ضروری وضاحت

❶ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں وْا ہو تو اس میں حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لانی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔ ❸ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ یہاں علامت یَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ یہاں مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْا میں کام نہ کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ ۃ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❾ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔

اَرْسِلْهُ مَعَنَا غَدًا	اسے بھیجیں ہمارے ساتھ کل
يَّرْتَعْ وَيَلْعَبْ وَ اِنَّا لَهٗ	خوب کھائے پیے اور کھیلے کودے اور بیشک ہم اسکی
لَحٰفِظُوْنَ ﴿12﴾ قَالَ	ضرور حفاظت کرنے والے ہیں۔ ﴿12﴾ اس نے کہا
اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ	بیشک مجھے یقیناً (یہ بات) غمگین کرتی ہے
اَنْ تَذْهَبُوْا بِهٖ وَاَخَافُ	کہ تم لے جاؤ اسے اور میں ڈرتا ہوں
اَنْ يَّاْكُلَهُ الذِّئْبُ	کہ کھا جائے اسے بھیڑیا
وَاَنْتُمْ عَنْهُ غٰفِلُوْنَ ﴿13﴾	اس حال میں کہ تم اس سے غافل ہو جاؤ۔ ﴿13﴾
قَالُوْا لَئِنْ اَكَلَهُ الذِّئْبُ	انہوں نے کہا البتہ اگر کھا جائے اسے بھیڑیا
وَنَحْنُ عُصْبَةٌ اِنَّآ	حالانکہ ہم ایک (طاقتور) جماعت ہیں بلاشبہ ہم
اِذًا لَّخٰسِرُوْنَ ﴿14﴾	اس وقت یقیناً خسارہ پانے والے ہوں گے۔ ﴿14﴾
فَلَمَّا ذَهَبُوْا بِهٖ وَ اَجْمَعُوْٓا	پھر جب وہ لے گئے اسے اور انہوں نے طے کرلیا
اَنْ يَّجْعَلُوْهُ فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ	کہ وہ ڈال دیں اسے اندھے کنویں میں

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرْسِلْهُ : رسل، مرسل، رسول، انبیاء و رسل۔
مَعَنَا : معیت، مع اہل و عیال۔
وَ : شام و سحر، رحم و کرم، جاہ و جلال۔
يَلْعَبْ : لہو و لعب (کھیل کود)۔
لَحٰفِظُوْنَ : حفاظت، محافظ، حافظ، محفوظ۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
لَيَحْزُنُنِيْٓ : حزن و ملال، رنج و حزن، عام الحزن۔
اَخَافُ : خوف، خائف، بے خوف و خطر۔
يَّاْكُلَهُ : اکل و شرب، ماکولات۔
غٰفِلُوْنَ : غفلت، غافل، تغافل۔
لَّخٰسِرُوْنَ : خسارہ، خائب و خاسر۔
اَجْمَعُوْٓا : جمع، جامع، جمیع، اجماع۔
فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔

اَرْسِلْهُ	مَعَنَا	غَدًا	يَّرْتَعْ	وَ	يَلْعَبْ	وَ	اِنَّا❶
بھیجیں اسے	ہمارے ساتھ	کل	وہ خوب کھائے پیے	اور	وہ کھیلے کودے	اور	بیشک ہم

لَهٗ	لَحٰفِظُوْنَ ﴿12﴾	قَالَ	اِنِّيْ لَيَحْزُنُنِيْٓ❷❸❹
اس کی	سب ضرور حفاظت کرنیوالے ہیں	اس نے کہا	بیشک مجھے یقیناً (یہ بات) غمگین کرتی ہے

اَنْ	تَذْهَبُوْا	بِهٖ	وَ	اَخَافُ	اَنْ	يَّاْكُلَهُ❹	الذِّئْبُ
کہ	تم سب لے جاؤ	اس کو	اور	میں ڈرتا ہوں	کہ	کھا جائے اسے	بھیڑیا

وَ	اَنْتُمْ	عَنْهُ	غٰفِلُوْنَ ﴿13﴾	قَالُوْا	لَئِنْ
اس حال میں کہ	تم	اس سے	سب غافل ہو جاؤ	انہوں نے کہا	البتہ اگر

اَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَ نَحْنُ	عُصْبَةٌ❺❻	اِنَّآ❶	اِذًا❼
کھا جائے اسے	بھیڑیا	حالانکہ ہم	ایک (طاقتور) جماعت ہیں	بلا شبہ ہم	اس وقت

لَّخٰسِرُوْنَ ﴿14﴾	فَلَمَّا	ذَهَبُوْا	بِهٖ	وَ
یقیناً سب خسارہ پانے والے ہوں گے	پھر جب	وہ سب لے گئے	اس کو	اور

اَجْمَعُوْٓا	اَنْ	يَّجْعَلُوْهُ❽	فِيْ غَيٰبَتِ الْجُبِّ ۚ
ان سب نے اکٹھے ہو کر طے کر لیا	کہ	وہ سب ڈال دیں اسے	اندھے کنویں میں

ضروری وضاحت

❶ اِنَّا دراصل اِنَّ + نَا کا مجموعہ ہے۔ ❷ اِنِّيْ میں علامت يْ اور لَيَحْزُنُنِيْٓ میں يْ دونوں کو ملا کر ترجمہ مجھے کیا گیا ہے۔ ❸ فعل کیساتھ جب يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❹ علامت يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ علامت ةٌ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ اِذًا کا ترجمہ اس وقت ہوتا ہے۔ ❽ علامت وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔

وَاَوْحَيْنَآ اِلَيْهِ	اور ہم نے وحی کی اس کی طرف
لَتُنَبِّئَنَّهُمْ بِاَمْرِهِمْ هٰذَا	(کہ) ضرور بالضرور تو خبر دے گا انہیں انکے اس کام کی
وَهُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ﴿15﴾	اس حال میں کہ وہ نہیں سمجھتے ہوں گے۔ ﴿15﴾
وَجَآءُوْٓا اَبَاهُمْ	اور وہ آئے اپنے باپ کے پاس
عِشَآءً يَّبْكُوْنَ ﴿16﴾	عشاء کے وقت روتے ہوئے۔ ﴿16﴾
قَالُوْا يٰٓاَبَانَآ	انہوں نے کہا اے ہمارے ابا جان!
اِنَّا ذَهَبْنَا نَسْتَبِقُ	بیشک ہم گئے (اور) دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے
وَتَرَكْنَا يُوْسُفَ عِنْدَ مَتَاعِنَا	اور ہم نے چھوڑ دیا یوسف کو اپنے سامان کے پاس
فَاَكَلَهُ الذِّئْبُ ۚ وَمَآ اَنْتَ بِمُؤْمِنٍ	تو کھا گیا اسے بھیڑیا اور نہیں تو یقین کرنے والا
لَّنَا وَلَوْ كُنَّا صٰدِقِيْنَ ﴿17﴾	ہماری بات کا اور اگر چہ ہوں ہم سچے۔ ﴿17﴾
وَجَآءُوْ عَلٰى قَمِيْصِهٖ بِدَمٍ كَذِبٍ ؕ	اور وہ لگا لائے اس کی قمیص پر جھوٹے خون کو
قَالَ بَلْ سَوَّلَتْ لَكُمْ	اس نے کہا بلکہ بنالی ہے تمہارے لیے

العلقة

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَوْحَيْنَآ : وحی، کاتبین وحی، سلسلہ وحی۔
اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
لَتُنَبِّئَنَّهُمْ : نبی، انبیاء، نبوت، انبیاء ورسل۔
بِاَمْرِهِمْ : امر، آمر، مامور، امر ربی۔
هٰذَا : علیٰ ھٰذا القیاس، حامل رقعہ ھٰذا، لھٰذا۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ۔
يَشْعُرُوْنَ : شعوری طور پر، عقل وشعور۔
اَبَاهُمْ : آباء واجداد، آبائی شہر۔

عِشَآءً : نماز عشاء، عشائیہ، وقت عشاء۔
يَّبْكُوْنَ : آہ وبکا کرنا۔
نَسْتَبِقُ : سبقت، مسابقت۔
تَرَكْنَا : ترک کرنا، متروک، ترکہ، تارک۔
عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالطلب، عندیہ۔
مَتَاعِنَا : متاع عزیز، متاع کارواں، مال ومتاع۔
فَاَكَلَهُ : اکل وشرب، ماکولات۔
صٰدِقِيْنَ : صادق وامین، صداقت، مصدوق۔

وَ	اَوْحَيْنَآ ❶	اِلَيْهِ	لَتُنَبِّئَنَّهُمْ ❷	بِاَمْرِهِمْ هٰذَا
اور	ہم نے وحی کی	اس کی طرف	(کہ) ضرور بالضرور تو خبر دے گا انہیں	ان کے اس کام کی

وَ	هُمْ لَا يَشْعُرُوْنَ ❸❹ (15)	وَ	جَآءُوْٓا
اس حال میں کہ	وہ سب نہیں سمجھتے ہوں گے	اور	وہ سب آئے

اَبَاهُمْ	عِشَآءً	يَّبْكُوْنَ (16) ط	قَالُوْا	يٰٓاَبَانَآ
اپنے باپ کے پاس	عشاء کے وقت	وہ سب روتے ہوئے	سب نے کہا	اے ہمارے ابا جان!

اِنَّا ذَهَبْنَا ❺	نَسْتَبِقُ	وَ	تَرَكْنَا ❶	يُوْسُفَ
بیشک ہم گئے	(اور) ہم دوڑ کا مقابلہ کرنے لگے	اور	ہم نے چھوڑ دیا	یوسف کو

عِنْدَ مَتَاعِنَا	فَاَكَلَهُ	الذِّئْبُ	وَمَآ	اَنْتَ	بِمُؤْمِنٍ ❻
اپنے سامان کے پاس	تو کھا گیا اسے	بھیڑیا	اور نہیں	تو	ہرگز یقین کرنے والا

لَّنَا	وَلَوْ	كُنَّا	صٰدِقِيْنَ (17)	وَ	جَآءُوْ	عَلٰى قَمِيْصِهٖ
ہماری (بات) کا	اور اگرچہ	ہوں ہم	سب سچے	اور	وہ سب آئے	اس کی قمیض پر

بِدَمٍ كَذِبٍ	قَالَ	بَلْ	سَوَّلَتْ ❼	لَكُمْ
جھوٹے خون کے ساتھ	اس نے کہا	بلکہ	بنالی ہے	تمہارے لیے

ضروری وضاحت

❶ نَا اگر فعل کے آخر میں ہو اور اس سے پہلے جزم ہو تو ترجمہ ہم نے کیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ هُمْ اور يـ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❹ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❺ اِنَّا کے نَا اور ذَهَبْنَا کے نَا دونوں کا ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❻ اگر بِ سے پہلے مَا ہو تو اس بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی البتہ اس سے بات میں زور پیدا ہو جاتا ہے۔ ❼ تْ مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔

اَنۡفُسُكُمۡ اَمۡرًا ؕ فَصَبۡرٌ جَمِيۡلٌ ؕ	تمہارے نفسوں نے ایک بات، سو (میرا کام) اچھا صبر ہے
وَاللّٰهُ الۡمُسۡتَعَانُ	اور اللہ (ہی) سے مدد طلب کی جاتی ہے
عَلٰى مَا تَصِفُوۡنَ ﴿18﴾	اس پر جو تم بیان کرتے ہو۔ ﴿18﴾
وَجَآءَتۡ سَيَّارَةٌ فَاَرۡسَلُوۡا	اور آیا ایک قافلہ چنانچہ انہوں نے بھیجا
وَارِدَهُمۡ فَاَدۡلٰى دَلۡوَهٗ ؕ	اپنا پانی لانے والا تو اس نے لٹکایا اپنا ڈول
قَالَ يٰبُشۡرٰى هٰذَا غُلٰمٌ ؕ	(تو) اس نے کہا واہ خوشخبری ہے یہ (تو) لڑکا ہے
وَاَسَرُّوۡهُ بِضَاعَةً ؕ وَاللّٰهُ	اور انہوں نے چھپالیا اسے پونجی سمجھ کر، اور اللہ
عَلِيۡمٌۢ بِمَا يَعۡمَلُوۡنَ ﴿19﴾	خوب جاننے والا ہے (اس) کو جو وہ کررہے تھے۔ ﴿19﴾
وَشَرَوۡهُ بِثَمَنٍۢ بَخۡسٍ	اور انہوں نے بیچ دیا اس کو تھوڑی قیمت میں
دَرَاهِمَ مَعۡدُوۡدَةٍ ۚ وَكَانُوۡا	گنتی کے چند درہموں میں، اور تھے وہ
فِيۡهِ مِنَ الزّٰهِدِيۡنَ ﴿20﴾ ع 2/14/12	اس (بارے) میں رغبت نہ رکھنے والوں میں سے۔ ﴿20﴾
وَقَالَ الَّذِى اشۡتَرٰٮهُ مِنۡ مِّصۡرَ	اور کہا جس نے خریدا اسے مصر سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- اَنۡفُسُكُمۡ : نفسانفسی، نظامِ تنفس۔
- فَصَبۡرٌ : صبر، صابر، صبر و تحمل، صبر و ثبات۔
- جَمِيۡلٌ : حسین و جمیل، حسن و جمال۔
- الۡمُسۡتَعَانُ : استعانت، اعانت، معاون۔
- عَلٰى : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
- مَا : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
- تَصِفُوۡنَ : وصف، اوصاف، صفت، صفات۔
- سَيَّارَةٌ : سیر، سیارہ۔
- فَاَرۡسَلُوۡا : رسول، مرسل، مراسلہ، ترسیل۔
- يٰبُشۡرٰى : بشارت، بشیر، مبشر۔
- هٰذَا : لہٰذا، علیٰ ھٰذا القیاس، حاملِ رقعہ ھٰذا۔
- اَسَرُّوۡهُ : اسرار و رموز، پراسرار، سرِّ نہاں۔
- بِثَمَنٍ : زرِ ثمن۔
- شَرَوۡهُ : بیع و شرا، مشتری ہوشیار باش۔
- دَرَاهِمَ : درہم و دینار۔
- مَعۡدُوۡدَةٍ : تعداد، عدد، اعداد۔

اَنْفُسُكُمْ	اَمْرًا ❶	فَصَبْرٌ	جَمِيْلٌ ؕ	وَاللّٰهُ
تمہارے نفسوں نے	ایک بات	سو (میرا کام) صبر ہے	اچھا	اور اللہ (ہی سے)

الْمُسْتَعَانُ	عَلٰى مَا	تَصِفُوْنَ (18)	وَ	جَآءَتْ ❷	سَيَّارَةٌ ❸❶
مدد طلب کی جاتی ہے	(اس) پر جو	تم سب بیان کرتے ہو	اور	آیا	ایک قافلہ

فَاَرْسَلُوْا	وَارِدَهُمْ	فَاَدْلٰى	دَلْوَهٗ ؕ	قَالَ
چنانچہ انہوں نے بھیجا	اپنا پانی لانے والا	تو اس نے لٹکایا	اپنا ڈول	(تو) اس نے کہا

يٰبُشْرٰى	هٰذَا غُلٰمٌ	وَ	اَسَرُّوْهُ ❹	بِضَاعَةً ❸	وَاللّٰهُ
واہ خوشخبری ہے	یہ (تو) لڑکا ہے	اور	انہوں نے چھپالیا اسے	پونجی (سمجھ کر)	اور اللہ

عَلِيْمٌ ❺	بِمَا	يَعْمَلُوْنَ (19)	وَ	شَرَوْهُ ❹
خوب جاننے والا ہے	(اس) کو جو	وہ سب کر رہے تھے	اور	انہوں نے بیچ دیا اسکو

بِثَمَنٍ بَخْسٍ ❻	دَرَاهِمَ	مَعْدُوْدَةٍ ❸	وَ	كَانُوْا	فِيْهِ
تھوڑی قیمت میں	چند درہموں میں	گنتی کے	اور	تھے وہ سب	اس (بارے) میں

ع 2 14 12

مِنَ الزّٰهِدِيْنَ (20) ع	وَقَالَ	الَّذِى	اشْتَرٰىهُ ❼	مِنْ مِّصْرَ
رغبت نہ رکھنے والوں میں سے	اور کہا	جس نے	خریدا اسے	مصر سے

ضروری وضاحت

❶ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ وْا کے بعد اگر کوئی اور علامت لائی ہو تو اسکے آخر سے ا کو گرا دیتے ہیں۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ بِ کا ترجمہ ضرورتاً میں کیا گیا ہے۔ ❼ اِشْتَرٰى کا ترجمہ کبھی خریدا اور کبھی بیچا ہوتا ہے اسکا اصل ترجمہ ایک چیز دینا اور بدلے میں دوسری چیز لینا ہوتا ہے کیونکہ خریدنے اور بیچنے میں یہی عمل ہوتا ہے۔

لِامْرَاَتِهٖۤ اَكْرِمِيْ مَثْوٰىهُ عَسٰۤى	اپنی بیوی سے با عزت رکھ اس کا ٹھکانا امید ہے
اَنْ يَّنْفَعَنَاۤ اَوْ نَتَّخِذَهٗ وَلَدًا ؕ	کہ وہ نفع دے ہمیں یا ہم بنالیں اسے بیٹا،
وَ كَذٰلِكَ مَكَّنَّا لِيُوْسُفَ	اور اسی طرح ہم نے جگہ دی یوسف کو
فِي الْاَرْضِ ٞ وَلِنُعَلِّمَهٗ	زمین میں اور تاکہ ہم سکھائیں اسے
مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ	باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)
وَاللّٰهُ غَالِبٌ عَلٰۤى اَمْرِهٖ	اور اللہ غالب ہے اپنے کام پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿21﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿21﴾
وَلَمَّا بَلَغَ اَشُدَّهٗۤ	اور جب پہنچا وہ (یوسف) اپنی جوانی کو
اٰتَيْنٰهُ حُكْمًا وَّعِلْمًا ؕ وَكَذٰلِكَ	(تو) ہم نے دیا اسے حکم (حکومت) اور علم اور اسی طرح
نَجْزِي الْمُحْسِنِيْنَ ﴿22﴾	ہم جزا دیتے ہیں نیکی کرنے والوں کو۔ ﴿22﴾
وَرَاوَدَتْهُ الَّتِيْ هُوَ	اور پھسلایا اسے اس عورت نے جو (کہ) وہ تھا
فِيْ بَيْتِهَا عَنْ نَّفْسِهٖ	اس کے گھر میں اس کے نفس سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَكْرِمِيْ	اکرام مسلم، تکریم، مکرم۔	اَكْثَرَ	اکثر، کثیر، کثرت۔
يَّنْفَعَنَاۤ	نفع، منافع، منفعت، نفع ونقصان۔	النَّاسِ	عوام الناس، بعض الناس۔
نَتَّخِذَهٗ	اخذ، ماخوذ، مواخذہ۔	لَا	لاعلاج، لاتعداد، لامحالہ۔
وَلَدًا	ولدیت، ولد، اولاد۔	يَعْلَمُوْنَ	علم، معلوم، تعلیم، معلومات۔
مَكَّنَّا	مکین، مکان، کون ومکاں۔	بَلَغَ	بالغ، ذرائع ابلاغ، بلوغت۔
تَاْوِيْلِ	تاویل، تاویلات۔	حُكْمًا	حکم، احکام، محکوم، حاکم، محکمہ۔
الْاَحَادِيْثِ	حدیث، احادیث، حدیث دل۔	عِلْمًا	علم، تعلیم، معلم، معلوم۔
غَالِبٌ	غالب، غلبہ، مغلوب۔	نَجْزِيْ	جزا وسزا، جزائے خیر۔

لِامْرَاَتِهٖ ❶	اَكْرِمِیْ ❷	مَثْوٰىهُ	عَسٰۤى	اَنْ	يَّنْفَعَنَاۤ	اَوْ
اپنی بیوی سے	تو باعزت رکھ	اس کا ٹھکانا	امید ہے	کہ	وہ نفع دے ہمیں	یا

نَتَّخِذَهٗ ❶	وَلَدًا ؕ	وَ	كَذٰلِكَ	مَكَّنَّا	لِيُوْسُفَ	فِی الْاَرْضِ ۫
ہم بنالیں اسے	بیٹا	اور	اسی طرح	ہم نے جگہ دی	یوسف کو	زمین میں

وَ	لِنُعَلِّمَهٗ ❶	مِنْ تَاْوِيْلِ الْاَحَادِيْثِ ؕ	وَ	اللّٰهُ
اور	تاکہ ہم سکھائیں اسے	باتوں (خوابوں) کی تعبیر سے (کچھ)	اور	اللہ

غَالِبٌ	عَلٰۤى اَمْرِهٖ ❶	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ	لَا يَعْلَمُوْنَ (21)
غالب ہے	اپنے کام پر	اور لیکن	اکثر لوگ	نہیں وہ سب جانتے

وَلَمَّا	بَلَغَ	اَشُدَّهٗ ❶	اٰتَيْنٰهُ ❶	حُكْمًا	وَّعِلْمًا ؕ
اور جب	پہنچا وہ (یوسف)	اپنی جوانی کو	(تو) ہم نے دی اسے	حکومت	اور علم

وَ	كَذٰلِكَ	نَجْزِی	الْمُحْسِنِيْنَ ❸ (22)	وَ	رَاوَدَتْهُ ❶❹
اور	اسی طرح	ہم جزا دیتے ہیں	سب نیکی کرنے والوں کو	اور	پھسلایا اسے

الَّتِیْ	هُوَ	فِیْ بَيْتِهَا ❺	عَنْ نَّفْسِهٖ ❶
اس عورت نے جو (کہ)	وہ (تھا)	اس کے گھر میں	اس کے نفس سے

ضروری وضاحت

❶ ہٗ، ہٖ اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے یا اپنا، اپنی، اپنے ہوتا ہے اور اگر فعل کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسے کیا جاتا ہے۔
❷ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں ی ہوتو واحد مؤنث کو حکم دینے کا مفہوم ہوتا ہے، یہاں اس ی کا الگ ترجمہ کرنا ممکن نہیں ہے۔ ❸ اسم کے شروع میں مُ اور آخر سے پہلے زیر میں کرنے والے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تْ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ ھَا واحد مؤنث کی علامت اگر اسم کے آخر میں ہوتو ترجمہ اسکا، اسکی، اسکے کیا جاتا ہے۔

وَ غَلَّقَتِ الْاَبْوَابَ وَ قَالَتْ	اور اس نے بند کر لیے دروازے اور کہنے لگی
هَيْتَ لَكَ ؕ قَالَ مَعَاذَ اللّٰهِ	جلدی آ (میں کہتی ہوں) تجھے، اس نے کہا اللہ کی پناہ
اِنَّهٗ رَبِّيْٓ اَحْسَنَ مَثْوَايَ ؕ	بیشک وہ میرا مالک ہے اس نے اچھا بنایا ہے میرا ٹھکانا
اِنَّهٗ لَا يُفْلِحُ الظّٰلِمُوْنَ ﴿23﴾	بیشک یہ (حقیقت ہے کہ) کبھی فلاح نہیں پاتے ظالم۔ ﴿23﴾
وَلَقَدْ هَمَّتْ بِهٖ ۚ	اور بلاشبہ یقیناً وہ ارادہ کر چکی تھی اسکے ساتھ (گناہ کا)
وَهَمَّ بِهَا لَوْ لَآ اَنْ	اور وہ بھی ارادہ کر لیتا اس کے ساتھ اگر (یہ) نہ ہوتا کہ
رَّاٰ بُرْهَانَ رَبِّهٖ ؕ	اس نے دیکھ لی اپنے رب کی دلیل،
كَذٰلِكَ لِنَصْرِفَ عَنْهُ السُّوْٓءَ	اسی طرح (ہوا) تاکہ ہم پھیر دیں اس سے برائی
وَالْفَحْشَآءَ ؕ اِنَّهٗ	اور بے حیائی، بیشک وہ
مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ ﴿24﴾	ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا۔ ﴿24﴾
وَاسْتَبَقَا الْبَابَ	اور دونوں دوڑے دروازے کی طرف
وَ قَدَّتْ قَمِيْصَهٗ مِنْ دُبُرٍ	اور اس عورت نے پھاڑ دی اس کی قمیص پیچھے سے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْاَبْوَابَ : باب، ابواب، باب خیبر۔
قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں
مَعَاذَ : تعویذ، تعوذ، معاذ اللہ۔
اَحْسَنَ : احسن، حسین، محسن، لائق تحسین۔
لَا : لاعلاج، لاتعداد، لاعلم، لامحدود۔
يُفْلِحُ : فلاح، فوز و فلاح، فلاح دارین۔
الظّٰلِمُوْنَ : ظلم، ظالم، مظلوم، مظالم۔
بِهٖ : بالکل، بالمقابل، بالواسطہ۔

رَّاٰ : رؤیت باری تعالی، مرئی و غیر مرئی اشیاء۔
بُرْهَانَ : برہان، دلائل و براہین۔
لِنَصْرِفَ : صرف نظر۔
السُّوْٓءَ : علمائے سوء، سوء ظن، اعمال سیئہ۔
الْفَحْشَآءَ : فواحش، فحاشی، فحش لٹریچر۔
الْمُخْلَصِيْنَ : مخلص، خالص، اخلاص۔
اسْتَبَقَا : سبقت، مسابقت۔
قَمِيْصَهٗ : قمیص و شلوار۔

وَ	غَلَّقَتِ ❶	الْاَبْوَابَ ❷	وَ	قَالَتْ ❶	هَيْتَ	لَكَ ط
اور	اس نے بند کر لیے	دروازے	اور	کہنے لگی	جلدی آ (میں کہتی ہوں)	تجھ کو

قَالَ	مَعَاذَ اللّٰهِ	اِنَّهٗ	رَبِّيْٓ	اَحْسَنَ	مَثْوَايَ ❸
اس نے کہا	اللہ کی پناہ!	بیشک وہ	میرا مالک ہے	اس نے اچھا بنایا ہے	میرا ٹھکانا

اِنَّهٗ	لَا	يُفْلِحُ ❹	الظّٰلِمُوْنَ (23)	وَلَقَدْ	هَمَّتْ ❶
بیشک یہ (حقیقت ہے کہ)	نہیں	فلاح پاتے	سب ظالم	اور بلاشبہ یقیناً	وہ ارادہ کر چکی تھی

بِهٖ ج	وَ	هَمَّ	بِهَا	لَوْلَآ	اَنْ	رَّاٰ
اسکے ساتھ (گناہ کا)	اور	وہ بھی ارادہ کر لیتا	اسکے ساتھ	اگر (یہ) نہ ہوتا	کہ	اس نے دیکھ لی

بُرْهَانَ ❷	رَبِّهٖ	كَذٰلِكَ	لِنَصْرِفَ ❺	عَنْهُ	السُّوْٓءَ
دلیل	اپنے رب کی	اسی طرح (ہوا)	تاکہ ہم پھیر دیں	اس سے	برائی

وَ	الْفَحْشَآءَ ط	اِنَّهٗ	مِنْ عِبَادِنَا الْمُخْلَصِيْنَ (24)	وَ
اور	بے حیائی	بیشک وہ	ہمارے خالص کیے ہوئے بندوں میں سے تھا	اور

اسْتَبَقَا ❻	الْبَابَ ❷	وَ	قَدَّتْ ❶	قَمِيْصَهٗ	مِنْ دُبُرٍ
دونوں دوڑے	دروازے کی طرف	اور	اس عورت نے پھاڑ دی	اس کی قمیص	پیچھے سے

ضروری وضاحت

❶ علامت تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکا الگ ترجمہ ممکن نہیں، جب اس تْ کو اگلے لفظ سے ملانا ہوتو اس کو زیر دیتے ہیں۔ ❷ فعل کے بعد ایسا اسم جسکے آخر میں زبر ہو وہ اس فعل کا مفعول ہوتا ہے۔ ❸ علامت يْ پر جزم ہوتی ہے اگر اس سے پہلے الف ہو تو اس پر زبر آجاتی ہے۔ ❹ یہاں علامت يُ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں لِ اور آخر میں زبر ہو تو اس لِ کا ترجمہ تاکہ کیا جاتا ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں کبھی ا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

وَّ اَلْفَيَا سَیِّدَهَا لَدَا الْبَابِ ؕ	اور دونوں نے پایا اسکے آقا (خاوند) کو دروازے کے پاس
قَالَتْ مَا جَزَآءُ مَنْ اَرَادَ	وہ کہنے لگی کیا سزا ہے (اس کی) جو ارادہ کرے
بِاَهْلِكَ سُوْٓءًا اِلَّآ اَنْ	تیری بیوی کے ساتھ برائی کا مگر یہ کہ
یُّسْجَنَ اَوْ عَذَابٌ اَلِیْمٌ ﴿25﴾	وہ قید کیا جائے یا (اسے) دردناک سزا ہو۔ ﴿25﴾
قَالَ هِیَ رَاوَدَتْنِیْ	اس نے کہا اسی نے پھسلایا ہے مجھے
عَنْ نَّفْسِیْ وَ شَهِدَ شَاهِدٌ	میرے نفس سے اور گواہی دی ایک گواہ نے
مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اس (عورت) کے گھر والوں میں سے (کہ)
اِنْ كَانَ قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ قُبُلٍ	اگر ہو اس (یوسف) کی قمیص پھاڑی گئی آگے سے
فَصَدَقَتْ وَ هُوَ مِنَ الْكٰذِبِیْنَ ﴿26﴾	تو وہ سچی ہے اور وہ (یوسف) جھوٹوں میں سے ہے۔ ﴿26﴾
وَ اِنْ كَانَ قَمِیْصُهٗ قُدَّ مِنْ دُبُرٍ	اور اگر ہو اس (یوسف) کی قمیص پھاڑی گئی پیچھے سے
فَكَذَبَتْ وَ هُوَ مِنَ الصّٰدِقِیْنَ ﴿27﴾	تو وہ جھوٹی ہے اور وہ (یوسف) سچوں میں سے ہے۔ ﴿27﴾
فَلَمَّا رَاٰ قَمِیْصَهٗ	پھر جب اس نے دیکھی اس کی قمیص (کہ)

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

سَیِّدَهَا : سید، سادات۔	اَهْلِهَا : اہل وعیال، اہلِ بیت، اہلیہ محترمہ۔
الْبَابِ : باب، ابواب، بابِ پاکستان۔	قَمِیْصُهٗ : قمیص وشلوار۔
قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
جَزَآءُ : جزاوسزا، جزائے خیر۔	فَصَدَقَتْ : صادق وامین، صدق ووفا، صداقت۔
اَرَادَ : ارادہ، ارادے، مرید، مراد۔	وَ : شان وشوکت، صبح وشام، رحم وکرم۔
اَلِیْمٌ : الم ناک حادثہ، رنج والم، المیہ۔	الْكٰذِبِیْنَ : کاذب، کذب بیانی، کذّاب، تکذیب۔
نَفْسِیْ : نفسا نفسی، نفسانی خواہشات۔	دُبُرٍ : دبر۔
شَهِدَ : شاہد، شہادت، مشہود۔	رَاٰ : رؤیت باری تعالی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔

وَّ	اَلْفَيَا ❶	سَيِّدَهَا	لَدَا الْبَابِ	قَالَتْ ❷	مَا	جَزَآءُ
اور	دونوں نے پایا	اسکے آقا (خاوند) کو	دروازے کے پاس	وہ کہنے لگی	کیا	سزا ہے (اس کی)

مَنْ	اَرَادَ	بِاَهْلِكَ	سُوْٓءًا	اِلَّآ	اَنْ	يُّسْجَنَ ❸
جو	ارادہ کرے	تیری بیوی کے ساتھ	برائی کا	مگر	یہ کہ	وہ قید کیا جائے

اَوْ	عَذَابٌ اَلِيْمٌ (25)	قَالَ	هِيَ ❹	رَاوَدَتْنِيْ ❷❺	عَنْ نَّفْسِيْ
یا	(اسے) دردناک سزا ہو	اس (یوسف نے) کہا	اسی نے	پھسلایا ہے مجھے	میرے نفس سے

وَشَهِدَ	شَاهِدٌ ❻	مِّنْ اَهْلِهَا ۚ	اِنْ كَانَ	قَمِيْصُهٗ
اور گواہی دی	ایک گواہ نے	اس (عورت) کے گھر والوں میں سے	(کہ) اگر ہو	اس (یوسف) کی قمیص

قُدَّ	مِنْ قُبُلٍ	فَصَدَقَتْ ❷	وَهُوَ	مِنَ الْكٰذِبِيْنَ (26)
پھاڑی گئی	آگے سے	تو وہ سچی ہے	اور وہ (یوسف)	جھوٹوں میں سے ہے

وَاِنْ	كَانَ	قَمِيْصُهٗ	قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	فَكَذَبَتْ ❷
اور اگر	ہو	اس (یوسف) کی قمیص	پھاڑی گئی	پیچھے سے	تو وہ جھوٹی ہے

وَ	هُوَ	مِنَ الصّٰدِقِيْنَ (27)	فَلَمَّا	رَاٰ	قَمِيْصَهٗ
اور	وہ (یوسف)	سچوں میں سے ہے	پھر جب	اس نے دیکھی	اس کی قمیص (کہ)

ضروری وضاحت

❶ فعل کے آخر میں کبھی ا میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ علامت تْ فعل کیساتھ واحد مؤنث کی علامت ہے جسکا ترجمہ ممکن نہیں۔ ❸ اگر یہ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر ہو تو اس فعل میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ هِيَ کا اصل ترجمہ وہ ہے کبھی ضرورتاً اس نے بھی کر دیا جاتا ہے۔ ❺ فعل کے ساتھ اگر يْ آئے تو فعل اور اس يْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❻ اسم کے آخر میں ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔

قُدَّ مِنْ دُبُرٍ قَالَ اِنَّهٗ	پھاڑی گئی ہے پیچھے سے (تو) اس نے کہا بیشک یہ
مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ	تم عورتوں کے مکروفریب میں سے ہے
اِنَّ كَيْدَكُنَّ عَظِيْمٌ ﴿28﴾	بے شک تمہارا مکروفریب بہت بڑا ہے۔ ﴿28﴾
يُوْسُفُ اَعْرِضْ عَنْ هٰذَا ٚ	(اے) یوسف! درگزر کر اس (بات) سے
وَاسْتَغْفِرِيْ لِذَنْۢبِكِ ښ	اور (بیوی سے کہا) تو معافی مانگ اپنے گناہ کی
اِنَّكِ كُنْتِ مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ ﴿29﴾ ع 3/9/13	بے شک تو ہے ہی خطا کاروں میں سے۔ ﴿29﴾
وَقَالَ نِسْوَةٌ فِي الْمَدِيْنَةِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ	اور کہا شہر میں کچھ عورتوں نے (کہ) عزیز (شاہ مصر) کی بیوی
تُرَاوِدُ فَتٰىهَا عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ قَدْ	پھسلاتی ہے اپنے غلام کو اسکے نفس سے یقیناً (یوسف)
شَغَفَهَا حُبًّا ؕ	داخل ہو چکا ہے اس (کے دل) میں محبت کی رو سے
اِنَّا لَنَرٰىهَا	بیشک ہم یقیناً دیکھتی ہیں اس (عورت) کو
فِيْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ ﴿30﴾	صریح گمراہی (غلطی) میں۔ ﴿30﴾
فَلَمَّا سَمِعَتْ بِمَكْرِهِنَّ	پھر جب اس عورت نے سنا ان عورتوں کی ملامت کو

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔	الْمَدِيْنَةِ : مدینہ منورہ، مدینۃ النبی، تمدن۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں	نَّفْسِهٖ : نفسا نفسی، نظام تنفس۔
عَظِيْمٌ : عظیم، اعظم، معظم، تعظیم۔	شَغَفَهَا : اسے اس کام میں بہت شغف ہے۔
اَعْرِضْ : اعراض کرنا۔	حُبًّا : محبت، احباب، محب، محبوب۔
اسْتَغْفِرِيْ : استغفار، مغفرت۔	ضَلٰلٍ : بدعت وضلالت، ضلالت وگمراہی۔
الْخٰطِـِٕيْنَ : خطا کار، خطا، خطائیں۔	مُّبِيْنٍ : بیان، مبینہ طور پر، دلیل بین۔
نِسْوَةٌ : حقوق نسواں، نسوانیت، نسوانی آواز۔	سَمِعَتْ : سمع وبصر، قوت سماعت، آلۂ سماعت۔
فِيْ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔	بِمَكْرِهِنَّ : مکروفریب

قُدَّ	مِنْ دُبُرٍ	قَالَ	اِنَّهٗ	مِنْ كَيْدِكُنَّ ؕ
پھاڑی گئی ہے	پیچھے سے	(تو) اس نے کہا	بیشک یہ	تم عورتوں کے مکروفریب میں سے ہے

اِنَّ	كَيْدَكُنَّ	عَظِيْمٌ ❶ (28)	يُوْسُفُ	اَعْرِضْ
بے شک	تمہارا مکروفریب	بہت بڑا ہے	(اے) یوسف!	درگزر کر

عَنْ هٰذَا	وَ	اسْتَغْفِرِيْ ❷	لِذَنْۢبِكِ ۖۚ	اِنَّكِ كُنْتِ ❸
اس (بات) سے	اور (بیوی سے کہا)	تو معافی مانگ	اپنے گناہ کی	بے شک تو ہی ہے

ع 3/9/13

مِنَ الْخٰطِـِٕيْنَ (29) ع	وَ	قَالَ	نِسْوَةٌ ❹	فِى الْمَدِيْنَةِ ❺
خطا کاروں میں سے	اور	کہا	کچھ عورتوں نے	شہر میں

امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ	تُرَاوِدُ ❻	فَتٰىهَا	عَنْ نَّفْسِهٖ ۚ	قَدْ
(کہ) عزیز کی بیوی	پھسلاتی ہے	اپنے غلام کو	اسکے نفس سے	یقیناً (یوسف)

شَغَفَهَا	حُبًّا ؕ	اِنَّا لَنَرٰىهَا ❼
داخل ہو چکا ہے اس (کے دل) میں	محبت کی رو سے	بیشک ہم یقیناً دیکھتی ہیں اس (عورت) کو

فِىْ ضَلٰلٍ مُّبِيْنٍ (30)	فَلَمَّا	سَمِعَتْ ❺	بِمَكْرِهِنَّ
صریح گمراہی (غلطی) میں	پھر جب	اس عورت نے سنا	ان (عورتوں) کی ملامت کو

ضروری وضاحت

❶ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں اِسْتَ میں طلب کرنے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ علامت كِ اور تِ دونوں کو ملا کر ترجمہ تو کیا گیا ہے۔ ❹ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کچھ کیا گیا ہے۔ ❺ ة اسم کے آخر میں اور تْ فعل کے آخر میں مؤنث کی علامتیں ہیں، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ یہاں تَ مؤنث کی علامت ہے، اس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں ہے۔ ❼ اِنَّا کے نَا اور علامت نَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔

اَرْسَلَتْ اِلَيْهِنَّ	(تو) اس نے پیغام بھیجا ان عورتوں کی طرف
وَاَعْتَدَتْ لَهُنَّ مُتَّكَاً وَّاٰتَتْ	اور تیار کیں ان کے لیے مسندیں اور دے دی
كُلَّ وَاحِدَةٍ مِّنْهُنَّ سِكِّيْنًا	ان میں سے ہر ایک کو ایک چھری
وَّقَالَتِ اخْرُجْ عَلَيْهِنَّ ۚ فَلَمَّا	اور کہا (یوسف سے) تو نکل ان پر، پھر جب
رَاَيْنَهٗٓ اَكْبَرْنَهٗ	ان عورتوں نے دیکھا اسے (تو) بہت بڑا پایا اسے
وَقَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ۫	اور ان عورتوں نے کاٹ ڈالے اپنے ہاتھ
وَقُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ مَا هٰذَا بَشَرًا ؕ	وہ کہنے لگیں اللہ کی پناہ یہ کوئی آدمی نہیں
اِنْ هٰذَآ اِلَّا مَلَكٌ كَرِيْمٌ ﴿31﴾	نہیں ہے یہ مگر کوئی نہایت معزز فرشتہ۔ ﴿31﴾
قَالَتْ فَذٰلِكُنَّ الَّذِيْ	اس عورت نے کہا تو وہ یہی ہے جس کی
لُمْتُنَّنِيْ فِيْهِ ؕ	تم نے ملامت کی تھی مجھے اس کے بارے میں
وَلَقَدْ رَاوَدْتُّهٗ	اور بلاشبہ یقیناً میں نے ہی پھسلایا اسے
عَنْ نَّفْسِهٖ فَاسْتَعْصَمَ ؕ	اس کے نفس سے تو وہ بچ نکلا

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اَرْسَلَتْ : ارسال، ترسیل، مرسل، رسالہ، مراسلہ۔	لِلّٰهِ (لِ) : لہٰذا، الحمدللہ۔
وَاحِدَةٍ : واحد، وحدت، توحید ۔	بَشَرًا : بشری تقاضا، خیر البشر، بشر۔
اخْرُجْ : خارج، خروج، وزیر خارجہ، مخرج۔	اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
عَلَيْهِنَّ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	مَلَكٌ : ملک الموت، ملائکہ۔
رَاَيْنَهٗٓ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	قَالَتْ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
اَكْبَرْنَهٗ : کبیر، اکبر، کبار علمائے کرام۔	لُمْتُنَّنِيْ : ملامت۔
قَطَّعْنَ : قطع رحمی، قطع تعلقی، قاطع۔	فِيْهِ : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
اَيْدِيَهُنَّ : ید بیضا، ید طولیٰ۔	فَاسْتَعْصَمَ : عصمت وعفت، معصوم عن الخطا۔

اَرْسَلَتْ❶	اِلَيْهِنَّ	وَ	اَعْتَدَتْ❶	لَهُنَّ	مُتَّكَاً
(تو) اس نے پیغام بھیجا	ان عورتوں کی طرف	اور	تیار کیں	ان کے لیے	مسندیں

وَّ	اٰتَتْ❶	كُلَّ وَاحِدَةٍ❶	مِّنْهُنَّ	سِكِّيْنًا❷
اور	دے دی	ہر ایک کو	ان میں سے	ایک چھری

وَّ	قَالَتِ❶	اخْرُجْ	عَلَيْهِنَّ ج	فَلَمَّا	رَاَيْنَهٗٓ❸
اور	کہا (یوسف سے)	تو نکل	ان پر	پھر جب	ان عورتوں نے دیکھا اسے

اَكْبَرْنَهٗ❸	وَ	قَطَّعْنَ❸	اَيْدِيَهُنَّ ز	وَ قُلْنَ❸
(تو) ان عورتوں نے بہت بڑا پایا اسے	اور	ان عورتوں نے کاٹ ڈالے	اپنے ہاتھ	اور وہ کہنے لگیں

حَاشَ لِلّٰهِ	مَا هٰذَا	بَشَرًا❷	اِنْ❹	هٰذَآ	اِلَّا	مَلَكٌ❷	كَرِيْمٌ❺ (31)
اللہ کی پناہ	نہیں ہے یہ	کوئی آدمی	نہیں ہے	یہ	مگر	کوئی فرشتہ	نہایت معزز

قَالَتْ❶	فَذٰلِكُنَّ❻	الَّذِيْ	لُمْتُنَّنِيْ❼	فِيْهِ
اس عورت نے کہا	تو وہ یہی ہے	جس کی	تم نے ملامت کی تھی مجھے	اس (کے بارے) میں

وَ	لَقَدْ	رَاوَدْتُّهٗ	عَنْ نَّفْسِهٖ	فَاسْتَعْصَمَ ط
اور	بلاشبہ یقیناً	میں نے ہی پھسلایا اسے	اس کے نفس سے	تو وہ بچ نکلا

ضروری وضاحت

❶ تْ، ةٍ مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ اِنْ کے بعد اگر اسی جملے میں اِلَّا آرہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❺ اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغہ کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ اگر ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جارہا ہو اور جن کے لیے اشارہ کیا جارہا ہو وہ جمع مونث ہو تو یہ ذٰلِكُنَّ ہوجاتا ہے۔ ❼ لُمْتُنَّنِيْ میں تُنَّ جمع مؤنث کی علامت ہے۔

وَلَئِنْ لَّمْ يَفْعَلْ مَآ اٰمُرُهٗ	اور البتہ اگر نہ کیا اس نے جو میں حکم دیتی ہوں اسے
لَيُسْجَنَنَّ وَلَيَكُوْنًا	(تو) ضرور بالضرور وہ قید کیا جائے گا اور البتہ ضرور ہوگا
مِّنَ الصّٰغِرِيْنَ ﴿32﴾	بے عزت ہونے والوں میں سے۔ ﴿32﴾
قَالَ رَبِّ السِّجْنُ	(یوسف نے) کہا اے میرے رب قید خانہ
اَحَبُّ اِلَيَّ مِمَّا	زیادہ محبوب ہے مجھے اس سے جو (کہ)
يَدْعُوْنَنِيْٓ اِلَيْهِ ۚ	وہ عورتیں بلاتیں ہیں مجھے اس کی طرف
وَاِلَّا تَصْرِفْ عَنِّيْ كَيْدَهُنَّ	اور اگر نہ تو پھیرے گا (ہٹائے گا) مجھ سے ان کا فریب
اَصْبُ اِلَيْهِنَّ	(تو) میں مائل ہو جاؤں گا ان کی طرف
وَاَكُنْ مِّنَ الْجٰهِلِيْنَ ﴿33﴾	اور میں ہو جاؤں گا جاہلوں میں سے۔ ﴿33﴾
فَاسْتَجَابَ لَهٗ رَبُّهٗ	چنانچہ قبول کر لی اس کی (دعا) اس کے رب نے
فَصَرَفَ عَنْهُ كَيْدَهُنَّ ؕ	پس پھیر (ہٹا) دیا اس سے ان (عورتوں) کا فریب
اِنَّهٗ هُوَ السَّمِيْعُ الْعَلِيْمُ ﴿34﴾	بیشک وہی خوب سننے والا سب کچھ جاننے والا ہے۔ ﴿34﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

وَ : شام وسحر، رحم وکرم، رنج وغم۔	اِلَيْهِ : مکتوب الیہ، مرسل الیہ، الداعی الی الخیر۔
يَفْعَلْ : فعل، فاعل، مفعول، افعال۔	تَصْرِفْ : صرف نظر۔
مَآ : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔	مِّنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
اٰمُرُهٗ : امر، آمر، مامور۔	الْجٰهِلِيْنَ : جاہل، مجہول، جہالت۔
مِنَ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔	فَاسْتَجَابَ : جواب، مستجاب الدعوات۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	فَصَرَفَ : صرفِ نظر کرنا۔
اَحَبُّ : محبت، احباب، محب، محبوب۔	السَّمِيْعُ : سمع وبصر، قوتِ سماعت، آلۂ سماعت۔
يَدْعُوْنَنِيْٓ : دعوت، داعی، مدعو، مدعی۔	الْعَلِيْمُ : علم، تعلیم، معلم، معلوم۔

وَلَئِنۡ	لَّمۡ يَفۡعَلۡ ❶	مَآ	اٰمُرُهٗ	لَيُسۡجَنَنَّ ❷
اور البتہ اگر	نہ کیا اس نے	جو	میں حکم دیتی ہوں اسے	(تو) ضرور بالضرور وہ قید کیا جائے گا

وَ	لَيَكُوۡنًا ❸	مِّنَ الصّٰغِرِيۡنَ (32)	قَالَ	رَبِّ
اور	البتہ وہ ضرور ہوگا	بے عزت ہونے والوں میں سے	(یوسف نے) کہا	(اے میرے) رب

السِّجۡنُ	اَحَبُّ ❹	اِلَيَّ ❺	مِمَّا ❻	يَدۡعُوۡنَنِيۡٓ
قید خانہ	زیادہ محبوب ہے	میرے نزدیک	اس سے جو (کہ)	وہ سب عورتیں بلاتیں ہیں مجھے

اِلَيۡهِ ۚ	وَ	اِلَّا ❼	تَصۡرِفۡ	عَنِّيۡ	كَيۡدَهُنَّ
اس کی طرف	اور	اگر نہ	تو پھیرے (ہٹائے) گا	مجھ سے	ان کا فریب

اَصۡبُ	اِلَيۡهِنَّ	وَ	اَكُنۡ	مِّنَ الۡجٰهِلِيۡنَ (33)
(تو) میں مائل ہو جاؤں گا	ان کی طرف	اور	میں ہو جاؤں گا	جاہلوں میں سے

فَاسۡتَجَابَ	لَهٗ	رَبُّهٗ	فَصَرَفَ	عَنۡهُ
چنانچہ قبول کر لی	اس کی (دعا)	اس کے رب نے	پس پھیر (ہٹا) دیا	اس سے

كَيۡدَهُنَّ	اِنَّهٗ	هُوَ السَّمِيۡعُ ❽	الۡعَلِيۡمُ (34)
ان (عورتوں) کا فریب	بیشک وہ	ہی خوب سننے والا	سب کچھ جاننے والا ہے

ضروری وضاحت

❶ یَ کا ترجمہ وہ ہوتا ہے اگر اس سے پہلے لَمۡ ہو تو عموماً ترجمہ اس نے کر دیا جاتا ہے۔ ❷ فعل کے شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❸ لَيَكُوۡنًا اصل میں لَيَكُوۡنَنۡ تھا کبھی نۡ بھی فعل کے آخر میں تاکید کے لیے آتا ہے اسی نۡ کو قرآنی کتابت میں تنوین کی صورت لکھا گیا ہے۔ ❹ اَحَبُّ کے میں أ میں صفت کے زیادہ ہونے کا مفہوم ہے۔ ❺ اِلَيَّ اصل میں اِلٰی + یۡ کا مجموعہ ہے۔
❻ مِمَّا اصل میں مِنۡ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❼ اِلَّا اصل میں اِنۡ + لَا کا مجموعہ ہے۔ ❽ هُوَ کے بعد اَلۡ ہو تو اس میں ہی کا مفہوم ہوتا ہے۔

ثُمَّ بَدَا لَهُمْ مِّنْۢ بَعْدِ مَا	پھر ظاہر ہوا ان کے لیے اس کے بعد کہ
رَاَوُا الْاٰيٰتِ	انہوں نے دیکھ لیں کئی نشانیاں
لَيَسْجُنُنَّهٗ	(کہ) ضرور بالضرور قید کر دیں اسے
حَتّٰى حِيْنٍ ﴿35﴾ ع 4/6/14	ایک وقت تک۔ ﴿35﴾
وَدَخَلَ مَعَهُ السِّجْنَ	اور داخل ہوئے اس کیساتھ قید خانے میں
فَتَيٰنِ ؕ قَالَ اَحَدُهُمَآ	دو جوان کہا ان دونوں میں سے ایک نے
اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ	بے شک میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو
اَعْصِرُ خَمْرًا ۚ وَقَالَ	(کہ) میں شراب نچوڑ رہا ہوں، اور کہا
الْاٰخَرُ اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ	دوسرے نے بے شک میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو
اَحْمِلُ فَوْقَ رَاْسِيْ	(کہ) میں اٹھائے ہوئے ہوں اپنے سر پر
خُبْزًا تَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْهُ ؕ	کچھ روٹی، کھا رہے ہیں پرندے اس سے
نَبِّئْنَا بِتَاْوِيْلِهٖ ۚ	ہمیں بتا دیں اسکی تعبیر،

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

بَدَا	: بادی النظر سے۔	اٰخَرُ	: اُخروی زندگی، آخری۔
رَاَوُا	: رؤیت باری تعالی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	اَحْمِلُ	: حمل، حاملہ، نقل وحمل، محمول۔
حَتّٰى	: حتی کہ، حتی الامکان، حتی الوسع۔	فَوْقَ	: فوقیت، مافوق الفطرت، مافوق الاسباب۔
دَخَلَ	: داخل، داخلہ، وزیر داخلہ۔	رَاْسِيْ	: رأس المال، رئیس، رؤساء۔
مَعَهُ	: مع اہل وعیال، معیت۔	تَاْكُلُ	: اکل وشرب، ماکولات۔
قَالَ	: قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔	الطَّيْرُ	: طائر، طائرانہ نظر، طائر لاہوتی۔
اَحَدُهُمَا	: احد، واحد، وحدانیت، وحدت امت۔	نَبِّئْنَا	: نبی، انبیا، نبوت۔
اَرٰىنِيْٓ	: رؤیت باری تعالی، مرئی وغیر مرئی اشیاء۔	بِتَاْوِيْلِهٖ	: تاویل، تاویلات۔

ع 4/6/14

ثُمَّ	بَدَا	لَهُمْ	مِّنْۢ بَعْدِ ❶	مَا ❷	رَاَوُا
پھر	ظاہر ہوا	ان کے لیے	اس کے بعد	کہ	انہوں نے دیکھ لیں

الْاٰيٰتِ ❸	لَيَسْجُنُنَّهٗ ❹	حَتّٰى حِيْنٍ ❺ (35)	وَ
کئی نشانیاں	(کہ) ضرور بالضرور وہ قید کردیں اسے	ایک وقت تک	اور

دَخَلَ	مَعَهُ	السِّجْنَ	فَتَيٰنِ	قَالَ
داخل ہوئے	اس کے ساتھ	قید خانے میں	دو جوان	کہا

اَحَدُهُمَآ	اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ ❻	اَعْصِرُ
ان دونوں (میں سے) ایک نے	بیشک میں دیکھتا ہوں اپنے آپ کو	(کہ) میں نچوڑ رہا ہوں

خَمْرًا ۚ	وَ	قَالَ	الْاٰخَرُ	اِنِّيْٓ اَرٰىنِيْٓ ❻
شراب	اور	کہا	دوسرے نے	بیشک میں دیکھتا ہوں اپنے آپکو

اَحْمِلُ	فَوْقَ رَاْسِيْ	خُبْزًا ❺
(کہ) میں اٹھائے ہوئے ہوں	اپنے سر پر	کچھ روٹی

تَاْكُلُ ❼	الطَّيْرُ	مِنْهُ ۭ	نَبِّئْنَا	بِتَاْوِيْلِهٖ ❽
کھا رہے ہیں	پرندے	اس سے	آپ ہمیں بتادیں	اس کی تعبیر

ضروری وضاحت

❶ لفظ بَعْدِ سے پہلے مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ہوتی۔ ❷ مَا کا ترجمہ کبھی جو کبھی نہیں اور کبھی کہ کیا جاتا ہے۔ ❸ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❹ شروع میں لَ اور آخر میں نّ میں تاکید در تاکید کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک یا کچھ کیا گیا ہے۔ ❻ یْ اور آ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❼ شروع میں تَ مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❽ بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

اِنَّا نَرٰىكَ	بیشک ہم دیکھتے ہیں آپ کو
مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ ﴿36﴾	نیکی کرنے والوں میں سے۔ ﴿36﴾
قَالَ لَا يَاْتِيْكُمَا طَعَامٌ	اس نے کہا نہیں آئے گا تم دونوں کے پاس کھانا
تُرْزَقٰنِهٖٓ اِلَّا نَبَّاْتُكُمَا	(جو) تم دیے جاتے ہو وہ مگر میں بتادوں گا تم دونوں کو
بِتَاْوِيْلِهٖ قَبْلَ اَنْ يَّاْتِيَكُمَا ؕ	اسکی تعبیر اس سے پہلے کہ وہ آئے تم دونوں کے پاس،
ذٰلِكُمَا مِمَّا عَلَّمَنِيْ رَبِّيْ ؕ	یہ اس میں سے ہے جو سکھایا ہے مجھے میرے رب نے
اِنِّيْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ	بیشک میں نے چھوڑا اس قوم کا دین (جو)
لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ	نہیں ایمان لاتے اللہ پر اور وہ آخرت کا (بھی)
هُمْ كٰفِرُوْنَ ﴿37﴾ وَاتَّبَعْتُ	وہ انکار کرنیوالے ہیں۔ ﴿37﴾ اور میں نے پیروی کی
مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ اِبْرٰهِيْمَ	اپنے باپ دادا ابراہیم کے دین کی
وَاِسْحٰقَ وَيَعْقُوْبَ ؕ	اور اسحاق اور یعقوب (کے دین کی)
مَا كَانَ لَنَآ اَنْ	نہیں ہے ہمارے لیے (مناسب) کہ

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نَرٰىكَ : رؤیت باری تعالیٰ، مرئی وغیر مرئی۔
مِنَ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
الْمُحْسِنِيْنَ : احسان، محسن۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحدود۔
تُرْزَقٰنِهٖٓ : رزق، رازق، رزّاق۔
اِلَّا : الا ماشاءاللہ، الاقلیل، الا یہ کہ۔
نَبَّاْتُكُمَا : نبی، انبیاء، نبوت۔
قَبْلَ : قبل از وقت، چند دن قبل۔
عَلَّمَنِيْ : علم، تعلیم، معلّم، معلوم۔
تَرَكْتُ : ترک کرنا، تارک، ترکہ، متروک۔
مِلَّةَ : ملت اسلام، ملت کفر، ملک وملت۔
يُؤْمِنُوْنَ : امن، ایمان، مومن۔
بِالْاٰخِرَةِ : یوم آخرت، اُخروی زندگی۔
اتَّبَعْتُ : اتباع کرنا، متبع سنت، تابع فرماں۔
اٰبَآءِيْٓ : آباء واجداد، آبائی شہر۔

اِنَّا نَرٰىكَ ❶	مِنَ الْمُحْسِنِيْنَ (36)	قَالَ	لَا
بیشک ہم دیکھتے ہیں آپ کو	نیکی کرنے والوں میں سے	اس نے کہا	نہیں

يَاْتِيْكُمَا ❷	طَعَامٌ	تُرْزَقٰنِهٖٓ	اِلَّا
آئے گا تم دونوں کے پاس	کھانا	(جو) تم دونوں دیے جاتے ہو وہ	مگر

نَبَّاْتُكُمَا	بِتَاْوِيْلِهٖ ❸	قَبْلَ	اَنْ	يَّاْتِيَكُمَا ؕ
میں بتادوں گا تم دونوں کو	اس کی تعبیر	(اس سے) پہلے	کہ	وہ آئے تم دونوں کے پاس

ذٰلِكُمَا ❹	مِمَّا	عَلَّمَنِيْ	رَبِّيْ ؕ	اِنِّيْ تَرَكْتُ ❺
یہ	(اس) میں سے ہے جو	سکھایا مجھے	میرے رب نے	بیشک میں نے چھوڑا

مِلَّةَ قَوْمٍ ❻	لَّا يُؤْمِنُوْنَ ❼	بِاللّٰهِ	وَهُمْ	بِالْاٰخِرَةِ ❻
اس قوم کا دین	(جو) نہیں وہ سب ایمان لاتے	اللہ پر	اور وہ	آخرت کا بھی

هُمْ	كٰفِرُوْنَ (37)	وَ	اتَّبَعْتُ	مِلَّةَ اٰبَآءِيْٓ ❻
وہ	سب انکار کرنیوالے ہیں	اور	میں نے پیروی کی	اپنے باپ دادا کے دین کی

اِبْرٰهِيْمَ	وَاِسْحٰقَ	وَيَعْقُوْبَ ؕ	مَا كَانَ	لَنَآ	اَنْ
(یعنی) ابراہیم	اور اسحاق	اور یعقوب کے (دین کی)	نہیں ہے	ہمارے لیے (مناسب)	کہ

ضروری وضاحت

❶ نَا اور علامت ىَ دونوں کا ملا کر ترجمہ ہم کیا گیا ہے۔ ❷ یہاں علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یہاں علامت بِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❹ ذٰلِكُمَا اگر ذٰلِكَ سے اشارہ کیا جائے اور جن کے لیے اشارہ کیا جائے وہ دو ہوں تو یہ ذٰلِكُمَا ہو جاتا ہے۔ ❺ یْ اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔ ❻ ۃ واحد مؤنث کی علامت ہے، جس کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❼ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ ہو تو اس میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔

نُّشْرِكَ بِاللّٰهِ مِنْ شَيْءٍ ؕ	ہم شریک بنائیں اللہ کیساتھ کسی چیز کو،
ذٰلِكَ مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ	یہ اللہ کے فضل سے ہے
عَلَيْنَا وَعَلَى النَّاسِ	(جو اس نے کیا ہے) ہم پر اور لوگوں پر
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَشْكُرُوْنَ 38	اور لیکن اکثر لوگ شکر نہیں کرتے۔ 38
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ ءَاَرْبَابٌ مُّتَفَرِّقُوْنَ	اے دو قید کے ساتھیو! کیا الگ الگ رب
خَيْرٌ اَمِ اللّٰهُ الْوَاحِدُ الْقَهَّارُ 39	بہتر ہیں یا ایک نہایت غالب اللہ ؟ 39
مَا تَعْبُدُوْنَ مِنْ دُوْنِهٖٓ اِلَّآ اَسْمَآءً	نہیں تم عبادت کرتے اسکے سوا مگر چند ناموں کی
سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ	(جو کہ) رکھ لیا ہے ان (ناموں) کو تم نے
وَاٰبَآؤُكُمْ مَّآ اَنْزَلَ اللّٰهُ	اور تمہارے باپ دادا نے نہیں اتاری اللہ نے
بِهَا مِنْ سُلْطٰنٍ ؕ	ان کے بارے میں کوئی دلیل
اِنِ الْحُكْمُ اِلَّا لِلّٰهِ ؕ	نہیں ہے حکم مگر اللہ ہی کا،
اَمَرَ اَلَّا تَعْبُدُوْٓا اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ	اس نے حکم دیا ہے کہ نہ تم عبادت کرو مگر صرف اسی کی

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

نُّشْرِكَ : شرک، مشرک، شریک، شرکا۔	الْقَهَّارُ : قہر، قاہر، قہار، مقہور۔
فَضْلِ : فضل، فضیلت، افضل۔	تَعْبُدُوْنَ : عابد، عبادت، معبود، عبادت خانہ۔
عَلَيْنَا : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔	اَسْمَآءً : اسم، اسما، مسمی، تسمیہ۔
اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت، قلت و کثرت۔	وَ : شام و سحر، رحم و کرم، شان و شوکت۔
يَشْكُرُوْنَ : شکر، شکریہ، اظہار تشکر، شکر گزار۔	اٰبَآؤُكُمْ : آباء و اجداد، آبائی شہر۔
يٰصَاحِبَيِ : صاحب، صحابی۔	اَنْزَلَ : نازل، نزول، منزل من اللہ۔
مُّتَفَرِّقُوْنَ : متفرق، تفریق، فرقہ، تفرقہ۔	مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
خَيْرٌ : خیر و عافیت، بخیر و خوبی، خیر کثیر۔	الْحُكْمُ : حکم، حاکم، محکوم، محکمہ۔

نُّشْرِكَ	بِاللّٰهِ	مِنْ شَيْءٍ ❶	ذٰلِكَ	مِنْ فَضْلِ اللّٰهِ
ہم شریک بنائیں	اللہ کیساتھ	کسی چیز کو	یہ	اللہ کے فضل سے ہے

عَلَيْنَا	وَ	عَلَى النَّاسِ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ	النَّاسِ
(جواس نے کیا ہے) ہم پر	اور	لوگوں پر	اور لیکن	اکثر	لوگ

لَا يَشْكُرُوْنَ (38)	يٰصَاحِبَيِ ❸	السِّجْنِ	ءَ	اَرْبَابٌ	مُّتَفَرِّقُوْنَ ❹
نہیں وہ سب شکر کرتے	اے دوساتھیو!	قید خانہ کے	کیا	کئی رب	الگ الگ

خَيْرٌ	اَمِ	اللّٰهُ الْوَاحِدُ	الْقَهَّارُ ؕ (39)	مَا	تَعْبُدُوْنَ
بہتر ہیں	یا	ایک اللہ	نہایت غالب (بہتر ہے)	نہیں	تم سب عبادت کرتے

مِنْ دُوْنِهٖٓ ❺	اِلَّآ	اَسْمَآءً ❷	سَمَّيْتُمُوْهَآ اَنْتُمْ ❻❼	وَ
اسکے سوا	مگر	چند ناموں کی	رکھ لیا ہے انکو تم نے	اور

اٰبَآؤُكُمْ	مَّآ	اَنْزَلَ	اللّٰهُ	بِهَا	مِنْ سُلْطٰنٍ ❺❷	اِنِ ❽
تمہارے باپ دادا نے	نہیں	اُتاری	اللہ نے	ان کی	کوئی دلیل	نہیں ہے

الْحُكْمُ	اِلَّا	لِلّٰهِ	اَمَرَ	اَلَّا ❾	تَعْبُدُوْٓا	اِلَّآ اِيَّاهُ ؕ
حکم	مگر	اللہ کا	اس نے حکم دیا ہے	کہ نہ	تم سب عبادت کرو	مگر صرف اسی کی

ضروری وضاحت

❶ مِنْ کا ترجمہ کو ضرورتاً کیا گیا ہے۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کسی، کئی یا کوئی کیا گیا ہے۔ ❸ یہ دراصل یَاصَاحِبَیْنِ تھا نِ کو گرایا گیا ہے۔ ❹ وْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❺ مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ تُمْ کے بعد کوئی اور علامت آئے تو درمیان میں وْ کا اضافہ کرتے ہیں۔ ❼ تُمْ اور اَنْتُمْ کا ملا کر ترجمہ تم نے کیا گیا ہے۔ ❽ اِنْ کے بعد اسی جملے میں اِلَّا آ رہا ہو تو اِنْ کا ترجمہ نہیں کیا جاتا ہے۔ ❾ اَلَّا اصل میں اَنْ+لَا کا مجموعہ ہے۔

ذٰلِكَ الدِّيْنُ الْقَيِّمُ	یہی سیدھا دین ہے
وَلٰكِنَّ اَكْثَرَ النَّاسِ لَا يَعْلَمُوْنَ ﴿40﴾	اور لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے۔ ﴿40﴾
يٰصَاحِبَيِ السِّجْنِ اَمَّآ اَحَدُكُمَا	اے قید کے دوساتھیو! رہا تم دونوں میں سے ایک
فَيَسْقِيْ رَبَّهٗ خَمْرًا ۚ	تو وہ پلائے گا اپنے مالک کو شراب،
وَاَمَّا الْاٰخَرُ فَيُصْلَبُ	اور رہا دوسرا تو وہ سولی دیا جائے گا
فَتَاْكُلُ الطَّيْرُ مِنْ رَّاْسِهٖ ؕ	پس کھائیں گے پرندے اس کے سر میں سے،
قُضِيَ الْاَمْرُ الَّذِيْ فِيْهِ	فیصلہ کردیا گیا (اس) معاملے کا جس بارے میں
تَسْتَفْتِيٰنِ ؕ﴿41﴾	تم دونوں (مجھ سے) پوچھتے ہو۔ ﴿41﴾
وَقَالَ لِلَّذِيْ ظَنَّ	اور کہا اس سے جسے اس نے گمان کیا
اَنَّهٗ نَاجٍ مِّنْهُمَا	کہ بیشک وہ نجات پانیوالا ہے ان دونوں میں سے
اذْكُرْنِيْ عِنْدَ رَبِّكَ ۫ فَاَنْسٰىهُ	میرا ذکر کرنا اپنے مالک کے پاس، تو بھلادیا اسے
الشَّيْطٰنُ ذِكْرَ رَبِّهٖ	شیطان نے ذکر کرنا اپنے مالک کے پاس

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

الْقَيِّمُ : قائم، قائم دائم، مقیم۔
اَكْثَرَ : اکثر، کثیر، کثرت، قلت وکثرت۔
يَعْلَمُوْنَ : علم، تعلیم، معلم، معلوم۔
يٰصَاحِبَيِ : صاحب، صحابہ، صحابی، اصحاب۔
فَيَسْقِيْ : ساقی، ساقی کوثر۔
الْاٰخَرُ : اُخروی زندگی، یوم آخرت۔
فَيُصْلَبُ : صلیب، مصلوب۔
الطَّيْرُ : طائر لاہوتی، طائرانہ نظر، طیارہ۔

رَّاْسِهٖ : رأس المال، رئیس، رؤساء۔
قُضِيَ : قاضی، قضایا، قاضی القضاۃ۔
تَسْتَفْتِيٰنِ : فتویٰ، مفتی، دارالافتاء۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَاجٍ : نجات، نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔
اذْكُرْنِيْ : ذکر، تذکرہ، مذاکرہ، ذکر خیر۔
عِنْدَ : عنداللہ ماجور ہوں، عندالناس، عندیہ۔
فَاَنْسٰىهُ : نسیان، نسیاً منسیاً۔

ذٰلِكَ	الدِّيْنُ	الْقَيِّمُ	وَلٰكِنَّ	اَكْثَرَ النَّاسِ
یہی	دین ہے	سیدھا	اور لیکن	اکثر لوگ

لَا يَعْلَمُوْنَ ❶ (40)	يٰصَاحِبَيِ ❷	السِّجْنِ	اَمَّآ
نہیں وہ سب جانتے	اے دوساتھیو!	قید خانہ کے	رہا

اَحَدُكُمَا	فَيَسْقِيْ	رَبَّهٗ	خَمْرًا ۚ	وَاَمَّا	الْاٰخَرُ
تم دونوں میں سے ایک	تو وہ پلائے گا	اپنے مالک کو	شراب	اور رہا	دوسرا

فَيُصْلَبُ ❸	فَتَاْكُلُ ❹	الطَّيْرُ	مِنْ رَّاْسِهٖ	قُضِيَ ❺
تو وہ سولی دیا جائے گا	پس کھائیں گے	پرندے	اسکے سر میں سے	فیصلہ کر دیا گیا

الْاَمْرُ	الَّذِيْ فِيْهِ	تَسْتَفْتِيٰنِ ❻ ط (41)	وَقَالَ
(اس) معاملے کا	جو (کہ) اس (بارے) میں	تم دونوں پوچھتے ہو	اور کہا

لِلَّذِيْ	ظَنَّ	اَنَّهٗ	نَاجٍ	مِّنْهُمَا	اذْكُرْنِيْ ❼
(اس) سے جسے	اس نے سمجھا	کہ بیشک وہ	نجات پانیوالا ہے	ان دونوں میں سے	ذکر کرنا میرا

عِنْدَ رَبِّكَ ز	فَاَنْسٰىهُ	الشَّيْطٰنُ	ذِكْرَ	رَبِّهٖ
اپنے مالک کے پاس	تو بھلا دیا اسے	شیطان نے	ذکر کرنا	اپنے مالک کے پاس

ضروری وضاحت

❶ لَا کے بعد فعل کے آخر میں وْنَ میں کام نہ کرنے کی خبر ہوتی ہے۔ ❷ یہ دراصل یَاصَاحِبَیْنِ تھا نِ کو گرایا گیا ہے۔ ❸ یُ پر پیش اور آخر سے پہلے زبر میں کیا جاتا ہے یا کیا جائے گا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❹ تَ واحد مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ فعل کے شروع میں پیش اور آخر سے پہلے زیر میں کیا گیا کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❻ فعل کے آخر میں انِ ہو تو اس میں تعداد میں دو ہونے کا مفہوم ہوتا ہے۔ ❼ فعل کے ساتھ اگر یْ آئے تو فعل اور اس یْ کے درمیان نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔

فَلَبِثَ فِي السِّجْنِ بِضْعَ سِنِيْنَ ﴿42﴾ ع 7 15	سو وہ ٹھہرا رہا قید میں کئی سال۔ ﴿42﴾
وَ قَالَ الْمَلِكُ اِنِّيْۤ اَرٰى	اور کہا بادشاہ نے بے شک میں دیکھتا ہوں
سَبْعَ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ	سات موٹی گائیں (کہ)
يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ	کھا رہی ہیں انہیں سات دبلی (گائیں)
وَّ سَبْعَ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ وَّ اُخَرَ يٰبِسٰتٍ ؕ	اور سات سبز بالیاں اور دوسری خشک
يٰۤاَيُّهَا الْمَلَاُ اَفْتُوْنِيْ فِيْ رُءْيَايَ	اے سردارو! بتاؤ مجھے میرے خواب (کے بارے) میں
اِنْ كُنْتُمْ لِلرُّءْيَا تَعْبُرُوْنَ ﴿43﴾	اگر ہو تم خواب کی تعبیر کر سکتے۔ ﴿43﴾
قَالُوْۤا اَضْغَاثُ	انہوں نے کہا (یہ) پریشان باتیں ہیں
اَحْلَامٍ ۚ وَمَا نَحْنُ	خوابوں کی اور نہیں ہیں ہم
بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ بِعٰلِمِيْنَ ﴿44﴾	(ایسے) خوابوں کی تعبیر کو جاننے والے۔ ﴿44﴾
وَ قَالَ الَّذِيْ نَجَا	اور کہا اس نے جس نے نجات پائی
مِنْهُمَا وَادَّكَرَ	ان دونوں میں سے اور یاد آیا اسے

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

- فِيْ : فی الحال، فی الفور، اظہار مافی الضمیر۔
- سِنِيْنَ : سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
- وَ : شان وشوکت، علم وعمل، خیر وبرکت۔
- قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
- الْمَلِكُ : ملک فیصل، ملکہ عالیہ، ملوکیت۔
- اَرٰى : رؤیت ہلال، مرئی وغیر مرئی۔
- سَبْعَ : قرأت سبعہ، اسبوعی اجلاس۔
- بَقَرٰتٍ : عیدِ بقر۔
- يَّاْكُلُهُنَّ : اکل وشرب، ماکولات۔
- اُخَرُ : اُخروی زندگی، یوم آخرت۔
- يٰبِسٰتٍ : رطب ویابس، یبوست۔
- تَعْبُرُوْنَ : تعبیر، تعبیرات۔
- بِتَاْوِيْلِ : تاویل، تاویلات۔
- بِعٰلِمِيْنَ : علم، معلم، عالم فاضل، علمائے کرام۔
- نَجَا : نجات، نجات دہندہ، فرقہ ناجیہ۔
- ادَّكَرَ : ذکر، اذکار، تذکرہ۔

ع 5/7 15

فَلَبِثَ	فِي السِّجْنِ	بِضْعَ سِنِيْنَ ❶❷ (42)	وَ قَالَ	الْمَلِكُ
سو وہ ٹھہرا رہا	قید میں	چند سال	اور کہا	بادشاہ نے

اِنِّيْٓ اَرٰى ❸	سَبْعَ	بَقَرٰتٍ سِمَانٍ ❹	يَّاْكُلُهُنَّ ❺
بے شک میں دیکھتا ہوں	سات	موٹی گائیں	(کہ) کھا رہی ہیں انہیں

سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعَ	سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ ❹	وَّ	اُخَرَ
سات	دبلی (گائیں)	اور	سات	سبز بالیاں	اور	دوسری

يٰبِسٰتٍ ❹	يٰٓاَيُّهَا ❻	الْمَلَاُ	اَفْتُوْنِيْ ❼	فِيْ رُءْيَايَ
خشک	اے	سردارو!	تم سب بتاؤ مجھے	میرے خواب (کے بارے) میں

اِنْ	كُنْتُمْ	لِلرُّءْيَا	تَعْبُرُوْنَ (43)	قَالُوْٓا	اَضْغَاثُ
اگر	ہو تم	خواب کی	تم سب تعبیر کرسکتے	انہوں نے کہا	(یہ) پریشان باتیں ہیں

اَحْلَامٍ	وَمَا	نَحْنُ	بِتَاْوِيْلِ الْاَحْلَامِ	بِعٰلِمِيْنَ ❽ (44)
خوابوں کی	اور نہیں ہیں	ہم	(ایسے) خوابوں کی تعبیر کو	ہرگز سب جاننے والے

وَ	قَالَ	الَّذِيْ	نَجَا	مِنْهُمَا	وَ	ادَّكَرَ ❾
اور	اس نے کہا	جس نے	نجات پائی	ان دونوں میں سے	اور	یاد آیا اسے

ضروری وضاحت

❶ بِضْعَ تین سے نو تک کے لیے استعمال ہوتا ہے۔ ❷ یہاں یْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ یْ اور اَ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❹ ات جمع مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❺ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❻ یا اور اَیُّھَا دونوں کا ترجمہ اے ہے۔ ❼ فعل کیساتھ یْ آئے تو درمیان میں نِ کا لانا ضروری ہوتا ہے۔ ❽ اگر بِ سے پہلے مَا ہو تو بِ میں تاکید کا مفہوم ہوتا ہے، اسلئے ترجمہ ہرگز کیا گیا ہے۔ ❾ یہ دراصل اِذْتَکَرَ تھا ذ اور ت کو د سے بدلا گیا ہے۔

بَعْدَ اُمَّةٍ اَنَا اُنَبِّئُكُمْ	ایک مدت بعد میں بتا تا ہوں تمہیں
بِتَاْوِيْلِهٖ فَاَرْسِلُوْنِ ﴿45﴾	اسکی تعبیر سو بھیجو مجھے۔ ﴿45﴾
يُوْسُفُ اَيُّهَا الصِّدِّيْقُ	(اے) یوسف! اے نہایت سچے
اَفْتِنَا فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ سِمَانٍ	ہمیں تعبیر بتا سات موٹی گائیوں (کے بارے) میں
يَّاْكُلُهُنَّ سَبْعٌ عِجَافٌ	(کہ) کھاتی ہیں انہیں سات دبلی
وَّسَبْعِ سُنْۢبُلٰتٍ خُضْرٍ	اور سات سبز بالیوں
وَّاُخَرَ يٰبِسٰتٍ	اور دوسری خشک (کے بارے میں)
لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ اِلَى النَّاسِ	تا کہ میں واپس جاؤں لوگوں کی طرف
لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ﴿46﴾ قَالَ	(اور) تا کہ وہ جان لیں۔ ﴿46﴾ (یوسف نے) کہا
تَزْرَعُوْنَ سَبْعَ سِنِيْنَ دَاَبًا	تم کاشت کرو گے سات سال لگا تار
فَمَا حَصَدْتُّمْ فَذَرُوْهُ فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ	تو جو تم کاٹو تو چھوڑ دو اسے اسکی بالی ہی میں
اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا تَاْكُلُوْنَ ﴿47﴾	مگر تھوڑا سا اس میں سے جو تم کھالو۔ ﴿47﴾

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

اُنَبِّئُكُمْ : نبی، انبیاء، نبوت۔	اِلَى : مکتوب الیہ، مرسل الیہ۔
فَاَرْسِلُوْنِ : رسول، مرسل، انبیاء ورسل۔	النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
الصِّدِّيْقُ : صدیق، صادق وامین، تصدیق۔	تَزْرَعُوْنَ : زراعت، زرعی زمین، مزارع۔
اَفْتِنَا : فتوی، مفتی، دارالافتاء۔	سَبْعَ : قرأت سبعہ، اسبوعی اجلاس۔
بَقَرٰتٍ : بقرعید۔	سِنِيْنَ : سن پیدائش، سن بلوغت، سن وفات۔
يَّاْكُلُهُنَّ : اکل وشرب، ماکولات۔	فَمَا : ماحول، ماتحت، ماورائے عدالت۔
يٰبِسٰتٍ : رطب ویابس، یبوست۔	قَلِيْلًا : قلت وکثرت، قلیل، اقلیت۔
اَرْجِعُ : رجوع، مراجع ومصادر، مراجعت۔	مِّمَّا (مِنْ + مَا): من جانب، منجملہ / ماحول، ماتحت۔

بَعْدَ اُمَّةٍ ❶❷	اَنَا اُنَبِّئُكُمْ ❸	بِتَاْوِيْلِهٖ	فَاَرْسِلُوْنِ ❹ (45)
ایک مدت بعد	میں بتاتا ہوں تمہیں	اس کی تعبیر کو	سو تم سب بھیجو مجھے

يُوْسُفُ	اَيُّهَا	الصِّدِّيْقُ	اَفْتِنَا	فِيْ سَبْعِ بَقَرٰتٍ ❺
(اے) یوسف !	اے	نہایت سچے	تعبیر بتا ہمیں	سات گائیوں (کے بارے) میں

سِمَانٍ	يَّاْكُلُهُنَّ ❻	سَبْعٌ	عِجَافٌ	وَّ	سَبْعِ
(جو) موٹی ہیں	(کہ) کھاتی ہیں انہیں	سات	دبلی گائیں	اور	سات

سُنْبُلٰتٍ خُضْرٍ ❺	وَّ	اُخَرَ	يٰبِسٰتٍ ❺	لَّعَلِّيْٓ اَرْجِعُ ❼
سبز بالیوں	اور	دوسری	خشک (کے بارے میں)	تا کہ میں واپس جاؤں

اِلَى النَّاسِ	لَعَلَّهُمْ يَعْلَمُوْنَ ❽ (46)	قَالَ	تَزْرَعُوْنَ
لوگوں کی طرف	(اور) تا کہ وہ سب جان لیں	(یوسف نے) کہا	تم سب کاشت کرو گے

سَبْعَ سِنِيْنَ ❾	دَاَبًا ۚ	فَمَا	حَصَدْتُّمْ	فَذَرُوْهُ
سات سال	لگا تار	تو جو	تم کاٹو	تو تم سب چھوڑ دو اسے

فِيْ سُنْۢبُلِهٖٓ	اِلَّا قَلِيْلًا	مِّمَّا	تَاْكُلُوْنَ (47)
اسکی بالی ہی میں	مگر تھوڑا سا	(اس) میں سے جو	تم سب کھالو

ضروری وضاحت

❶ ة مؤنث کی علامت ہے، الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❷ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہے۔ ❸ اَنَا اور اُ دونوں کا ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❹ یہ دراصل فَاَرْسِلُوْنِيْ تھا فعل کے آخر میں يْ آئے تو درمیان میں نِ آتا ہے یہاں يْ کو گرایا گیا ہے۔ ❺ ات جمع مؤنث کی علامت ہے الگ ترجمہ ممکن نہیں۔ ❻ يَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں ❼ يْ اور اَ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں کیا گیا ہے۔ ❽ هُمْ اور يَ دونوں کا ترجمہ وہ کیا گیا ہے۔ ❾ یہاں علامت يْنَ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ سَبْعٌ شِدَادٌ	پھر آئیں گے اس کے بعد سات (سال) سخت
يَّاْكُلْنَ مَا قَدَّمْتُمْ	وہ کھا جائیں گے (اسے) جو تم نے پہلے رکھا ہوگا
لَهُنَّ اِلَّا قَلِيْلًا مِّمَّا	ان کے لیے مگر تھوڑا سا اس (ذخیرے) میں سے جو
تُحْصِنُوْنَ ﴿48﴾	تم محفوظ رکھو گے (بیج کے لیے)۔ ﴿48﴾
ثُمَّ يَاْتِيْ مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ عَامٌ	پھر آئے گا اسکے بعد ایک سال
فِيْهِ يُغَاثُ النَّاسُ	(کہ) اس میں بارش دیے جائیں گے لوگ
وَفِيْهِ يَعْصِرُوْنَ ﴿49﴾ ع	اور اس میں وہ نچوڑیں گے۔ ﴿49﴾ ع
وَقَالَ الْمَلِكُ ائْتُوْنِيْ بِهٖ ۚ	اور کہا بادشاہ نے تم لے آؤ میرے پاس اس کو
فَلَمَّا جَآءَهُ الرَّسُوْلُ قَالَ	پھر جب آیا اسکے پاس قاصد (یوسف نے) کہا
ارْجِعْ اِلٰى رَبِّكَ فَسْئَلْهُ	تو واپس جا اپنے مالک کے پاس پھر پوچھ اس سے
مَا بَالُ النِّسْوَةِ الّٰتِيْ	کیا حال ہے (ان) عورتوں کا جنہوں نے
قَطَّعْنَ اَيْدِيَهُنَّ ؕ اِنَّ رَبِّيْ	کاٹ ڈالے تھے اپنے ہاتھ، بیشک میرا رب

ع 6/7/16

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

مِنْ : منجانب، من جملہ، من حیث القوم۔
سَبْعٌ : قرأت سبعہ، سبع مثانی، اسبوعی اجلاس۔
شِدَادٌ : شدت، متشدد، شدید۔
يَّاْكُلْنَ : اکل وشرب، ماکولات۔
عَامٌ : عام الفیل، عام الحزن۔
يُغَاثُ : غوث، استغاثہ۔
النَّاسُ : عوام الناس، عامۃ الناس۔
فِيْهِ : فی الفور، فی الحال، اظہار مافی الضمیر۔

قَالَ : قول، اقوال، مقولہ۔
الْمَلِكُ : ملکیت، مالک الملک، ملکہ عالیہ۔
الرَّسُوْلُ : رسول، مرسل، انبیاء ورسل۔
ارْجِعْ : رجوع، مراجع ومصادر، مراجعت۔
فَسْئَلْهُ : سوال، سائل، مسئول، سوالات۔
النِّسْوَةِ : نسوانیت، حقوق نسواں، نسوانی آواز۔
قَطَّعْنَ : قطع رحمی، قطع تعلقی، قاطع۔
اَيْدِيَهُنَّ : ید بیضاء، ید طولیٰ۔

ثُمَّ	يَاْتِيْ ❶	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❷	سَبْعٌ	شِدَادٌ	يَّاْكُلْنَ ❸
پھر	آئیں گے	اس کے بعد	سات (سال)	سخت	وہ کھا جائیں گے

مَا	قَدَّمْتُمْ	لَهُنَّ	اِلَّا قَلِيْلًا	مِّمَّا ❹
جو	تم نے پہلے رکھا ہوگا	ان کے لیے	مگر تھوڑا سا	(اس ذخیرے) میں سے جو

تُحْصِنُوْنَ ﴿48﴾	ثُمَّ	يَاْتِيْ ❶	مِنْۢ بَعْدِ ذٰلِكَ ❷	عَامٌ ❺
تم سب محفوظ رکھو گے (بیج کے لیے)	پھر	آئے گا	اس کے بعد	ایک سال

ع 6/7/16

فِيْهِ	يُغَاثُ ❶	النَّاسُ	وَ	فِيْهِ	يَعْصِرُوْنَ ﴿49﴾
(کہ) اس میں	بارش دیے جائیں گے	لوگ	اور	اس میں	وہ سب نچوڑیں گے

وَ	قَالَ	الْمَلِكُ	ائْتُوْنِيْ ❻	بِهٖ ج	فَلَمَّا
اور	کہا	بادشاہ نے	تم سب لے آؤ میرے پاس	اس کو	پھر جب

جَآءَهُ الرَّسُوْلُ	قَالَ	ارْجِعْ ❼	اِلٰى رَبِّكَ	فَسْئَلْهُ
آیا اسکے پاس قاصد	(یوسف نے) کہا	تو واپس جا	اپنے مالک کے پاس	پھر پوچھ اس سے

مَا بَالُ	النِّسْوَةِ ❽	الّٰتِيْ	قَطَّعْنَ ❸	اَيْدِيَهُنَّ ط	اِنَّ	رَبِّيْ
کیا حال ہے	(ان) عورتوں کا	جنھوں نے	کاٹ ڈالے تھے	اپنے ہاتھ	بیشک	میرا رب

ضروری وضاحت

❶ علامت یہ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❷ یہاں علامت مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔ ❸ ـنَ جمع مؤنث کی علامت ہے۔ ❹ مِمَّا دراصل مِنْ + مَا کا مجموعہ ہے۔ ❺ ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ ایک کیا گیا ہے۔ ❻ فعل کے ساتھ اگر یْ آئے تو درمیان میں نِ لایا جاتا ہے۔ ❼ فعل کے شروع میں اُ اور آخر میں سکون ہو تو اس فعل میں کام کرنے کا حکم ہوتا ہے۔ ❽ اَلنِّسْوَةِ میں ةِ واحد مؤنث کی علامت نہیں بلکہ یہ جمع کے لیے ہے۔

بِكَيْدِهِنَّ عَلِيْمٌ ۝50	ان کے فریب کو خوب جاننے والا ہے۔ ۝50
قَالَ مَا خَطْبُكُنَّ اِذْ	(بادشاہ نے) کہا کیا معاملہ تھا تمہارا جب
رَاوَدْتُّنَّ يُوْسُفَ عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	تم نے پھسلایا یوسف کو اس کے نفس سے
قُلْنَ حَاشَ لِلّٰهِ	(تو) انہوں نے کہا اللہ کی پاکیزگی ہے
مَا عَلِمْنَا عَلَيْهِ مِنْ سُوْٓءٍ ؕ	نہیں ہم نے معلوم کی اس پر کوئی برائی
قَالَتِ امْرَاَتُ الْعَزِيْزِ الْـٰٔنَ حَصْحَصَ	کہا عزیز (شاہِ مصر) کی بیوی نے اب ظاہر ہوگیا
الْحَقُّ ز اَنَا رَاوَدْتُّهٗ عَنْ نَّفْسِهٖ	حق، میں نے ہی ورغلایا تھا اسے اس کے نفس سے
وَاِنَّهٗ لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ ۝51	اور بلاشبہ وہ یقیناً سچوں میں سے ہے۔ ۝51
ذٰلِكَ لِيَعْلَمَ	یہ (اس لیے ہے) تاکہ وہ جان لے
اَنِّيْ لَمْ اَخُنْهُ	کہ بے شک میں نے نہیں خیانت کی اسکی
بِالْغَيْبِ وَاَنَّ اللّٰهَ لَا يَهْدِيْ	عدم موجودگی میں اور یہ کہ بیشک اللہ نہیں چلنے دیتا
كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ ۝52	خیانت کرنے والوں کی چال کو۔ ۝52

قرآنی الفاظ کے اردو میں استعمال کی وضاحت

عَلِيْمٌ : علم، معلوم، عالم، علیم بذات الصدور۔
قَالَ : قول، اقوال، مقولہ، اقوال زریں۔
نَفْسِهٖ : نفسانفسی، نظام تنفس۔
عَلِمْنَا : علم، معلوم، تعلیم، معلم، معلومات۔
عَلَيْهِ : علیحدہ، علی الاعلان، علی العموم۔
مِنْ : من جانب، من جملہ، من حیث القوم۔
سُوْٓءٍ : سوءِ ظن، علمائے سوء، سوءِ ادب۔
الْحَقُّ : حق و باطل، کلمۂ حق، حقیقت۔
وَ : شان وشوکت، علم وعمل، خیر وعافیت۔
الصّٰدِقِيْنَ : صادق وامین، صدق ووفا، تصدیق۔
اَخُنْهُ : خیانت، خائن۔
بِالْغَيْبِ : بالکل، بالواسطہ، بعینہ، بالمقابل۔
بِالْغَيْبِ : غیب، علم غیب، غیبی امداد۔
لَا : لاتعداد، لاعلاج، لامحالہ۔
يَهْدِيْ : ہادی، ہدایت، مہدی، ہدایت یافتہ۔
الْخَآئِنِيْنَ : خیانت خائن۔

بِكَيْدِهِنَّ	عَلِيْمٌ ❶ (50)	قَالَ	مَا	خَطْبُكُنَّ
ان کے فریب کو	خوب جاننے والا ہے	(بادشاہ نے) کہا	کیا	معاملہ تھا تمہارا

اِذْ	رَاوَدْتُّنَّ	يُوْسُفَ	عَنْ نَّفْسِهٖ ؕ	قُلْنَ ❷
جب	تم نے پھسلایا	یوسف کو	اس کے نفس سے	(تو) انہوں نے کہا

حَاشَ لِلّٰهِ	مَا	عَلِمْنَا	عَلَيْهِ	مِنْ سُوْٓءٍ ❸❹	قَالَتِ ❷
اللہ کی پاکیزگی ہے	نہیں	ہم نے معلوم کی	اس پر	کوئی برائی	کہا

امْرَاَتُ ❺ الْعَزِيْزِ	الْـٰٔنَ	حَصْحَصَ	الْحَقُّ ز	اَنَا رَاوَدْتُّهٗ ❻
عزیز کی بیوی نے	اب	ظاہر ہوگیا	حق	میں نے ہی ورغلایا تھا اسے

عَنْ نَّفْسِهٖ	وَ	اِنَّهٗ	لَمِنَ الصّٰدِقِيْنَ (51)	ذٰلِكَ
اسکے نفس سے	اور	بلاشبہ وہ	یقیناً سچوں میں سے ہے	یہ (اس لیے)

لِيَعْلَمَ	اَنِّيْ	لَمْ	اَخُنْهُ	بِالْغَيْبِ ❼
تاکہ وہ جان لے	کہ بیشک میں نے	نہیں	میں نے خیانت کی اسکی	عدم موجودگی میں

وَ	اَنَّ	اللّٰهَ	لَا	يَهْدِيْ ❽	كَيْدَ الْخَآئِنِيْنَ (52)
اور	(یہ) کہ بے شک	اللہ	نہیں	چلنے دیتا	خیانت کرنیوالوں کی چال کو

ضروری وضاحت

❶اس سانچے میں ڈھلے ہوئے اسم میں مبالغے کا مفہوم ہوتا ہے۔❷ نَ، تْ جمع مؤنث کی علامتیں ہیں جن کا الگ ترجمہ ممکن نہیں۔❸مِنْ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔❹ڈبل حرکت میں اسم کے عام ہونے کا مفہوم ہوتا ہے اسی لیے ترجمہ کوئی کیا گیا ہے۔❺ اِمْرَاَتُ اصل میں اِمْرَءَ ةٌ ہے قرآنی کتابت میں ةٌ کو ت سے ظاہر کیا گیا ہے۔❻ اَنَا اور تُ دونوں کا ملا کر ترجمہ میں نے کیا گیا ہے۔❼ بِ کا ترجمہ میں ضرورتاً کیا گیا ہے۔❽ یہاں علامت یِ کے ترجمے کی ضرورت نہیں۔

تعارف ومقاصد "بیت القرآن"

قرآن مجید اللہ تعالیٰ کی بھیجی ہوئی کتاب ہدایت ہے اور اسے اللہ تعالیٰ نے بہت آسان بنایا ہے۔ جس کا اظہار خود اللہ تعالیٰ نے قرآن مجید میں کئی بار فرمایا ہے:

﴿ وَلَقَدْ يَسَّرْنَا الْقُرْاٰنَ لِلذِّكْرِ فَهَلْ مِنْ مُّدَّكِرٍ ﴾ سورة القمر آیت 17

"اور یقیناً ہم نے اس قرآن کو سمجھنے کے لیے آسان بنا دیا ہے، پھر کوئی نصیحت لینے والا ہے۔؟"

اب اسے ہر انسان تک پہنچانا اور اسکے متعلق اس تأثر کو دور کرنا کہ یہ بہت مشکل کتاب ہے تمام مسلمانوں کی ذمہ داری ہے۔ اسی ذمہ داری کو پورا کرنے کیلئے "بیت القرآن" کی بنیاد رکھی گئی ہے اور اس کے مقاصد درج ذیل ہیں:

1 : قرآن مجید کے ترجمہ کو آسان فہم بنانے کی کوشش کرنا۔

2 : قرآنی تعلیمات پر مبنی ایسی عام فہم کتب کی اشاعت کرنا جن سے قرآن فہمی میں مدد ملے۔

3 : قرآنی گرامر کو آسان تر بنانے کی کوشش کرنا۔

4 : قرآن مجید سے متعلقہ موضوعات پر مختلف سیمینارز منعقد کرانا۔

5 : قرآن فہمی کیلئے شارٹ کورسز کا انعقاد کرانا اور ان میں گرامر کے بغیر صرف علامات کے ذریعے قرآن مجید کا ترجمہ سکھانا۔

6 : قرآن فہمی کے لیے ٹیچر ٹریننگ کورسز منعقد کرانا۔

7 : انٹرنیٹ کے ذریعے فہم قرآن میں مدد دینا۔ (www.bait-ul-quran.org)

8 : عامۃ المسلمین کو احکام الٰہی کے مطابق اپنے نبیٔ محترم حضرت محمد ﷺ سے عقیدت و محبت کے ساتھ آپ ﷺ کی مسنون زندگی کو اپنانے اور اس کی سیرت کو دنیا پر غالب کرنے کی کوشش کرنا۔

آپ بھی اس کار خیر میں شریک ہو سکتے ہیں اور جس کی بہترین صورت یہ ہے کہ آپ **"بیت القرآن"** کی مطبوعہ کتب خرید کر عوام الناس میں تقسیم فرمائیں۔ جزاکم اللہ خیرا۔

الداعی الی الخیر: **"بیت القرآن"** لاہور، پاکستان